فریبِ چشم

عمائمہ خان

(پہلا سیزن)

"" Ladies and gentleman I am Feeling honored to announce that the businesses man of the year award goes to

Meer Alihaan Affandi from Islamic republic of Pakistan......

Please give a big hand to him.....

""

آڈیٹوریم تالیوں کی گونج سے تھر تھرا اٹھا۔۔۔۔۔

مخصوص انداز میں پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے وہ فخر سے گردن اکڑائے سٹیج کی طرف بڑھا جہاں اب سکرین پر اسکی کامیابیوں کی شارٹ فلم چل رہی تھی۔۔۔۔۔

"" Honoured to have you here. Mr Meer

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

Would you like to say something ""

"" I don't wanna say much but yess well deserved award...... Jury had taken right decision........ the award was surely for me only...""

شکریہ جیسا لفظ کہنے کی زحمت تک نہیں کی تھی۔۔۔۔

غرور اور مان جو اسکے لہجے میں چھلک رہا تھا،،،وہ سات سمندر پار پاکستان کے ایک پسماندہ گاؤں کی عالیشان کوٹھی میں ٹی وی سکرین کے آگے بیٹھے اسکے گھر والوں کو سرشار کر گیا۔۔۔۔

یہی فخر اور یہی پر اعتمادی تو وہ اس میں دیکھنا چاہتے تھے۔۔۔۔

تالیوں کی گونج ابھی بھی کم نہیں ہوئی تھی،،،، جبکہ وہ توقع کے عین مطابق ایوارڈ لے کر شو سے نکلتا چلا گیا،،، کیونکہ اب یہ تقریب اسکے کسی کام کی نہیں رہی تھی۔۔

میڈیا کے شور اور بھیڑ میں ناچاہتے ہوئے بھی اسے رکنا پڑا۔۔ چہرے پر شدید بے زاری تھی۔۔۔۔

میر عالیہان اب آگے کا کیا ارادہ ہے،،،، کچھ عرصہ پہلے ایک پریس کانفرنس میں آپ کسی فیصلے کی "" بھی بات کر رہے تھے۔۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جی میر اارادہ ایک پریس کانفرنس میں سب کچھ بتانے کا تھا لیکن چلیں ابھی بتا دیتا ہوں،،، ""

میں بزنس کو کچھ عرصہ سائیڈ پر رکھ کر سیاست کی طرف جانا چاہتا ہوں۔۔۔۔اپنے باپ دادا کی جگہ

"" اب کی بار الیکشن میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔۔۔۔

پر اعتماد لہجے میں انہیں اپنے آئیندہ کے لائحہ عمل میں بتانے لگا تو دوسری طرف پاکستانی ٹی وی پر شہ

سرخی چلنے لگی۔۔۔

سابق وزیر مواصلات میر زوار آفندی کے بیٹے اور میر دلاور آفندی کے پوتے کا اب کی بار الیکشن ""

"" میں حصہ لینے کا فیصلہ۔

ٹی وی سکرین کے آگے بیٹھے کلف زدہ سوٹ میں ملبوس داداسائیں اپنی موچھوں کو تاؤ دینے لگے،،،

جیسے انکے پوتے نے نجانے کتنی بڑی خبر سنائی ہو۔۔۔۔دو مہینوں کی بلیک میلنگ کا نتیجہ تھا،،،اس لیے

خوشی انکے انگ انگ سے پھوٹ رہی تھی۔۔۔۔

ٹی وی پر وہ بے زار چہرہ لیے مسلسل بول رہا تھا جبکہ میڈیا کو تو آج کی تازہ ترین خبر مل گئ تھی۔۔۔

میر عالیہان آفندی کے سیاسی کیریئر کا آغاز۔۔۔۔

مرحا بند کر یہ موئی کتابیں۔۔۔۔ ""

"" ہانڈی رکھ،،،، تیرا بھائی آتا ہی ہو گا۔۔۔۔۔

باہر سے آتی آواز پر وہ جو کاغذوں کے انبار پر جھکی تھی،،،، گہری سانس بھرتی سر اٹھا گئی۔۔۔۔

بالوں کو باندھتی وہ باہر نکل آئی۔۔۔۔۔

سامنے ہی اسکی ماں چارپائی پر بیٹھی سبزی کاٹ چکی تھی۔۔۔۔۔۔ اسکے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔۔۔

"" اماں میں کر دیتی۔۔۔۔۔ ""

ارے یہ مواجوڑوں کا درد لے کر بیٹھ گیا ورنہ تو میں بھاگ بھاگ کر کام کرتی۔۔۔۔ بھلا گھر کے "" کاموں میں کیسی عار کیسی جھجھک۔۔۔۔۔

."" لیکن میں نے سوچا چلو بیٹھے بیٹھے سبزی کاٹ دیتی ہوں،،،، تو پھر ہانڈی چڑھا دینا۔۔۔۔

وہ ماں تھی،،،، اوپر سے سخت اندر سے موم سے بھی زیادہ نرم۔۔۔۔ مرحا مبہم سا مسکرا دی۔۔۔۔

"" اماں ایک بات پوچھوں۔۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

لہسن چھیلتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔

""فیروزہ خالا کہ رہی تھیں کہ اگر میں انکی دونوں بیٹوں کو شام میں پڑھا دیا کروں تو،،،، ""

ڈرتے ڈرتے اجازت لینا چاہی۔۔۔۔ لیکن اپنی ماں کے سخت تاثرات دیکھ کر باقی الفاظ منہ میں ہی رہ گئے۔۔۔۔۔

"" میں منع کر دوں گی،،،، آپ فکر نہ کریں۔۔۔ ""

آنکھیں جھپکتی وہ بھاری دل سے بولی۔۔۔۔۔

"" زیادہ ان کو منہ نہ لگایا کر۔۔۔۔۔ یہ سائیں لوگ ہیں،،،، ان سے دور ہی بھلے ہم۔۔۔ ""

ان کا مزاج پل بھر میں سنجیدہ ہوا تھا۔ مرحا کو خود پر افسوس ہوا کہ کیوں یہ بات چھیڑی۔۔۔۔۔

وہ خاموشی سے سبزی کی ٹوکری اٹھا کر باورچی خانے کا رخ کر گئ۔۔۔۔۔

لو جی یہ بادل بھی آج ہی برسنے تھے،،,, مرحا جلدی سے ہانڈی پکا لے ورنہ یہ منحوس ماری بجلی پھر چلی جائے گی۔۔۔۔۔ ""

خود کے گھروں میں تو جنریٹر ہیں،،،، ہم غریبوں پر ہی انکا نزلہ گرتا ہے۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ارے یہ سائیں لوک وعدے کرتے رہتے ہیں بجلی دیں گے پانی دیں گے،،،اور عین موقع پر ٹھینگا۔۔۔

"""ابھی آجائیں گے ووٹ مانگنے،،،بندہ جوتے دے انکو۔۔۔

اماں اب پورے نظام کو کوسنے کے بعد گاؤں کے وڈیرے کو کوسنے لگیں۔۔۔چند لمحوں بعد باہر سے آنے والی آوازیں آہستہ ہوچکی تھیں۔۔۔۔وہ بے دلی سے کھانا پکانے لگی۔۔۔۔باہر ہونے والی مدھم رم جھم اسے اپنی طرف متوجہ کررہی تھی،،،،لیکن اس کے پاس کرنے کو ڈھیروں کام تھے اور بجلی کا کوئی بھروسہ نہیں تھا۔۔۔۔

اپنی خواہش کا گلا گھونٹتی وہ آٹا گوندھنے لگی۔۔۔۔۔

بارش آہستہ آہستہ تیز ہورہی تھی۔۔۔۔لیکن وہ کان منہ لپیٹے کام پر دھیان دینے لگی۔۔۔۔

""اماں مبارک ہو نوکری مل گئی ہے۔۔۔۔""

باہر سے آتی پرجوش سی آواز وہ چولہے کی آنچ ہلکی کرتی باہر بھاگی جہاں اسکا بھائی مٹھائی کا ڈبہ اور ساتھ شاپر میں کچھ اور بھی لیے ہوا تھا۔۔۔۔

""ارے مرحا تم بھی کھاؤ۔۔۔""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکے منہ میں گلاب جامن ڈالتے ہوئے وہ خوشی سے نہال تھا۔۔۔۔

" ارے شکر ہے تیرا مولا۔۔۔۔ ہمیں بھی خوشیاں نصیب ہوئی۔۔۔۔ مولا تیرا شکر ہے۔۔ ""

"" مرحا میں تمہاری پسند کی بریانی لایا ہوں،،،، جاؤ برتن میں ڈال کر لاؤ۔۔۔۔ ""

ہاتھ میں پکڑا شاپر اسکی طرف بڑھایا۔۔۔۔۔

"" لیکن میں تو کھانا بنا رہی تھی۔۔ ""

ارے وہ کل کھا لینا،،،، ابھی تو یہ لے کر آؤ،،، ساتھ رائتہ بھی بنا لینا۔۔۔۔ ""

"" جلدی آو،، بارش ختم ہونے والی ہے۔۔۔

کونے پر لگے بیسن پر منہ ہاتھ دھوتے ہوئے ہانک لگائی۔۔۔۔۔

برستی بارش میں تھوڑی ہی دیر بعد وہ تینوں کھانا کھاتے ایک دوسرے کو اپنے پورے دن کے واقعات بتا رہے تھے۔۔۔۔۔۔

مرحا آج ہم شہر جائیں گے۔۔۔ تم ضروری سامان لے لینا،، ""

"" مجھے پرسوں نوکری پر جانا ہے۔۔۔

کھانا کھاتے ہوئے اسے بتایا،،، اماں جو کچھ بولنے ہی والی تھیں اسکے جانے کا سوچ کر چپ ہو گئیں۔

برتن اٹھا کر وہ چادر خود کے گرد لپیٹے جانے کیلیئے تیار کھڑی تھی۔۔۔۔

اماں کی نظروں نے دور تک اس موٹر سائیکل کو دیکھا۔۔۔۔۔

سلامتی کی دعائیں مانگتی وہ اندر کی طرف بڑھ گئیں۔۔۔۔

فلائٹ کی اناونسمنٹ پر ملازم فوراً سے سنبھلتے آگے کی طرف بڑھے۔۔۔۔۔

میر زوار آفندی اس وقت نوکروں اور چمچوں کی فوج لیے اپنے خاندان کے اکلوتے چشم و چراغ کو،،،

اپنے بیٹے کو لینے ائیر پورٹ پر موجود تھا۔۔۔۔۔

دادا سائیں طبیعت کی خرابی کے باعث گھر پر ہی تھے۔۔۔

پورے سات سال بعد وہ پاکستان آیا تھا۔۔۔ میڈیا کی بڑی تعداد بھی ائیر پورٹ پر موجود تھی۔۔۔۔

وجہ اسکی جلد ہی سیاست کی دنیا میں شمولیت کا فیصلہ تھا۔۔۔۔

"" باباسائیں،،، میڈیا کو ہٹائیں،،، میں بہت تھکا ہوا ہوں۔۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کہنیوں تک بازو فولڈ کیے،،، کندھے پر جھولتا کوٹ،،، بکھرے بالوں میں وہ وہاں موجود ہر شخص کی توجہ کا مرکز تھا۔۔۔۔۔

انکے گلے ملتا وہ گندہ سامنہ بناتا شکوے کے ساتھ ساتھ حکم بھی دے گیا۔۔۔

میر زوار آفندی کے ایک اشارے پر اسکے گارڈز پل بھر میں میڈیا کو غائب کروا چکے تھے۔۔۔

""اتنے پروٹوکول کی ضرورت نہیں تھی ویسے۔۔۔""

سیٹ کی پشت سے ٹیک لگائے وہ اپنے آگے اور پیچھے گاڑیوں کی لمبی قطاریں دیکھ کر تاسف سے بولا۔۔۔۔۔

کیوں نہیں تھی،،، میر عالیہان آفندی سات سال بعد گھر جارہا ہے لوگوں کو بھی تو پتا چلنا چاہیے۔۔۔""

انکے لہجے میں بناوٹ اور دکھاوا عالیہان پر سوچ نگاہوں سے انہیں دیکھنے لگا۔۔۔ ان سات سالوں کے طویل عرصے میں واقعی کچھ نہیں بدلا تھا،،، وہ آج بھی گھمنڈی تھے۔۔۔۔۔ کچھ بھی تو نہیں بدلا تھا۔۔۔۔

گاڑی کو لگنے والے زوردار جھٹکے نے عالیہان آفندی کو خیالوں کی دنیا سے حقیقت میں آپٹخا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اور پھر اس طرح کے کئ جھٹکے،،، اتنی مہنگی اور مضبوط گاڑی ہونے کے باوجود جھٹکوں پر جھٹکے لگ رہے تھے۔

وہ اپنی طرف کا شیشہ نیچے کر کے دیکھنے لگا۔۔۔ حیرت کی انتہا نہ رہی،،، جب سر نکال کر باہر دیکھا۔۔۔ کچی سڑک جس پر ایک وقت میں گاڑی کے ساتھ سائیکل بھی نہیں گزر سکتی تھی۔۔۔۔

بارش کی وجہ سے حد نگاہ کیچڑ ہی کیچڑ تھا۔۔۔۔

کیچڑ میں ٹائر گھوما تو گندے پانی کے چھینٹے منہ پر پڑنے لگے جب وہ تیزی سے شیشہ اوپر کر گیا۔۔۔۔

گردن ترچھی کر کے اپنے باپ کو دکھا جو فون پر کسی صوبائی وزیر کی پریس کانفرنس دیکھ رہے تھے۔۔۔ اسے انکی بے خبری اور سکون پر حیرت ہوئ۔۔

گاڑیوں کی لمبی قطار،،، اوپر سے برستی ابر رحمت وہاں کے رہائشیوں کیلیئے عذاب کا سبب تھی۔۔۔

وہ ہونٹ کچلتا کنپٹی مسلنے لگا۔۔۔ اتنی ابتر حالت،،، لیکن اسے تو کوئ اور ہی کہانی بتائی گئ تھی۔۔۔۔۔

اگلی گاڑی کے رکنے کی وجہ سے مجبوراً ڈرائیور کو گاڑی روکنی پڑی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کافی دیر تک گاڑیاں نہ چلیں تو وہ خود اتر کر باہر نکل آیا۔۔۔۔

کیچڑ سے بھری سڑک پر جوں ہی پاؤں رکھا بیش قیمت جوتا پل بھر میں دو کوڑی کا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔

بچتا بچاتا وہ آگے بڑھا جہاں دو لوگ موٹر سائیکل پر بیٹھ کر جا رہا تھے۔۔۔۔شاید مسئلہ حل ہو چکا تھا

۔۔۔۔

"" کیا ہوا تھا۔۔۔ ""

دور جاتے سائیکل پر نظریں جمائے ملازم سے پوچھا۔۔۔

وہ چھوٹے سائیں،،،، کوئی بہن بھائی تھے۔۔۔ ""

"" معمولی سا حادثہ ہو گیا تھا۔۔۔۔ لیکن وہ لوگ جھگڑا کر رہے تھے۔۔۔۔۔

وہ سر ہلاتا واپس گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔۔۔ البتہ امریکہ کی سڑکوں اور سنگ مرمر کے فرش پر چلنے والا وہ مغرور شخص دو منٹ میں اس کیچڑ زدہ سڑک پر پیدل چل کر بے حال ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

"" مرال اندر آجاؤ،،، تمہارے نانا سائیں غصہ ہوں گے۔۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہاتھ کھولے وہ برستی بارش میں خود کو بھگو رہی تھی۔۔۔۔۔ چہرے پر سکون اور ہونٹوں پر مسکراہٹ،،،، سائرہ نے بے ساختہ اپنی بیٹی کی نظر اتاری۔۔۔

"" امو جان روز روز تھوڑی ہوتی ہے بارش،،،، ہم ابھی تھوڑی دیر اور بھیگنا چاہتے ہیں۔۔۔۔۔ ""

گیلے بال جو چہرے اور گردن سے چپک چکے تھے انکو پیچھے کرتے منت بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

عالیہان پہنچنے ہی والا ہے،،،، اور تم یہاں کھڑی وقت ضائع کر رہی ہو۔۔۔۔۔ """

"""کپڑے بدل کر نیچے آؤ۔۔۔ اسکے آنے سے پہلے تم مجھے حویلی کے گیٹ پر ملو۔۔

اسکے سر پر بم پھوڑتی وہ باہر کی طرف قدم بڑھا گئ۔۔۔۔۔ جبکہ مرال کے تاثرات تن گئے۔۔۔۔۔

وہ آج ہی حویلی آئ تھی ایک ہفتے کی چھٹی پر۔۔۔۔۔ اور آج ہی وہ آرہا تھا۔۔۔۔

کنپٹی مسلتے آنے والے وقت کا سوچنے لگی۔۔۔۔۔

ساتھ ساتھ گھر والوں پر بھی غصہ آیا جنہوں نے کچھ بتانے کی زحمت تک نہیں کی تھی۔

کونسا مزا،،، کونسی خوشی،،، برستی بارش میں اب اسے گھٹن ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

مردہ قدموں سے وہ کپڑے لے کر واشروم میں بند ہو گئ۔۔۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میر عالیہان آفندی کا سامنا آسان کام تھوڑی تھا۔۔۔۔اسکا سرد لہجہ کاٹ دار باتیں،،، ہر کوئی نہیں سن سکتا تھا۔۔۔

پچھلے ایک گھنٹے سے وہ ملنے ملانے کا عمل سر انجام دیتے دیتے تنگ آگیا تھا۔۔۔ گاؤں کے لوگوں کی بڑی تعداد حویلی کے باہر جمع تھی۔۔۔اسے حیرت ہوئی کہ لوگ اتنی بارش اور کیچڑ میں کیسے کسی کیلئے کھڑے ہوسکتے ہیں۔۔۔۔

انکی ہمت کو داد بھی دی لیکن اب بس ہو چکی تھی اس لیے بغیر کچھ کہے سنے آرام سے اندر بڑھ گیا۔۔۔۔

داداسائیں یازوار آفندی نے روکنے کی کوشش ہرگز نہیں کی تھی کیونکہ اس نے ان کے کہنے پر ہرگز نہیں رکنا تھا۔۔۔ بچپن سے لے کر آج تک اس نے کسی کے کہنے پر یا کسی کی مرضی سے کوئی کام نہیں کیا تھا۔۔۔۔

اسے کسی کا تابع ہونا زہر لگتا تھا۔۔۔ گھر میں ہر کوئی حتی الامکان کوشش کرتا کہ اسے کوئی کام نہ کہا جائے۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دادا سائیں بھی اسکی دیکھا دیکھی اندر کی طرف بڑھ گئے۔۔۔۔

"" چلو نکلو یہاں سے،،، دو منٹ میں جگہ خالی کرو۔۔۔ ""

سب کے جانے کے بعد یہ راجو تھا۔۔۔ ملازم خاص جو لوگوں کی بھیڑ ختم کر رہا تھا۔۔۔ سادہ لوح لوگ اپنی تضحیک اور ذات کی نفی پر چپ کا روزہ رکھے جس طرح آئے تھے اسی طرح چلے گئے۔۔۔۔

دروازے پر ہونے والی دستک سے وہ جو سونے کے چکروں میں تھا سخت بدمزہ ہوا۔۔۔۔

"" Yes, come in ""

بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر اٹھ بیٹھا تھا۔۔۔۔

"" تم ""

حیرت سے اسے دیکھا جو ہاتھ میں کافی کا مگ لیے کھڑی تھی۔۔۔۔۔

"" کیسے ہو۔۔ ""

"" مجھے کیا ہونا ہے۔۔ ""

کندھے اچکاتے ہوئے کافی کا مگ پکڑا۔۔۔ اسے واقعی کافی کی ضرورت تھی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" بیٹھنا ہے تو بیٹھ جاؤ نہیں تو وہ رہا دروازہ ""

اسے کھڑا دیکھ کر سرد لہجے میں کہا۔۔۔ مرال لب بھینچتی صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔

"" تم کوئی فیصلہ کیوں نہیں کرتے۔۔ ""

"" کر چکا ہوں ""

کافی کے گھونٹ حلق میں انڈیلتے مصروف سے لہجے میں کہا۔۔۔۔

"" کیا ""

اچنبھے سے سوال کیا،،،

وہی جو سات سال پہلے ہم نے مل کر کیا تھا۔۔۔۔ ""

یہ خاندانی رسم و رواج یہ،، وٹہ سٹہ،، یہ سب میں نہیں کر سکتا۔۔۔۔

"" دادا سائیں کو اس بار منا لوں گا۔۔۔

فون پر انگلیاں گھماتے سرد لہجے میں دیا گیا اسکا جواب مرال کے چہرے پر خوشی بکھیر گیا،،، جو عالیہان کی آنکھوں سے چھپا نہ رہا۔۔۔

"" مجھے خوشی ہوئی کہ تم فیصلہ لینے کے قابل ہو گئے ہو۔۔ ""

"" کافی اچھی ہے۔۔ ""

سوال کو مکمل طور پر نظر انداز کیا تھا۔۔۔

مرال پر سوچ سا مسکرا دی۔۔۔

"" چلتی ہوں،،، ایک بار پھر سے شکریہ۔ ""

خالی مگ اٹھا کر وہ باہر نکل گئی۔۔۔ کندھے پر سے بوجھ اتر گیا تھا۔۔۔۔

چہرہ کھل اٹھا تھا۔۔

عالیہان سر جھٹکتا لیپ ٹاپ اٹھا کر بیٹھ گیا،،، جتنی تیز کافی وہ پلا کر گئی تھی نیند کیا خاک آنی تھی۔۔۔

"" ہائے میں مر گئی۔۔۔ یہ کیا ہوا ہے،،، مرحا جلدی سے ہلدی دودھ لے کر آ ""

صیغم کے ماتھے پر بندھی پٹی اماں کا دل ہولا گئی۔ جس پر خون کی بوندیں اپنا داغ چھوڑ چکی تھی۔

"" اماں کچھ نہیں ہوا،،، بس معمولی سا زخم ہے ""

معمولی سا،،، صیغم تجھے یہ معمولی لگتا ہے۔ ""

"" پتا نہیں کس کی نظر لگ گئ ہے۔۔ ارے حاسدوں کو خوشی نہ راس آئی۔۔۔

صیغم لب بھینچے پڑا رہا۔۔۔ اماں کو سمجھانے کا کوئی فائیدہ نہیں تھا،، کیونکہ نظر اور جادو پر انکا کامل یقین تھا۔۔۔۔

"" یہ لو۔ ""

ہلدی والا دودھ اسکے سامنے کرتے ہوئے کہا جو آنکھوں ہی آنکھوں سے اشارے کر رہا تھا کہ کچھ نہ بتایا جائے۔

وہ اسکے ماتھے پر بندھی پٹی کو افسوس سے دیکھتی اثبات میں سر ہلا گئ۔۔۔۔۔

زندگی اتنی تفریق کیوں کرتی ہے۔۔ کسی کے کتے بھی شاہی بستر پر آرام فرماہیں تو کسی کے لخت "" جگر سڑک پر سونے پر مجبور ہیں۔۔۔۔

اللہ یہ کائنات بنائی تھی تو اتنی تفریق کیوں کی۔۔۔۔

یہ امراء خود کو خدا کیوں سمجھتے ہیں۔۔۔؟ انسان کو انسان کیوں نہیں سمجھتے۔۔۔؟

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اپنی غلطی کیوں تسلیم نہیں کرتے؟

کیا پیسہ ساری غلطیوں کو چھپا دیتا ہے۔۔۔؟

کیا پیسے والا ہمیشہ صحیح ہوتا ہے؟

کیا یہی دنیا ہے۔۔۔۔شاید ہاں۔۔۔۔

شاید اللہ نے تفریق اس لیے کی ہے کہ وہ آزما سکے۔۔۔وہ آزما سکے زیادہ دے کر۔۔۔

وہ آزما سکے تھوڑا دے کر۔۔۔۔۔

اگر آزمائش ہی مقصود ہے تو اے اللہ تیری یہ مخلوق آزمائشات سے گھبراتی ہے۔۔۔۔آزمائش پر پورا

نہیں اترپاتی۔۔۔۔نہ امراء اور نہ ہی غرباء۔۔۔۔ """

صحن کے بیچ و بیچ موڑھے پر بیٹھی

خود سے ہمکلام تھی،،،پرسوچ نگاہوں کا مرکز سامنے ہی چارپائی پر لیٹا صیغم تھا جو ماتھے پر بازو ٹکائے

آسمان پر چمکتے ستاروں کو دیکھنے میں مصروف تھا۔۔۔۔۔

بارش کے بعد اب گھٹن سی محسوس ہو رہی تھی جیسے زمین کے اندر سے گرمائش نکل رہی ہو۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اماں کونے والی چارپائی پر سو چکی تھیں۔۔ جبکہ یہ دونوں بہن بھائی اپنی اپنی جگہ پر سوچوں کے گھوڑے دوڑا رہے تھے۔۔۔۔

"" داداسائیں کچھ بات کرنی ہے مجھے آپ سے۔۔۔ ""

چائے کا کپ منہ کو لگاتے وہ ہمیشہ کی طرح آج بھی مختصر بات کر رہا تھا۔

"" مردان خانے میں ملنا مجھ سے۔ ""

"" نہیں یہی اماں سائیں اور پھوپھو سائیں کے سامنے بات کرنی ہے۔۔۔ ""

مرال کا کھانے کو جاتا ہاتھ رکا۔۔۔۔ خوفزدہ نگاہوں سے اسے رکنے کا کہا لیکن وہ کسی کا تابع تھوڑی تھا۔۔۔۔

"" مرال سے شادی نہیں کروں گا میں۔۔۔ ""

چند لفظوں کا یہ جملہ کھانے کی میز پر بیٹھے ہر نفس پر بم بن کر گرا۔۔۔۔

سب سے پہلے فائزہ آفندی ہوش میں آئی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" عالیہان یہ کیا کہ رہے ہو ""

"" وہی کہ رہا ہوں اماں سائیں جو شروع سے کہتا آرہا ہوں ""

عالیہان۔۔۔۔ ""

"" تم ہمارے فیصلے سے انکاری ہو۔۔

انکا سرخ چہرہ انکے کڑے ضبط کا گواہ تھا۔۔

میز پر بیٹھے لوگ خاموشی سے دادے اور پوتے کو دیکھنے لگے۔۔ ایک سیر تھا تو دوسرا سوا سیر۔۔۔

"" ہمم کیونکہ میر عالیہان کسی کے فیصلے کا پابند نہیں ہے۔۔ ""

اسکا لہجہ داداسائیں کو شرمندہ کر گیا۔۔

گستاخی معاف داداسائیں لیکن یہ پرانے رسم ورواج کا پابند نہ کریں ہمیں۔۔۔ ""

کئی سالوں سے چلنے والی اس رسم کو خدارا بند کریں۔۔۔

اسکی اپنی زندگی ہے،،، اسے جینے دیں،،، میری اپنی زندگی ہے مجھے جینے دیں۔۔ ہمیں کیوں ایک

"" کھونٹی سے باندھ کر رکھا ہوا ہے۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکا اٹل لہجہ اسکے فیصلے کی پختگی کا گواہ تھا۔۔۔

زوار آفندی کچھ کہنے ہی والے تھے کہ فائزہ کے اشارے پر خاموشی اختیار کر گئے۔۔

ہم تمہارے فیصلہ سے انکاری ہیں۔۔۔ ""

""وہی ہوگا جو آج سے پچیس سال پہلے تمہارے پر دادا نے کہا تھا۔۔۔

ٹھیک ہے پھر میں اگلی فلائٹ سے واپس جا رہا ہوں۔۔۔ ""

"" یہ الیکشن یہ سیاست یہ پرانے رسم و رواج آپ کو مبارک۔۔۔۔

ہاتھ صاف کرتا وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔ جبکہ دادا سائیں پر سوچ نگاہوں سے اسکی پشت کو دیکھتے رہے۔۔۔۔۔

وہ اپنا فیصلے سے پیچھے نہیں ہٹنے والا تھا اسکا اندازہ سب کو بخوبی ہو گیا تھا۔۔۔

سب کے چہرے اتر چکے تھے جبکہ ایک مرال ہی تھی جو پہلی بار سکون سے پیٹ بھر کر ناشتہ کر رہی تھی۔۔۔۔

ہونٹوں پر دھیمی سی مسکان رقصاں تھی۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

چہرے پر سکون ہی سکون تھا۔۔۔

"" مرحا جاؤ محلے میں بانٹ آؤ یہ چاول۔۔۔ ""

مرحا نے بے چارگی سے صیغم کو دیکھا جو کندھے آچکا گیا۔۔ جیسے کہنا چاہ رہا ہو کہ میں کیا کر سکتا ہوں۔۔۔۔

اماں یہ جادو ٹونے اور نظر و غیرہ کچھ نہیں ہو تا۔۔۔۔ ""

اس سے اچھا ہے آپ یہ پیسے کسی ضرورت مند کو دے دیتی۔۔۔کام آجاتے کسی کے۔۔۔

"" محلے میں گھر گھر جا کر یہ چاول بانٹنے سے ثواب کا تو پتا نہیں البتہ رزق ضرور ضائع ہو گا۔۔۔۔

اپنی طرف سے سمجھانے کی ناکام کوشش کی تھی۔۔۔

یہ سبق کسی اور کو پڑھانا۔۔۔ ""

جا کر یہ دے کر آ۔۔۔""۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکو ڈپٹتے ہوئے کہا تو وہ چاروناچار چادر خود کے گرد لپیٹتے وہ راضی ہوئی۔۔اسکی گندی سی شکل دیکھ کر صیغم کو ہنسی ضبط کرنا مشکل امر لگا۔۔۔۔۔

"" تمہارا منہ کیوں بنا ہوا ہے۔۔۔ ""

اسکو کتابوں کے پاس پرسوچ بیٹھے دیکھ کر صیغم استفسار کرنے لگا۔۔۔۔

"" نہیں بس ویسے ہی۔۔۔ ""

""یار تمہیں اماں کا پتا تو ہے۔۔۔وہ شروع سے ان چیزوں پر بھروسہ کرتی ہیں۔۔ ""

اسکی اداسی کی یہی وجہ اخذ کر پایا تھا وہ۔۔۔

ارےےےے اس وجہ سے نہیں ہوں اداس۔۔۔ ""

پتا ہے آج میں نے جہالت اور لاعلمی کی انتہا دیکھی۔۔۔۔

جب میں آج پڑوس میں سیدہ خالا کہ گھر گئی تو انکی بڑی بیٹی کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھ کر میں حیران رہ گئی

۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" صیغم اسے وضو کا طریقہ تک نہیں پتا تھا۔۔منہ ہاتھ دھو کر وہ نماز پڑھنا شروع ہو گئ۔۔۔۔

وہ پریشانی سے بول رہی تھی جبکہ صیغم اسکی بات کا مطلب سمجھتا لب بھینچ گیا۔۔۔۔

ان کا قصور نہیں ہے۔۔۔انکی سات پشتوں میں کسی نے سکول یا مدرسے کا منہ تک نہیں دیکھا۔۔۔۔ ""

""دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم سے بھی محروم ہیں۔۔۔۔

مرحا خاموشی سے اسے سننے لگی۔۔ صحیح ہی تو کہہ رہا تھا وہ۔۔۔۔۔

"" یار کیسے لوگ ہیں۔۔مجھے تو حیرانی ہو رہی ہے۔۔۔۔ ""

زیادہ سوچنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔ہم کچھ نہیں کر سکتے۔۔۔۔جیسا چل رہا ہے چلنے دو۔۔۔۔ ""
""

یہ تم کہہ رہے ہو مجھے یقین نہیں آ رہا۔۔۔اتنے پڑھے لکھے ہو اور اتنا نہیں پتا کہ معاشرے میں غلط رسم و رواج کی شکل میں پائی جانے والی طاغوتی قوتوں کے خلاف آواز نہ اٹھانا سب سے بڑی جہالت ہے۔۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسے دلی افسوس ہوا تھا صیغم کی بات پر۔ اگر کوئی ان پڑھ شخص کہتا تو شاید اتنا افسوس نہ ہوتا۔۔۔

اب پہاڑ سے ٹکرانا ایک چیونٹی کے بس کی بات نہیں ہے۔۔۔ ""

یہ کرپٹ نظام ہے جہاں وزارت عظمیٰ کی کرسی پر بیٹھے ہوئے شخص سے لے کر کلرک آفس کے باہر بیٹھا پیون تک بد عنوانی میں پور پور ڈوبا ہوا ہے۔۔۔۔

"" ہم کس کس کو روکیں گے۔۔

اپنی تیئں کوشش تو کر سکتے ہیں نہ کہ چپ کا روزہ رکھ کر بیٹھ جائیں یا جانتے بوجھتے اندھے بن جائیں۔۔۔ ""

"" تم کر سکتے ہو یہ صیغم میں نہیں۔۔۔

وہ نا چاہتے ہوئے بھی تلخ ہو گئی تھی۔۔۔ وہ ایسی ہی تھی ضرورت سے زیادہ حساس۔۔۔

"" تمہارے رزلٹ کا کیا بنا ""

وہ خاموشی سے موضوع بدل گیا۔۔۔

"" اگلے ہفتے کے آخر تک آجائے گا۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" ہممم ""

"" تمہاری فیلڈ میں آنا چاہتی ہوں ""

اجازت تھی یہ بتایا گیا تھا۔۔ صیغم سمجھ نہ پایا۔۔۔

"" نہیں۔۔ ""

اسکا فوری انکار مرحا سوالیہ نگاہیں اس پر ٹکا گئ۔۔۔وہ ناچاہتے ہوئے بھی نظریں چرا گئ۔۔۔

"" یہ مت کہنا کہ تم بھی اسی لڑکوں اور لڑکیوں کی تفریق والی سوچ پر پھنسے ہوئے ہو۔۔۔ ""

میڈیا کی فیلڈ واقعی لڑکیوں کے قابل نہیں ہے،،، میں جو جانتا ہوں وہ تم کبھی نہیں جان پاؤ گی۔۔ ""
""

اسے سمجھانے کی ناکام کوشش کی تھی لیکن مقابل کی آنکھوں میں پانی بھرنا شروع ہو چکا تھا۔۔۔۔

"" مجھے سونا ہے تم جاتے ہوئے لائٹ بند کر دینا۔۔ ""

آنسو پیتی وہ خود پر چادر ڈال گئ۔۔

وہی تو آخری امید تھا،، لیکن اس نے بھی انکار کر دیا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ جو معاشرے میں تبدیلی لانے کی حامی تھی،،، اپنے عزائم میں ناکامی اسے رلانے پر مجبور کر گئی۔۔۔۔

صیغم افسوس بھری نگاہ اس پر ڈال کر رہ گیا۔۔۔ جانتا تھا کہ وہ رو رہی ہو گی۔۔۔۔

اس کی یہ خواہش تو وہ بچپن سے جانتا تھا،،، لیکن خواہش جنون کی شکل اختیار کر لے گی،، اسے قطعی اندازہ نہیں تھا۔۔۔۔

ایک نیوز رپوٹر اور ایک صحافی کی زندگی کتنی ناقابل یقین ہوتی ہے یہ صیغم اچھے سے جانتا تھا۔۔۔۔۔

آخر اپنے باپ کو بھی تو وہ کھو چکا تھا۔۔۔۔ جس کا قصور محض ایک وزیر کے خلاف رپورٹ لکھنا تھا۔۔۔ اور پھر پورے دو دن بعد سلو پوائزنگ کے نتیجے میں وہ دو جوان بچوں کو یتیم کر کے اور بیوی کو بیوگی کو روگ دیے خالق حقیقی سے جا ملے۔۔۔۔۔

یہاں رہنا مجبوری تھی کیونکہ جتنے انکے پاس پیسے تھے شہر میں گھر لینا ایک ناممکن امر تھا۔۔۔۔

صیغم کمال دور آسمان پر تاروں کے بیچ و بیچ چھپے چاند پر نظریں ٹکائے اندر موجود آنسو بہاتے وجود کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔

اور پھر ایک لمحہ لگا تھا فیصلے میں۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

چاند بادلوں کی اوٹ میں چھپا تو صیغم اپنی نظروں کا ارتکاز توڑتا اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

مرحا کمال، ایک نامور صحافی بننے کیلیئے تیار ہو جاو۔۔ ""

فکر کرنے یا ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ہر موڑ پر،،، ہر کانٹوں بھری راہ پر،، ہر ٹھوکر پر تم صیغم کمال کو اپنے پیچھے پاؤ گی۔۔۔۔۔ ""

مرحا جھٹکے سے اٹھ بیٹھی۔۔۔ بے یقینی سے اسے دیکھا جو کونے میں پڑے چھوٹے سے میز پر کاغذوں کے انبار کو دیکھنے میں مصروف تھا۔۔۔ لاپرواہ سا انداز یوں محسوس کروانے کی کوشش کر رہا تھا جیسے یہ الفاظ اس نے نہیں کسی اور نے کہے ہیں۔۔۔

"" You are the world's best brother.... Mirha's brother only..... ""

چادر دور پھینکتی وہ اسکے گلے جا لگی۔۔۔ جبکہ صیغم اسکی بچگانہ حرکت پر مسکرا دیا۔۔۔۔۔

دیکھنا اب میں کتنی اچھی بھابھی ڈھونڈوں گی آپ کیلیئے۔۔۔۔ ""

"" اگر آپ نہ مانتے تو میں نے فرخندہ سے شادی کروانی تھی آپ کی۔۔۔

فرخندہ کا نام سن کر صیغم کا حلق تک کڑوا ہو گیا۔۔۔چہرے سے مسکراہٹ یوں غائب ہوئی جیسے کبھی زندگی میں مسکرایا ہی نہ ہو۔۔۔۔

فرخندہ ان کی محلے دار تھی جبکہ اسکا موٹاپا دیکھنے کے قابل تھا۔۔۔۔

مرحا کی بچی۔۔۔۔ ""

تم اپنا سوچو کیونکہ ایک ہی شادی کرنی ہے میں نے،،، تمہاری مرضی سے کر کے ساری زندگی کا پچھتاوا مول نہیں لے سکتا۔۔۔ ""

اب کی بار مرحا کی مسکراہٹ تھمی۔۔۔۔

پاس پڑا اپینسلوں اور مارکروں کا ڈبہ اٹھا کر دے مارا۔۔۔۔

لیکن وہ تب تک دروازے سے اوجھل ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

وہ مسکراتی ہوئی بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اگر صیغم کہہ چکا تھا کہ وہ اسکی مدد کرے گا تو مرحا آنکھیں بند کر کے بھی اس کی بات پر ایمان لا سکتی تھی۔۔ کیونکہ صیغم کمال اپنی بہن سے کیے گئے وعدے سے پیچھے ہٹ ہی نہیں سکتا تھا۔۔۔۔ چاہے دنیا ادھر کی ادھر ہو جائے۔۔۔۔

""داداسائیں یہ گاؤں کی کیا حالت ہوئی ہے۔۔۔

کہاں جاتے ہیں حکومت کی طرف سے ملنے والے فنڈز اور ترقیاتی کاموں کیلئے دیے جانے والے پیسے۔۔۔""

عالیہان اس وقت وسیع و عریض لان میں بیٹھا انکی کارکردگی کا جائزہ لینے میں مصروف تھا۔۔۔۔

اسکے اگر لاشعور میں بھی ہوتا کہ گاؤں کی ایسی حالت ہوگی تو وہ کبھی بھی انکی جذباتی تقریروں میں نہ آتا،، بلکہ اپنے فیصلے پر ڈٹ جاتا۔۔۔۔

مگر اب وہ اعلان کر چکا تھا اور اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹنا عالیہان کیلئے موت کے برابر تھا۔۔۔۔

""تم یہ سب چھوڑو۔۔۔ کل زرا حلقے میں ایک جلسہ رکھوایا ہے تو وہاں آجانا۔۔۔""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بولنے والے میر زوار آفندی تھے۔۔۔جو اسکا لال بھبھوکا چہرہ دیکھ کر بری سرعت اور خوبصورتی سے بات بدل گئے تھے۔۔

لیکن مقابل بھی میر عالیہان آفندی تھا۔۔۔۔

""ابھی میں نے صرف اپنے ایک گاؤں کا چکر لگایا ہے۔۔۔

ہمارے حلقے میں پندرہ گاؤں اور ایک شہر آتا ہے داداسائیں۔۔۔۔

میں تو سوچ رہا ہوں کہ کس منہ سے لوگوں کے سامنے جاؤں۔۔۔۔

الیکشن کے نزدیک آنے پر تو لوگ کام شروع کر ہی دیتے ہیں،،، آپ لوگوں نے تو یہ بھی نہیں کروایا۔۔۔۔مجھے تو خود پر غصہ آرہا ہے کہ کیوں آپ کے کہنے پر حامی بھر لی۔۔۔پہلے مکمل جائزہ لینا چاہیے تھا۔۔۔۔۔""

کنپٹیاں مسلتے وہ شدید پچھتاوے کا شکار لگ رہا تھا۔۔۔۔

میر آفندی نے لاچاری سے اپنے باپ کو دیکھا جیسے کہنا چاہتا ہو کہ دیکھ لیا اسے لاعلم رکھنے کا انجام۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" میرا سر پھٹ رہا ہے۔۔۔ میرے کمرے میں ملازم سے کہ کر چائے بجھوا دینا اور کوئی مجھے کوئی تنگ نہ کرے۔۔۔ ""

اپنا فون اٹھاتا وہ بڑے بڑے قدم اٹھاتا اندر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

"" باباسائیں آپ کو کہا تھا کہ اسے مجبور نہ کریں۔۔۔ ""

آفندی تمہیں نہیں پتا کہ ہمارا اس دفعہ الیکشن جیتنا مشکل تھا۔۔۔ ""

لیکن عالیہان کو میں جانتا ہوں وہ ہار ہی نہیں سکتا۔۔۔ کیونکہ اسے ہارنے سے نفرت ہے۔۔۔ اور ویسے بھی وہ جواں جہاں ہے اور لوگوں میں مقبول بھی ہے الیکشن جیتنے کا امکان زیادہ ہے۔۔۔ ""

اپنے شاطر دماغ میں وہ کیا تانے بانے بن رہے تھے یہ تو انکے فرشتوں کو بھی علم نہ تھا۔۔۔

زورار آفندی اپنے باپ کو دیکھ کر رہ گیا۔۔۔

انکی سوچوں کو پڑھنا عام انسان کے بس کی بات تھوڑی تھی۔۔

اور جو صبح اس نے کہا تھا اس کا کیا۔۔۔ ""

وہ ہماری روایات سے باغی ہو رہا ہے تو آپ کو نہیں لگتا کہ وہ آئندہ بھی ہمارے فیصلوں سے انکاری ہو گا۔۔۔""

زوار آفندی سر جھٹکتے اپنا خدشہ ظاہر کر گئے۔۔۔۔۔۔

"" میں نے سوچ لیا ہے کہ مجھے کیا کرنا ہے۔۔۔ ""

دلاور آفندی پر سوچ انداز میں بولے۔۔۔ جبکہ زوار آفندی انکے لہجے سے سمجھ گئے کہ انکے ناجائز کاموں کی فہرست میں عنقریب ایک اور کام کا اضافہ ہونے والا ہے۔۔۔۔۔

اسلیے خاموشی اختیار کرتے اخبار کی طرف متوجہ ہو گئے۔۔۔۔

اس ایک ہفتے کہ مختصر عرصے میں وہ پاگلوں کی طرح کبھی ایک گاؤں جا رہا تھا تو کبھی دوسرے گاؤں۔۔۔۔

اپنی شناخت چھپانے کی حتی الامکان کوشش کر رہا تھا۔۔۔ ہر طرف سے شدید مایوسی ہوئی تھی۔۔۔۔ اور دوسری طرف اسکے دادا سائیں تھے جو سارا ملبہ حکومت اور فنڈز کی کمی پر ڈال چکا تھے۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سارادن سڑکوں پر جبکہ رات کمرے میں لیپ ٹاپ کے آگے گزرتی۔۔۔اتناپریشان توشاید پوری زندگی نہیں ہوا تھا جتنا اب ہو رہا تھا۔۔۔۔

اور اسکی یہ حالت گھر والوں کو ٹھٹک رہی تھی۔۔۔۔

"" باباسائیں۔۔۔مجھے عالیہان کی فکر ہو رہی ہے۔۔۔وہ پاگلوں کی طرح گھوم رہا ہے۔۔ ""

زوار آفندی اس وقت اپنے باپ کے سامنے موجود تھا۔۔۔۔

""" الیکشن سر پر ہیں،،، ٹھیک ہی کر رہا ہے۔۔ """

کمال بے نیازی تھی،،،زوار آفندی کو حیرت ہوئی۔۔۔

""" اسے اگر زرا بھی بھنک پڑی نا کہ ہمارا قصور ہے تو باباسائیں مسئلہ ہو جائے گا۔۔ """

زوار تمہیں کتنی بار کہا ہے کہ تم سیاست کو نہیں جانتے۔۔۔وزیر بن کر تمہیں لگا کہ تم نے سیاست میں کمال حاصل کر لیا ہے تو تمہاری غلطی فہمی ہے۔۔۔ """

یہاں سیدھا ہاتھ دکھا کر الٹا مارنا پڑتا ہے۔۔۔

اپنی بقا کیلیئے اگر خود کو بھی ڈسنا پڑے تو ڈس لینا چاہیے۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہی کامیابی کا راز ہے۔۔۔ اور رہی بات عالیہان کی تو اسکا بھی کچھ نہ کچھ کر لوں گا۔۔ تم زیادہ فکر نہ کرو۔۔

بلکہ ٹی وی پروگرام پر جاتے رہا کرو۔۔۔ جہاں باتوں سے کام بن جائے وہاں باتیں ہی کرنی چاہیئے۔۔۔ اس لیے کسی چینل کو منع نہ کیا کرو۔۔۔ ""

زوار آفندی اثبات میں سر ہلا گئے۔۔ وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہے تھے،،، ان کے وزیر بننے میں سب سے بڑا ہاتھ دلاور آفندی کا تھا ورنہ شاید ایک گمنام ایم۔ این۔ اے ہی ہوتے۔۔۔

کمرے میں نیم اندھیرا تھا۔۔۔ ہوا کے زور سے پردہ ہل رہا تھا۔۔۔

ایسے میں لیپ ٹاپ کی سکرین کے آگے کوئی سبز آنکھیں گاڑے بیٹھی تھی۔۔۔ نگاہیں سکرین پر مرکوز تھیں۔۔۔ یک ٹک وہ سامنے دیکھنے میں مصروف تھی۔۔۔ اڑتے بالوں کو کانوں کے پیچھے اڑیستی وہ واپس نظریں ٹکا جاتی۔۔۔

کی پیڈ پر چلتا ہاتھ تھما،، ہونٹوں پر دلفریب مسکان ابھری۔۔۔ سبز آنکھوں میں انوکھی چمک بیدار ہوئی۔۔۔ اور ایک بار پھر سے کئی لمحے وہ نظریں ٹکایے گئی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

گھڑی کی طرف دیکھتے ہی چہرے کے تاثرات بگڑے۔۔۔شاید اسے اب سو جانا چاہیے تھا۔۔۔ حسرت بھری نگاہ سکرین پر ڈالتی وہ ناچاہتے ہوئے بھی بند کر گئ۔۔۔

پاس پڑی ڈائری میں چند الفاظ اتارتے ہی وہ آنکھیں موند گئ۔۔۔

ہوا میں تیزی آگئ تھی۔۔۔ گرمی کے موسم میں ٹھنڈی ہوا اسے اندر تک سرشار کر گئ۔۔۔۔ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی وہ کھڑکی کے پاس جا کھڑی ہوئی۔۔۔ بھورے بال چہرے کے ساتھ اٹھکیلیاں کرنے لگے۔۔۔وہ مسکرا کر خود کو ہوا کے دوش پر چھوڑ کر آنکھیں میچ گئ۔۔۔۔

دور افق پر چاند بادلوں کے ساتھ چھپن چھپائی کھیلتا اس سبز آنکھوں والی حسینہ پر روشنی گرا رہا تھا۔۔۔۔ روشن چہرہ چاند کی روشنی میں کھلا ہوا الگ رہا تھا۔۔۔۔

"" مرحا بیٹھ جا کیوں ٹانگوں کو سزا دے رہی ہے۔۔ ""

صحن میں چکر پر چکر لگاتے اسکی ٹانگیں واقعی شل ہو چکی تھیں۔۔۔ لیکن وہ ناخن چباتی ادھر ادھر گھومنے میں مصروف تھی۔۔۔ اماں ماتھا پیٹتی اسے اس کے حال پر چھوڑ کر پاس پڑی چارپائی پر جا بیٹھیں۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

فون کی چنگھاڑتی آواز پر وہ لمحے کے ہزارویں حصے میں اچھلی۔۔۔

"" superhero calling ""

سکرین پر جگمگاتا نمبر وہ دھڑکتے دل کے ساتھ کان کو فون لگا گئی۔۔۔

لیکن آگے سے کوئی نہ بولا۔۔۔

"" صیغم۔۔ ""

ڈرتے ڈرتے خوف ہی اسے پکارا۔۔۔جواب ندارد۔

اماں بھی چارپائی سے اٹھتی اس تک پہنچی جو رونے کا پورا منصوبہ بنا چکی تھی۔۔

"" مرحا یار مجھے لگ رہا ہے کہ ان سے غلطی ہو گئی ہے ورنہ ایسے کیسے ہو سکتا ہے۔۔ ""

فون پر گرفت مضبوط ہوئی۔۔۔سفید ہاتھ پر سرخ لکیری ابھریں۔۔۔

"" میرا خیال ہے کہ ہم پیپر دوبارہ ری چیک کروالیں گے،،،تم دل چھوٹا نہ کرنا۔۔۔۔ ""

وہ ہنوز آواز میں دنیا جہاں کا دکھ سموئے بولے جا رہا تھا۔۔

""کک،،،کتنی س،،،سپلیاں ہیں۔۔؟؟ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بھرائی ہوئی آواز میں بمشکل پوچھا۔۔۔

..""" کونسی سہیلی۔۔۔؟؟ """

انجان بننے کی ناکام کوشش تھی۔۔اور مرحا کمال لمحے کے ہزارویں حصے میں ایک دفعہ پھر جان گئی کہ اسکا بھائی اسے الو بنا چکا ہے۔۔۔۔

""" صیغم،،، """

خوشی اور غصے کے ملے جلے جذبات لیے وہ اسے پکارا اٹھی۔۔۔پاس کھڑی ماں کے گلے لگتی وہ حد سے زیادہ خوش تھی۔۔۔

جبکہ صیغم کو شدید افسوس ہوا کہ وہ اسکے چہرے کی خوشی کیوں نہ دیکھ سکا۔۔۔۔

اماں اسکے سر پر بوسہ دیتی دونوں بہن بھائیوں کی حرکتیں دیکھتی مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلا گئی۔۔۔

تیسرے نمبر پر آئی ہو۔۔۔"""

""" مبارک ہو۔۔۔

بمشکل چیخ کا گلا گھونٹا،،،ورنہ شاید محلے والے چھتوں پر چڑھ کر دیکھنا شروع کر دیتے۔۔۔۔

"" اور وہ جو۔۔۔۔ ""

وہ کہتے کہتے رک گئ۔۔۔۔

صیغم کمال مر کر بھی مرحا کمال سے کیا گیا وعدہ نہیں بھول سکتا۔۔۔۔۔ ""

کچھ دنوں تک تمہیں اپنے ساتھ لے کر آؤں گا یہاں۔۔انٹرویو شروع ہونے والے ہیں۔۔۔۔

"" فلحال اماں کے ساتھ خوشی مناوں۔۔۔۔مجھے بھول مت جانا۔۔۔

آخر میں وہ شاید جذباتی ہو گیا تھا یا شاید یہ رشتہ تھا ہی ایسا۔۔۔ہر غرض سے پاک،،خوبصورت ترین۔۔۔۔انمول۔۔۔

"" You are the........... ""

"" Yess yess I am the world's best brother... Mirha's brother only ""

اسکا ادھورا جملہ مکمل کرتا وہ زندگی سے بھرپور قہقہہ لگا گیا۔۔۔۔

مرحا بھی آنسو صاف کرتی دلفریب سا مسکرا دی۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com

"" مرحا جاؤ محلے میں بانٹ آؤ یہ چاول۔۔۔ ""

مرحا نے بے چارگی سے صیغم کو دیکھا جو کندھے آچکا گیا۔۔ جیسے کہنا چاہ رہا ہو کہ میں کیا کر سکتا ہوں۔۔۔۔

اماں یہ جادو ٹونے اور نظر وغیرہ کچھ نہیں ہوتا۔۔۔۔ ""

اس سے اچھا ہے آپ یہ پیسے کسی ضرورت مند کو دے دیتی۔۔۔ کام آجاتے کسی کے۔۔۔

"" محلے میں گھر گھر جا کر یہ چاول بانٹنے سے ثواب کا تو پتا نہیں البتہ رزق ضرور ضائع ہو گا۔۔۔۔

اپنی طرف سے سمجھانے کی ناکام کوشش کی تھی۔۔۔

یہ سبق کسی اور کو پڑھانا۔۔۔ ""

جا کر یہ دے کر آ۔۔۔""۔

اسکو ڈپٹتے ہوئے کہا تو وہ چاروناچار چادر خود کے گرد لپیٹتے وہ راضی ہوئی۔۔اسکی گندی سی شکل دیکھ کر صیغم کو ہنسی ضبط کرنا مشکل امر لگا۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" تمہارا منہ کیوں بنا ہوا ہے۔۔۔ ""

اسکو کتابوں کے پاس پر سوچ بیٹھے دیکھ کر صیغم استفسار کرنے لگا۔۔۔۔

"" نہیں بس ویسے ہی۔۔۔ ""

""یار تمہیں اماں کا پتا تو ہے۔۔۔وہ شروع سے ان چیزوں پر بھروسہ کرتی ہیں۔۔ ""

اسکی اداسی کی یہی وجہ اخذ کر پایا تھا وہ۔۔۔

ارےےےے اس وجہ سے نہیں ہوں اداس۔۔۔ ""

پتا ہے آج میں نے جہالت اور لاعلمی کی انتہا دیکھی۔۔۔۔

جب میں آج پڑوس میں سیدہ خالا کہ گھر گئ تو انکی بڑی بیٹی کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھ کر میں حیران رہ گئ

۔۔

"" صیغم اسے وضو کا طریقہ تک نہیں پتا تھا۔۔منہ ہاتھ دھو کر وہ نماز پڑھنا شروع ہو گئ۔۔۔۔

وہ پریشانی سے بول رہی تھی جبکہ صیغم اسکی بات کا مطلب سمجھتا لب بھینچ گیا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ان کا قصور نہیں ہے۔۔۔انکی سات پشتوں میں کسی نے سکول یا مدرسے کا منہ تک نہیں دیکھا۔۔۔۔ ""

"" دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم سے بھی محروم ہیں۔۔۔۔

مرحا خاموشی سے اسے سننے لگی۔۔ صحیح ہی تو کہہ رہا تھا وہ۔۔۔۔۔

"" یار کیسے لوگ ہیں۔۔مجھے تو حیرانی ہو رہی ہے۔۔۔۔ ""

زیادہ سوچنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔ہم کچھ نہیں کر سکتے۔۔۔۔جیسا چل رہا ہے چلنے دو۔۔۔۔ "" ""

یہ تم کہہ رہے ہو مجھے یقین نہیں آ رہا۔۔۔اتنے پڑھے لکھے ہو اور اتنا نہیں پتا کہ معاشرے میں غلط رسم و رواج کی شکل میں پائی جانے والی طاغوتی قوتوں کے خلاف آواز نہ اٹھانا سب سے بڑی جہالت ہے۔۔۔۔ "" ""

اسے دلی افسوس ہوا تھا صیغم کی بات پر۔اگر کوئی ان پڑھ شخص کہتا تو شاید اتنا افسوس نہ ہوتا۔۔۔۔

اب پہاڑ سے ٹکرانا ایک چیونٹی کے بس کی بات نہیں ہے۔۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ کرپٹ نظام ہے جہاں وزارت عظمیٰ کی کرسی پر بیٹھے ہوئے شخص سے لے کر کلرک آفس کے باہر بیٹھا پیون تک بد عنوانی میں پور پور ڈوبا ہوا ہے۔۔۔۔۔

"" ہم کس کس کو روکیں گے۔۔

اپنی تئیں کوشش تو کرسکتے ہیں نہ کہ چپ کا روزہ رکھ کر بیٹھ جائیں یا جانتے بوجھتے اندھے بن جائیں۔۔۔۔

"" تم کرسکتے ہو یہ صیغم میں نہیں۔۔۔

وہ ناچاہتے ہوئے بھی تلخ ہو گئی تھی۔۔۔وہ ایسی ہی تھی ضرورت سے زیادہ حساس۔۔۔۔

"" تمہارے رزلٹ کا کیا بنا ""

وہ خاموشی سے موضوع بدل گیا۔۔۔

"" اگلے ہفتے کے آخر تک آجائے گا۔۔۔""

"" ہممم ""

"" تمہاری فیلڈ میں آنا چاہتی ہوں ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اجازت تھی یہ بتایا گیا تھا۔۔ صیغم سمجھ نہ پایا۔۔۔

"" نہیں۔۔ ""

اسکا فوری انکار مر حاسوالیہ نگاہیں اس پر ٹکا گئ۔۔۔وہ ناچاہتے ہوئے بھی نظریں چرا گئ۔۔۔

"" یہ مت کہنا کہ تم بھی اسی لڑکوں اور لڑکیوں کی تفریق والی سوچ پر پھنسے ہوئے ہو۔۔۔ ""

میڈیا کی فیلڈ واقعی لڑکیوں کے قابل نہیں ہے،،، میں جو جانتا ہوں وہ تم کبھی نہیں جان پاؤ گی۔۔ ""
""

اسے سمجھانے کی ناکام کوشش کی تھی لیکن مقابل کی آنکھوں میں پانی بھرنا شروع ہو چکا تھا۔۔۔۔

"" مجھے سونا ہے تم جاتے ہوئے لائٹ بند کر دینا۔۔۔ ""

آنسو پیتی وہ خود پر چادر ڈال گئ۔۔

وہی تو آخری امید تھا،، لیکن اس نے بھی انکار کر دیا۔۔۔

وہ جو معاشرے میں تبدیلی لانے کی حامی تھی،،، اپنے عزائم میں ناکامی اسے رلانے پر مجبور کر گئ۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

صیغم افسوس بھری نگاہ اس پر ڈال کر رہ گیا۔۔ جانتا تھا کہ وہ رو رہی ہو گی۔۔۔

اس کی یہ خواہش تو وہ بچپن سے جانتا تھا،،، لیکن خواہش جنون کی شکل اختیار کر لے گی،، اسے قطعی اندازہ نہیں تھا۔۔۔

ایک نیوز رپورٹر اور ایک صحافی کی زندگی کتنی ناقابل یقین ہوتی ہے یہ صیغم اچھے سے جانتا تھا۔۔۔۔

آخر آپنے باپ کو بھی تو وہ کھو چکا تھا۔۔۔ جس کا قصور محض ایک وزیر کے خلاف رپورٹ لکھنا تھا۔۔ اور پھر پورے دو دن بعد سلو پوائزنگ کے نتیجے میں وہ دو جوان بچوں کو یتیم کر کے اور بیوی کو بیوگی کو روگ دیے خالق حقیقی سے جا ملے۔۔۔۔

یہاں رہنا مجبوری تھی کیونکہ جتنے انکے پاس پیسے تھے شہر میں گھر لینا ایک ناممکن امر تھا۔۔۔

صیغم کمال دور آسمان پر تاروں کے بیچ و بیچ چھپے چاند پر نظریں ٹکائے اندر موجود آنسو بہاتے وجود کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔۔

اور پھر ایک لمحہ لگا تھا فیصلے میں۔۔۔۔

چاند بادلوں کی اوٹ میں چھپا تو صیغم اپنی نظروں کا ارتکاز توڑتا اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مرحا کمال، ایک نامور صحافی بننے کیلیئے تیار ہو جاو۔۔ ""

فکر کرنے یاڈرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ہر موڑ پر،،، ہر کانٹوں بھری راہ پر،، ہر ٹھوکر پر تم

"" صیغم کمال کو اپنے پیچھے پاؤ گی۔۔۔۔۔

مرحا جھٹکے سے اٹھ بیٹھی۔۔۔بے یقینی سے اسے دیکھا جو کونے میں پڑے چھوٹے سے میز پر کاغذوں کے انبار کو دیکھنے میں مصروف تھا۔۔۔لاپرواہ سا انداز یوں محسوس کروانے کی کوشش کر رہا تھا جیسے یہ الفاظ اس نے نہیں کسی اور نے کہے ہیں۔۔۔۔

"" You are the world's best brother.... Mirha's brother only..... ""

چادر دور پھینکتی وہ اسکے گلے جا لگی۔۔۔جبکہ صیغم اسکی بچگانہ حرکت پر مسکرا دیا۔۔۔۔۔

دیکھنا اب میں کتنی اچھی بھابی ڈھونڈوں گی آپ کیلیئے۔۔۔۔ ""

"" اگر آپ نہ مانتے تو میں نے فرخندہ سے شادی کروانی تھی آپ کی۔۔۔

فرخندہ کا نام سن کر صیغم کا حلق تک کڑوا ہو گیا۔۔۔چہرے سے مسکراہٹ یوں غائب ہوئ جیسے کبھی زندگی میں مسکرایا ہی نہ ہو۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

فرخندہ ان کی محلے دار تھی جبکہ اسکا موٹاپا دیکھنے کے قابل تھا۔۔۔۔

مرحا کی بچی۔۔۔۔ ""

تم اپنا سوچو کیونکہ ایک ہی شادی کرنی ہے میں نے،،، تمہاری مرضی سے کر کے ساری زندگی کا پچھتاوا مول نہیں لے سکتا۔۔۔ ""

اب کی بار مرحا کی مسکراہٹ تھی۔۔۔۔

پاس پڑا پینسلوں اور مارکروں کا ڈبہ اٹھا کر دے مارا۔۔۔۔

لیکن وہ تب تک دروازے سے اوجھل ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

وہ مسکراتی ہوئی بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

اگر صیغم کہہ چکا تھا کہ وہ اسکی مدد کرے گا تو مرحا آنکھیں بند کر کے بھی اس کی بات پر ایمان لا سکتی تھی۔۔ کیونکہ صیغم کمال اپنی بہن سے کیے گئے وعدے سے پیچھے ہٹ ہی نہیں سکتا تھا۔۔۔۔ چاہے دنیا ادھر کی ادھر ہو جائے۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دادا سائیں یہ گاؤں کی کیا حالت ہوئی ہے۔۔۔ ""

کہاں جاتے ہیں حکومت کی طرف سے ملنے والے فنڈز اور ترقیاتی کاموں کیلئے دیے جانے والے

"" پیسے۔۔۔

عالیہان اس وقت وسیع و عریض لان میں بیٹھا انکی کارکردگی کا جائزہ لینے میں مصروف تھا۔۔۔۔

اسکے اگر لاشعور میں بھی ہوتا کہ گاؤں کی ایسی حالت ہوگی تو وہ کبھی بھی انکی جذباتی تقریروں میں نہ

آتا،، بلکہ اپنے فیصلے پر ڈٹ جاتا۔۔۔۔

مگر اب وہ اعلان کر چکا تھا اور اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹنا عالیہان کیلیے موت کے برابر تھا۔۔۔۔

"" تم یہ سب چھوڑو۔۔۔ کل زرا حلقے میں ایک جلسہ رکھوایا ہے تو وہاں آ جانا۔۔۔۔ ""

بولنے والے میر زوار آفندی تھے۔۔۔ جو اسکا لال بھبھوکا چہرہ دیکھ کر بری سرعت اور خوبصورتی سے

بات بدل گئے تھے۔۔

لیکن مقابل بھی میر عالیہان آفندی تھا۔۔۔۔

ابھی میں نے صرف اپنے ایک گاؤں کا چکر لگایا ہے۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہمارے حلقے میں پندرہ گاؤں اور ایک شہر آتا ہے داداسائیں۔۔۔۔

میں تو سوچ رہاہوں کہ کس منہ سے لوگوں کے سامنے جاؤں۔۔۔۔

الیکشن کے نزدیک آنے پر تو لوگ کام شروع کر ہی دیتے ہیں،،، آپ لوگوں نے تو یہ بھی نہیں کروایا۔۔۔۔مجھے تو خود پر غصہ آرہاہے کہ کیوں آپ کے کہنے پر حامی بھر لی۔۔۔پہلے مکمل جائزہ لینا چاہیے تھا۔۔۔۔۔ ""

کنپٹیاں مسلتے وہ شدید پچھتاوے کا شکار لگ رہا تھا۔۔۔۔

میر آفندی نے لاچاری سے اپنے باپ کو دیکھا جیسے کہنا چاہتا ہو کہ دیکھ لیا اسے لاعلم رکھنے کا انجام۔۔۔۔۔

"" میرا سر پھٹ رہاہے۔۔۔میرے کمرے میں ملازم سے کہ کر چائے بھجوا دینا اور کوئی مجھے کوئی تنگ نہ کرے۔۔۔ ""

اپنا فون اٹھاتا وہ بڑے بڑے قدم اٹھاتا اندر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

"" باباسائیں آپ کو کہا تھا کہ اسے مجبور نہ کریں۔۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آفندی تمہیں نہیں پتا کہ ہمارا اس دفعہ الیکشن جیتنا مشکل تھا۔۔۔ ""

لیکن عالیہان کو میں جانتا ہوں وہ ہار ہی نہیں سکتا۔۔۔ کیونکہ اسے ہارنے سے نفرت ہے۔۔۔ اور ویسے "" بھی وہ جواں جہاں ہے اور لوگوں میں مقبول بھی یے الیکشن جیتنے کا امکان زیادہ ہے۔۔۔۔

اپنے شاطر دماغ میں وہ کیا تانے بانے بن رہے تھے یہ تو انکے فرشتوں کو بھی علم نہ تھا۔۔۔۔

زورار آفندی اپنے باپ کو دیکھ کر رہ گیا۔۔۔

انکی سوچوں کو پڑھنا عام انسان کے بس کی بات تھوڑی تھی۔۔

اور جو صبح اس نے کہا تھا اس کا کیا۔۔۔۔ ""

وہ ہماری روایات سے باغی ہو رہا ہے تو آپ کو نہیں لگتا کہ وہ آئندہ بھی ہمارے فیصلوں سے انکاری ہو "" گا۔۔۔۔

زوار آفندی سر جھٹکتے اپنا خدشہ ظاہر کر گئے۔۔۔۔۔۔

"" میں نے سوچ لیا ہے کہ مجھے کیا کرنا ہے۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دلاور آفندی پر سوچ انداز میں بولے۔۔۔ جبکہ زوار آفندی انکے لہجے سے سمجھ گئے کہ انکے ناجائز کاموں کی فہرست میں عنقریب ایک اور کام کا اضافہ ہونے والا ہے۔۔۔۔۔

اسلیے خاموشی اختیار کرتے اخبار کی طرف متوجہ ہو گئے۔۔۔۔

اس ایک ہفتے کہ مختصر عرصے میں وہ پاگلوں کی طرح کبھی ایک گاؤں جارہا تھا تو کبھی دوسرے گاؤں۔۔۔۔

اپنی شناخت چھپانے کی حتی الامکان کوشش کر رہا تھا۔۔۔ ہر طرف سے شدید مایوسی ہوئی تھی۔۔۔۔ اور دوسری طرف اسکے دادا سائیں تھے جو سارا ملبہ حکومت اور فنڈز کی کمی پر ڈال چکا تھے۔۔۔۔

سارا دن سڑکوں پر جبکہ رات کمرے میں لیپ ٹاپ کے آگے گزرتی۔۔۔ اتنا پریشان تو شاید پوری زندگی نہیں ہوا تھا جتنا اب ہو رہا تھا۔۔۔۔

اور اسکی یہ حالت گھر والوں کو ٹھٹک رہی تھی۔۔۔۔

"" بابا سائیں۔۔۔ مجھے عالیھان کی فکر ہو رہی ہے۔۔۔ وہ پاگلوں کی طرح گھوم رہا ہے۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

زوار آفندی اس وقت اپنے باپ کے سامنے موجود تھا۔۔۔

""الیکشن سر پر ہیں،،، ٹھیک ہی کر رہا ہے۔۔""

کمال بے نیازی تھی،،، زوار آفندی کو حیرت ہوئی۔۔۔

""اسے اگر زرا بھی بھنک پڑی نا کہ ہمارا قصور ہے تو بابا سائیں مسئلہ ہو جائے گا۔۔""

زوار تمہیں کتنی بار کہا ہے کہ تم سیاست کو نہیں جانتے۔۔۔وزیر بن کر تمہیں لگا کہ تم نے سیاست ""
میں کمال حاصل کر لیا ہے تو تمہاری غلطی فہمی ہے۔۔۔

یہاں سیدھا ہاتھ دکھا کر الٹا مارنا پڑتا ہے۔۔۔

اپنی بقا کیلیئے اگر خود کو بھی ڈسنا پڑے تو ڈس لینا چاہیے۔۔۔۔

یہی کامیابی کا راز ہے۔۔۔۔اور رہی بات عالیہان کی تو اسکا بھی کچھ نہ کچھ کر لوں گا۔۔ تم زیادہ فکر نہ
کرو۔۔

بلکہ ٹی وی پروگرام پر جاتے رہا کرو۔۔۔ جہاں باتوں سے کام بن جائے وہاں باتیں ہی کرنی چاہیئے۔۔۔
""اس لیے کسی چینل کو منع نہ کیا کرو۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

زوار آفندی اثبات میں سر ہلا گئے۔۔وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہے تھے،،،ان کے وزیر بننے میں سب سے بڑا ہاتھ دلاور آفندی کا تھا ورنہ شاید ایک گمنام ایم۔این۔اے ہی ہوتے۔۔۔

کمرے میں نیم اندھیرا تھا۔۔۔ہوا کے زور سے پردہ ہل رہا تھا۔۔۔

ایسے میں لیپ ٹاپ کی سکرین کے آگے کوئی سبز آنکھیں گاڑے بیٹھی تھی۔۔۔نگاہیں سکرین پر مرکوز تھیں۔۔۔یک ٹک وہ سامنے دیکھنے میں مصروف تھی۔۔۔اڑتے بالوں کو کانوں کے پیچھے اڑیستی وہ واپس نظریں ٹکا جاتی۔۔۔

کی پیڈ پر چلتا ہاتھ تھما،،ہونٹوں پر دلفریب مسکان ابھری۔۔۔سبز آنکھوں میں انوکھی چمک بیدار ہوئی۔۔۔اور ایک بار پھر سے کئی لمحے وہ نظریں ٹکایے گئی۔۔۔

گھڑی کی طرف دیکھتے ہی چہرے کے تاثرات بگڑے۔۔۔شاید اسے اب سو جانا چاہیے تھا۔۔۔حسرت بھری نگاہ سکرین پر ڈالتی وہ نا چاہتے ہوئے بھی بند کر گئی۔۔۔

پاس پڑی ڈائری میں چند الفاظ اتارتے ہی وہ آنکھیں موند گئی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہوا میں تیزی آ گئ تھی۔۔۔ گرمی کے موسم میں ٹھنڈی ہوا اسے اندر تک سرشار کر گئ۔۔۔۔ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی وہ کھڑکی کے پاس جا کھڑی ہوئی۔۔۔ بھورے بال چہرے کے ساتھ اٹھکیلیاں کرنے لگے۔۔۔وہ مسکرا کر خود کو ہوا کے دوش پر چھوڑ کر آنکھیں میچ گئ۔۔۔۔

دور افق پر چاند بادلوں کے ساتھ چھپن چھپائی کھیلتا اس سبز آنکھوں والی حسینہ پر روشنی گرا رہا تھا۔۔۔۔ روشن چہرہ چاند کی روشنی میں کھلا ہوا الگ رہا تھا۔۔۔۔

"" مرحا بیٹھ جا کیوں ٹانگوں کو سزا دے رہی ہے۔۔ ""

صحن میں چکر پر چکر لگاتے اسکی ٹانگیں واقعی شل ہو چکی تھیں۔۔۔ لیکن وہ ناخن چباتی ادھر ادھر گھومنے میں مصروف تھی۔۔۔ اماں ماتھا پیٹتی اسے اس کے حال پر چھوڑ کر پاس پڑی چارپائی پر جا بیٹھیں۔۔۔

فون کی چنگھاڑتی آواز پر وہ لمحے کے ہزارویں حصے میں اچھلی۔۔۔

"" superhero calling ""

سکرین پر جگمگاتا نمبر وہ دھڑکتے دل کے ساتھ کان کو فون لگا گئ۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

لیکن آگے سے کوئی نہ بولا۔۔۔

"" صیغم۔۔ ""

ڈرتے ڈرتے خوف ہی اسے پکارا۔۔۔جواب ندارد۔

اماں بھی چارپائی سے اٹھتی اس تک پہنچی جو رونے کا پورا منصوبہ بنا چکی تھی۔۔

"" مرحا یار مجھے لگ رہا ہے کہ ان سے غلطی ہو گئ ہے ورنہ ایسے کیسے ہو سکتا ہے۔۔ ""

فون پر گرفت مضبوط ہوئ۔۔۔سفید ہاتھ پر سرخ لکیری ابھریں۔۔۔

"" میرا خیال ہے کہ ہم پیپر دوبارہ ری چیک کروالیں گے،،،تم دل چھوٹا نہ کرنا۔۔۔ ""

وہ ہنوز آواز میں دنیا جہاں کا دکھ سموئے بولے جا رہا تھا۔۔

""کک،،،کتنی س،،،سپلیاں ہیں۔۔؟؟ ""

بھرائی ہوئ آواز میں بمشکل پوچھا۔۔۔

..""کونسی سپلی۔۔۔؟؟ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

انجان بننے کی ناکام کوشش تھی۔۔اور مرحا کمال لمحے کے ہزارویں حصے میں ایک دفعہ پھر جان گئ کہ اسکا بھائی اسے الو بنا چکا ہے۔۔۔۔

""صیغم،،، ""

خوشی اور غصے کے ملے جلے جذبات لیے وہ اسے پکار اٹھی۔۔۔پاس کھڑی ماں کے گلے لگتی وہ حد سے زیادہ خوش تھی۔۔۔

جبکہ صیغم کو شدید افسوس ہوا کہ وہ اسکے چہرے کی خوشی کیوں نہ دیکھ سکا۔۔۔۔

اماں اسکے سر پر بوسہ دیتی دونوں بہن بھائیوں کی حرکتیں دیکھتی مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلا گئ۔۔۔

تیسرے نمبر پر آئ ہو۔۔۔ ""

"" مبارک ہو۔۔۔

بمشکل چیخ کا گلا گھونٹا،،،ورنہ شاید محلے والے چھتوں پر چڑھ کر دیکھنا شروع کر دیتے۔۔۔۔

"" اور وہ جو۔۔۔۔ ""

وہ کہتے کہتے رک گئ۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

صیغم کمال مر کر بھی مرحا کمال سے کیا گیا وعدہ نہیں بھول سکتا۔۔۔۔۔ ""

کچھ دنوں تک تمہیں اپنے ساتھ لے کر آؤں گا یہاں۔۔انٹرویو شروع ہونے والے ہیں۔۔۔۔

"" فلحال اماں کے ساتھ خوشی مناوں۔۔۔۔مجھے بھول مت جانا۔۔۔

آخر میں وہ شاید جذباتی ہو گیا تھا یا شاید یہ رشتہ تھا ہی ایسا۔۔۔ہر غرض سے پاک،،خوبصورت ترین۔۔۔۔انمول۔۔۔

"" You are the………… ""

"" Yess yess I am the world's best brother… Mirha's brother only ""

اسکا ادھورا جملہ مکمل کرتا وہ زندگی سے بھرپور قہقہہ لگا گیا۔۔۔۔

مرحا بھی آنسو صاف کرتی دلفریب سا مسکرا دی۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دروازے پر ہونے والی دستک سے وہ شدید بدمزہ ہوا۔۔ایک تو ان دنوں میں ویسے ہی دماغ گھوما ہوا تھا اور اوپر سے گھر والوں کی نا ختم ہونے والی نصیحتیں۔۔۔۔

وہ تنگ ہی آگیا تھا۔۔۔۔۔

""آجائیں۔۔ ""

اجازت نہیں تھی،،،اشتعال تھا جو دبانے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔

"" تمہیں ڈسٹرب تو نہیں کیا۔۔۔ ""

اور میر عالیہان آفندی کا دل چاہا سامنے کھڑی لڑکی کو چھٹی کا دودھ یاد دلا دے۔۔۔

ارے نہیں،،،میں تو فارغ بیٹھا ہوا جھک مار رہا تھا،،شکر ہے کہ تم آگئ،،،شدید بور ہو رہا تھا۔۔۔۔ "" ""

چبا چبا کر کہا گیا ایک ایک لفظ مرال اسکا طنز سمجھتی خفیف سا مسکرا دی۔۔۔۔

اسکا تپا چہرہ دیکھ کر نا چاہتے ہوئے بھی ہنسی چھوٹ گئ۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" کیا ہے،،،، کوئی لطیفہ سنایا ہے میں نے ""

آنکھیں گھماتے شدید تپے لہجے میں کہا،،، جیسے اس کا ہنسنا زہر لگ رہا ہو۔۔۔۔

"" مسٹر کزن،،، لان میں چلیں۔۔۔ ""

اسکا موڈ ٹھیک کرنے کی خاطر پیشکش کی۔۔۔۔

شہر میں رہ کر تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے۔۔۔ یہ جو منہ اٹھا کر کمرے میں گھس آتی ہو نا،،، ملازم سو "" سو باتیں بناتے ہوں گے کہ میر دلاور آفندی کی نواسی میں شرم حیا ہی نہیں ہے،،،، اپنے ماموں زاد کے ساتھ کمرے میں عیاشیاں کرتی پھر رہی ہے۔۔۔۔۔

یہ گوٹھ ہے،،،، کراچی نہیں۔۔۔

مجھے اپنی عزت کے ساتھ ساتھ تمہاری عزت بھی بڑی پیاری ہے۔۔۔

"" اس لیے مت آیا کرو۔۔۔۔

اسکا سرخ چہرہ دیکھتا وہ آخر میں اپنے الفاظ بدل گیا لیکن نا چاہتے ہوئے بھی الفاظ کی بجائے زہر میں سموئے نشتر تھے جو وہ مرال اعظم پر برسا گیا تھا۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ایک پڑھے لکھے جاہل ہو تم،،، کیسے بھول گئ کہ روایات اور دکیانوسی سوچ میں پور پور ڈوبے ہوئے ""
ہو۔۔۔۔

انسان جتنا مرضی خود کو پڑھا لکھا کہ لے رہتا وہی جاہل کا جاہل۔۔۔ سات سال میں تمہاری سوچ نہیں
بدلی۔۔۔۔

میر عالیھان آفندی مجھے ہر لمحہ افسوس ہوتا ہے کہ میرا باپ کیوں مرا،،، کم از کم ایک آزاد زندگی تو
گزار رہی ہوتی۔۔۔ جہاں تم جیسے تنگ نظر لوگ نہ ہوتے۔۔۔۔

اور ایک اور بات مجھے سیدھا کمرے سے نکال دیتے،، ملازموں کا سہارا لینے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔
"""

اسکی چلتی زبان عالیھان کے ماتھے پر ان گنت بل ڈال گئ۔۔۔۔

""" کیا غلط کہا ہے میں نے جو تمہیں اتنی آگ لگی ہے۔۔۔۔ """

وہ بیڈ سے اترتا اسکے سر پر پہنچا تھا۔۔۔

""" عیاشیاں کھلے دروازے میں نہیں ہوتیں،، بلکہ بند کمروں میں ہوتی ہیں۔۔۔۔۔ """

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکی آنکھوں میں آنکھیں گاڑے وہ وہاں سے جا چکی تھی،،، جبکہ عالیہان کھلا دروازہ دیکھ کر سر تھام کر رہ گیا۔۔۔۔

وہ ہمیشہ دروازہ کھلا چھوڑ کر آتی تھی تو وہ کیوں یہ سب بول گیا۔۔۔

"" اہہہہہہہہہہہہہہ ""

پاس پڑے گلدان کو ٹھوکر ماری تھی۔۔۔ لاکھوں کی مالیت کا وہ چھوٹا سا گلدان کرچی کرچی ہوتا دو کوڑی کا بھی نہیں رہا تھا۔۔۔۔۔

سیگریٹ کا ڈبہ اٹھا کر سیگریٹ پر سیگریٹ پھونکنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

یہ شوق اس نے کب پالا۔۔ اسکا تو اسے خود بھی اندازہ نہیں ہوا تھا لیکن اب یہ شوق نشہ بن چکا تھا۔۔ خطرناک نشہ۔۔۔۔

"" سکول کیوں نہیں جاتی تم۔۔۔۔ ""

تقریباً نو یا دس سال کی بچی کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھی وہ تاسف سے پوچھ رہی تھی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہاتھ میں پکڑے جھاڑو سے وہ اپنے گھر کے آگے سے کچرا اکٹھا کر رہی تھی۔۔۔ ملگجے حلیے میں وہ غربت کی زندہ تصویر تھی۔۔۔

سکول دور ہے باجی۔۔۔ پیسہ وی کوئی نہیں ہے ساڈے کول۔۔۔ ""

"" (سکول دور ہے باجی۔۔۔ ہمارے پاس پیسے بھی نہیں ہیں۔۔۔)

"" گاؤں میں سکول ہوتا ہے نا۔۔۔ ""

حیرت سے پوچھا تھا۔۔۔ بھلا چھوٹے سے گاؤں میں سکول کتنا دور ہو سکتا ہے۔۔۔

اتھے تا سائیں دے گھوڑے بندھے ہوئے نے۔۔۔ ""

"" (ادھر تو سائیں کے گھوڑے بندھے ہوئے ہیں۔۔۔)

سبز آنکھیں حیرت اور بے یقینی سے پھیل گئیں۔۔۔۔

"" مجھے دکھائے گی سکول۔۔۔ ""

کسی احساس کے تحت فوراً پوچھا تھا۔۔۔ لڑکی ہاتھ میں پکڑا چھوٹا سا جھاڑو پھینکتی خوشی سے ساتھ ہو لی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

چند گلیاں مڑنے کے بعد وہ ایک طویل رقبے پر قائم خستہ حال عمارت کے سامنے موجود تھی۔۔۔

ٹوٹ پھوٹ کا شکار یہ عمارت سکول تو نہیں البتہ اصطبل ضرور لگ رہی تھی۔۔۔۔

آنکھیں سکیڑ کر وہ ایڑھیاں اٹھاتی چھوٹی چھوٹی دیواروں سے اندر جھانکنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔

سامنے نظر آتا کمرہ گھاس پھوس سے بھرا پڑا تھا،،،جو شاید حکومت نے کمرہ جماعت کے طور پر بنایا تھا۔۔۔۔

وہ عالم حیرت میں کئی لمحے وہاں کھڑی رہی۔۔۔۔

گردن موڑ کر دیکھا تو وہ بچی جا چکی تھی۔۔۔شاید اس کو غائب دماغی سے کھڑا دیکھ کر وہ رکی نہیں تھی۔

حیرت میں ڈوبی سبز آنکھیں عمارت سے ہٹنے سے انکاری تھیں۔۔۔بھاری دل کے ساتھ وہ واپس مڑ گئی۔۔۔۔

ایک سے بڑھ کر ایک گھوڑے کی وہاں موجودگی انسانیت کی سراسر توہین تھی۔۔۔شاید گھوڑے علم سے زیادہ ضروری تھے۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مرحا آنسو بہاتی صیغم کی چوڑی پشت کے پیچھے چھپی کھڑی تھی۔۔۔۔

جبکہ رضیہ بیگم اپنا سر تھامے چارپائی پر بیٹھی تھیں۔۔۔۔

اماں آپ کیوں اسکے خواب اور جنون کی راہ میں آرہی ہیں۔۔۔ اور ابا وہ بھی تو یہی چاہتے تھے کہ ""

مرحا سب سیاستدانوں کی بولتی بند کروایا کرے۔۔۔۔۔ ا

انکی بھی تو خواہش تھی نا مرحا کو صحافی بنانا۔۔۔۔

"" اور فکر کیوں کر رہی ہیں ہم دونوں ساتھ ہوں گے نا۔۔۔

صیغم چارپائی پر بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔ جبکہ اماں ہنوز رخ موڑے بیٹھی تھیں۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے پھر اسکا رشتہ ڈھونڈ کر شادی کر دیں۔۔۔۔ ""

"" پڑھائی وہ جو ہو گئی،،، اب گھر بٹھا کر کیا کرنا ہے ہمیں اسے،،، اچھا ہے بوجھ اترے۔۔۔

مرحانے بے یقینی سے اسے دیکھا جو اسکا مقدمہ لڑنے کی بجائے اسکی نیا ڈبو رہا تھا۔۔۔

"" صیغم ""

بے یقینی سے محض لب پھڑ پھڑائے،، قوت گویائی تو جیسے کہیں دور جا کھوئی تھی۔۔۔

"" میں اگلی دفعہ گھر آؤں تو رشتہ پکا ہو۔۔۔ ""

بے حسی سے کہہ کر اٹھنے ہی والا تھا جب رضیہ بیگم کا زوردار تھپڑ اسکو لڑکھڑانے پر مجبور کر گیا۔۔۔

مرحا حیرت سے گنگ رہ گئی۔۔۔

بوجھ ہے یہ۔۔۔ ""

توہو گا بوجھ،،،، اور یہ تو صحافی بنے گی،،،، کمال کا خواب پورا کرے گی۔۔۔

"" تو تو بچپن سے ہی نکما تھا اسی لیے تیرے حوالے سے کوئی خواب نہیں دیکھا اس نے۔۔

صیغم نے حیرانی سے اپنی ماں کو دیکھا جو اپنے ہونہار بیٹے کو پل بھر میں نالائقی کی سند دے چکی تھیں وجہ صرف بیٹی کے خلاف کچھ بولنا تھا۔۔۔

."""اماں،،، ""

خوشی سے وہ انکے گلے جا لگی۔۔۔

صیغم منہ بنا کر رہ گیا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ایک تو اتنی زور کا تھپڑ کھایا تھا اور دوسرا وہ ماں بیٹیاں گھاس بھی نہیں ڈال رہی تھیں۔۔۔۔

مرحا کی بچی تمہاری وجہ سے چماٹ کھائی اور تم نے مجھے دودھ سے مکھی کی طرح نکال کر پھینک ""

دیا۔۔۔ ""

مصنوعی خفگی سے کہتا وہ اٹھ کر جانے لگا۔۔۔۔

"" You are .... ""

اس سے پہلے وہ ہمیشہ والا جملہ دہراتی صیغم کو ٹوک گیا۔۔۔

اس سے ناراضگی ختم نہیں ہو گی،،،، مجھے چائے کے ساتھ پکوڑے کھلاؤ،،، ورنہ جاؤ میں ناراض ""

ہوں۔۔۔ ""

"" مرحا اس بھکڑ کو ناراض رہنے دے۔۔۔ ""

اماں نے تو شاید صیغم کو حیران کرنے کی قسم کھا رکھی تھی۔۔

کہاں ہر وقت صیغم صیغم اور اب مرحا مرحا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ منہ بناتا باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مرحا کھکھلاتی ہوئی باورچی خانے کا رخ کر گئی۔۔۔

کھلا کھلا سا چہرہ کسی بھی فکر اور پریشانی سے آزاد۔۔۔۔

یوں جیسے دنیا فتح کر لی ہو۔۔۔۔۔

خوابوں کی منزل نہایت قریب تھی۔۔۔نہایت قریب۔۔۔۔

اس پر تعیش عمارت کے سامنے کھڑے ہو کر اسکے ماتھے پر پسینے کے قطرے ابھرے۔۔۔۔

ساتھ کھڑے صیغم کا ہاتھ پکڑ کر اپنی گھبراہٹ ہر قابو پایا۔۔۔۔۔

بڑی سی یہ عمارت جس کے باہر

"THE NEWS ""

بڑا بڑا لکھا ہوا تھا۔۔۔۔۔

عمارت شان و شوکت میں اپنی مثال آپ تھی۔۔۔۔۔

مختلف راہداریوں سے گزرتے ہوئے وہ ادھر ادھر دیکھنے میں مصروف تھی۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سٹوڈیوز اور میک اپ روم،،،، کہیں اخباروں کے انبار،،،، کہیں لاتعداد سکرینیں جس پر مختلف نیوز چینلز کی نشریات براہ راست نشر ہو رہی تھیں۔۔۔۔

کوئی آرہا تھا تو کوئی جا رہا تھا۔۔۔ ہڑبڑی کا ماحول تھا۔۔۔۔

ماربل کا فرش جس پر پاؤں رکھتے ہی پھسلنے کا امکان تھا۔۔

اسکا ہاتھ تھامے وہ کھینچتی چلی جا رہی تھی۔۔۔۔۔

کیمروں کی بھرمار تھی۔۔۔۔ ہر طرح کے قیمتی کیمرے۔۔۔۔۔ڈریسنگ روم،،، جہاں بیش قیمت کپڑے اور جوتے موجود تھے۔۔۔۔۔

ادھر ادھر دیکھتی وہ کب دفتر کے سامنے پہنچی اسے اندازہ ہی نہ ہوا۔۔۔

"" تم اسی چینل میں کام کرتے ہو نا۔۔۔۔۔۔ ""

ایک ایک چیز کو اشتیاق سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

"" ہمممم ""

صیغم محض ہنکارا بھر کر رہ گیا۔۔۔

"" کتنا اچھا ہے یہ،،،، بے حد خوبصورت ""

کھوئے کھوئے سے لہجے میں ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔

یہ محض فریب چشم ہے۔۔۔۔ ""

بدترین جگہ ہے

جہاں ہمارے الفاظ بھی ہمارے نہیں ہے۔۔۔ ہمارے منہ سے نکلنے والا ایک ایک لفظ دوسروں کی

"" مرضی کے مطابق ہوتا ہے۔۔۔۔

اسکا حد سے زیادہ تلخ اور سچا لہجہ مرحا کو اسکے مایوس انداز پر حیرانی ہوئی۔۔۔۔

"" تم تبدیلی کا سبب بن سکتے ہو۔۔۔ ""

ہنہہ میں محض ایک چھوٹا سا رپورٹر ہوں،،، جو آٹھ بجے نشر ہونے والے پروگرام کیلئے معلومات ""

اکٹھی کرکے میزبان کو دیتا ہوں۔۔۔۔

اب اس کام کے دوران تبدیلی تو لانے سے رہا۔۔۔۔

"" خیر ر۔۔۔۔ ہم بھی کیا فضول باتیں کر رہے ہیں۔۔۔ انٹرویو اچھے سے دینا بلکل گھبرائے بغیر۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکا ہاتھ سہلاتا وہ اسکو حوصلہ دے گیا۔۔۔

مرحا کے پریشان چہرے پر سامنے موجود لوگوں کی تعداد دیکھ کر پریشانی بڑھ گئی۔۔۔

ان کو مت دیکھو،،، ان میں سے کوئی بھی مرحا کمال نہیں ہے،،، کوئی ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔ """

خود پر بھروسا کرنا سیکھو۔۔۔خوابوں کی تکمیل کیلیئے سب سے پہلی شرط خود اعتمادی ہے۔۔۔۔

""" سمجھی۔۔۔

وہ اثبات میں سر ہلاتی کرسی پر جا ٹک گئی۔۔۔۔

شاندار آفس پیسے کے بے دریغ استعمال منہ بولتا ثبوت تھا۔۔۔۔

""" مرحا کمال۔۔۔ """

وہ جو صیغم کی باتوں میں گم تھی اپنے نام کی پکار پر ہڑبڑا کر اٹھی۔۔۔۔

""" عالیہان یہ شور کس چیز کا تھا۔۔۔۔ """

فائزہ بیگم گلدان ٹوٹنے کی آواز سے فورآ بھاگی چلی آئی لیکن سامنے اسکو سگریٹ پیتا دیکھ کر ٹھٹکی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

لیکن وہ آفندی تھا جس سے اچھے کی امید رکھنا ہی سب سے بڑی بے وقوفی تھی۔۔۔

عالیہان ماں کی آواز سنتا ہڑبڑی میں سیگریٹ بجھانے لگا۔۔۔۔ ایک جھجھک آڑے آتی تھی ماں کے سامنے الٹے کام کرتے ہوئے۔۔۔

"" اللہ سے ڈرنا زیادہ ضروری ہے۔۔۔ میں کیا کہوں گی تمہیں،،، کچھ بھی تو نہیں۔۔۔ ""

وہ مٹھیاں بھینچ گیا۔۔۔

یہ کیسے ٹوٹا۔۔۔ اور تھوڑی دیر پہلے مرال بھی تو آئی تھی تمہارے کمرے میں۔۔۔ کہاں ہے وہ۔۔۔ ""

اماں سائیں،،،، یہ بس میز کو پاؤں لگ گیا تو گر گیا۔۔۔۔ ""

"" اور رہی بات مرال کی تو اسے اپنی اسائنمنٹ بنانی تھی،،، اس لیے چلی گئی۔۔۔۔

سوالات جوابات کا یہ مرحلہ اسے زہر لگ رہا تھا،،، اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اٹھ کر باہر نکل جائے،،، لیکن پھر وہی رشتہ کے تقدس اور لحاظ آڑے آجاتا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اپنے غصے پر قابو پانا سیکھو عالیہان یہ ایک ایسا خنجر جو انسان خود اپنے پیٹ میں گھونپتا ہے۔۔۔۔ یہ ""
"" آتا تو اکیلا ہے لیکن اپنے ساتھ اخلاق،، شخصیت اور خوبصورتی کو لے جاتا ہے۔۔۔۔

طنز تھا یا نصیحت،،،، عالیہان کو اندازہ نہ ہوا۔۔۔۔

اماں سائیں ہم کوئی دوسری بات کر سکتے ہیں۔۔۔ میں بہت تھکا ہوا ہوں،،، یہ نصیحت یا طنز جو بھی ""
"" ہے کل پر ادھار رکھ لیتے ہیں۔۔۔

ناچاہتے ہوئے بھی وہ تلخ ہو گیا تھا جس کا اندازہ اسے اپنی ماں کے تاریک چہرے سے بخوبی ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

..""" گڈ نائٹ،،،، آرام کرو۔۔۔ """

اس سے پہلے وہ کچھ بولتا فائزہ آفندی منہ پر زبردستی مسکان سجائے باہر نکل گئیں۔۔۔۔

عالیہان ہاتھوں میں سر گراتا بالوں کو مٹھی میں جکڑ گیا۔۔۔۔۔

ان سات دنوں میں سات ہزار دفعہ وہ اپنے سیاست میں شمولیت کے فیصلے پر پچھتا چکا تھا لیکن انا کا بت اتنا مضبوط اور تناور تھا کہ پیچھے ہٹنا اس کیلئے موت کے برابر تھا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہر جگہ ہر گاؤں ابتر حالت میں تھا۔۔۔۔۔

سرکاری ہسپتال سے لے کر سرکاری شکایت آفس،،،،۔ہر جگہ ناقص سازوسامان،،، حتی کے سٹاف بھی غائب۔۔۔

شکایتی رجسٹر بھی ہر گاؤں سے غائب تھا۔۔۔۔۔

اور دوسری طرف اسکا دادا تھا جو نجانے کونسی الف لیلیٰ کی داستانیں سنا کر خود کو بری الزمہ قرار دے رہے تھے۔۔۔۔

اور میر عالیہان گھن چکر بنا پاگل ہونے کو تھا۔۔۔۔

الیکشن میں کچھ ہی عرصہ باقی تھا،،، اور کامیاب ترین بزنس مین میر عالیہان آفندی یہاں آکر بری طرح پھنسا تھا۔۔۔۔

"" مرحا کمال ""

وہ جو صیغم کی باتوں میں گم تھی۔۔اپنے نام کی پکار پر ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شیشے کے پیچھے جینز کے اوپر جیکٹ پہنے صیغم کو فون میں گم دیکھ کر وہ گہری سانس کھینچ گئ۔۔۔۔۔

مضبوط قدم اٹھاتی اندر کی طرف بڑھ گئ۔۔۔۔

جی آپ کی فائلز پڑھ لی میں نے۔۔۔ ""

"" تو آپ کیمرے کے سامنے کیوں نہیں آنا چاہتی۔۔۔ کوئ روک ٹوک ہے یا۔۔۔

جی نہیں،،،، ایسا کچھ نہیں ہے،،، کیمرے کے پیچھے کام کرنے کا مقصد اپنی شناخت چھپانے کی ادنی سی کوشش ہے،،،، حالانکہ میں جانتی ہوں کہ یہاں کچھ بھی مخفی نہیں ہوتا۔۔۔۔ کوئ ایک وزیر آپ کو دھمکی یا پھر نوٹوں کی گڈی دے تو آپ ایک لمحہ نہیں لگائیں گیں میرے باپ دادے تک کی معلومات دینے میں۔۔۔۔۔

میں چاہتی ہوں کہ لوگوں کی نظروں میں آئے بغیر آزادی رائے کا حق استعمال کروں۔۔۔۔

لوگ مجھے میری شکل سے نہیں کام سے پہچانیں۔۔۔ یہ نہیں کہ ہر دوسرا بندہ مجھے جگہ جگہ روک کر سوالات کرے یا دھمکیاں دے یا میری زات پر سوال اٹھائے اس لیے اپنا جنون اپنا شوق کیمرے کے پیچھے رہ کر پورا کرنا چاہتی ہوں۔۔۔ ""

تھوڑی دیر پہلے والی گھبراہٹ غائب تھی۔۔۔ اب وہ پراعتماد ہو کر جوابات دے رہی تھی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آزادی رائے چاہئے آپ کو۔۔۔۔ ""

لیکن یہاں تو پیسے اور شہرت کی دوڑ ہے۔۔۔

"" آپ بھی اس دوڑ میں حصہ لے لیں۔۔۔

وہ حیران ہوا تھا،، شہرت کی دنیا میں سامنے بیٹھی لڑکی آزادی کی طلبگار تھی۔۔۔

مجھے فانی چیزیں نہیں پسند۔۔۔ شہرت تب تک ہو گی جب تک میں جی حضور کروں گی،،، پیسہ تب "" تک ہو گا جب تک میں گدھوں کی طرح کام کروں گی۔۔۔۔

""لیکن آزادی رائے ہمیشہ رہے گی جب تک میں چاہوں گی۔۔۔۔

مقابل حیران سا بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

اس بات کی ہمارا چینل ضمانت دیتا ہے کہ آپ کی ذاتی معلومات کسی بااثر شخص تک نہیں پہنچائی""

"" جائے گی۔۔۔۔

جی شکریہ۔۔۔۔میں چاہتی ہوں آپ کے چینل پر شروع ہونے والا پروگرام میں کروں،،،، ""

لیکن میری شناخت مخفی رکھی جائے۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیمرے کی آنکھ اور میری زبان اس پروگرام کو آپ کیلئے شہرت کا ذریعہ بنائے گی،،، جب کہ میرے لیے میرے خوابوں اور مقصد کی تکمیل ہو گی۔۔۔۔۔۔ ""

"" آپ عجیب ہیں،،،، بلکہ اب تک جتنے بھی لوگ آئے ہیں انٹرویو کیلئے ان سے مختلف۔۔۔ ""

تعریف تھی یا حیرانگی وہ سمجھنے سے قاصر تھی۔۔۔

"" شکریہ۔۔۔ ""

محض ایک لفظ پر اکتفا کیا تھا۔۔۔۔

ہم ایک نیا پروگرام لانچ کرنے والے ہیں۔۔۔ لیکن طریقہ کار فائنل نہیں کیا۔۔۔۔۔ ""

"" آپ کی رائے قابل غور ہے۔۔۔۔

وہ شاید اسکی ذہانت اور حاضر جوابی سے متاثر ہوا تھا۔۔۔۔

"" میں منتظر رہوں گی۔۔ ""

آپ کو جلد آگاہ کیا جائے گا۔ ""

"" شکریہ۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکی فائل واپس بڑھاتے وہ حد سے زیادہ متاثر لگ رہا تھا۔۔۔۔

مرحا سر ہلاتی ایک طائرانہ نظر اس شاندار آفس پر ڈال کر باہر نکل گئ جہاں صیغم ٹہلتا ہوا اسکا منتظر تھا ۔۔۔

"" کیسا ہوا انٹریو۔۔۔ ""

بے چین سا سوال،،،، مرحا مسکرا دی۔۔

"" اچھا تھا۔۔۔۔۔ ""

اسکے ساتھ پارکنگ کی طرف جاتے ہوئے وہ اسے مینیجر اور اپنے مابین ہونے والی ملاقات کا خلاصہ بتا رہی تھی،،،، جبکہ صیغم حیران سا اسے سن رہا تھا۔۔۔۔۔

جاتے ہوئے وہ جتنی پریشان اور گھبرائی ہوئی لگ رہی تھی،،،، اب اتنی ہی مطمئن تھی۔۔۔۔۔

"" چھوٹے سائیں،،، آپ کو سائیں سرکار بلا رہے ہیں۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ جو آج بھی کسی ضروری کام سے جا رہا تھا ملازم کی بات سنتا دادا سائیں کے کمرے کی طرف رخ موڑ گیا

"" آپ نے بلایا دادا سائیں۔۔ ""

اسکا لہجہ بتا رہا تھا کہ وہ اس وقت عجلت میں ہے۔۔۔۔ بیٹھنے تک کی زحمت نہیں کی تھی۔۔۔۔

"" ہاں مرال کو شہر چھوڑ آؤ۔۔۔ ""

انکی نظروں کے تعاقب میں مرال کر کھڑا دیکھ کر اسے پتا چلا کہ مرال بھی یہاں موجود ہے۔۔۔ وگرنہ جتنی جلدی میں وہ تھا اسے کوئی اندازہ نہیں تھا کہ کون کہاں ہے۔۔۔

"" ڈرائیور کہاں ہے۔۔۔ ""

چھپے لفظوں میں انکار تھا،،،، مرال اسکا غرور دیکھتی سر جھٹک گئ۔۔۔

"" ڈرائیور کے ساتھ نہیں تمہارے ساتھ جائے گی۔۔۔ ""

"" پچھلے سات سالوں سے جس کے ساتھ جا رہی ہے اسی کے ساتھ چلی جائے،،،، میں ڈرائیور نہیں ہوں،،، اور مجھے ڈھیروں کام ہیں۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آنکھیں گھماتے اب کی بار سیدھا سیدھا انکار کیا تھا۔۔ داداسائیں اسکی بد تمیزی پر ضبط کر گئے۔۔

اگر کوئی اور ہوتا تو شاید اس وقت قبر میں موجود ہوتا۔۔۔

لیکن یہ انکا اکلوتا پوتا تھا انکی بقا کا آخری ذریعہ۔۔۔

"" واپس جاؤ مرال،،، جب عالیہان فارغ ہو گا تو تمہیں چھوڑ آئے گا۔۔۔ ""

انکی غلط فہمی تھی کہ وہ سامنے کھڑے شخص کو اس بار بھی بلیک میل کر سکیں گے،،، جس کا اندازہ انہیں تب ہوا جب وہ اسے دو دن بعد کا کہتا کمرے سے نکل گیا۔۔۔۔

""ناناسائیں،،، ہمارے امتحانات ہیں،،،، ""

وہ منمنائی۔۔۔ یہ تو ہمیشہ سے ہوتا آرہا تھا گھر کے مردوں کی جنگ جیت چاہے جس کی بھی ہو لیکن ہار ہمیشہ عورتوں کا مقدر ہوتی تھی۔۔۔۔

سنا نہیں اس نے کیا کہا ہے،،،، جاؤ اپنے کمرے میں،،، اس سے پہلے شہر جانے پر پابندی لگادوں "" ۔۔۔ ""

اپنا غصہ مظلوم پر نکالنا ہی تو سب سے بڑی بزدلی ہے۔۔۔ عالیہان کا غصہ مرال پر نکال کر شاید وہ انا کا جھنڈا سرخرو کر چکے تھے۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ایک دفعہ پھر اپنی ناقدری پر وہ آنسوؤں کا گولا ضبط کرتی باہر نکل گئ۔۔۔۔۔

سبز آنکھیں آج پھر لیپ ٹاپ کے آگے موجود تھیں۔۔۔۔۔ لیکن آج ویران تھیں۔۔۔۔ چمک ماند پڑ چکی تھیں۔۔۔

نظریں سکرین پر ٹکی تھیں جبکہ دماغ کھنڈر نما سکول پر۔۔۔

بنا پلک جھپکے وہ لیپ ٹاپ کی سکرین کو دیکھنے میں مصروف تھی۔۔۔۔

انصاف۔۔۔۔ حق۔۔۔۔۔ بہادری۔۔۔۔۔ ایمانداری۔۔۔۔۔ دلجمعی۔۔۔۔۔ ادائیگی """

"""فرائض۔۔۔۔۔ سچ۔۔۔۔۔ مخلصی۔۔۔۔ بے غرضی۔۔۔۔

ان چند الفاظ کو کاغذوں پر اتارتے وہ بے دلی سے آج جلد ہی لیپ ٹاپ بند کر گئ۔۔۔۔ دل اداس تھا۔۔۔

تکیے پر سر گرائے وہ کئ لمحے سوچوں کے بھنور میں پھنسی رہی،،، لیکن کوئ کنارا نا ملا،، البتہ نیند ضرور حاوی ہو گئ تھی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" مرال،،،، مرال دروازہ کھولو میری جان۔۔۔ ""

دروازے پر ہونے والی مسلسل دستک کو نظر انداز کرتی وہ تکیہ بھگونے میں مصروف تھی۔۔۔

آنکھیں رو چکنے کے باعث سرخی مائل ہو رہی تھی۔۔۔

مراااال،،،، کھول بھی دو اب دروازہ۔۔۔ ""

"" مجھے کچھ بتاؤ تو صحیح۔

فائزہ آفندی اب منتوں پر اتر آئی تھی۔۔۔

آواز حتی الامکان دھیمی رکھنے کی کوشش کی تھی ورنہ کچھ بعید نہیں تھا کہ حویلی میں تماشا لگ جاتا۔۔۔

"" ممانی جان آپ جائیں پلیز ز۔۔۔ ہم کچھ دیر اکیلے رہنا چاہتے ہیں۔۔۔ ""

اسکی آواز سے صاف ظاہر تھا کہ رو رو کر اسکا گلا بیٹھ چکا ہے۔۔۔

"" سکینہ چابی لے کر آؤ۔۔۔ ""

اب کی بار زرا سخت لہجے میں کہا تھا،،، اسکی بھاری آواز سے وہ پریشان ہی تو ہو گئی تھیں۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سکینہ سے پہلے ہی وہ دروازہ کھول چکی تھی۔۔ جانتی تھی کہ اب تو دروازہ کھلنا ہی کھلنا ہے چاہے کچھ بھی ہو جائے۔۔۔۔۔۔

"" کیا بچپنا ہے یہ مرال۔۔۔ ""

اسکا بکھرا حلیہ دیکھ کر تاسف ہوا تھا۔۔۔۔۔

آنکھوں سے بہتا کاجل اسکا سارا چہرہ خراب کر چکا تھا۔۔۔۔

بکھرے بالوں اور ملگجے حلیے میں وہ حویلی کی ایک بے بس اور لاچار عورت کا منظر پیش کر رہی تھی۔۔۔۔

تم جانتی تو ہو اس گھر کے مردوں کی ضد کو۔۔۔ ""

پھر کیوں خود کو تکلیف دے رہی ہو!۔۔ انا،، خود پرستی کا جھنڈا اونچا کرنے کیلئے یہ کچھ بھی کر سکتے ہیں،،، ہم تو پھر وہ عورتیں ہیں جو انکی غلام ہیں۔۔۔۔ ""

ممانی جان۔ ہم بھیڑ بکریاں نہیں ہیں،،، جیتی جاگتی انسان ہیں۔۔۔ ""

انا کی اس فضول جنگ میں میرے پورے سال کی محنت ضائع ہو جائے گی،،،

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میرے امتحانات شروع ہونے والے ہیں۔۔۔

"" اور نانا سائیں نے میرا جانا عالیہان کی آمادگی سے مشروط کر دیا ہے۔۔۔

ہچکیوں سے روتے وہ دل برداشتہ لگ رہی تھی۔۔۔فائزہ آفندی اسے گلے سے لگا گئیں۔۔۔۔

"" دعا کرنا اپنے لیے،،،، حویلی سے کہیں دور چلی جاؤ،، ورنہ زندگی مشکل ہو جائے گی۔۔۔ ""

انکی بات کا مطلب سمجھتی وہ خوفزدہ سی ہو گئی۔۔۔

"" عالیہان نے کہا تھا کہ۔۔۔ ""

ان کے بیانات جتنی جلدی بدلتے ہیں،،،، اتنی جلدی تو انسان کپڑے نہیں بدل سکتا۔۔۔۔ ""

"" اسے ہی سیاست کی دنیا کہتے ہیں۔۔۔۔۔

اسکی بات کاٹتے باور کروایا تھا کہ ان پر بھروسہ کرنا سانپ پر بھروسہ کرنے کے برابر ہے۔۔۔۔

سیاست دان اور سانپ کو جب بھی موقع ملے انہوں نے ڈسنا ہی ہوتا ہے۔۔۔۔۔

مرال کے آنسوؤں میں روانی آ گئی۔۔۔۔۔

جبکہ فائزہ آفندی اسکی حالت پر لب بھینچ گئی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

انہیں بس ایک شکوہ تھا خدا سے کہ اگر ان کا مقدر یہ حویلی تھی تو انکے دل اسے حویلی کے باقی مکینوں کی طرح سخت کیوں نہیں تھے۔۔۔وہ کیوں اتنی حساس ہیں۔۔۔۔

اسکا سر سہلاتے وہ اس حویلی کی عورتوں کی قسمت پر ماتم کناں تھیں۔۔۔

اپنے کندھے پر بھاری سانسوں کی ردھم محسوس کرتے ہوئے اسکا سر تکیے پر ڈال دیا۔۔

... نیند میں بھی اسکا وجود ہچکولے کھا رہا تھا

چہرہ کاجل کی وجہ سے کالا ہو چکا تھا۔۔

ایک تاسف بھری نگاہ اس پر ڈالتے وہ اسکے قریب ہی بیڈ کے ساتھ ٹیک لگا گئیں۔۔۔

وہ گہری سانس بھرتی ایک بار پھر اس عمارت کے سامنے آ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔۔

" THE NEWS "

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آج بھی پوری طرح آب و تاب سے جگمگا رہا تھا۔۔۔اسکو کچھ دن پہلے ہی کال لیٹر ملا تھا،،وہ کئی لمحے بے یقینی کی سی کیفیت میں رہی تھی،،،کیونکہ اتنے بڑے نیوز چینل میں نوکری کرنا تو صرف خواب ہی ہو سکتا تھا۔۔۔

جبکہ صیغم کو تو مکمل یقین تھا کہ یہ نوکری اسے ہی ملے گی۔۔۔

دلچسپ بات تو یہ تھی کہ پروگرام مرحا کے دیے گئے فارمیٹ کے مطابق تھا۔۔

"" Can I have guidance please... ""

ریسیپشن پر بیٹھی لڑکی کو چاروناچار مخاطب کرنا پڑا کیونکہ وسیع و عریض یہ چینل بھول بھلیوں کی مانند تھا۔۔۔

"" Yess sure... ""

"" Recently a new program is launched.... Can I meet producer of that program...... ""

(کچھ دنوں پہلے ایک نیا پروگرام لانچ کیا گیا ہے۔۔۔)

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

) "" کیا میں اس پروگرام کے پروڈیوسر سے مل سکتی ہوں۔۔۔

"" Are you Mirha Kamal..""

سامنے بیٹھی لڑکی شاید اسے پہچان چکی تھی۔۔۔۔

"" Yess ""

اور پھر اس سے آفس کا پتا پوچھتی وہ اندر کا رخ کر گئی۔۔۔۔ پچھلی بار تو اسے اتنا اچھے سے پوری عمارت کو دیکھنے کا موقع نہیں ملا تھا لیکن آج وہ آہستہ آہستہ چلتی ہر چیز کا باریک بینی سے جائزہ لے رہی تھی۔۔۔۔

مطلوبہ آفس کے سامنے رک کر وہ دروازہ بجا گئی۔۔۔

"" This is Mirha Kamal here... ""

اجازت ملنے پر اپنا مختصر سا تعارف کروایا۔۔۔

"" ارے آیئے،،، میں آپ کا ہی انتظار کر رہا تھا۔۔۔۔ ""

"" شکریہ۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" توکیسی ہیں آپ۔۔۔ ""

رسما بات چیت کا آغاز کرنا چاہا جو سامنے کھڑی لڑکی جو کچھ خاص نہیں بھایا تھا۔۔۔

"" ہم کام کی بات کر سکتے ہیں۔۔۔ ""

پروڈیوسر کا رنگ پھیکا پڑا۔۔۔ کڑوا گھونٹ بھرتا بمشکل چہرے پر مسکراہٹ سجانے لگا۔۔۔

"" جی ضرور۔۔۔ لیکن چائے یا کافی۔۔۔۔ ""

"" صرف کام۔۔۔ ""

ایک دفعہ پھر اسکی بات کاٹتے سرد لہجے میں کہا۔۔۔۔

اب کی بار وہ مسکرا بھی نہ سکا۔۔۔۔۔

"" آپ کو نہیں لگتا کہ آپ کچھ زیادہ ہی ایٹیٹوڈ دکھا رہی ہیں۔۔۔۔ ""

نہیں،،، مجھے تو نہیں لگتا۔۔۔ لیکن اگر ایسا ہے تو ابھی فائر کر دیں۔۔۔ ""

"" مجھے کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔۔۔

سلیقے سے سر پر دوپٹہ سجائے وہ ٹانگیں جھلاتی مقابل کو چاروں شانے چت کر رہی تھی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" Let's discuss work.... "

شاید سمجھ چکا تھا کہ اس لڑکی کو ڈرانا ناممکن کام ہے۔۔۔۔

"" Sure... ""

توجیسا کہ آپ جانتی ہیں الیکشن قریب ہیں،،، تو آپ کو الیکشن سے پہلے زیادہ سے زیادہ حلقوں کی "" کوریج کرنی ہے۔۔۔۔

وہاں کے اچھے اور برے سب کاموں کی ایک مکمل کوریج۔۔۔

"" ایک پروگرام میں ایک حلقہ کوور ہو گا۔۔۔۔

اسکو سنتے سنتے وہ کاغذ پر کچھ اہم نکات اتارنے لگی۔۔۔۔

"" ایک شرط ہے میری۔۔۔ ""

"" میڈم اس انڈسٹری میں شرطیں نہیں منتیں ہوتی ہیں۔۔۔۔ ""

گویا باور کروایا تھا کہ خود کو اسی رنگ میں ڈھال لو۔۔۔

"" لیکن پھر بھی میری ایک شرط ہے۔۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" بولیں۔۔۔ ""

میرے پروگرام میں کوئی ایڈیٹنگ نہیں کی جائے گی۔۔۔۔۔ ""

جوں کا توں ٹی وی پر نشر کیا جائے گا۔۔۔۔

لوگوں کی جو رائے میں لوں گی اپنے پروگرام میں،،، ان میں سے کچھ بھی نہیں کاٹا جائے گا۔۔۔۔

"" جوں کا توں مطلب جوں کا توں۔۔۔

ایک ایک لفظ پر زور دیتے کہا،،، صاف مطلب تھا کہ اس پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں ہو گا۔۔۔۔

ایسا نہیں ہو سکتا،،،، ہمارے کچھ اصول وضوابط ہیں،،،، ""

اس کے مطابق ہم ایڈیٹنگ کریں گے۔۔۔۔

"" جذباتی اور حکومت مخالف مواد کو ایڈیٹنگ کے ذریعے نکالا جائے گا۔۔۔

"" پروگرام کا نام کیا ہے۔؟۔۔ ""

اسکی آنکھوں میں آنکھیں گاڑتے بظاہر سیدھا مگر گہرا سوال کیا۔۔۔۔

"" جی۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شاید یہ یقین کر رہا تھا کہ وہ مزاق کر رہی ہے یا سنجیدہ ہے۔۔۔

عوام کیا کہتی ہے۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟ ""

یہی نام ہے نا۔۔۔ تو جو جو عوام کہے گی وہ سب نشر کیا جائے گا۔۔۔ ورنہ پروگرام کا نام بدل دیں۔۔۔ ""

چھٹانک بھر کی لڑکی وہ پچپن سالا پروڈیوسر کو پاگل کرنے کو تھی۔۔۔۔

"" میڈم آپ کی خاطر ہم اپنے اور پیمرا کے قوانین نہیں بدل سکتے۔۔۔ ""

چڑ کر کہا تھا۔۔۔ وہ اس کی بے وجہ بحث سے تنگ آگیا تھا۔۔۔ اس لڑکی کے ساتھ کام کرنے کا سوچ سوچ کر اسکے پسینے چھوٹ رہے تھے۔۔۔

کیا آپ مجھے پیمرا کے قوانین میں کوئی ایک ایسا قانون دکھا سکتے ہیں جس میں لکھا ہو کہ عوامی رائے یا حکومت کے خلاف بولنا قانونی جرم ہے۔۔۔۔ ""

یہ میڈیا ہے جہاں سب کو آزادی رائے کا حق ہے۔۔۔ ہر کوئی اپنے خیالات کا اظہار کھل سکتا ہے۔۔۔ اگر ایسا نہیں ہوتا تو اس کا مطلب ہے کہ ہم ایک ایسے سسٹم میں کام کر رہے ہیں جہاں آزادی رائے تک کا حق نہیں ہے ہمارے پاس۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

معزرت کے ساتھ ایسے میں تو ہرگز کام نہیں کر سکتی۔۔۔۔ آپ کا پتا نہیں۔۔۔۔۔

میری شرط اگر قبول کر لی گئی تو کل ہم سکھر سے کورتج شروع کر دیں گے۔۔۔۔

اجازت چاہوں گی۔۔۔۔

"" اللہ حافظ۔

پروڈیوسر کو ہکا بکا چھوڑتی وہ دوپٹہ سر پر صحیح سے ٹکراتی باہر نکل گئی۔۔۔۔

"" Who the hell she is ""

فون اٹھا کر نجانے کس کو کال ملا کر دھاڑا تھا۔۔۔۔

"" میں کل سی ای او (CEO) سے بات کرتا ہوں،،، یا تو میری جگہ بدلیں یا اس لڑکی کو نکالیں۔۔۔۔

"" میں اس کی شرطوں کے ساتھ اور اسکے نخروں کے ساتھ کام نہیں کر سکتا۔۔۔۔

پانی کا گھونٹ اپنے حلق میں اتارتا وہ سرخ چہرہ لیے بولا۔۔۔۔

غصے سے سامنے والے کی بات سنے بغیر وہ فون کاٹ گیا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تیس سالہ کیرئیر کے دوران اس جیسی لڑکی نہیں دیکھی تھی جو ناچنے کی بجائے نچا رہی تھی۔۔۔۔

وہ جو دوسروں جو نچا کر لطف و تماشا لوٹتا تھا،، آج اپنا ہی تماشا بنا تو جان لبوں تک آ گئ تھی۔۔۔۔

جان گیا تھا کہ یہ لڑکی جلد ہی اسے دودھ سے مکھی کی طرح نکلوا کر پھینکے گی۔۔۔

ماہی بے آب کی طرح پھڑ پھڑاتا وہ جگہ جگہ اپنا اثر و رسوخ استعمال کرتا اسے نکالنے کے درپے تھا۔۔۔

آج پھر حویلی کی روایات جیت گئ تھیں۔۔۔ گھر کے مردوں کی آنا پر انچ تک نہیں آئ تھی۔۔۔

البتہ مرال اعظم اپنی عزت نفس،، انا خودپرستی کو اپنے قدموں تلے بری طرح روندتی وہ مردہ قدموں سے عالیہان آفندی کے کمرے کی دہلیز پر آن کھڑی ہوئ تھی۔۔۔۔

دروازے کے سامنے کئ لمحے کھڑی وہ تذبذب کا شکار تھی۔۔۔ انا کا آخری قطرہ بھی اپنے جسم سے نکالتی وہ دروازہ بجا گئی۔۔۔

اجازت ملنے پر بھی وہ وہیں کھڑی رہی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اور دوبارہ دروازہ پر دستک دے ڈالی۔۔۔۔

عالیہان جھنجھلاتا ہوا جونہی باہر نکلا اسے سامنے دیکھ کر ٹھٹھکا۔۔۔۔

"" جب اندر آنے کی اجازت دی تھی تو کیا پاؤں پر مہندی لگی ہے جو اندر نہیں آئی۔۔۔ ""

خود دروازہ کھولنے پڑا تھا اس لیے ساری جھنجھلاہٹ،، سارا غصہ اس پر نکال ڈالا۔۔

میں نہیں چاہتی تھی کہ لوگ باتیں بنائے کہ بند کمرے میں دلاور آفندی کی نواسی اور پوتا عیاشیاں ""
"" کرتے پھر رہے ہیں۔۔

اسکا طنز سنتی وہ خود پر قابو نہ رکھ پائی اس لیے جواباً اس سے بھی گہرا طنز کر ڈالا

۔۔

"" سوری۔۔۔ ""

مٹھیاں بھینچتے جلدی سے معذرت کی ورنہ کچھ بعید نہ تھا کہ جس کام کو آئی تھی وہ اس سے صاف انکار کر دیتا۔۔۔۔

"" مجھے شہر چھوڑ آؤ،،،، پرسوں امتحان ہے میرا۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

عالیہان جو اسکے معزرت کرنے پر غوطہ حیرت میں تھا اسکی اگلی بات پر حیرانی کی جگہ طنزیہ مسکان نے لے لی۔۔۔۔

اووووتو مر ال اعظم میرے در پر منتیں کرنے آئی ہیں۔۔۔ ""

"" بہت خوشی ہوئی۔۔۔

دل جلانے میں کوئی قصر نہیں چھوڑنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

منت سماجت نہیں کرنے آئی ہوں،،، محض یہ پوچھنے آئی ہوں کہ کیا مجھے شہر چھوڑ دو گے یا ""

"" تمہاری انا میں اتنی طاقت ہے کہ میرے پورے سال کی محنت کو ریزہ ریزہ کر ڈالے۔۔۔۔

اسکا پر اعتماد لہجہ ذرا نہ بھایا۔۔۔ منتیں سماجتیں سننے کی خواہش ادھوری ہی وہ گئی۔۔۔۔۔

"" نہیں۔۔۔ ""

یک لفظی جواب مقابل کا چہرہ پل بھر کے لیے تاریک کر گیا۔۔۔ گلے میں گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی۔۔۔۔۔

عالیہان کی زیرک نگاہیں اطمینان سے اسکے ایک ایک تاثر کا جائزہ لینے میں مصروف تھیں۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مطلوبہ تاثر نہ ملا تو مایوسی سے دروازہ اسکے منہ پر مارنا چاہا لیکن وہ اس سے پہلے ہی مسکراتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔۔

اسکی چبھتی مسکراہٹ عالیہان آفندی کو سلگا گئی۔۔۔۔۔

اپنا سارا کا سارا غصہ دروازے پر نکالا۔۔۔۔۔

اتنی زور سے بند کیا کہ بنیادیں تک ہل گئیں۔۔۔۔۔

وہ ابھی کچن سمیٹ کر کمرے میں آئی ہی تھی کہ فون کی روشنی دیکھ کر اس کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔۔

سامنے ہی چینل کے ہیڈ آفس کے مینجر کا نام جگمگا رہا تھا۔۔۔ہونٹوں پر دلفریب مسکراہٹ پھیلی۔۔۔۔

ہاتھ صاف کر کے فون اٹھایا۔۔۔۔

"" We are sorry Madam......

Plzzz come tomorrow to office so that we can start coverage...... ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رٹے رٹائے طوطے کی مانند بولتا وہ مرحا کمال کر سخت زہر لگا۔۔۔وہ جانتی تھی کہ کوئی بھی اسکی موجودگی سے وہاں خوش نہیں ہے۔۔۔وہ بس اسکو آزمانا چاہ رہے تھے۔۔۔اسکی دلیری اسکی ہمت دیکھنا چاہتے تھے۔۔۔اس کیلئے جو بھی قیمت ادا کرنی پڑ رہی تھی وہ کر رہے تھے۔۔۔لیکن مرحا کمال نوٹوں سے نہیں بلکہ اصولوں اور شرطوں سے بکتی تھی۔۔۔

"" جی اگر کل مجھے اپنا کوئی کام نہ ہوا تو کل سے ہی کورتج شروع کر دیں گے ورنہ پرسوں۔۔ ""

جیسا منہ ویسی چپیڑ۔۔وہ اس بات پر کامل یقین رکھتی تھی۔۔۔سامنے والے کی اوقات،،، حیثیت اور ذہنیت دیکھ کر ہی بات کرتی تھی۔۔۔۔

"" Yesss sure Mam... We will be waiting... ""

مقابل نے کڑوا گھونٹ بھر کر جواب دیا تھا۔۔۔۔

مرحا بغیر کچھ کہے سنے کھٹاک سے فون بند کر گئی۔۔۔

ہنہہہہہہہ،،،،،،،، آئے بڑے،،، """

"" ان کو تنگڑی کا ناچ نا نچوایا تو میرا نام بھی مرحا کمال نہیں ہے۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سر جھٹکتے فون بستر پر اچھال کر وہ میز پر جا بیٹھی۔۔۔۔

کورے کاغذوں پر نیلی سیاہی سے الفاظ اتارتی اب وہ کسی اور ہی دنیا میں جا پہنچی تھی۔۔۔۔

"" یہ اتنا شور کیوں ہے۔۔۔ ""

صیغم بیک سٹیج سے اسٹوڈیو میں داخل ہوتا بولا جہاں پروڈیوسر سرخ چہرہ لیے اینکر کو فون پر فون ملا رہا تھا۔۔۔۔

میک اپ آرٹسٹ،،،، سے لے کر صفائی کرنے والے تک کی شامت آئی ہوئی تھی۔۔۔۔

کیمرہ مین بھی اس کے اعتاب سے نہیں بچے تھے۔۔۔۔۔

صیغم جو اینکر کیلئے اہم نکات لکھ رہا تھا شور محسوس کرتا کیمرہ مین سے پوچھ بیٹھا۔۔۔۔

کامران سر آج نہیں آئے،،،، ""

"" اور آج سندھ کے وزیر اعلیٰ کا انٹرویو ہے۔۔۔

اسکا حیرت اور پریشانی سے منہ کھل گیا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وزیر اعلیٰ صاحب کی ناراضگی مطلب چینل کے باہر تالا۔۔۔۔

وہ چپکے سے کھسک گیا۔۔۔ یہاں کھڑا رہتا تو انکے غصے کی لپیٹ میں ضرور آتا۔۔۔

پورے سٹوڈیو میں پروڈیوسر کی گالیاں گونج رہی تھیں جبکہ باقی لوگ منہ کو تالا لگائے کھڑے تھے۔۔

بھی پہنچنے والا تھا۔۔۔۔ (CEO) چینل کا سی ای او

"" سر میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔۔۔ ""

کافی سوچ بچار کے بعد وہ واپس آ گیا تھا۔۔۔

"" جلدی بولو یار،،، ٹائم نہیں ہے۔۔۔ ""

پروڈیوسر نخوت سے کہتا فون کی طرف متوجہ ہو گیا۔۔۔ صیغم لب بھینچ کر رہ گیا۔۔۔

"" اگر آپ چاہیں تو یہ انٹرویو میں لے لیتا ہوں۔۔۔ ""

ابے پاگل ہو گیا،،، یا کوئی دماغی مسئلہ ہے،، """

"" تو کرے گا،،، جا یار چائے کا کپ لا کر دے۔۔۔۔ آ گیا ہے منہ اٹھا کے۔۔

وہ غصے سے سرخ چہرہ لیے وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سارا غصہ میز پر پڑی فائلوں اور کتابوں پر نکالا۔۔۔کچن میں چائے کا کہتا وہ اپنی جگہ پر جا بیٹھا۔۔۔

"" ایک دفعہ کچھ بن جاؤں میں،،،،اس پروڈیوسر کو اوپر کی سیر کرواؤں گا۔۔ ""

پینسل کی نوک میز پر مارتا وہ بڑبڑانے لگا۔۔۔

کبھی بھی اپنی طاقت کو ذاتی مفاد کیلئے یا ذاتی بدلوں کیلئے استعمال مت کرنا۔۔۔۔ ""

یہ خیانت ہوگی تمہارے پیشے سے۔۔۔

کام کا پہلا اصول ہے کہ ذاتی دوستی اور دشمنی کو بالائے طاق رکھ کر صرف کام پر دھیان دیا جاے۔۔۔

""

دور کہیں کانوں میں باپ کے جملے گونجے تو ہڑبڑا کر سیدھا ہوا۔۔۔خود کو جی بھر کے کوسا کہ ایسی سوچ دماغ میں آئی ہی کیوں۔۔۔۔

سر جھٹکتا وہ اپنے کام میں مشغول ہو گیا۔۔۔۔

"" یہ چائے دے آئیں۔۔۔ ""

پیون کی آواز پر اس نے سر اٹھایا جہاں وہ چائے کے نام پر ڈھیروں لوازمات اٹھائے ہوئے تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اس قدر رزق کی بے قدری پر وہ افسوس کرنے کے سوا کچھ نہ کر سکا۔۔۔

ٹرالی گھسیٹتا وہ سیٹ کی طرف بڑھ گیا جہاں ابھی اچھا خاصا ماحول خراب تھا۔۔۔۔۔

چینل کا سی ای او (CEO) بھی پہنچ چکا تھا۔۔۔۔

دو تین اینکرز کو فون کر دیا گیا تھا اور وہ قریباً آنے کو تھے۔۔۔

معاملہ تقریباً حل ہو ہی چکا تھا۔۔۔۔۔

"" کامران کا اسسٹنٹ کہاں ہے۔۔۔ ""

سی ای او (CEO) کی آواز پر وہ پلٹا۔۔۔۔

"" جی سر۔۔۔ ""

"" تم ہو۔۔۔ ""

حیرت سے اس وجیہہ نوجوان کو دیکھا،،

"" جی ""

"" زرا جو اہم سوالات لکھے ہیں وزیر اعلیٰ صاحب کیلئے وہ لے کر آؤ۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ سر ہلاتا اگلے دو منٹ میں ایک فائل کے ساتھ حاضر ہوا تھا۔۔۔

""لکھتے تو کافی اچھا ہو۔۔۔۔بلکہ سب کچھ تو تم نے ہی لکھ دیا ہے۔۔۔تو وہ الو کا پٹھا (کامران) کیا کرتا ہے۔۔۔۔""

کاغذوں کو پلٹتے متاثر کن انداز میں بولا۔۔۔۔۔

"" بول کے دکھاؤ۔۔۔ ""

"" ج،، جج،،،جی۔۔۔ ""

""مطلب ہے کہ تھوڑا بول کر دکھاؤ یہ جملے،،،، ""

وہ سر ہلاتا انٹر ویو لینے کے سے انداز میں ان کے سامنے بولنے لگا۔۔۔اس کافی البدیہ لہجہ،،،خوبصورت آواز،،پروڈیوسر بھی مڑ کر اسکی طرف آیا۔۔۔۔سٹوڈیو میں گہری خاموشی چھاگئ بس اسکی خوبصورت آواز گونج رہی تھی۔۔۔۔جو طوفان بد تمیزی تھوڑی دیر پہلے مچا ہوا تھا وہ تھم گیا تھا۔۔۔۔

"" انٹرویو یہی لے گا۔۔۔ ""

صیغم کے لب بے ساختہ پھیلے۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سر یہ ایک اسسٹنٹ ہے جس کا کیمرے کے سامنے کام کرنے کا تجربہ صفر ہے۔۔۔۔ ""

"" باقی اینکرز پہنچنے ہی والے ہیں،،، ان میں سے کوئی ایک کر لے گا۔۔

وہ جو پہلے اس کو بری طرح دھتکار چکا تھا اب اسکی اتنی عزت افزائی برداشت نہ کر سکا اس لیے کسی نہ کسی طرح اس سے یہ موقع لینا چاہتا تھا۔۔۔

باقی اینکرز کو یہ نکات سمجھنے میں دیر لگے گی۔۔۔ اور اس انٹرویو کی کتنی مشہوری کر چکے ہیں ""
ہم۔۔۔ جگہ جگہ اشتہار،،، اور اب ریٹنگ کا مسئلہ ہے۔۔۔ میں نہیں چاہتا کہ یہ موقع ہاتھ سے جائے ۔۔۔وزیر اعلیٰ صاحب سے بڑی مشکل سے وقت ملا ہے۔۔۔ ""

صیغم پر سوچ سا مسکرا دیا۔۔۔۔۔

اور پھر آدھے گھنٹے بعد کالے تھری پیس سوٹ میں نک سک سا تیار وہ سٹوڈیو میں موجود تھا۔۔۔۔

میک اپ مین اسکے بال بنا رہا تھا۔۔۔۔۔

اتنی بڑی خواہش پوری ہونے جا رہی تھی۔۔۔۔ دو لوگ ارد گرد کھڑے مائیک لگا رہے تھے۔۔۔

جگمگاتا سا یہ سٹوڈیو جہاں سے وہ ایک نئی منزل پانے والا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اگر یہ انٹرویو کامیاب ہو جاتا تو شاید کامیابی کی نئی راہیں کھلنے میں دیر نہ لگتی۔۔۔۔

کانوں میں ائیر فون لگائے وہ مکمل تیار تھا۔۔۔ فطری گھبراہٹ کے مارے سامنے پڑا پانی کا گلاس چڑھا گیا۔۔۔

"" We will be live in 30 seconds.... ""

کانوں میں موجود ایرپیس سے گونجتی آواز پر وہ دوبارہ پانی کا گلاس منہ کو لگا گیا۔۔۔

سامنے ہی وزیر اعلیٰ صاحب فون پر نجانے کیا کر رہے تھے۔۔۔

اور پھر صیغم کمال تھا اور وزیر سندھ۔۔۔۔

اسکا پر اعتماد لہجہ اور سوال پر سوال کنٹرول روم میں بیٹھے ڈائریکٹر اور پروڈیوسر کو حیران کر گیا۔۔۔۔

چینل کی ریٹنگ تو اتر بڑھتی جارہی تھی۔۔۔ اور پروگرام کے درمیان تک ریٹنگ چارٹ اور سوشل تھا۔۔۔۔ (The News) میڈیا پر سب سے زیادہ دیکھا جانے والا چینل دا نیوز

سوشل میڈیا میں پیش ٹیگ منسٹر ان ٹربل اور ہیش ٹیگ ڈیبیو آف صیغم کمال

(#Minister in trouble ...

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

#Debue of seegham kamal .)

ٹاپ ٹرینڈ بن چکا تھا۔۔۔۔۔

اینکر کامران پروڈیوسر اور ڈائریکٹر کو فون پر فون ملا رہا تھا۔۔۔۔

اپنی جگہ خطرے میں محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

لیکن اب تو تیر کمان سے نکل کر صیغم کمال کے حق میں جا لگا تھا۔۔۔۔

شاید قسمت کی دیوی مہربان ہو چکی تھی۔۔۔۔

"" مرحاااا ""

فون اٹھاتے ہی وہ اتنی زور سے چیخا کے مرحا کو اپنے کانوں ہے پردے پھٹتے محسوس ہوئے۔۔۔۔۔

فون کان سے دور ہٹا کر ایسے گھورا جیسے فون کہ جگہ صیغم ہے۔۔۔۔

"" صیغم کے بچے بہرہ کر کے چھوڑو گے تم مجھے۔۔۔ ""

خفگی سے کہا جس کا صیغم پر کوئی اثر نہ ہوا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" ایک بہت اچھی خبر سناؤں ""

چہکتا ہوا لہجہ مرحا حیران ہوئی۔۔۔۔

"" ہاں بتاؤ ""

"" واٹس ایپ کھولو اور اماں کو بھی دکھانا ""

جلدی سے کہتا وہ فون کاٹ گیا۔۔۔۔

مرحا حیران ہوتی اماں کے کمرے کی طرف بڑھتی واٹس ایپ کھول کر دیکھنے لگی۔۔۔۔

پینتالیس منٹ کی کوئی ویڈیو تھی جو سگنل کی خرابی کے باعث آہستہ آہستہ لوڈ ہو رہی تھی۔۔۔۔

اماں صیغم نے کوئی ویڈیو بھیجی ہے۔۔۔ کہتا ہے کہ اماں کے ساتھ دیکھو،،،۔بڑا خوش تھا۔۔۔۔ ""

""

نظریں فون پر ڈاون لوڈ ہوتی ویڈیو پر ٹکی تھی جبکہ دھیان اماں پر تھا جو اپنی جگہ سے اٹھتی چھوٹے سے صوفے پر اسکے پاس جا بیٹھی تھیں۔۔۔۔

کوئی ٹی وی پروگرام کی ویڈیو تھی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" صیغم بھی پاگل ہے،،، ان کی بک بک کون سنے گھنٹہ بیٹھ کر،،، بند کر اسے موئے کو۔۔۔ ""

ٹی وی پر چلنے والے نیوز پروگراموں سے سخت چڑ تھی انہیں۔۔۔۔

مرحا بھی بے زاریت سے دیکھنے لگی،،، البتہ بند نہیں کی تھی کیونکہ جانتی تھی کہ کوئی خاص بات ہی ہو گئی جو صیغم نے یہ ویڈیو بھیجی ہے۔۔۔۔

"" اماں۔۔۔ ""

حیرت،،، خوشی اور بے یقینی کے ملے جلے جذبات لیے وہ پکار اٹھی۔۔۔۔

کالے تھری پیس سوٹ میں بالوں کو نفاست سے سیٹ کیے وہ کوئی ہیرو ہی لگ رہا تھا۔۔۔۔

اعتماد سے بولتا وہ ان دونوں کو حیران کر گیا۔۔۔۔

ہائے ماں صدقے جائے،،، کتنا اچھا لگ رہا ہے یہ۔۔۔۔ ""

"" ہائے ادھر دے مجھے۔۔۔ مجھے اپنے پتر کو دیکھنے دے۔۔۔

فرط جذبات میں اس سے فون کھینچ کر پرے دھکیلا۔۔۔ مرحا مسکرا کر رہ گئی۔۔۔۔

کتنا اچھا بولتا ہے۔۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" ارے یہ مواوزیر سندھ ہے نا۔۔۔کیا مشکل سانام تھا اس کا عقیل۔۔۔

"" عقیل گھرمانی۔۔۔ ""

ہاں ہاں وہی۔۔۔۔ ""

چھوڑاس منحوس مارے کو،،، تو صیغم کو دیکھ۔۔۔۔ہائے کتنا اچھا لگ رہا ہے۔۔۔

"" مرحاایک بات بتایہ سب نے دیکھا ہو گا نہ پروگرام۔۔۔۔۔ٹی وی پر چلا ہے نا۔

انکی بات کی گہرائی جانتی وہ انکی معصومیت پر دلفریب سا مسکرادی۔۔۔۔۔

ہاں اماں سب نے دیکھا ہو گا۔۔۔وہ تو ہماری کیبل نہیں ہے نا گاؤں میں اس لیے اس نے ویڈیو بھیج ""

"" دی،،،ورنہ پورے پاکستان میں چلا ہے یہ۔۔۔

اسکی بات پر اماں کے چہرے کی چمک مزید گہری ہو گئ۔۔۔۔۔

جب تک فون پر وہ وڈیو چلتی رہی دونوں کی نا ختم ہونے والی باتوں کا سلسلہ بھی چلتا رہا جن کا موضوع صرف اور صرف صیغم اور اسکی متوقع شہرت اور کامیابی تھی۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ اس وقت اپنی ٹیم کے ساتھ آفس میں کھڑی ان حلقوں کے نام دیکھ رہی تھی جس کی اس نے الیکشن سے پہلے پہلے کوریج کرنی تھی۔۔۔۔

"" یہ فہرست کس نے بنائی ہے۔۔۔ ""

دوپٹہ سر پر اچھی طرح لیے،،،،۔سفید شلوار قمیض میں وہ اس وقت ایک مہذب عورت لگ رہی تھی۔۔۔۔دھیان سارا کا سارا کام کی طرف تھا۔۔۔۔

"" پروڈیوسر سر نے۔۔۔ ""

پیون کے جواب سے مرحا کمال کا حلق تک کڑوا ہو گیا۔۔۔۔

."" کہاں ہیں وہ۔۔۔ ""

"" اپنے آفس میں۔۔ ""

فہرست اٹھاتی وہ باہر نکل گئی۔۔۔۔

"" سر اس میں ایک حلقہ اور ڈالیں۔۔۔ ""

جاتے ہی کھٹاک سے مدعا بیان کیا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ فائنل لسٹ ہے۔۔۔۔ ""

تیس حلقے ہیں اور تیس ہی دن باقی ہیں الیکشن میں۔۔۔۔

"" اب کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔

لٹھ مار انداز میں انکار آیا تھا۔۔۔۔

کوڈالیں۔۔۔۔ (II حیدر آباد) ٹھیک ہے پھر کوئی ایک حلقہ نکال کر این اے 226 ""

"" اس حلقے کی کوریج لازمی ہے۔۔۔۔ بلکہ بے حد ضروری۔۔۔۔

اس بارے میں بعد میں بات کریں گے۔۔۔۔ ""

ابھی آپ ٹیم میمبرز سے مل لیں۔۔۔۔

"" کل ہمیں سکھر سے کوریج شروع کرنی ہے۔۔۔

معاملہ رفع دفع کرنا چاہا تھا کیونکہ اس لڑکی سے بلکل بھی بحث نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔

مرحا اسکی پشت کو پر سوچ نگاہوں سے دیکھتی رہی۔۔۔

کچھ سوچتے وہ سر جھٹکتی باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

صیغم میں اپنے حلقے کی کوریج کرنا چاہتی تھی،،، لیکن اس منحوس پروڈیوسر نے صاف انکار کر دیا۔۔۔ "".

فون کان کو لگائے وہ اسے پورے دن کی روداد سنا رہی تھی۔۔۔اور صیغم نا صرف ہر بات سن رہا تھا بلکہ حاضر جوابی کا مظاہرہ بھی کر رہا تھا۔۔۔

جیسے اس نے کہا کہ نہیں کرنی کوریج اور تم مان لو گی۔۔۔ ""

"" یہ بات اس کو جا کر بتاؤ جو تمہیں جانتا نہ ہو۔۔

دوسری طرف سے جاندار قہقہہ تھا۔۔۔ مرحا بھی ڈھیٹوں کی طرح ہنس دی۔۔۔

"" صیغم مجھے نہیں لگتا کہ پروڈیوسر مانے گا۔۔۔پہلے ہی وہ مجھے نکلوانے پر تلا ہوا ہے۔۔۔ ""

ہمممم یہ تو ہے۔۔۔ ""

"" پھر کچھ سوچا تو ہو گا تم نے۔۔۔

مزاق چھوڑ کر اب وہ سنجیدہ ہو چکے تھے۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

فلحال تو نہیں لیکن سوچتی ہوں کچھ۔۔۔۔ ""

"" تم بتاؤ بڑی آفریں آ رہی ہیں جناب کو۔۔۔۔

صیغم بھی مسکرا دیا۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہاہاں بہت،،،،وہ بھی سیدھا اینکر پرسن کی پوسٹ پر۔۔۔ ""

لیکن میں سوچ سمجھ کر قدم اٹھاؤں گا۔۔۔۔

"" بار بار چینل چھوڑ کر کسی اور چینل میں جانا مناسب نہیں لگتا۔۔۔

مرحا پر سوچ سا سر ہلا گئی۔۔۔۔

ویسے قسمت تم پر اتنی جلدی مہربان ہو جائے گی،،،مجھے یقین نہیں آ رہا۔۔۔۔ ""

"" لوگ کتنے پاپڑ بیلتے ہیں اس مقام پر۔۔۔۔

خوشی اور بے یقینی کا ملا جلا تاثر لیے بولی تھی۔۔۔۔

"" قسمت مہربان نہیں ہوئی ہے۔۔۔ ""

عجیب سے لہجے میں کہی گئی بات مرحا چنبھے سے اسکے بولنے کا انتظار کرنے لگی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

قسمت آزمائش میں ڈال چکی ہے۔۔۔ بہت بڑی آزمائش۔۔۔ میرے سامنے قسمت نے دروازے "" دو دروازے لا کھڑے کیے ہیں۔۔۔۔

ایک دروازہ نہایت خوبصورت ہے،، یہ دروازہ ہے شہرت کا،، پیسے کا،، آسائشوں کا،، پر تعیش زندگی کا۔۔۔

دوسرا دروازہ نہایت بدنما ہے،، یہ دروازہ ہے مصائب کا،،، تلخ حالات کا،،، حق کا،،، سچائی کا جہاں ہر قدم پر ہر راہ پر کانٹے ہی کانٹے ہوں گے۔۔۔

"""پہلے دروازے میں اتنی کشش ہے کہ دوسرا دروازہ دھندلا ہو جاتا ہے۔۔۔۔ء

وہ دونوں ہی عجیب تھے۔۔۔ شہرت،، آسائشات،،، اور دولت کی دنیا میں قدم رکھ کر تبدیلی کے خواہاں تھے۔۔۔۔۔

تبدیلی کیلئے کسی حکومتی امداد یا کسی کہ مدد کے منتظر نہیں تھے،،، بلکہ اپنی مدد آپ کے مقولے پر کامل یقین رکھتے ہوئے حق اور سچائی کے کٹھن راستے پر اپنے قدم ڈال گئے تھے۔۔۔۔۔۔

خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی۔۔

نہ ہو جس کو خیال خود اپنی حالت کے بدلنے کا۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میوزک کی تیز آواز سے کانوں کے پردے پھٹتے محسوس ہو رہے تھے۔۔۔۔ شراب کی بدبو پورے کلب میں پھیلی ہوئی تھی۔۔۔ مدھم روشنی میں ماحول عجیب وغریب منظر پیش کر رہا تھا۔۔۔

ڈانس فلور پر بگڑے امیر زادے،، امیر زادیاں اور نام نہاد شرفاء شراب کے نشے میں دھت ایک دوسرے کی بانہوں میں جھولنے میں مصروف تھا۔۔۔۔

ہر کوئی جسم کو ڈھیلا چھوڑے سرور اور نشے میں ناچ رہا تھا۔۔۔

ان سب میں میر عالیہان آفندی بھی ہاتھ میں حرام مشروب لیے جھولنے میں مصروف تھا۔۔۔

جھولنے کی وجہ نشہ نہیں تھا،، کیونکہ وہ مضبوط اعصاب کا مالک انسان کسی چیز کو اپنے اوپر سوار نہیں ہونے دیتا تھا۔۔۔ڈانس تو وہ اپنے اندر کی ٹینشن،،، گھٹن،،، بے چینی کو ختم کرنے کیلئے کر رہا تھا۔۔۔۔

عالی یار بس کر دو۔ دو بوتلیں پی چکے ہو۔۔۔ ""

"" گھر کیسے جاؤ گے۔۔۔

اسکا دوست سیف جو خود بھی نشے میں جھول رہا تھا اسے منع کرنے لگا۔۔۔

کسی شراب میں اتنا سرور اور نشہ نہیں ہے جو وہ میر عالیہان آفندی کے سر پر چڑھ کر بول سکے۔۔۔ ""

"" تو فکر نہ کر بلکہ انجوائے کر۔۔۔

اسکے شرٹ سے بے نیاز وجود کو دیکھتے جس طرح کا انجوائے کرنے کا کہا تھا وہ ڈھیٹوں کی طرح آنکھ دبا کر مسکراتا ڈانس فلور پر تھرکتی بے ہودہ لباس میں موجود لڑکی کو خود سے لگائے اس کے ہونٹوں پر جھکتا اندر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

عالیہان نے نخوت سے سر جھٹکا۔۔۔۔

"" Let's have some drink... ""

عالیہان نے حیرت اور بے یقینی سے سامنے کھڑی لڑکی کی ہمت کو دیکھا۔۔۔ جو ایک سیاستدان جو پیشکش کر رہی تھی۔۔۔۔

نیم عریاں لباس میں جسم چھپ تو بلکل نہیں رہا تھا بلکہ مزید عیاں ہو رہا تھا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ایک طائرانہ نظر سر سے لے کر پاؤں تک ڈالی کہ ٹھٹک کر رکا۔۔۔ نگاہیں اسکے شرٹ کے گلے پر جا ٹکی جہاں سے اسکا وجود صاف نظر آ رہا تھا۔۔۔

"" I wanna kiss you... ""

اسکے کپڑے کے ڈیزائن اور نیکلس میں کمال مہارت سے چھپے چھوٹے سے کیمرے کو بغور دیکھتے بے شرمی سے کہا تھا۔۔۔۔ جبکہ وہ اسکی نظروں کا زاویہ دیکھتی فخر محسوس کرنے لگی۔۔۔۔ عالیہان خود کو کوستا جلد ہی نظر ہٹا گیا۔۔۔۔

یقیناً میڈیا انڈسٹری یا مخالف پارٹی کی کوئی منجری تھی جو اسکے سیاسی کیریئر کو شروع ہونے سے پہلے ہی تباہ و برباد کرنا چاہتے تھے۔۔۔۔۔

ورنہ کوئی عام لڑکی تو کبھی اسے ڈرنک کی آفر نہیں کر سکتی تھی کیونکہ وہ سیاست سے تعلق رکھنے والا انسان تھا جو عنقریب متوقع وزیر بننے والا تھا۔۔۔۔

اسکے چھپے کیمرے سے اسے یقین ہو گیا تھا کہ یہ اسکی کوئی دشمن ہی ہے ورنہ اس بار کلب میں فون یا کیمرے کی سخت ممانعت تھی،،، کیونکہ شرافت کے لبادے میں چھپے امراء،، رات کی تاریکیوں میں

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہاں شراب اور شباب کے مزے لوٹنے آتے تھے۔۔۔انکی پرائویسی کا خیال رکھتے ہوئے ان چیزوں کو باہر تک ہی محدود رکھا جاتا تھا۔۔۔

"" Sure baby......

Let's go to room... ""

اسکی شرٹ کے بٹن پر انگلیاں پھیرتے بے باکی سے کہا تھا۔۔۔

میں تو یہاں بھی آرام سے کس کر سکتا ہوں۔۔۔ ""

""لیکن پہلے ڈرنک کر لیتے ہیں۔۔۔پھر زیادہ مزا آئے گا۔۔۔

مشروب کا گلاس اسکی طرف بڑھاتے آنکھ ونک کی تھی۔۔۔۔۔۔

ایک لمحے کیلیئے سامنے کھڑی لڑکی کا چہرہ پھیکا پڑا۔۔۔لیکن آخری بات پر مسکراہٹ واپس لوٹ آئی۔۔۔لہذا فرط جذبات میں ایک گھونٹ میں پورا گلاس چڑھا گئی۔۔۔

اتنی ہیوی ڈوز تھی کہ اگلے ہی پل لڑکھڑا پڑی۔۔۔

عالیہان کے چہرے پر استہزایہ مسکان پھیلی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نشے میں دھت وہ صوفے پر جا گری۔۔۔نیم عریاں لباس مزید بے باک ہو گیا تو وہ بے اختیار نظریں چرا گیا۔۔جسم کی تمام تر رعنائیاں کھل کر واضح ہو رہی تھیں۔۔۔

کنپٹیاں مسلتا وہ کیمرہ نکالنے کا طریقہ ڈھونڈنے لگا جو اسکی شرٹ کے اوپری حصے پر مہارت سے اٹکا تھا ۔۔۔اسکا شو پیس بنا وجود دعوت گناہ بنا پڑا تھا۔۔۔

کافی سوچ بچار کے بعد وہ منہ موڑے اس پر جھکا تھا۔۔۔رخ دوسری طرف کیے وہ حتی الامکان کوشش کر رہا تھا کہ اسکے ہاتھ سامنے والی کے بدن کو نہ چھوئیں۔۔۔

تت،،،تم،،،بب،،،بہت،،،ہاٹ ہو،،،،تمہارا،،،فف،،،فگر،،،افففففف۔۔۔ """

""" میں،،نا،،،تت،،،تمہاری بہت،،،بب،،،بڑی فین،،ہ ہوں۔۔۔

اسکی بے باک باتوں سے عالیہان کا چہرہ لہو چھلکانے لگا۔۔۔دانتوں پر دانت جمائے وہ اپنا کام کرنے لگا۔۔۔چہرہ دوسری طرف ہونے کی وجہ سے مشکل پیش آئی کیونکہ اسے بہت مہارت سے جوڑا گیا تھا ۔۔۔عام انسان کو وہ ڈیزائن کا حصہ ہی لگتی،،،لیکن وہ میر عالیہان آفندی تھا جو اڑتی چڑیا کے پر گن لیتا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں،،،تت،،،تم،،،ایک کمرے،،،،مم،۔میں بند،،ہوں،،،اور تم مجھے یوں،،،،ک،،کس،،، ""
"" کروں۔۔۔

اپنے سرخ لبوں کو اسکے قریب لاتی وہ کس کرنے کیلیئے اوپر اٹھی ہی تھی کہ عالیہان سٹپٹاتا جھٹکے سے کیمرہ کھینچ کر پیچھے ہٹا۔۔۔کیمرہ اسکے ہاتھ میں آگیا تھا جبکہ شرٹ جھٹکہ لگنے کے باعث مزید نیچے ہو گئ تھی۔۔۔اس سب کے دوران ایک دفعہ بھی اسکے ہاتھ یا انگلیوں نے اسکے بدن کو نہیں چھوا تھا۔۔۔۔

کیمرے کو اپنے کوٹ کی جیب میں ڈال کر پاس پڑے میز سے ٹشو پیپر اٹھایا۔۔۔اپنے ہونٹوں پر رکھ کو اس پر جھکا تھا۔۔اب کی بار بھی دیکھنے سے مکمل گریز کیا تھا۔۔۔

ٹشو کے پیچھے سے اسکے ہونٹوں کو اپنے ہونٹوں سے چھو کر وہ فوراً پیچھے ہٹا تھا۔۔۔

یِ،،،یہ کیسی،،،ک،،کس ہے،،،،وہ،،،ٹشو،،،ہٹاؤ،،،مم،،مزہ نہیں،،،آ،،آیا۔۔۔۔آؤ میں ""
""،،،،تت،،تمہیں،،،کرتی،،،ہوں،،،،

نشے میں دھت وہ اسکو غصہ دلا رہی تھی۔۔۔عالیہان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اسے اٹھا کر کتوں کے آگے ڈال دے۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تمہارے ساتھ کس کا وعدہ کیا تھا پورا کر دیا کیونکہ میر عالیہان آفندی جو کہتا ہے وہ کرتا ہے۔۔۔ ""

"" اپنی بات سے پیچھا ہٹنا میرے اصولوں کے خلاف ہے۔۔۔

ٹشو کو یوں پھینکا تھا جیسے اچھوت ہو یا ناپاک شے ہو۔۔۔

اس پر نگاہ غلط ڈالے بغیر وہ باہر کی طرف بڑھ گیا، پیچھے وہ ابھی نشے میں دھت بے باکی سے اسے بلا رہی تھی۔۔۔۔

""کاغذ پینسل دو۔ ""

ریسیپشن پر کھڑے بندے کو حکمیہ انداز میں کہا تھا۔۔۔۔

وہ لڑکی جو سامنے پڑی ہے اسے یاد سے دے دینا اس سے پہلے میں تیرے کفن دفن کا بندوبست "" کروں۔۔۔ ""

ایک نوٹ لکھ کر اسکی طرف بڑھایا۔۔۔ حکم کے ساتھ ساتھ دھمکی تھی وہ بیچارہ سٹپٹا کر رہ گیا۔۔۔۔

عالیہان ہونٹوں کو ہاتھ کی پشت سے رگڑتا باہر نکل گیا۔۔۔ گاڑی سے پانی کی بوتل نکال کر کئی بار اپنے ہونٹوں کو صاف کیا تھا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کتنے کمینے اصول ہیں تیرے عالیہان۔۔۔ ""

"" اس ***** کے ہونٹوں کو چھونا پڑ گیا اپنے ہی کمینے اصولوں کی وجہ سے۔۔۔۔۔۔

اسکو بے ہودہ گالیوں سے نوازتا وہ بار بار ہونٹ صاف کرنے لگا۔۔۔۔

بوتل اچھال کر گاڑی میں پھینکی۔۔۔

"" راجو۔۔۔ ""

اسکی تیز پکار پر کچھ فاصلے پر کھڑا راجو فوراً آگے بڑھا تھا۔۔۔

"" حکم سائیں۔۔۔ ""

ہاتھ باندھے وہ اسکے حکم کا منتظر تھا۔۔۔

"" میرے لیے بناؤ۔۔۔ ""

شراب کا نام نہیں لیا تھا لیکن راجو تو پہلے سے ہی جان گیا تھا کہ اسے مزید طلب ہے۔۔۔

اندر اتنی پی کر بھی اسکے اندر کی آگ نہیں بجھی تھی۔۔۔ ٹینشن جوں کی توں موجود تھی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ کیمرہ پکڑو،،،ساری ویڈیوز یو ایس بی میں لے کر مجھ سے پہلے میرے کمرے میں پہنچاؤ۔۔۔۔ ""
""

مزید دو بوتلیں چڑھا کر گاڑی میں بیٹھتے وہ کچھ بھی سننے کی زحمت کیے بغیر ہوا سے باتیں کرتا نظروں سے اوجھل ہوا تھا۔۔۔۔

راجو بھی جلدی سے وہاں سے نکلا تھا۔۔۔ مقررہ وقت میں اگر یو ایس بی نہ پہنچی تو وہ طوفان کھڑا ہو گا کہ الامان والحفیظ۔۔۔۔۔۔

"" سب کہاں ہیں۔۔۔۔ ""

گھر میں داخل ہوتے ہی خاموشی محسوس کرتے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

سامنے کھڑے ملازم نے حیرت سے اپنے چھوٹے سائیں کو دیکھا اور پھر گھڑی کو۔۔۔

عالیہان بھی اسکی نظروں کے تعاقب میں دیکھتا ہونٹوں کو سکیڑ کر رہ گیا۔۔۔۔

چائے لے کر آؤ کمرے میں۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" مفت کی روٹیاں تڑوالو بس ان سے۔۔۔

اپنی خجالت مٹاتے اس پر چڑھ دوڑا تھا۔۔۔

ملازم فوراً سے پہلے کھسکا تھا۔۔۔

بڑے بڑے قدم اٹھاتا وہ کمرے کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔ مرال کے کمرے سے آتی روشنی دیکھ کر بے ساختہ الٹے قدموں واپس مڑا تھا۔۔۔۔۔

دروازہ بجانے کی زحمت کیے بغیر بے دھڑک داخل ہوا تھا جیسے کسی اور کا نہیں اپنا کمرہ ہو۔۔۔۔

وہ جو اوندھے منہ لیٹے کچھ لکھنے میں مصروف تھی۔۔۔ اس اچانک افتاد پر فوراً سے پہلے اٹھتی دوپٹہ اپنے گرد پھیلا گئی۔۔۔۔۔

کیا بدتمیزی ہے۔۔ باہر کے ملک میں تہذیب اور تمیز نہیں سکھائی جاتی۔۔۔ یا تم نے سیکھی ہی ""

"" نہیں۔۔۔۔ ہمت کیسے ہوئی منہ اٹھا کر ہمارے کمرے میں آنے کی۔۔۔

بولی نہیں چیخی تھی۔۔۔۔ ہمیشہ کی طرح طنز کے نشتر زہر میں بھگو کر مارے تھے۔۔۔

عالیہان سرخ چہرہ لیے اس تک پہنچا تھا جو ڈر کے مارے پیچھے کھسکی تھی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہونے والی بیوی ہو تم میری،،، بچپن کی منگ۔۔۔۔ کمرے میں آنے سے کون مائی کا لال روکے گا ""
مجھے۔۔۔۔

""بتاؤ۔۔۔

اسکا منہ دبوچتے ایک ایک لفظ چبا کر کہا گیا تھا۔۔۔۔

مقابل کا چہرہ زرد پڑا تھا یوں جیسے سارا خون نچوڑ لیا گیا ہو۔۔۔۔

اسکی پتلی حالت دیکھتے نخوت سے اسکا منہ چھوڑا تھا۔۔۔۔ وہ بمشکل گرتے گرتے بچی تھی۔۔۔۔

جس چیز کو میں انکار کر دوں اس پر تھوکنا بھی پسند نہیں کرتا۔۔۔۔ ""

"" میرے سامنے اپنی اس گز بھر لمبی زبان کو کم چلایا کرو ورنہ کاٹ کر ہاتھ میں تھما دوں گا۔۔۔۔۔

کڑے ضبط کے باوجود آنسو گال پر لڑھک گئے تھے۔۔۔۔ دوپٹے کو مٹھیوں میں جکڑے وہ خود کو سنبھالنے کی کوشش میں ہلکان ہو رہی تھی۔۔۔

کل تیار رہنا صبح،،،، شہر چھوڑ آؤں گا۔۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

چوں چرا کی تو پکی پکی چھٹی کروادوں گا۔۔۔اتنا تو تمہیں پتا چل ہی گیا ہو گا کہ میں جو کہتا ہوں وہ کر کے رہتا ہوں۔۔۔۔

""کیونکہ میر عالیھان خالی دھمکیاں نہیں دیتا۔۔۔۔

پینٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالتا وہ باہر نکل گیا۔۔۔۔مرال بھاگ کر بیڈ سے اتر کر دروازے تک پہنچی۔۔۔وجود ابھی بھی ہلکا ہلکا لرز رہا تھا۔۔۔۔

دروازے کو اچھے سے بند کر کے وہ وہیں زمین پر گرتی چلی گئ تھی۔۔۔۔منہ پر سختی سے ہاتھ جمائے سسکیوں کا گلا گھونٹا۔۔۔

بابا آپ کیوں گئے،،یہ سب بہت ظالم ہیں۔۔۔انسانوں کے روپ میں بھیڑیئے۔۔۔ہمیں نہیں "" رہنا یہاں۔۔۔

پلیز ہمیں بھی اپنے پاس اوپر بلا لیں۔۔۔

""ہم مر جائیں گے یہاں۔۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اپنی بے بسی پر دل کھول کر روئی تھی۔۔۔۔گھٹنوں میں منہ دیے وہ ساری رات روتی بلکتی رہی۔۔۔۔

ان چند منٹوں میں مقابل کی شراب کی زیادتی کی وجہ سے سرخ آنکھوں سے اسے کتنا خوف آیا تھا وہ بتانے سے قاصر تھی۔۔۔۔اپنی عزت خطرے میں محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔

اسکا لہجہ کمال ضبط کے باوجود بھی شراب کی وجہ سے لڑکھڑا رہا تھا۔۔۔۔

وہ چند لمحات نہیں تھے ایک قیامت تھی جو رات کی تاریکی میں مر ال اعظم پر بیتی تھی۔۔۔۔

دل نے شدت سے اپنے بند ہونے کی دعا کی تھی تو سانسیں بھی اپنی بندش کیلیئے دعا گو تھیں۔۔۔۔۔

اسکی سسکیوں کو خود میں سموئے اسکی ہمراز بنتے یہ رات قطرہ قطرہ پگھلتی افق پر روشنی کی چادر پھیلاتی غائب ہوئی تھی۔۔۔۔۔

وہ ٹانگ پر ٹانگ جمائے ے چائے کا گھونٹ گھونٹ اپنے حلق میں اتار رہا تھا۔۔۔۔۔ساتھ ساتھ فون پر بھی کچھ کر رہا تھا۔۔۔۔

سامنے ہی میز کے پاس اسکے قدموں میں دبیز قالین پر راجو بیٹھا یو ایس بی لیپ ٹاپ سے لگا رہا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" چھوٹے سائیں۔۔۔ ""

اسے پکارا تھا جو ہنوز فون پر جھکا ہوا تھا۔۔۔

"" ہمم ""

ہنکارا ابھرا تھا،، دیکھنے کی زحمت نہیں کی تھی۔۔۔

"" یہ ویڈیو دیکھ لیں۔۔ ""

اسکی توجہ سکرین کی طرف کروانی چاہی جہاں عالیہان کی توقع کے عین مطابق کلب کا سارا منظر چل رہا تھا۔۔۔

لیکن وہ سکرین کی طرف دیکھنے کی بجائے موبائل پر ہی لگا رہا۔۔۔

تم دیکھو راجو۔۔۔ ""

"" میں تو لائیو دیکھ کر آیا ہوں۔۔۔۔

جیسے مکمل یقین تھا کہ وہی کلب کی ویڈیو ہو گی۔۔۔ اور یہ کچھ غلط بھی نہیں تھا۔۔۔۔

"" ذرا اس چھوکری کی معلومات تو نکلوا۔۔۔ ہم بھی تو دیکھیں کتنی ہمت ہے۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکا سرد لہجہ،، عورت زات کیلئے گھٹیا زبان راجو محسوس کرتے ہوئے بھی لب سی گیا۔۔۔

"" سائیں پہلے ہی نکلوالی ہے۔۔۔ رقاصہ ہے۔۔ پیسوں کیلے مان گئ۔۔ ""

عالیھان نے ہاتھ میں پکڑا چائے کا کپ دیوار پر دے مارا۔۔۔

دفعہ ہو جا یہاں سے۔۔۔ ""

"" اس کو ایسی سزا دے کہ آئندہ کیلیے ناچنا بھول جائے۔۔۔۔

وہ حلق کے بل چلایا تھا۔۔۔ اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ سب کچھ تہس نہس کر دے۔۔۔ تو کیا وہ

ایک رقاصہ کے ہونٹوں کو چوم کر آیا تھا،، چاہے ٹشو کی دیوار حائل تھی لیکن پھر بھی۔۔۔

اسکی تنی رگیں اور لہو چھلکاتی نگاہیں دیکھ کر راجو لیپ ٹاپ بند کرتا کھسک گیا۔۔۔

چیزیں پٹختا وہ اپنا غصہ دبانے لگا۔۔۔

اپنے نام نہاد اصولوں کو بدلو عالیھان۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ورنہ پچھتاؤ گے۔۔۔میں ماں ہوں تمہاری،،، تمہارا برا نہیں چاہوں گی اس لیے کہہ رہی ہوں خود کو بدل لو،،، کچھ مقامات ایسے آتے ہیں جن میں اصولوں کو نہیں دیکھا جاتا ورنہ پچھتاوے کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔۔۔۔""

کانوں میں گونجتے چند دھندھلے جملے وہ بے ساختہ نیچے بیٹھتا چلا گیا تھا۔۔۔۔

کانوں پر ہاتھ رکھے وہ حقیقت سے نظریں چرانا چاہتا تھا۔۔۔

"" اپنی زبان سے پیچھے نہیں ہٹوں گا،،، کبھی بھی نہیں۔۔۔چاہے جتنا مرضی نقصان ہو۔۔۔

لوگ کیا کہیں گیں عالیہان کتنا بے غیرت ہے اپنی باتوں سے مکر جاتا ہے۔۔۔میں نہیں ہٹوں گا پیچھے اپنی بات سے۔۔۔""

نفی میں سر ہلاتا وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔ڈریسنگ کے دراز سے سگریٹ کا ڈبہ اٹھا کر بالکونی میں نکل گیا۔۔۔

تاروں بھری رات میں وہ پورا ڈبہ سلگا گیا۔۔۔ٹانگیں سن ہونے کو تھیں لیکن اسے پرواہ نہیں تھی۔۔۔

سگریٹ کی زیادتی کے باعث ہونٹوں کا رنگ بھی سرخی مائل کی بجائے ہلکا ہلکا کالا ہو چکا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آخری سیگریٹ لبوں میں دبائے وہ وہیں پڑے صوفے پر ٹانگیں پسار کر بیٹھ گیا۔۔۔ نظروں کا تعاقب تاروں بھری یہ چاندنی رات تھی۔۔۔۔

دور کہیں تارا ٹوٹ کر گرا تو وہ جلدی سے سیدھا ہوا۔۔۔۔ سمجھ نہ آیا کیا مانگے۔۔۔

اپنی حالت پر دل کھول کر قہقہہ لگایا۔۔۔

مجھے بھلا کیا ضرورت ہے مانگنے کی۔۔۔ ""

ہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔

میر عالیہان بھی کسی سے مانگ سکتا ہے کیا۔۔ میں تو خود مقدر کا سکندر ہوں، ہر چیز بغیر مانگے میرے مقدر میں لکھ دی گئی ہے۔۔۔۔

"" ہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔پاگل ہیں لوگ جو مانگتے پھر رہے ہیں۔۔۔۔

وہ شاید ہوش و حواس کھو رہا تھا۔۔۔۔پہلے اتنا نشہ،،، اب سیگریٹ اور اوپر سے نیند کی شدید کمی وہ بڑبڑاتا ہوا نڈھال سا صوفے کی پشت پر سر گرا گیا۔۔۔،۔۔۔

ساری رات آنکھوں میں کٹی تھی۔۔۔۔ پروڈیوسر نہیں مانے گا یہ تو اسے پکا یقین تھا۔۔۔۔

کافی سوچ بچار کے بعد یہی فیصلہ کیا کہ اپنے بل بوتے پر ہی کچھ کرے گی۔۔۔۔۔

آج سکھر سے کورتج بھی کرنی تھی۔۔۔ ٹائم دیکھتی جلدی سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔

پندرہ منٹ کے قلیل وقت میں وہ مکمل تیار کھڑی تھی۔۔ خود کو برقعے میں چھپائے سبز آنکھوں کو چھوڑ کر پورا چہرہ نقاب میں چھپا تھا۔۔۔۔

موبائل اور چند کاغذات اٹھاتی وہ باہر نکل آئی۔ جہاں اسکی ماں تخت پر اسکیلے ناشتہ تیار کیے بیٹھی تھی۔۔۔

"" جائے گی کیسے۔۔۔؟؟ ""

چھوٹتے ہی سوال کیا تھا۔۔۔۔

""گاڑی آئے گی چینل والوں کی۔۔۔ گھر واپس بھی چھوڑ کر جائے گی۔ ""

نقاب کو چہرے سے اتارتے ہوئے چائے کا کپ منہ کو لگایا تھا۔۔۔

"" اپنا خیال رکھنا۔۔۔ جانتی تو ہو کیسی دنیا ہے یہ۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نظریں اٹھا کر ماں کو دیکھا جنکی نگاہوں میں خوف اور پریشانی کی لہر تھی۔۔۔۔

"" تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے اماں۔۔۔ اور مرحا کمال کو اپنی حفاظت کرنا آتی ہے۔۔ ""

کسی بھی تاثر سے پاک لہجے میں جواب دیتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔ وہ ماں تھی ان کی پریشانی بجا تھی۔۔۔

جذبات میں آکر اجازت تو دے دی تھی لیکن اب ڈر دل میں کنڈلی مار کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

"" باہر شور کس چیز کا ہے۔۔۔ ""

ملی جلی آوازوں کا شور محسوس کرتے وہ نقاب ٹھیک کرتی باہر کی طرف بڑھی۔۔۔۔

جلسے رنگ کی گاڑی کے ارد گرد محلے والے اکٹھے ہو کر کھڑے تھے۔۔۔

مرد اور عورتیں ایک دوسرے کے کانوں میں سرگوشیاں کرنے میں مشغول تھے تو دوسری طرف بچے گاڑی کو چھو چھو کر دیکھ رہے تھے۔۔۔ ایسی گاڑی کبھی محلے میں آئی جو نہ تھی۔۔۔۔

"" کیا ہو رہا ہے یہ۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ میٹھا اور نرم لہجہ جو تھوڑی دیر پہلے اندر تھا اس کا تاثر تک نہ تھا۔۔ سخت آواز میں بولتی وہ کوئی اور ہی مرحالگ رہی تھی۔۔۔۔

سبز آنکھیں کانوں میں پڑنے والی سرگوشیوں کی وجہ سے سرخ ہو رہی تھیں۔۔۔۔

"" ارے دیکھ برقع کر کے عیاشیاں کرنے جا رہی ہے۔۔ ""

نہیں نہیں سنا ہے یہ ٹی وی پے کام کرے گی۔۔ اتنے مردوں کے بیچ۔۔ توبہ توبہ۔۔۔ ""

باپ مر گیا تو عیاشیاں شروع کر دی۔۔۔

"" اللہ ایسی ناخلف اولاد نہ دے۔۔۔

اور اس طرح کے کئی جملے۔۔۔۔

وہ کافی دیر دروازے کی چوکھٹ پر کھڑی رہی۔۔۔

عیاشی کیلئے ٹی وی پر جانے کی کیا ضرورت ہے بھلا۔۔۔۔ ""

مولوی صاحب آپ بتائیں زرا اس دن میں مجھے راہ چلتے کونسی پیشکش کی تھی۔۔۔۔

رشیدہ باجی،،، اپنی بیٹی پر نظر رکھیں خطوں سے آگے بڑھ گیا ہے معاملہ۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اور یہ جو نیک پروین وحیدہ ہے،،، آپ بتائیں وہ آپ کے اوباش کزن سارا سارا دن کیا کرتا ہے آپ کے گھر۔۔۔

اپنے گریبانوں میں جھانکیں۔۔۔ مجھے درس دینے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ ابھی تو منہ بند ہے کھلا "" نہ تو کئی گل کھڑے کھڑے کھل جائیں گے۔۔۔

آرام سے ایک ایک کاوار انہی پر پلٹتی وہ گاڑی کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

اور ہاں فکر نہ کرنا رشیدہ آپا بدنامی کے داغ لے کر آپ کی چوکھٹ پر آپ کے آوارہ بیٹے کے پاس "" نہیں آؤں گی کہ مجھے اپنا لے۔۔۔

وہ جو پچھلے کئی دنوں سے اپنے بیٹے کی ضد پر ان کے گھر کے چکر پر چکر لگا رہی تھی،،، آج انکار کا سارا غصہ اسکے کردار پر کیچڑ اچھال کر نکالا

لیکن سامنے بھی مرحا کمال تھی جو جیسا منہ ویسی چپیڑ کے مقولے پر یقین رکھتی تھی۔۔۔

صبح صبح ہی موڈ خراب ہو چکا تھا۔۔۔ لیکن یہ ضروری تھا ورنہ روز روز ایسا ہی ہوتا۔۔۔ وہ چپ بیٹھ کر کڑھنے والوں میں سے نہیں تھی بلکہ بات کو وہیں پر ختم کر دینے کی قائل تھی۔۔۔

"" گاڑی روکیں۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

گاؤں کی دہلیز سے نکلنے سے پہلے حکومتی شکایت آفس کے سامنے گاڑی رکوا کر باہر نکلی۔۔۔۔

زنگ آلود تالا اس خستہ حال عمارت پر لگا منہ چڑا رہا تھا۔۔۔۔

اوقات کار۔

صبح 9 سے شام 5

سامنے لگے بورڈ کو دیکھ کو استہزایہ ہنسی ہس دی۔۔۔۔

انہی قدموں پر لوٹتی گاڑی کی طرف بیٹھ گئ۔۔۔

گاڑی حیدرآباد کی حدود سے نکلتی سکھر کے راستے پر چل پڑی۔۔۔ سارے راستے وہ سوچوں میں غرق رہی۔۔۔

ایک اسسٹنٹ جو کہ لڑکی تھی اس نے کئ بار مخاطب کرنے کی کوشش کی لیکن وہ منہ پر نو لفٹ کا بورڈ لگائے بیٹھی رہی۔۔۔

اپنی منزل پر پہنچ کر ایک طائرانہ نگاہ ارد گرد ڈالی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جدید طرز کے کیمرے،،،۔مائیک اور دیگر ریکارڈنگ کا سمان اور چینل کی کئ گاڑیاں سکھر کے کسی گاؤں کے سامنے کھڑی تھیں۔۔۔۔ مطلب ہر چیز تیار تھی،،،اس کا ہی انتظار ہو رہا تھا۔۔۔۔

بغیر وقت ضائع کیے کیمرے سیٹ کیے۔۔۔۔چونکہ کیمرے کے سامنے کام نہیں کرنا تھا اس لیے کیمرہ مین کے ساتھ ساتھ چلتی وہ ایک ایک چیز پر فر فر بول رہی تھی۔۔۔یہ تو اس کے گاؤں سے بھی زیادہ خستہ حال تھا۔۔۔

ٹوٹی پھوٹی سرکاری عمارتوں کی شوٹنگ کے بعد انکا اگلا ہدف عوامی رائے لینا تھا۔۔۔۔۔

زیادہ تر عوام حکومت سے نالاں تھی۔۔۔۔ حکومت کو گالیاں تک دے رہے تھے۔۔۔۔انکی شکایتوں کی ایک نا ختم ہونے والی فہرست تھی۔۔۔۔

چند گاؤں کی کوریج کے بعد سکھر شہر کے مشہور علاقوں کا رخ کیا۔۔۔ٹوٹی پھوٹی سڑکوں پر وہ نڈر ہو کر بولتی اپنے ساتھ موجود ٹیم کو حیران کر رہی تھی۔۔۔۔

کان میں لگے ائیر فون پر پروڈیوسر کی تنبیہ کو دل کھول کر نظر انداز کیا۔۔۔۔۔

اسکی نانا کے باجود وہ کھرا سچ بول رہی تھی جو نہایت کڑوا تھا۔۔۔۔م

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سرکاری سکولوں،،، سڑکوں،،، ہسپتالوں،،، اور پارکوں کی کوریج کرتے شام ڈھل گئی تھی۔۔۔ لیکن تھکن کے آثار تک نہیں تھے۔۔ اور نہ ہی باقی اینکرز کی طرح نخرے تھے۔۔۔۔

جہاں جہاں عوام کی رائے لی تھی عوام ناقص سہولیات،،، مہنگائی،،، ناقص پالیسیوں،،، جھوٹے وعدوں سے سخت نالاں تھی۔۔۔۔

شام کے سات بجے کوریج مکمل کر کے وہ اپنے کانوں سے ائیر فون اور منہ سے مائیک اتارنے لگی۔۔۔۔

جگہ جگہ پھرنے کی وجہ سے نقاب اور برقع مٹی سے اٹ چکا تھا۔۔۔۔ کونے میں جا کر پانی کی بوتل منہ کو لگائی۔۔۔۔ صبح کا ناشتہ کیا ہوا تھا،، اور اب پیٹ میں چوہے ناچ رہے تھے لیکن اس کا ارادہ گھر جا کر ماں کے ساتھ کھانے کا تھا۔۔۔۔

""میڈم یہاں کسی ہوٹل سے ڈنر کر لیں۔۔۔ ""

اس کو واپس آتا دیکھ کر ایک بندہ بول پڑا۔۔۔۔

مجھ سے کیوں پوچھ رہے ہیں۔۔۔ ""

"" میرے حکم کے تابع تھوڑی ہیں آپ لوگ۔۔۔۔۔ مجھے گھر پہنچائیں پھر چاہے ڈنر کریں یا لنچ۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دوٹوک انداز میں کہتی وہ گاڑی میں جابیٹھی۔۔

مطلب صاف تھا کہ وہ بالکل بھی نہیں جانے والی۔۔۔۔۔

ڈرائیور،، گارڈ،،، اور اسسٹنٹ بھی کندھے اچکاتے گاڑی میں جابیٹھے۔۔۔۔۔

سوچوں میں رقصاں وہ آج شدید پریشان تھی۔۔۔ غربت اور بے بسی کی انتہا تھی۔۔۔ سوال کناں ضعیف چہرے،،، محرمیوں میں اٹے معصوم بچے جنکے ہاتھ مشقت کے باعث سخت ہو چکے تھے،،،، مظلوم اور بے بس عورتیں ایک ایک چہرہ آنکھوں کے سامنے آرہا تھا۔۔۔۔

یہ سب اتنا آسان نہیں تھا اسے اندازہ ہو گیا۔۔۔ غربت،،، بے بسی،،، محرومیوں،،، کی کہانیاں سننا آسان کام تھوڑی تھا۔۔۔ جانتی تھی کہ پرسکون نیندیں اب نہیں آئیں گی اسے۔۔۔

ہر رات سوچوں کی نظر ہو گی۔۔۔۔ تیز رفتار میں چلتی گاڑی کے باہر کے مناظر لمحوں میں اوجھل ہو رہے تھے،،،، جبکہ اسکی سوچوں کے گھوڑے اس سے بھی تیز رفتار سے دوڑ رہے تھے۔۔۔۔

وہ ابھی ہاسٹل پہنچی تھی۔۔۔ صبح کا سینے میں اٹکا سانس اب بحال ہوا تھا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

عالیہان کے ساتھ گزرا ہوا سفر دعاؤں میں گزرا تھا۔۔۔اپنی حفاظت کی دعاؤں میں۔۔۔

گاڑی کے اندر وہ نجانے کتنی سیگریٹیں پی چکا تھا۔۔۔۔

دھواں دھواں گاڑی میں بیٹھنا نہایت محال تھا،،، لیکن مجبوری تھی۔۔۔۔۔

اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اب کبھی واپس نہ جائے لیکن کیا کرتی ایک بیوہ ماں بھی تو پیچھے اسکی راہ تکے بیٹھی تھی۔۔۔۔

اور یہی سوچ مرال کی باغی سوچوں کو توڑ دیتی تھی۔۔۔۔۔

اپنا سامان وہیں چھوڑ کر وہ بیڈ کی پائنتی سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئ۔۔۔اس کال کوٹھری سے نکل کر آئ تھی تو تھوڑی بہت پر سکون تھی،،، لیکن جب دوبارہ اس جہنم میں واپسی کا سوچتی تو روح تک کانپ جاتی۔۔۔۔

نظروں کا ارتکاز دیوار گیر گھڑی پر ٹکائے وہ اپنی زندگی کا جائزہ لینے لگی۔۔۔سوچوں میں غرق وہ کب سوئی اسے اندازہ ہی نہ ہوا۔۔۔

لیکن اتنا ضرور تھا کہ اسے آج پر سکون نیند آئ تھی بغیر ڈر کے۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

عالیہان اس وقت اپنے گاؤں کا چکر لگا رہا تھا۔۔۔۔۔

سرکاری سکول کی عمارت دیکھ کر اندر کی طرف بڑھا تو چار سو چالیس والٹ کا زوردار جھٹکا لگا۔۔۔اعلی نسلی گھوڑے بندھے ہوئے دیکھ کر اسکا دل کیا ماتھا پیٹ لے۔۔۔

تو گاؤں کی بچیاں کہاں پڑھتی ہوں گی۔۔۔یہ سوچ کر وہ حیران ہوا۔۔۔

اپنے باپ دادا سے کم از کم اس قدر بے حسی کی امید نہیں تھی۔۔۔۔

""راجو۔ ""

اسکی دھاڑ پر راجو فوراً چوکنا ہوا۔۔۔

"" حکم سائیں۔۔۔ ""

مجھے ایک ہفتے کے اندر اندر سکول اصلی حالت میں چاہیے۔۔۔لڑکوں کا سکول میں نے ابھی نہیں دیکھا لیکن وہ بھی اپنی حالت میں چاہیئے۔۔۔۔ ""

استادوں اور ٹیچروں کا بندوبست کرو۔۔۔اور پیسے بابا سائیں کے اکاؤنٹ سے نکلوا کر دے دوں گا شام تک۔۔۔۔""

حکم نامہ جاری کرتا وہ ایک تاسف بھری نگاہ اس عمارت پر ڈالتا آنکھوں پر چشمہ چڑھا گیا۔۔۔۔

"" May I come in.. ""

آفس کے سامنے کھڑا ہو کر وہ اجازت کا منتظر تھا۔۔۔

"" ارے آؤ آؤ صیغم۔۔۔کیسے ہو۔۔۔ ""

چینل کے چیرمین کی گرمجوشی دیکھ کر اسکا دل بے ساختہ پکار اٹھا۔۔۔

بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے۔۔۔

مسکراہٹ چھپاتا وہ صوفے پر ٹک گیا۔۔۔

"" ہاں تو سناؤ کیسے ہو۔۔کیا ہو رہا ہے آج کل ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے نجانے کتنی پرانی جان پہچان ہے۔۔۔حالانکہ یہ وہی چیر مین تھا جو کئی بار اسے بات بے بات ذلیل کر چکا تھا۔۔۔

"" ٹھیک ہوں،،،بس آج کل آفرز کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔۔ ""

ہاں ماشاءاللہ آفر تو آئیں گی۔۔ ""

تم نے تو کمال ہی کر دیا تھا۔۔۔

تو وہ کیا کہہ رہا تھا میں۔۔ہاں میں کہہ رہا تھا کہ یہیں کام کر لو۔۔۔کامران کی جگہ تم یہ پروگرام کرو۔۔ ""

فوراً ہی مطلب کی بات پر آئے تھا۔۔۔ صیغم اس مطلبی دنیا کے باسی کو دیکھ کر رہ گیا۔۔

میں سوچ کر بتاؤں گا۔۔۔کیونکہ بہت ساری آفرز ہیں میرے پاس۔۔۔ ""

"" اچھا فیصلہ لینا چاہتا ہوں۔۔

الوداعی کلمات کہتا وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

"" تھوڑا سا ٹیلنٹ کیا آجائے خود کو نواب زادہ سمجھ لیتے ہیں۔۔۔ ہنہہہہہہ۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نخوت سے سر جھٹکتا چیر مین فون پر متوجہ ہو گیا۔۔۔

صیغم جو کچھ سوچتا راہداریوں سے گزر رہا تھا سامنے ہی کامران کو دیکھ کر قدموں رکے۔۔۔۔

تم ایک دو ٹکے کے اسسٹنٹ میری جگہ لینا چاہ رہے ہو۔۔۔ ""

آئی جی سے لے کر وزیر اعلیٰ تک پہنچ ہے میری۔۔۔۔

"" یو چٹکیوں میں اٹھوا کر کچرے کے ڈھیر پر پھینکوا دوں گا تجھے۔۔۔۔

جب سے نوکری خطرے میں محسوس ہوئی تھی وہ پاگلوں کی طرح ادھر ادھر پھر رہا تھا۔۔۔۔

دس بجے چلنے والا یہ پروگرام اس کیلیے سونے کی چڑیا تھا۔۔۔ گھر گاڑی پیسا سب کچھ تو مل رہا تھا بلکہ اوپر کی کمائی (رشوت) بھی بہت تھی۔۔۔

الفاظ بیچتا تھا وہ،،، کیونکہ وہ اپنے الفاظ کی قیمت اور اہمیت جانتا تھا۔۔۔۔

لیکن اب جبکہ سب ڈوبتا محسوس ہو رہا تھا تو اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کرے۔۔۔ کہاں جائے،،، کونسی دیوار سے سر ٹکرائے۔۔۔۔

"" میری بھی اوپر تک پہنچ ہے۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اطمینان سے کہا گیا تھا۔۔۔

مقابل کا تمسخرانہ قہقہہ گونجا تھا۔۔

اب تیری کیا چیڑ اسی تک پہنچ ہے سالے۔۔۔ ""

"" آرام سے پیچھے ہٹ جا اس سے پہلے میں ہٹاوں۔۔

نہیں اللہ تک پہنچ ہے میری۔۔۔ اوپر سے سفارش آئی ہے کیسے رد ہو سکتی تھی۔۔۔ ""

ان ٹکے ٹکے لوگوں کی سفارش نہ میں لیتا ہوں نہ ہی قبول کرتا ہوں کیونکہ یہ میری سفارش کے قابل ہی نہیں ہیں۔۔۔

صیغم کمال صرف اللہ کی سفارش لیتا اور مانتا ہے۔۔۔۔

دوسری بات پیچھے تو میں نہیں ہٹوں گا۔۔ ضد ہے میری۔۔۔ انتظار کرنا اگلے ہفتے سے تمہاری کرسی پر بیٹھ کر تہلکا مچاوں گا۔۔۔ یوں اوپر جائے گا پروگرام یوں چٹکیوں میں۔۔۔۔

جسٹ ویٹ اینڈ واچ۔۔۔

(Just wait and watch) ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اطمینان سے کہتا وہ اسے سلگا کر مغرور سی چال چلت وہاں سے نکل گیا جبکہ کامران ابھی بھی اسے دھمکیاں اور گالیاں بک رہا تھا لیکن وہ کان لپیٹے سٹوڈیو سے باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

اتنا سا منہ نکل آیا ہے میری بچی کا،،، سارا دن تھک جاتی ہو کام کر کر کے۔۔۔ ""

اور وہاں صیغم سارا دن مغزماری کرتا رہتا ہے۔۔۔

"" مجھے لگتا ہے تم دونوں نے پورے ملک کا ٹھیکا اُٹھایا ہوا ہے۔۔۔

اماں کو تو وہ ایک دن میں ہی کمزور اور بیمار لگنے لگ گئ تھی۔۔۔۔

اس لیے نجانے کیا کیا کھلا رہی تھیں۔۔۔۔ کبھی دیسی گھی کہ روٹی،، تو کبھی مکھن،،، کبھی دودھ تو کبھی کیا۔۔۔۔

وہ دن دور نہیں تھا جب وہ ڈھول بن جاتی۔۔۔۔۔

اماں اتنی موٹی ہو گئ ہوں میں کھا کھا کر۔۔۔ ""

کہاں سے کمزور ہوں۔۔۔

اور دوسری بات اگر ہر کوئی یہی سوچے گا کہ ہم نے کونسا ٹھیکا اُٹھایا ہے تو پھر کبھی بھی تبدیلی یا خوشحالی نہیں آسکتی۔۔۔۔

"" بحیثیت ایک زمہ دار انسان ہمارا فرض ہے کہ جو کچھ ہم سے ہو سکتا ہے کریں۔۔۔۔۔

انکے گلے میں بانہوں کا حصار باندھتی آرام سے سمجھانے لگی۔۔۔۔۔

چل اب جاکر آرام کر۔۔۔۔ ""

"" اور کل کوئی ضرورت نہیں ہے جلدی اٹھنے کی۔۔۔۔ چھٹی ہے تو آرام کرنا۔۔۔

لہجے میں دنیا جہاں کی محبت تھی۔۔۔۔ اسی لہجے سے تو ساری تھکن اور سستی اترتی معلوم ہوتی تھی۔۔۔۔

ہاں جارہی ہو۔۔۔ ""

"" ویسے محلے میرے جانے کے بعد تو باتیں نہیں کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔

کہاں تونے جو عزت افزائی کی ہے آج ان کی۔۔۔ ""

"" اسکے بعد تو آپس میں باتیں نہیں کی ہمیں کیا خاک کچھ کہیں گے۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بہت اچھا ہوا انکے ساتھ۔۔۔ ""

"" ایسے لوگوں کے ساتھ یہی کرنا چاہیے۔۔۔۔

برتن اٹھا کر باورچی خانے میں رکھتی وہ کمرے کا رخ کر گئی۔۔۔

کل ویسے بھی اسے ایک اہم کام نپٹانا تھا۔۔۔۔

پچھلے ایک ہفتے کی سوچ بچار کے بعد وہ جس نتیجے پر پہنچی تھی اس پر عمل کرنے کا وقت آگیا تھا۔۔۔

"" کہاں جارہی ہے ""

اسکو برقعے میں تیار دیکھ کر پوچھا۔۔۔ آج چھٹی تھی لیکن وہ آرام کی بجائے پتا نہیں کہاں جارہی تھی۔۔۔۔

اماں کچھ کتابیں خریدنی ہیں،،،، اور سامان بھی لانا ہے۔۔۔۔۔ ""

"" شہر تک جانا ہے۔۔۔۔ فکر نہ کرنا جلدی آجاؤں گی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" ہر وقت دھیان سے جانا،،،پتا نہیں کہاں سے یہ موا کتابی کیڑا دماغ میں گھس گیا ہے۔۔۔ کتابیں۔۔۔۔اور اب تو اتنی سخت روٹین ہو گی۔۔بجائے آرام کرنے کے کتابوں میں گھس جاتی ہے۔۔۔

"" اب جا ہی رہی ہے تو میری گھٹنوں کی دوائی لیتی آنا۔۔۔

وہ جو پہلے ہی الجھی ہوئی تھی محض اثبات میں سر ہلاتی باہر نکل آئی۔۔۔

مکمل طور پر خود کو چھپائے وہ اپنی منزل کی طرف رخ موڑ گئی۔۔۔۔

"" مرحا تجھے اجازت تو دے دی ہے میں نے لیکن سیاستدانوں یا وڈیروں کے ساتھ ذاتی دشمنی نا پالنا۔۔۔ان انسان نما حیوانوں سے ہم دور ہی بھلے۔۔۔انکے تو سائے سے بھی دور بھاگنا۔۔کسی کے منہ لگنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ ""

شہر کو جاتی سڑک سے دائیں طرف مڑتے ہوئے بے یہ جملے دماغ میں گونجے تو ماں کا بھروسہ،مان یاد کر کے آنکھیں جلنے لگیں۔۔۔ لیکن جی کڑا کر کے چلتی گئی۔۔۔

"" معاف کرنا اماں لیکن اگر میرے اس ایک قدم سے گوٹھ کی لڑکیوں کے ہاتھ میں جھاڑو کی بجائے کتابیں اور قلم آجائیں تو یہ گھاٹے کا سودا تو نہیں ہے۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

خدا گواہ ہے کہ مرحا کمال اپنی ماں کی نافرمانی نہیں کر رہی بس ایک انسان ہونے کے ناطے انسانیت کا

"" فرض نبھا رہی ہے۔۔۔۔

سوچوں میں غرق وہ کب اپنی منزل پر پہنچی اسے قطعی اندازہ نہ ہوا۔۔۔۔ نظریں اٹھا کر سامنے دیکھا تو

پلٹنا بھول گئیں۔۔۔۔۔

محل تھا یا گھر،،،وہ فرق کرنے سے قاصر تھی۔۔اس نے تو شاید خوابوں میں بھی نہ دیکھا ہو۔۔۔۔

یہاں رہتے ہوئے چھ ماہ بیت چکے تھے،،،، لیکن وہ اس پسماندہ گاؤں میں اس عالیشان گھر کو آج تک نہ

دیکھ پائی۔۔۔۔نوکروں کی چاق وچوبند فوج چاروں طرف پہرہ دیے ہوئے تھی۔۔۔۔

"" بی بی کس سے ملنا ہے ""

اپنے پیچھے بھاری آواز سن کر ہاتھ دل تک گیا۔۔۔۔ بگڑا تنفس سنبھالتے پلٹی۔۔۔

بڑے سائیں سے ملنا ہے۔۔۔،،، ""

"" انہیں بتاؤ شکایت لے کر آئی ہوں۔۔

ملازم نے حیرت سے اس چھٹانک بھر کی لڑکی کو دیکھا جو دھڑلے سے شکایت لے کر آئی تھی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" بی بی تیرا دماغ خراب ہو گیا ہے کیا۔۔ ""

سامنے کھڑی لڑکی کی ہمت پر حیران ہوا تھا۔۔

"" شکایت کرنے آئی ہوں،،،اس میں دماغ خراب والی کونسی بات ہے۔۔۔ ""

آنکھیں گھما کر کہا تھا۔۔۔ ملازم کی بات زرا بھی پسند نہیں آئی تھی۔۔۔۔

ارے بی بی تو سائیں کو شکایت لگانے آئی ہے۔۔۔ جان پیاری نہیں ہے کیا۔۔۔۔ ""

"" وہ سائیں ہیں۔۔ پورے پندرہ گوٹھ ان کے ہیں

ملازم اب سائیں پر کھڑے کھڑے کتاب لکھنے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔

اسکی دولت اور طاقت کا شمار کروا رہا تھا۔۔۔۔ جس میں مرحا کمال کو کوئی خاص دلچسپی نہ تھی۔۔۔۔۔

"" مجھے اندر جانے دو۔۔ ""

اسکی بات کاٹتے بےزاریت سے کیا تھا۔۔۔۔

"" تجھے جان نہیں پیاری ہے کیا ""

ایک بات پھر وہی سوال مرحا کمال کو بھڑکا گیا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیوں وہ خدا ہے۔۔۔۔ نہیں نا۔۔۔۔ ""

جہاں تک میرا علم ہے زندگی موت خدا کے ہاتھ میں ہے،،، اور اس کی مرضی کے بغیر پتا تک نہیں ہلتا۔۔۔۔

اور اگر تم نہیں جانے دیتے تو میں یہاں بیٹھ جاتی ہوں،،، کبھی تو نکلیں گیں نا گھر سے

"" یا چوڑیاں ڈال کر بیٹھ جائیں گے۔۔۔

گھر کے سامنے لگی گھاس پر وہ آلتی پالتی مار کر بیٹھ گئی۔۔۔ آخری بات دل میں کہی تھی،، جو بھی تھا وہ ایک لڑکی تھی،، دل میں انجانا سا ڈر تھا۔۔۔

اندر آ جاؤ،، تو مجھے عقلمند لگتی ہے،،، لیکن ہر جگہ عقلمندی کام نہیں آتی،، کبھی مصلحت سے بھی کام "" لینا پڑتا ہے۔۔۔

"" سامنے والے کو دیکھ کر بولنا پڑتا ہے۔۔

بمشکل پندرہ منٹ ہی گزرے تھے کہ ملازم اسے بلانے آ گیا۔۔ اندر نجانے کونسی رام کہانی سنائی تھی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

لیکن مرحا کو اس سے کوئی لینا دینا نہ تھا کیونکہ اسے محض اندر جانا تھا چاہے جیسے بھی جاتی۔۔۔۔

جاتے جاتے ملازم کی آواز کانوں میں پڑی تو سر جھٹک گئی۔۔۔ بھلا وہ کسی کی تابع تھوڑی تھی جو سوچ سمجھ کر بولتی۔۔۔ وہ تو ڈنکے کی چوٹ پر کھرا سچ بولنے والوں میں سے تھی۔۔۔

اگر ظلم کے خلاف زبان نہ کھل پائے تو ایسی زبان کو کاٹ کر آوارہ کتوں کے آگے ڈال دینا """ چاہیے۔۔۔ کم سے کم کسی کام تو آئے گی۔۔۔"""

پیچھے مڑ کر پر اطمینان لہجے میں کہ کر اپنے ہاتھ میں پکڑا بیگ سنبھالتی وہ اندر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

آنکھیں عالم حیرت میں پھٹنے کو تھیں،،،یوں جیسے کسی الگ دنیا میں آ گئی ہو۔۔۔ ہر طرف پھولوں کی دلفریب خوشبو نتھنوں سے ٹکراتی خوبصورت احساس دلا رہی تھی۔

ایک ملازمہ کی تقلید میں وہ راہداریوں سے گزرتی مہمان خانے جا کر رک گئی۔۔۔۔

مہمان خانہ خالی تھا۔۔۔۔ البتہ شان و شوکت دیکھنے کے لائق تھی۔۔۔۔

""" مہمان خانہ اتنا حسین ہے تو گھر کتنا خوبصورت ہو گا بھلا۔۔۔ """

وہ ایک ایک قیمتی چیز کو دیکھتی محض سوچ سکی۔۔۔

آدھے گھنٹے کے طویل انتظار کے بعد سائیں سرکار مہمان خانے میں داخل ہوئے۔۔۔اس طویل وقت میں وہ پورے کمرے کی ایک ایک چیز زبانی حفظ کر چکی تھی۔۔۔

"" سلام سائیں۔۔۔ ""

گردن جھکائے بغیر سامنے نظریں گاڑے پر اعتماد لہجے سلام کیا۔۔۔

دلاور آفندی حیرانی سے بے ہوش ہوتے ہوتے بچا۔۔۔

"" کیا شکایت لائی ہو۔۔ ""

گھمنڈی لہجہ محسوس کر کے مرحا نے نخوت سے سر جھٹکا۔۔

شکایات کی تو ایک طویل فہرست ہے۔۔۔وہ بعد میں بتاتی ہوں۔۔۔ ""

لیکن اس سے پہلے کچھ پوچھنا چاہتی ہوں

""۔۔۔

مقابل کی بھاری اور رعب دار آواز سے بھی اعتماد میں رتی برابر فرق نہ آیا۔۔۔

"" لڑکی۔۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکا اطمینان اور لہجہ دلاور آفندی کو سلگا گیا۔۔۔انہیں تو جھکی گردنیں پسند تھی جن پر انکی تعریفوں کا ورد رہے۔۔۔۔۔

""گستاخی معاف لیکن بس اتنا بتا دیں آپ کے ہوتے پوتیاں کہاں پڑھتی ہیں۔۔ ""

اندر آتا میر عالیہان بری طرح ٹھٹھکا۔۔۔۔

""کون ہے یہ دادا سائیں "".

سرد نگاہوں سے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔۔۔

میں صرف اتنا کہوں گی،،، گوٹھ کے لوگ۔ بھی انسان ہیں۔۔۔ """

انکے پاس اتنا پیسہ نہیں ہے کہ شہر بھیج سکیں۔۔نام نہاد غیرت مند ہیں لڑکیوں کو شہر نہیں بھیج سکتے۔۔اور نہ ہی اتنے وسائل ہیں انکے پاس۔۔۔۔

آپ تو پیسے والے لوگ ہیں اپنے بچوں کو مہنگے سکولوں اور کالجوں میں پڑھا سکتے ہیں لیکن بمشکل دو وقت کی روٹی کھانے والے یہ لوگ کیسے پڑھائیں اپنے بچوں کو۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسی صورتحال کے پیش نظر حکومت پاکستان نے ہر گاؤں میں سرکاری سکول بنائے ہیں،،، نہایت افسوس سے کہنا ہڑ رہا ہے کہ جو گاؤں میں لڑکیوں کا سکول ہے وہ اسطبل بنا ہوا ہے۔۔۔

جہاں تک میں نے دیکھا ہے یہ گھر کافی بڑا ہے۔۔۔اسطبل تو یہاں بھی بن سکتا ہے۔۔۔

لیکن ان چند جانوروں کی وجہ سے کئ لڑکیاں علم کی دولت سے محروم رہ جائیں گی۔۔۔ لیکن آپ کو احساس تک نہیں ہے۔ن۔ ""

اندر آتے عالیہان کو نظر انداز کرتے سائیں سرکار کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑے وہ نڈر لہجے میں بولی تھی۔۔۔

"""اٹھو یہاں سے """

ضبط سے کھڑے عالیہان کا پیمانہ لبریز ہوا۔۔۔نقاب میں لپٹی سبز آنکھوں نے تاسف سے اسے دیکھا ...۔۔

یہ تو ایک سوال پوچھا تھا۔۔۔ """

"" شکایات کی ایک طویل فہرست تو ابھی باقی ہے۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکی تیز آواز کو نظر انداز کرتے اپنی بات جاری رکھی تھی۔۔۔۔

اوبی بی۔۔۔ یہ بھاشن کہیں اور جا کر دینا،،،،بہت دیکھی تم جیسی،،،، ""

نیچ خاندان والیاں،،،یہ برقع پہن کر شریف نہیں بن جاتی لڑکیاں۔۔۔

اور تم نے کیا سب کا ٹھیکہ اٹھا رکھا ہے۔۔ جا کر اپنا کام کرو،،ہانڈی پکاؤ،،، جھاڑو لگاؤ،،،اور بچے سنبھالو۔۔۔

یہ تم لوگوں کا کام نہیں ہے۔۔۔

"" راجو اسکو باہر کا راستہ دکھاؤ،،،تقریر کی مشق کرنے آئی تھی۔۔۔۔ آجاتی ہیں منہ اٹھا کر

نخوت سے اسکے برقعے میں چھپے وجود کو دیکھ کر پھنکارا۔۔۔۔

پہلی بات یہ کہ عورتوں سے تمیز سے،،،نیچی آواز میں اور مہذب لہجے میں بات کرتے ہیں۔۔۔ ""

اور دوسری بات میرے لباس پر انگلی مت اٹھاؤ۔

تیسری بات ہاں میں نے ٹھیکہ نہیں اُٹھایا بلکہ اپنا فرض نبھا رہی ہوں کیونکہ میں اپنے خدا کے سامنے جوابدہ ہوں۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

چوتھی بات کونسی کتاب میں لکھا ہے کہ عورتوں کا کام گھرداری اور بچے سنبھالنا ہے۔۔۔ مسلمان ہیں آپ تو اسلامیات کی کتاب میں حضرت خدیجہ والا سبق تو پڑھا ہو گا۔۔۔ اگر نہیں تو آپ کی اطلاع کیلیئے عرض ہے کہ وہ عورت ہونے کے باجود تجارت کرتی تھیں۔۔۔ ""

اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اسی کے انداز میں پھنکاری۔۔۔۔

اسکا غصے سے دھواں دھواں چہرہ راجو اور سائیں سرکار کی آنکھوں سے چھپا نہ تھا۔۔۔

عالیہان نے کچھ کہنے کیلیئے منہ کھولا ہی تھا کہ وہ ٹوک گئ۔۔۔

"" ایک بات اور۔۔۔۔۔۔

مت بھولیں کے ٹھیک ایک ماہ بعد الیکشن ہیں،،، آپ یہ تو ہرگز نہیں چاہیں گے کہ یہ شان و شوکت،،، یہ جمال و جلال یہ،،، یہ عیش وہ عشرت سب ریزہ ریزہ ہو جائے۔۔۔۔

اس لیے ان گھوڑوں کو نکلوادیں،،،، آگے والی نسل کا مستقبل بن جائے گا۔ ساتھ ساتھ آپ لوگوں کا بھی۔۔۔۔ ورنہ پھر تیار ہو جائیں ہار کیلیئے۔۔۔

باقی مسئلوں پر بعد میں بات کریں گے۔۔۔ ابھی کیلیئے یہ مسئلہ حل کر دیں۔۔۔ بڑی نوازش ہو گی آپ کی۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

گویا سرعام دھمکی دے رہی تھی۔۔۔

لڑکی زبان سنبھالو۔۔۔۔"""

""" جانتی ہو کس کے آگے کھڑی ہو۔۔۔

پوتے کا غصے سے لہو چھلکاتا چہرہ دیکھ کر دلاور آفندی دھاڑے۔۔۔

امید کرتی ہوں دو یا تین دنوں میں سکول لڑکیوں کے قابل بن جائے گا۔۔۔ """

""" خدا حافظ

انکی بات کو سرے سے ہی نظر انداز کیا تھا۔۔۔

"""امید رکھنے کی ضرورت نہیں ہے،،، کیونکہ ایسا کچھ نہیں ہو گا۔۔۔۔ """

عالیہان نخوت سے بولا،،، جیسے اسے قطعی فرق نہیں پڑا تھا اسکی دھمکی سے۔۔۔۔۔۔ ایک ایک لفظ چباتا غصے کی شدت کو کم کرنے کی کوشش میں تھا۔۔۔

دادا سائیں نے حیرت سے اسے دیکھا،،، ابھی کل ہی تو وہ لڑکیوں کے سکول کیلیئے استانیاں منگوانے کی بات کر رہا تھا اور اب،،،،۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ آرام سے مہمان خانے سے اٹھ گئے۔۔۔ جانتے تھے کہ اب عالیہان سب سنبھال لے گا۔۔۔ وہ اسکی ایسی پرورش کر چکے تھے کہ فکر کی ضرورت ہی نہیں تھی۔۔۔ اسے اتنا ضدی اور انا کا پجاری بنا دیا تھا کہ اب بس آرام سے تماشا دیکھنے کا وقت تھا۔۔۔

اگر یہ نہیں کر سکتے تو ووٹ مانگنے بھی مت آیئے گا۔۔۔۔ ""

جب کوئی کام کرنے کے قابل ہی نہیں ہیں تو کسی ایسے بندے کو آگے آنے دیں جو انسانوں کو انسان سمجھتا ہو،،، جس کیلیئے سیاست عبادت ہو،،، خدمت خلق کا نام ہو۔۔

"" دولت اور طاقت کا خمار نہ ہو نہ ہی ناجائز کاموں کی سیڑھی۔۔

اسکے دھواں دھواں چہرے کو دیکھتے ہوئے پہلی بار سامنے مرحا کمال کا اعتماد ڈگمگایا۔۔۔ اوپر سے مہمان خانہ بھی خالی ہو چکا تھا۔۔۔

لیکن اب تو تیر کمان سے نکل چکا تھا۔۔۔۔

راجو۔، ""

"" جو کل استانیاں اور سکول کا سامان منگوایا تھا وہ ڈیرے پر پہنچ گیا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" چھوٹے سائیں،، سامان پہنچ گیا ہے اور استانیاں شام تک پہنچ جائیں گی۔۔ ""

راجو بوتل کے جن کی طرح حاضر ہو کر رٹے رٹائے طوطے کی مانند تیز تیز بولنے لگا۔۔۔

"" اس سامان کو نہایت احتیاط سے اٹھاؤ اور کچرے کے ڈھیر کی زینت بنوا دو۔۔۔۔۔۔۔ ""

سامنے کھڑی لڑکی پر نظر ڈالتے ہوئے طنزیہ مسکان ہونٹوں پر سجائی۔۔۔

اور استانیوں کو بھی عزت اور احترام کے ساتھ واپس بھجوا دو۔۔۔۔۔ ""

"" میرا ارادہ بدل گیا ہے۔۔۔۔

دونوں ہاتھ باندھے وہ زمینی خدا ہی تو لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

انا کا وہ پجاری خود کو انسانیت کا امین کہنے والے میں اپنے خلاف ایک لفظ تک سننے کی ہمت تک نہ تھی۔۔۔ خود کے خلاف بات آئی تو سامنے کھڑی لڑکی کو نیچا دکھاتے ہوئے یہ بھی نہ سوچا کہ اسکی اس آنا اور ضد کی وجہ سے کئی لڑکیوں کی زندگی برباد ہو جائے گی۔۔۔

مرحا پھٹی نگاہوں سے اسے تکے گئی۔۔۔

"" ی،،، یہ،،، کیا کیا آپ نے ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شکایت کی تھی تم نے،،،، پوری کرنا میرا کام تھا۔۔اب جیسے بھی پوری کروں یہ تو میری مرضی ہو ""

گی۔۔۔کیوں صحیح کہ رہا ہوں ناجن صاحبہ۔۔۔ ""

کھڑے کھڑے وہ اسکے ظاہری حلیے کو دیکھتا اسے نام بھی دے گیا۔۔۔

"" آپ نے کیوں کیا یہ۔ ""

عالم حیرت میں اس شہزادے نما خوبرو شخص کو دیکھا جو شیطان سے بھی بدتر لگ رہا تھا اسے۔

باہر کا راستہ اس طرف ہے۔۔۔۔ ""

مل کر بہت برا لگا۔۔۔۔۔۔ آئندہ منہ اٹھا کر آنے کی زحمت مت کرنا۔۔۔ورنہ باقی شکایات کو بھی ایسے ہی حل کروں گا۔۔۔

"" خداحافظ

دل جلانے والی مسکراہٹ پھینکتا وہ کانوں میں ہینڈ فری لگا کر وہیں صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔ جیسے اسکیلے علاوہ وہاں کوئی موجود نہ ہو۔۔۔

مرحا کئی لمحے تاسف سے اسے دیکھتی رہی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دل ہی دل میں ارادے باندھتی وہ باہر کی طرف قدم بڑھا گئ۔۔۔۔۔

اسکے جانے کی دیر تھے کہ اسکو اندر لانے والا ملازم میر عالیہان کے اعتاب کا نشانہ بنا۔۔

ہر کسی کو منہ اٹھا کر اندر کیوں آنے دیتے ہو،،،، یہ فلاحی ادارہ ہے کیا۔۔ ""

فضلو۔۔۔اوئے فضلو۔۔۔۔

"" خاطر تواضع کرو اسکی اچھے سے۔۔۔۔

کنپٹیاں مسلتا وہ پریشانی کے عالم میں ٹہلنے لگا۔۔۔۔

گوٹھ کے لوگوں میں تو اتنی ہمت نہیں تھی کہ یوں انکے سامنے سینہ تان کر کھڑے ہو جاتے۔۔۔ تو یہ کون تھی۔۔۔ کہاں سے آئی تھی۔۔۔ کیا کوئی سیاسی دشمن تھی۔۔۔

مختلف سوچیں سوچتا وہ چکر پر چکر کاٹنے لگا۔۔۔

فون کی چنگھاڑتی آواز پر وہ نا چاہتے ہوئے بھی بڑبڑاتا ہوا اٹھ پڑا۔۔۔ ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی سویا تھا اور اب یہ فون۔۔۔ صیغم کو شدت سے فون کو دیوار پر پٹخنے کا دل چاہا۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

""کون۔۔ ""

نیند میں ڈوبی آواز میں پوچھا۔۔۔

صیغم تم سو رہے ہو،،، یا جو بھی کر رہے ہو سب چھوڑو اور میری بات سنو۔۔۔ صرف اور صرف ""میری بات سنو۔۔۔۔

""جلدی۔۔۔

اور اگلے ہی لمحے ساری نیند بھک سے اڑی تھی۔۔۔ کمبل پرے ہٹاتے آٹھ بیٹھا۔۔۔۔۔

""کیا ہوا مرحا خیریت۔۔۔ ""

نیند کے خمار کہ جگہ اب پریشانی اور گھبراہٹ نے لے لی تھی۔۔۔۔

""میں گئ تھی وہاں۔۔۔ ""

کئ لمحے کی خاموشی کے بعد اسکی مدھم آواز صیغم کو حیران کر گئ۔۔۔

""کہاں۔۔۔ ""

وہ جان کر پوچھ رہا تھا یا اسے واقعی سمجھ نہیں آئ تھی۔۔۔ مرحا کو اندازہ نہ ہوا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" ایک منٹ کیا تم حویلی گئ تھی۔۔۔ ""

اگلے ہی لمحے وہ بیڈ چھوڑ کر زمین پر تھا۔۔۔۔

دوسری طرف ہنوز خاموشی تھی۔۔۔

"" میں منتظر ہوں۔۔ ""

گھمبیر خاموشی کو اسکی بے چین آواز نے توڑا۔۔۔۔

""کس چیز کے۔۔۔ ""

الجھ کر پوچھا تھا۔۔۔۔

"" عالیہان نامہ سننے کیلیئے۔۔۔ ""

سبز آنکھیں آسودگی سے مسکرادیں۔۔۔۔

جانتا ہوں وہاں کیا ہوا ہو گا۔۔۔ انا کے پجاریوں نے انا کا سر سرخرو کیا ہو گا۔۔۔۔ تمہاری ""

"" درخواست کو بری طرح رد کیا ہو گا۔۔۔۔ تمہیں نیچا دکھانے کیلیئے کچھ نہ کچھ الٹا سیدھا کیا ہو گا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکے اتنے صحیح اندازے پر مرحا کئی لمحے حیرت کے سمندر میں غوطہ زن رہی۔۔۔البتہ کچھ بھی بولنے سے گریز کیا تھا۔۔۔

"" صحیح کہہ رہے ہو۔۔۔ ""

"" میں اب بھی منتظر ہوں۔۔ ""

دوبارہ وہی بات دہرائی۔۔۔

"" اب کس چیز کے منتظر ہو۔۔پتا تو چل گیا ہے سب۔۔ ""

شاید اسکے سوال کو نظر انداز کیا تھا۔۔۔

میں منتظر ہوں یہ جاننے کیلئے کہ جو کل تک جسکی کامیابی اور ذہانت کی تم مداح تھی،،، جس کی "" کامیابیوں کی داستانیں مجھے سناتی تھی۔۔۔ جس دن یہ پتا چلا تھا کہ وہ ہمارے گاؤں کے وڈیرے کا پوتہ ہے تو کئی دن خوشی سے چہچہاتی رہی تھی،،

"" کیا اب وہ اس درجے سے گر گیا۔۔۔یا اس کی اصلیت جان کر تمہاری رائے بدل گئی۔۔۔

دوسری طرف وہ اسکے سوال پر کئی لمحے انگلیاں چٹخاتی رہی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں اسکی مداح پتا کیوں تھی،،،، ""

اسکی ذہانت،،، اسکی کامیابی،،، اسکے انداز زندگی،، اسکا بولنے کا انداز،،،، اسکا باہر کی ملک میں رہ کر انکے رنگ میں رنگنے کہ بجائے پاکستان کا نام لینا،،،، اسکا شہرت کی بلندیوں پر پہنچ کر سب کچھ چھوڑ کر پاکستان واپس آجانا،،،،

یہ مجھے اسکا مداح بنا گیا۔۔۔۔

لیکن آج اسکا غرور،،، اسکی انا،،، اسکی ضد،،، اسکی بے حسی،،،، اسکی عورتوں کیلیئے گھٹیا زبان دیکھ کر میں کئی لمحے اسے دیکھتی رہ گئی۔۔۔۔وہ پاکستان خدمت خلق کیلیئے نہیں بلکہ کالے دھندوں میں اپنے باپ دادا کا ساتھ دینے آیا ہے۔۔۔۔

وہ جو بولتا تھا تو دنیا اس پر مرتی تھی آج اسکا ایک ایک لفظ مجھے حیران کر گیا۔۔۔لوگ کیسے اتنے دوغلے ہوسکتے ہیں۔۔۔

"" یا شاید یہی سیاست اور بادشاہت کی دنیا ہے۔۔۔

صیغم خاموشی سے اسے سنتا رہا۔۔

"" تمہیں نفرت محسوس ہو رہی ہو گی اس سے۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہاں ہو رہی ہے،،،شدید نفرت بلکہ گھن آ رہی ہے،،،، ""

لیکن اس سے نہیں۔اسکی برائیوں سے،،،پہلے اسکی اچھائیوں کہ مداح تھی اب اسکی برائیوں سے نفرت کر رہی ہوں۔۔۔بسس ""

وہ آرام سے کہتی اسے لاجواب کر گئی۔۔۔

""خیر وہاں سے تو کوئی امید نہیں ہے اچھائی کی،،،تو کیا کرو گی اب۔۔۔۔ ""

جانتے تو ہو تم مجھے،،،جیسا منہ ویسی چپیڑ کی قائل ہوں۔۔۔ ""

شرافت سے گئی تھی لیکن اتنے عادی ہو گئے ہیں وہ بد معاشی کے کہ شرافت راس ہی نہیں آئی۔۔۔

اب میں وہ کروں گی جو میرا دل کرے گا۔۔۔اور مجھے امید ہے صیغم کمال کبھی بھی میرا ساتھ نہیں چھوڑے گا۔۔۔ ""

اسکا نڈر لہجہ،،،، صیغم کا دل پل بھر کیلئے خوفزدہ ہوا۔۔۔ایک لمحے کیلئے دل چاہا اسے روک لے لیکن اسکے آخری جملے نے پاؤں میں بیڑیاں باندھ دی تھیں۔۔۔۔

"" بالکل ہر مشکل بھرے راستے میں تم مجھے اپنے آگے کانٹے چنتے ہوئے پاؤ گی۔۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکو دلاسہ دیا تھا حالانکہ اسکی ضرورت نہیں تھی مرحا کمال کو اس پر بھروسہ تھا۔۔ آنکھ بند کر کے بھی اسکی بات پر ایمان لا سکتی تھی۔۔۔

""سائیں پانی لاؤں آپ کیلیئے۔۔۔ ""

اسکو پچھلے دو گھنٹوں سے ٹہلتا دیکھ کر ڈرتے ڈرتے پوچھا۔۔۔

ہاں لے آؤ چلو بھر پانی تاکہ اس میں ڈوب مروں۔۔۔۔ ""

وہ چھٹانک بھر کی لڑکی مجھے یعنی عالیہان آفندی کو دھمکی دے کر گئ ہے۔۔۔۔

اور میں اسکو اڑا تک نہیں سکا۔۔۔

""دل تو چاہ رہا تھا کہ بھیجا اڑا دوں اسکا۔۔۔۔

غصے میں تمام لحاظ بالائے طاق رکھتے ہوئے وہ اتنی زور سے چیخا کے راجو بے ساختہ پیچھے ہٹا۔۔۔۔

"" سائیں آپ کہتے ہیں تو میں اسکا بندوبست کر دیتا ہوں۔۔۔ ""

بندوبست کا مطلب عالیہان اچھے سے جانتا تھا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نہ راجو نہ۔۔۔۔ ""

جتنی وہ پھوں پھاں کر کے گئ ہے نا مجھے تو نہیں لگتا کہ منہ پر ایلفی لگا کر بیٹھ جائے گی۔۔۔۔

کچھ نہ کچھ تو کرے گی۔۔۔۔

پھر اسکا وار اس پر پلٹنے میں اپنا ہی مزا آئے گا۔۔۔۔

ایسے تھوڑی مزا آئے گا،،، گولی سے موت تو بہت آسان ہے،، تڑپا تڑپا کے مارنے میں اپنا ہی سواد ہے۔۔۔

میرے دل کو سکون تب ملے گا جب میں الیکشن جیتوں گا اور سب سے پہلی مبارکباد اس لڑکی کو دوں گا۔۔۔۔

ہائے کیا نظارہ ہو گا۔۔۔اس حاجن کا منہ دیکھنے کے لائق ہو گا۔۔۔۔

چچچچچ بیچاری۔۔۔ ""

اسکا دماغ تیز رفتار سے چلتا نجانے کیا کیا سوچ رہا تھا۔۔۔

سوچوں کے تانے بانے بنتا وہ سیگریٹ سلگانے لگا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

راجو زرا اڈیرے پر شراب اور رقص کا بندوبست تو کر۔۔۔۔ بڑے دن ہو گئے ہیں ناچ گانا نہیں "" دیکھا۔۔۔ ""

اسکو حکم نامہ جاری کرتا وہ آرام سے صوفے کی پشت سے ٹیک لگا گیا۔۔۔ انداز ایسا تھا کہ نجانے کتنے نیک کام کا حکم دیا ہے۔۔۔۔

سیگریٹ کو ہونٹوں میں دبائے وہ وقفے وقفے سے ہوا میں دھواں چھوڑنے لگا۔۔۔۔

جبکہ اگلے ایک گھنٹے میں ڈیرے پر فحاشی کی انتہا تھی۔۔۔۔

نام نہاد مسلمان بے حیائی میں مشغول تھے۔۔۔

کئی خواجہ سرا ناچ ناچ کر انکا دل خوش کرنے میں مصروف تھے جبکہ عالیہان آرام سے تخت نما صوفے پر بیٹھا شراب کے مزے لوٹ رہا تھا۔۔۔۔

دلاور آفندی دل ہی دل میں خوش ہو گئے کیونکہ یہ پہلی بار تھا جب وہ رقص کی محفل نہ صرف دیکھ رہا تھا بلکہ خود کہ کر رکھوائی تھی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ اشارہ تھا کہ وہ انکے رنگ میں رنگ رہا ہے۔۔۔انکو یقین تھا کہ تھوڑا بہت جو اسکے دل میں لوگوں کیلئے احساس تھا وہ بھی جلد ہی ختم ہو جائے گا۔۔۔اور پھر سیاست اور دولت کی دنیا کے بے تاج بادشاہ آفندی ہوں گے۔۔۔۔

"" سر آپ کو باس بلا رہے ہیں۔ ""

صیغم جو لیپ ٹاپ پر کچھ لکھنے میں مصروف تھا،، سر ہلا تا لیپ ٹاپ بند کر گیا۔۔

ابھی وہ نکلا کہ تھا کہ سامنے ہی چینل کا چیر مین غوری آ رہا تھا۔۔۔۔

"" سر میں آ ہی رہا تھا آپ کے پاس۔ ""

کوئی بات نہیں،،،، ""

اج وزیر اعلیٰ سندھ یونیورسٹی آف کراچی کا دودہ کرنے جا رہے ہیں۔۔۔۔

اس کے بعد پریس کانفرنس بھی کریں گے۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تو تم ایک کام کرو کیمرہ مین اور ٹیم کے ساتھ وہاں چلے جاؤ۔۔۔۔

"" وقت کم ہے تو سوالات وغیرہ راستے میں سوچ لینا۔۔۔۔

صیغم جلدی سے اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔ غوری صاحب اس کی اس قدر تابعداری پر مسکراہٹ دبا گئے۔۔۔۔ وہ اتنا بے وقوف ہو سکتا ہے انہیں اندازہ نہیں تھا۔۔۔ میڈیا کی دنیا کے داؤ پیچ ہی نہیں جانتا تھا۔۔۔۔

آگے پلان میں گڑبڑ ہوئی تو میری ذمہ داری نہیں ہو گی،،، کیونکہ میرا کام اسے کسی طرح تم لوگوں "" تک پہنچانا تھا۔۔۔۔ وہ میں نے کر دیا۔۔۔

"" امید ہے تم لوگ کامیاب ہو جاؤ گے۔۔

فون پر بات کرتے کرتے چہرے پر شیطانیت ٹپک رہی تھی۔۔۔۔

دوسری طرف پورے آدھے گھنٹے کے بعد گاڑی یونیورسٹی آف کراچی کے راستے پر گامزن تھی۔۔۔۔ کالے شلوار قمیض میں ملبوس،،، بالوں کو نفاست سے سیٹ کیے وہ لیپ ٹاپ پر تیز تیز انگلیاں چلا رہا تھا۔۔۔۔ وقفے وقفے سے ایک طائرانہ نگاہ باہر کی طرف بھی ڈال دیتا تھا۔۔۔۔

حویلی میں سیاسی بیٹھک جمی ہوئی تھی۔۔۔پارٹی چیئرمین سمیت دیگر سینیئر قیادت بھی جمع تھی۔۔۔

عالیہان بے حد بگڑے موڈ کے ساتھ بمشکل وہاں بیٹھا تھا۔۔۔اب اسکا ایک ہی مقصد تھا الیکشن جیتنا،،،ہر حال میں ہر،،،ہر قیمت میں،،،،چاہے سیدھے طریقے سے یا دھاندلی سے۔۔۔

چائے کا کپ ہاتھ میں پکڑے وہ اس پر بنے نقش و نگار پر انگلیاں پھیر رہا تھا۔۔۔سامنے بیٹھے لوگ کیا بول رہے تھے اسے کچھ ہوش نہیں تھا۔۔۔وہ تو بس اس لڑکی کو نیچا دکھانے کے طریقے سوچ رہا تھا۔۔۔

""تو پھر عالیہان صاحب آرہے ہیں نہ آپ کل والے جلسے میں۔۔۔""

پارٹی چیرمین کی آواز پر سوچوں سے نکلا۔۔۔ایک نظر سب پر ڈالی جو اسکے جواب کے منتظر تھے۔۔۔۔

""دیکھیں سواتی صاحب،،،،آپ کو تو پتا ہے کہ کتنے کام ہیں،،،،الیکشن نزدیک ہیں تو میں کافی مصروف ہوتا ہوں۔۔۔

لوگوں کی فلاح کیلئے جتنا کام کیا جائے اتنا ہی کم لگتا ہے مجھے۔۔۔آپ کو تو اندازہ ہوگا۔۔۔

""تو بات یہ ہے کہ اگر وقت ملا تو ضرور آوں گا،،،ورنہ معذرت سمجھیے گا۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکے اتنے بڑے جھوٹ پر دلاور آفندی نے دل ہی دل میں داد دی،،، جبکہ باقی سب بھی اسکے جھوٹ کو جانتے ہوئے اوپر اوپر سے داد دینے لگے،،، اسے سراہنے لگے۔۔۔۔۔

بلکل ٹھیک کہ رہے ہو بیٹا،،،، لیکن جلسہ میں آؤگے نا تو لوگوں سے جان پہچان ہو گی،،، اور "" تمہارے ووٹ بڑھیں گے۔۔۔ ""

ان کے مفت کے مشورے پر عالیہان کا چہرہ سرخ ہوا۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ کوئی بدتمیزی کرتا،،، الوداعی کلمات کہتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔

کوئی اسے مشورہ دے،،، اسکی انا کو گوارا نہ تھا۔۔۔۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

.... یونیورسٹی کے باہر کافی رش تھا

کی لمبی قطاریں تھیں۔۔۔۔ (D.S.N.G) مختلف چینلوں کے نمائندے اور ڈی ایس ان جی

وزیر اعلیٰ کی ابھی آمد نہیں ہوئی تھی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جب کے یونیورسٹی کے اندر ہڑبڑی مچی ہوئی تھی۔۔۔ کہیں صفائیاں ہو رہی تھی تو کہیں پھولوں سے سجاوٹ کی جارہی تھی۔۔۔ جبکہ تاثر یہ دیا جارہا تھا کہ یہ انتظامات وزیر اعلی کی وجہ سے نہیں بلکہ پورا وقت ایسے ہی ہوتے ہیں۔۔۔

میڈیا کے نمائندوں اور اینکرز کیلیئے الگ سے بیٹھنے کا انتظام کیا گیا تھا۔۔۔ لیکن وہ بیٹھنے کی بجائے گھوم پھر رہے تھے یا باہر گاڑیوں میں بیٹھے تھے۔۔۔۔

صیغم بھی وہاں بیٹھنے کی بجائے یونیورسٹی میں ہونے والے دکھاوے کا جائزہ لینے لگا۔۔۔

اگر عام حالات میں بھی تھوڑی توجہ دے لیں،،، تو اب یوں انکی دوڑیں نہ لگی ہوتیں۔۔ یہ سوائے """ فریب چشم""" کے اور کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔

سٹاف میں مچی ہلچل کو دیکھ کر تاسف سے سوچا۔۔۔۔

وہ جو اپنے دھیان میں کراچی کی اس مشہور یونیورسٹی کا جائزہ لے رہا تھا،،، اپنے پیچھے آہٹ محسوس کر کے پلٹا۔۔۔

ارد گرد نگاہیں دوڑائی لیکن کسی ذی روح کو موجود نہ پا کر اپنا سر جھٹکا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

لڑکیاں تو لڑکیاں لڑکے بھی اس ابھرتے صحافی کو یوں بے پرواسا یونیورسٹی میں چکر لگاتے دیکھ کر دل تھام کر رہ گئے۔۔۔۔۔۔

کالے رنگ کے لباس میں وہ اتنا وجیہہ لگ رہا تھا کہ کئی طالبعم کام چھوڑ کر اسکی طرف متوجہ ہو گئیں۔۔۔کچھ لڑکیاں تو اشارے بازیاں بھی کرنے لگیں۔۔۔۔

ایک نے تو حد ہی کر دی،،،کاغذ پر اپنا نمبر اور فیسبک اکاؤنٹ کا نام لکھ کر اسکی طرف اچھالا۔۔۔۔

صیغم دلفریب مسکراہٹ اچھالتا نیچے جھک کر کاغذ اٹھا گیا۔۔۔۔۔

جبکہ باقی لڑکیوں کے تو منہ ہی کھل گئے۔۔۔وہ لڑکی فخر سے اپنے سنہرے بالوں کی لٹ کو انگلیوں میں لپیٹنے لگی۔۔۔۔

ہونٹوں پر دل دھڑکانے والی مسکراہٹ سجائے وہ اس لڑکی طرف بڑھا جہاں وہ گروپ کے بیچ و بیچ کھڑی تھی۔۔۔ تھوڑی ہی دیر میں وہاں بھیڑ جمع ہو گئی۔۔۔۔

اسکے بلکل مقابل کھڑے ہو کر کاغذ کو کھولا۔۔۔۔

لوگ تو بے چینی سے اسکے بولنے کے منتظر تھے۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

لیکن وہ بغیر کچھ بولے ہاتھ میں پکڑے کاغذ کے ٹکڑے ٹکڑے کرنے لگا۔۔ لڑکی کا رنگ اڑا تو اردگرد کھڑے طالبعلموں نے بھی حیرانی سے یہ منظر دیکھا۔۔۔

کاغذ کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں پھاڑ کر اسکے اوپر اچھالا تو پورے گراؤنڈ میں افسوس بھری سرگوشی ابھری۔۔۔۔

لٹھے کی مانند سفید چہرہ لیے وہ لڑکی اپنی سرعام بے عزتی پر تلملا کر رہ گئ۔۔۔

"" I am the niece of Chief Minister of Sindh ......

How dare you to do this...

("" میں وزیراعلیٰ سندھ کی بھانجی ہوں،،، تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہ حرکت کرنے کی۔۔)

سرخ چہرہ لیے وہ دھاڑی تو گراؤنڈ میں تماشا سا برپا ہو گیا۔۔۔۔

اگلے ہی لمحے سامنے کھڑی لڑکی کا ہاتھ اٹھا تو صیغم پھرتی سے چہرہ موڑ گیا۔۔۔

میری عزت نفس مجھے گوارا نہیں کرتی کے تم جیسی لڑکی کا ہاتھ تک پکڑوں،،، چاہے پھر ہاتھ "" پکڑنے کی وجہ اپنی طرف اٹھنے والے تھپڑ کو روکنا ہو۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ دھمکیاں کسی اور کو جا کر دینا،،، ایک ٹویٹ یا ایک انسٹا گرام سٹوری کی مار ہو،،، منہ چھپاتی پھرو گی۔۔۔ آئندہ الجھنے سے پہلے سو بار سوچنا۔۔۔""

اسکی آواز اتنی آہستہ تھی کہ اسے بمشکل سنائی دی تھی۔۔۔

"" یہ ویڈیو اپلوڈ ہوئی نہ تو گھروں سے نکلوا کر لاؤں گا۔۔۔اور خاطر تواضع الگ سے ہو گی۔۔۔ ""

سب کو تنبیہی انداز میں کہتا وہ اس ہجوم کو چیرتا وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔۔

رومیسہ نامی وہ لڑکی بھینچے جبڑوں کے ساتھ اپنا شاطر دماغ چلانے لگی۔۔۔۔۔

"" امبر اور کیف جلدی سے یونیورسٹی کی پچھلی سائیڈ پر آؤ۔۔ ""

حکم نامہ جاری کرتی وہ ہائی ہیل کی ٹک ٹک کرتی وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔

وہاں موجود لوگوں نے اپنے اپنے موبائلوں سے ویڈیو ڈیلیٹ کرنے میں ہی اپنی بھلائی سمجھی۔۔۔۔

مرال جو دور بیٹھی یہ سب تماشا دیکھنے میں مصروف تھی،،، بھیڑ ختم ہونے پر سر جھٹک گئی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ کوئی نئی بات تو نہیں تھی،،، یہاں تو ہر روز کوئی نہ کوئی تماشا ہوتا تھا۔۔ دولت اور طاقت کے نشے میں دھت یہ بگڑے امیر زادے اور امیر زادیاں سستی شہرت پانے کیلیئے کوئی نہ کوئی گل کھلاتے رہتے تھے۔۔۔

ان پر دو حرف بھیجتی وہ مٹی پر انگلی سے لکیریں کھینچنے لگی۔۔۔۔

اسے الگ تھلگ رہنا پسند تھا کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ کوئی اسکے بارے میں یا اسکے خاندان کے بارے میں جانے۔۔۔ چند اساتذہ کے علاوہ کوئی اسے جانتا تک نہیں تھا۔۔۔ اسکی زندگی کلاس سے لے کر ہاسٹل میں آکر ختم ہو جاتی تھی۔۔۔ ایسے میں صرف ایک لڑکی سے جان پہچان تھی،،، وہ کوئی امیر زادی نہیں تھی بلکہ سکالرشپ پر پڑھ رہی تھی۔۔۔۔

آج وہ نہیں آئی تھی اور اوپر سے یونیورسٹی میں جاری اس تماشے نے اسے اکتا دیا۔۔۔۔

ہر روز کوئی نہ کوئی حکومتی وزیر یا کوئی بیرون ملک سے لوگ اس یونیورسٹی کے دورہ کرنے آتے رہتے تھے۔۔۔ اور پڑھائی بری طرح متاثر ہوتی تھی۔۔۔۔۔

ابھی وہ سوچوں میں غرق تھی کہ اپنے پیچھے کچھ لوگوں کی باتیں سن کر غیر ارادی طور پر گردن موڑ کر دیکھا تو ٹھٹھکی۔۔۔ مزید غور کیا تو رومیسہ کسی آدمی اور اپنے دوستوں کے ساتھ نظر آئی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" یہ تو ٹی وی پر آتا ہے۔۔رومیسہ کے ساتھ کیا کر رہا ہے۔۔۔ ""

کامران کو دیکھ کر وہ اچنبھے سے سوچ سکی۔۔۔

نظریں چھپا کر وہ ان پر نظریں رکھے ہوئے تھی۔۔وہ نہیں چاہتی تھی کہ کوئی اسے دیکھے اور وہ بیٹھے بٹھائے مصیبت میں پھنس جائے۔

کچھ ہی دیر میں رومیسہ اور کامران سنسان علاقے کی طرف بڑھ گئے۔۔۔ جبکہ اسکے دوست گراؤنڈ کی طرف بڑھ گئے۔۔۔۔

اس حرکت پر وہ تاسف سے سر ہلا گئی۔۔۔یقیناً اس سنسان جگہ پر پیار محبت کے نام پر انسانیت کی دھجیاں بکھرنے والی تھیں۔۔۔اسکا بگڑا موڈ مزید خراب ہو گیا۔۔۔وہ رخ موڑ کر واپس زمین پر لکیریں کھینچنے لگی۔۔۔۔

دوبارہ آہٹ محسوس ہونے پر دیکھا تو کسی لڑکے کو اس طرف جاتا دیکھ کر حیرت ہوئی۔۔۔۔گلے میں پہنے ہوئے کارڈ سے وہ بھی میڈیا کا نمائندہ لگ رہا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اگر وہاں ایسا ویسا کچھ ہو رہا ہوا،،، اور اس لڑکے نے سب کو بتا دیا تو اس لڑکی کی کیا عزت رہ جائے گی،،،، بے شک اس لڑکی کو اپنی عزت کا خیال نہیں تھا،، لیکن ایک عورت ہونے کے ناطے اسے دوسری عورت کا ضرور خیال تھا۔۔۔۔

جلدی سے اسکے پیچھے لپکی۔۔۔ لیکن وہ لڑکا اطمینان سے ہاتھ باندھے پہلے جھنجھلاہٹ سے پھر ایک ایک چیز کو غور سے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

مرال بھی اپنی آہستہ آہستہ اس کا تعاقب کرنے لگی۔۔۔ ساتھ ساتھ متلاشی نگاہیں ان دونوں کو بھی ڈھونڈ رہی تھیں۔۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

اس نے سن رکھا تھا کہ یونیورسٹی آف کراچی میں موجود لائبیری ایک مشہور لائبریری تھی جہاں نادر کتابوں کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔۔۔۔

کسی سے اسکا پتا پوچھ کر وہ اس کی طرف بڑھ گیا۔۔۔ کیف اور امبر جو کسی نہ کسی طرح اسکو وہاں بھیجنا چاہتے تھے اتنا اچھا موقع ہاتھ آیا تو گنوانے کی بجائے جھٹ سے غلط پتا بتا ڈالا۔۔۔

صیغم کو اتنی ویرانی دیکھ کر حیرانی ہوئی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دیواروں پر اس یونیورسٹی سے نکلنے والے چند بڑے ناموں کی تصاویر کندہ دیکھ کر حیرت تھوڑی کم ہوئی اسکی جگہ اشتیاق نے لے لی،،، ایک ایک تصویر غور سے دیکھتا وہ آگے بڑھنے لگا۔۔۔

آگے کنسٹرکشن کا کام جاری تھا۔۔۔ شاید کوئی نیا بلاک یا کمرہ جماعت زیر تعمیر تھے۔۔۔

،

وہ رک کر ادھر ادھر لائبریری کو ڈھونڈنے لگا۔۔۔ دور دور تک کوئی نام ونشان نہیں تھا۔۔۔ اسے شدت سے اپنے بے وقوف بن جانے کا احساس ہوا۔۔۔ دل کھول کر غصہ آیا۔۔۔ وہ چھٹانک بھر کے سٹوڈنٹس اسے بدھو بنا چکے تھے۔۔۔

پیچھے کھڑی مرال چھپ کر اسکی ایک ایک حرکت دیکھنے لگی۔۔۔ اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اس کی منتیں کرے گی کہ معاملہ نہ اچھالے۔۔۔

صیغم واپس مڑنے ہی لگا تھا کہ کسی کلاس میں سے شور محسوس کرتا مدد کرنے کی غرض سے اس طرف بڑھا۔۔۔

مرال بھی شور محسوس کرتی جلدی سے پلر کی اوٹ میں چھپ گئی۔۔۔ ہلکا سا منہ نکال کر اس کی کاروائی دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

صیغم کو حیرت ہوئی شور کی آواز سن کر،،،،وہ نظر انداز کر کے آگے بڑھنے لگا کہ لڑکی کی آواز سن کر ٹھٹھکا۔۔۔یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے کسی لڑکی کے منہ پر کپڑا باندھا گیا ہو۔۔۔

مرال بھی سانس روکے اسکے اگلے عمل کہ منتظر تھی۔۔۔اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ دونوں تو خوش خوش اپنی مرضی سے اس طرف آئے تھے تو اب شور کیسا۔۔۔۔۔

صیغم نے آؤ دیکھا نہ تاؤ،،،، آگے بڑھ کر دروازہ بجانے لگا۔۔۔شور کی آواز میں اضافہ ہو گیا تھا۔۔۔

مرال بھی ڈر کے مارے پلر کو مضبوطی سے تھام گئ۔۔۔اس لڑکے کے تنے تاثرات دیکھ کر لگ نہیں رہا تھا کہ وہ کسی کو بخشے گا۔۔۔۔

""" دروازہ کھولو اس سے پہلے میں توڑوں۔۔۔ """

وہ دھاڑا تھا،،،جواب ندارد۔۔۔۔۔

ایک دفعہ پھر چلایا لیکن کوئ نتیجہ نہ نکلا۔۔۔۔۔

وہ سر ہلاتا پاس پڑے کنسٹرکشن کے سامان سے کچھ ڈھونڈنے لگا۔۔۔

سامان اٹھانے والی بھری ٹرالی کو دیکھا تو جلدی اٹھا کر دروازے میں زور زور سے مارنے لگا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کئ کوششوں کے بعد دروازہ کھلا تو اندھیرے میں پہلے پہل تو کچھ سجھائی نہ دیا۔۔۔

باہر سے بند ہونے والے دروازے کی آواز پر ٹھٹکا،،، لیکن حیرت کی انتہا تو تب نہ رہی جب کوئ خوشبوؤں میں لپٹا وجود اسکے گلے آلگا۔۔۔ اسے ایک لمحہ لگا تھا اس وجود کو پہچاننے میں یہ تھوڑی دیر پہلے والی ہی لڑکی تھی،،، اسکے پرفیوم سے وہ اسکو فورآ پہچان گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔ کیمرے کے فلیش پر وہ ہوش کی دنیا میں آیا۔۔۔ کھڑکی کے پاس کوئ وجود موبائل پکڑے اس سارے منظر کو قید کر چکا تھا چہرہ ماسک سے چھپا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ یعنی اسے ٹریپ کیا گیا تھا۔۔۔ وہ لڑکی خود ہی اسکے گرد بازو باندھے بچاؤ بچاؤ چلانے میں مصروف تھی۔۔۔ اسکا حلیہ دیکھ کر صیغم کا منہ کھل گیا۔۔۔ جگہ جگہ سے پھٹے لباس سے صاف واضح تھا جیسے اسکے ساتھ زیادتی کی کوشش کی گئ ہو۔۔۔ حیرت اور بے یقینی غصے میں بدلی تو وہ اسے پرے دھکیلنے لگا لیکن وہ لڑکی اتنی ڈھیٹ واقع ہوئ تھی کہ اسکی شرٹ کو مٹھیوں میں جکڑ گئ۔۔۔۔

وہ اسے جتنا خود سے دور دھکیلتا وہ اتنا قریب ہوتی۔۔۔ غصے سے سرخ چہرہ لیے اپنا پورا زور لگا کر اسے دھکا دینے لگا،،، نتیجتاً وہ پیچھے جا گری۔۔

ماتھے سے خون کی بوند نکل کر اسکا چہرہ خراب کر گئ۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

۔۔اور ساتھ ساتھ اس کا کرتا بھی اس دھکم پیل کا شکار ہوتا آگے سے پھٹ چکا تھا۔۔۔۔

صیغم اس ویڈیو بنانے والے کی طرف لپکا لیکن اس سے پہلے ہی وہ کھڑکی کی چٹخنی چڑھا کر منظر نامے سے غائب ہوا تھا۔۔۔۔یقیناً یہ ویڈیوز آگے بھی کہیں پہنچ چکی ہوں گی۔

اس قدر گھمبیر صورتحال،،،اور اپنے اس حلیے میں صیغم کمال نے زندگی میں پہلی بار خود کو بے بس محسوس کیا تھا۔۔۔۔وہ لڑکی ابھی بھی ڈرامے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔

جبکہ وہ چہرے پر ہاتھ پھیرتا اپنے بچاؤ کا طریقہ سوچنے لگا۔۔۔۔

کچھ سوچ کر باہر کی طرف لپکا۔۔۔لاک گھمایا لیکن شاید کسی نے باہر سے لاک کر دیا تھا۔۔۔۔

اس کی بے بسی پر رومیسہ کا زوردار قہقہہ گونجا۔۔۔

صیغم کمال نے غصے سے آؤ دیکھا نہ تاؤ،،،زمین پر بیٹھی اس لڑکی کو دو تھپڑ جڑ دیے،، لیکن وہ ہنوز اس کی بے بسی پر قہقہے لگا رہی تھی۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ مزید اسکا حشر بگاڑتا

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کلک کی آواز سے دروازہ کھلا تو وہ جلدی سے باہر لپکا جہاں کوئی لڑکی منہ پر ہاتھ رکھے کھڑی تھی۔۔۔

روشنی اندر آئی تو اپنی طرف نظر دوڑائی تو اپنا حلیہ دیکھ کر نئے سرے سے غصہ عود آیا۔۔۔

""اب دیکھتے جاؤ تمہارے ساتھ ہوتا کیا ہے ""

وہ جو باہر نکلنے لگا تھا اپنے پیچھے اس لڑکی کی آواز پر غصے سے دماغ پھٹتا محسوس ہوا۔۔۔ لیکن غصہ دبا گیا۔۔۔

پھولی سانس کے ساتھ باہر آیا تو کاریڈور میں کسی لڑکی کو بھاگتا دیکھ کر فوراً اس تک پہنچا۔۔۔ اسکے حلیے سے وہ پہچان چکا تھا کہ یہ وہی لڑکی ہے جس نے دروازہ کھولا تھا۔۔۔

"" کیا دیکھا ہے تم نے۔۔۔ ""

اسکو بازو سے پکڑ کر اپنی طرف رخ موڑا۔۔۔ مقابل کے سر پر ٹکا دوپٹہ لڑھک کر کندھے پر جھول گیا۔۔۔ وہ جلدی سے اسکے ہاتھ سے اپنا بازو چھڑوا کر دوپٹہ ٹھیک کرنے لگی۔۔۔۔

"" کک،،،،،کچھ ،،،، نہیں،،،،، دد،،، دیکھا میں نے ""

ڈر اور خوف کے مارے الفاظ بمشکل ادا ہونے لگے۔۔۔۔ اسکا گھبرایا لہجہ بتا رہا تھا کہ وہ ان کے ساتھ نہیں ملی ہوئی تھی۔۔۔۔ اور وہ اتنا پاگل بھی نہیں تھا کہ صحیح غلط کہ پہچان نہ کر سکے۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" تم میرا پیچھا کر رہی تھی۔۔۔ کیونکہ اس سنسان جگہ تو ہمارے علاوہ اور کوئی نہیں ہے ""

اسکے اتنے صحیح اندازے پر مرال کا منہ کھل گیا۔۔۔۔

""مم،،،،، مجھے،، جانے دو،،، میں کسی کو،،، کچھ نہیں،،، بتاؤں گی،،، ""

سامنے کھڑے لڑکے سے خوف محسوس ہونے لگا۔۔۔ اگر عالیہان یا نانا سائیں کو اس واقعے کی بھنک پڑ جاتی تو وہ تو اسے جان سے مار ڈالتے۔۔۔

اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وقت کہ سوئیاں موڑ دے۔۔۔ وہ تو اس لڑکی کی بچی کھچی عزت بچانے گئ تھی اسے کیا پتا تھا کہ وہ لڑکی تو خود نجانے کونسی دشمنی نکالنے کیلئے اپنا آپ پلیٹ میں رکھ کر پیش کر رہی ہو گی۔۔

ایسے کیسے جانے دوں۔۔۔۔ ""

لڑکی تم جانتی ہو میں نے کچھ غلط نہیں کیا۔۔

۔انہوں نے مجھے ٹریپ کیا ہے۔۔۔ میں میڈیا انڈسٹری سے تعلق رکھنے والا بندہ ہوں۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میرے لیے کتنی بڑی مشکل کھڑی ہو گئی ہے تم اندازہ نہیں لگا سکتی۔۔۔میرے کیریئر پر بدنما دھبہ لگ چکا ہے،،،وہ وزیر اعلیٰ کی بھانجی مجھے نہ صرف نوکری سے نکلوائے گی بلکہ جیل بھجوا کر دم لے گی۔۔۔۔

""

اسکا ہاتھ چھوڑ کر وہ پریشانی سے ماتھا مسلتا ادھر ادھر ٹہلنے لگا۔۔۔جانتا تھا کچھ ہی دیر میں معاملہ میڈیا پر آجائے گا اور پھر وہ شام تک جیل میں ہو گا۔۔۔۔

پھٹے لباس اور ملگجے حلیے میں وہ مجرم ہی تو لگ رہا تھا۔۔۔۔

مرال اسکو ٹہلتا دیکھ کر بھاگنے کے چکروں میں تھی کہ وہ اسکا ارادہ بھانپتا کلائی تھام گیا۔۔

اور مرال اعظم کو لگا اب وہ اپنے نانا اور عالیہان کے اعتاب سے نہیں بچ پائے گی۔۔۔۔یہ شخص اسے ایسے جانے نہیں دے گا،،،اور اس صورت میں اسکا حال جنگ میں فتح کیے گئے قیدی سے بھی بدتر ہو گا۔۔۔۔حویلی کی کال کوٹھری اسکا مقدر بن جائے گی۔۔۔۔۔

تم میرے حق میں عدالت میں گواہی دو گی۔۔۔ہاں تم یہی کرو گی۔۔۔ ""

لڑکی تم سن رہی ہو نا،،،میڈیا میں اور عدالت میں تم سب کو سچ بتاؤ گی کہ کیسے مجھے پھنسایا گیا ہے۔۔۔

""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکو ساکت کھڑا دیکھ کر وہ دھاڑا۔۔۔۔ میڈیا،، عدالت،،، گواہی،،،،

پہاڑ تھے جو وہ مرال اعظم پر توڑ رہا تھا۔۔۔۔

فون کی آواز پر وہ اس کی طرف متوجہ ہوا،،، مرال موقع دیکھتی فوراً سے بھاگی،،،، اس سے پہلے وہ اسے دوبارہ پکڑ تا سامنے سے آتے میڈیا،،، اور پولیس کو دیکھ کر کرب اور اذیت آنکھیں میچ گیا۔۔۔۔ فون ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے گر گیا۔۔۔۔ ایک قیامت تھی جو صیغم کمال کی منتظر تھی۔۔۔

کلک کلک کی آواز سے ڈھیروں تصویریں بننے لگیں۔۔۔

وہاں موجود میڈیا کے رپورٹر ریٹنگ بڑھانے کے چکروں میں نجانے کونسے کیچڑ اس پر اچھال رہے تھے۔۔۔۔

۔وہ میڈیا جو وزیر اعلیٰ کی کوریج کرنے آیا تھا اسے چٹپٹی کہانی مل گئ تھی۔۔۔۔

اسکے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں باندھی جا چکی تھیں۔

لیڈی کانسٹیبل کمرہ جماعت سے اس لڑکی پر چادر ڈال کر باہر لے آئ تھی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

روشنی میں اسکا نیم واچہرہ واضح ہوا تو چہرے پر اسکے تھپڑ کے ساتھ ساتھ نیل کے نشانات بھی تھے جو صاف میک اپ کا کمال تھا۔۔ لیکن اندھا میڈیا اسے جسمانی تشدد کہہ کر معاملہ مزید اچھالنے لگا۔۔۔

صیغم نے تاسف سے اسے دیکھا جو شاطرانہ مسکراہٹ اسکی طرف اچھال کر آنکھ دبا گئ تھی۔۔

ناظرین اہم خبر سے اپکو آگاہ کریں،،، صحافت کی دنیا کا مشہور نام صیغم کمال کراچی کی یونیورسٹی "" میں لڑکی سے زیادتی کی کوشش کرتے ہوئے پائے گئے ہیں۔۔ اور اس سے بڑی خبر یہ ہے کہ وہ لڑکی کوئی اور نہیں بلکہ وزیر اعلیٰ سندھ کی بھانجی ہیں۔۔۔

اطلاعات کے مطابق یونیورسٹی کی زیر تعمیر جگہ پر انکو بری حالت میں پایا گیا ہے۔۔ جسم پر اور چہرے پر جسمانی تشدد کے نشانات بھی پائے گئے ہیں۔۔ لڑکی نہایت بری حالت میں ہے۔۔۔ پولیس اور میڈیا کے ساتھ ساتھ سٹوڈنٹس کی بروقت کوشش کی وجہ سے زیادتی کی کوشش کو ناکام بنادیا گیا ہے۔۔

ریپیسٹ صیغم کمال کو حراست میں لے لیا گیا ہے،،، جبکہ وزیر اعلیٰ صاحب کی بھانجی کو ڈی این اے ٹیسٹ کیلئے ہسپتال بھجوادیا گیا ہے۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیمروں کی تیز روشنی پر وہ آنکھوں پر ہاتھ رکھ گیا۔۔۔اپنے لیے ریپیسٹ کا لفظ سن کر دل خون کر آنسو رویا۔۔۔

اسکو گھسیٹتے ہوئے لوگوں کے ہجوم سے لے جایا جانے لگا۔۔۔وہ جو دوسروں کی زبانیں بند کرواتا تھا آج اپنے اوپر لگے غلط الزامات پر اتنا مجبور تھا کہ صفائی تک نہیں دے پا رہا تھا۔۔۔۔زبان پر جیسے بڑے بڑے قفل لگا دیے گئے تھے۔۔۔کامیابی اور شہرت کا اتنا مختصر دورانیہ اور اتنا بھیانک انجام،،، اس سے اچھا تھا کہ وہ ایک معمولی سا اسسٹنٹ ہی رہتا کم سے کم عزت تو محفوظ رہتی۔۔۔۔

تھوڑی دیر پہلے جو لوگ اسکو ستائش سے دیکھ رہے تھے اب تھو تھو کر رہے تھے۔۔۔سرگوشیاں ابھر رہی تھیں۔۔۔۔

وزیر اعلیٰ سندھ کا دورہ منسوخ ہو چکا تھا،،،وہ پہلے ہی ہسپتال پہنچ چکے تھے،،،، تاکہ اپنی زیر نگرانی اپنی بھانجی کا ڈی این اے ٹیسٹ کروا سکے۔۔۔ڈی آئی جی تک یونیورسٹی پہنچ چکا تھا آخر کار وزیر اعلیٰ کی بھانجی کا معاملہ تھا۔۔۔۔

یونیورسٹی کے گیٹ سے باہر نکلتے ہوئے اپنے چینل کے بندے کو کورتج کیلئے دیکھا تو شدید حیرانی ہوئی۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

حیرت کی انتہا نہ رہی جب پولیس وین میں بیٹھنے سے پہلے دور کھڑے کامران کو آنکھ مارتے دیکھا۔۔۔۔

دماغ میں دھماکے ہونے لگے۔۔۔یعنی اسے جان بوجھ کر یہاں بھیجا گیا تھا،،،یہ سب پہلے سے ہی طے کیا جا چکا تھا۔

وزیر اعلیٰ کی بھانجی،،،کامران،،،چیرمین کیا یہ سب ملے ہوئے تھے۔۔۔۔

اسکو یہاں بھیجنے کا مقصد صرف اسکے کیریئر اور ذات کی دھجیاں بکھیرنا تھا،،،کورتج کیلئے تو پہلے ہی اسکے چینل کے لوگ موجود تھے۔۔۔۔وہ جتنا سوچ رہا تھا معاملے کی کڑیاں ملنے لگیں۔۔۔اسے بری طرح ایسے پھنسایا گیا تھا کہ نکلنا مشکل تھا۔۔۔۔

تھک ہار کر وہ سیٹ پر سر ٹکا گیا۔۔۔۔

پولیس کی حراست میں وہ سارا راستہ اپنے ساتھ اپنائے جانے والے متوقع رویے کو سوچنے لگا۔۔۔۔
جانتا تھا کہ اس کے ساتھ وہ رویا اپنایا جائے گا جس کا سوچ کر ہی روح فنا ہو جاتی ہے۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جو ویڈیوز انکے پاس موجود تھیں انکو دیکھ کر اور اسکا حلیہ دیکھ کر کوئی بھی اسکی بات کا کیسے یقین کر سکتا تھا۔۔۔ ہر کڑی اس کو گناہگار ثابت کر رہی تھی۔۔۔ اور اوپر سے وہ لڑکی بھی نجانے کہاں گئ تھی۔۔۔ وہ اس کے حق میں گواہی دے دیتی تو شاید کوئی مبہم سی امید ہو جاتی رہائی کی۔۔۔

اپنے ہاتھوں میں موجود ہتھکڑی دیکھ کر وہ نفی میں سر ہلا گیا۔۔۔ نگاہیں اپنے پھٹے کرتے پر گئیں تو مرحا اور اپنی ماں کا خیال آیا۔۔۔ یہ خبر ان تک نہ پہنچے سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔۔۔

وہ اسکی اس حالت میں دیکھ کر کیا سوچیں گی۔۔۔ اس پر لگے گھٹیا الزامات سن کر اسکی ماں کا مان ٹوٹ جائے گا۔۔۔ اور مرحا کیا وہ اس پر یقین کرے گی یا پھر ان تصاویر اور ویڈیوز کو سچ مان کر اس سے نفرت کرنا شروع کر دے گی۔۔۔

صیغم کمال کو پہلی بار میڈیا کی دنیا سے شدید نفرت محسوس ہوئی۔۔۔ جہاں لوگوں کی عزت اپنے ہاتھ میں نہیں جبکہ دوسروں کے ہاتھ میں تھی۔۔۔

اس دنیا میں جی حضور کرنے والے کو نوازا جاتا تھا جبکہ دوسروں کا حال بلکل صیغم کمال جیسا ہوتا تھا۔۔۔ کسی سے دشمنی پالنا کتنا خطرناک ہو سکتا ہے اسے اچھے سے اندازہ ہو گیا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پولیس کی حراست میں خود کو دنیا کا بے بس ترین انسان سمجھ رہا تھا۔۔۔اسکے قلم اور الفاظ کی طاقت جیسے کھو سی گئ تھی یا شاید جب عزت کی بات آئے تو قلم یا زبان کی طاقت کی نہیں بلکہ رشوت،،، سفارش،،،اور پیسے کی طاقت کی ضرورت ہوتی ہے۔۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

آج پھر وہ ایک حلقے کی کوریج کر کے آئی تھی جسکا حال بھی پچھلے حلقے جیسا تھا۔۔۔لوگوں کی حالت زار دیکھ کر سر درد سے پھٹا جا رہا تھا۔۔۔۔

ایک کپ چائے کا لے کر وہ اپنے کمرے میں آ گئ۔۔۔شکر ہے آج لائٹ نہیں گئ تھی ورنہ گرمی سے رہی سہی کسر بھی نکل جاتی۔۔۔۔

چائے کا کپ میز پر رکھتے وہ قلم اور ڈایریٹ اٹھا کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

سبز آنکھیں آج خاموش تھیں۔۔۔چمک ماند پر چکی تھی۔۔۔۔

دل میں عجیب سی ہلچل مچی ہوئ تھی۔۔۔۔کھڑکی سے جھانکتے روشن چاند کو کئ لمحے ساکت نگاہوں سے دیکھتی رہی۔۔۔ہاتھ میں پکڑے قلم سے کاغذ پر آڑھی ترچھی لکیریں بھی کھینچنے میں مصروف تھی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سر جھٹک کر دیکھا تو چائے ٹھنڈی ہو چکی تھی۔۔۔بالائی حصے پر تہ جم چکی تھی۔۔۔۔

ایک نظر اس پر ڈالتی وہ وہی کپ منہ کو لگا گئی۔۔۔۔رزق کی قدر وہ اچھے سے جانتی تھی۔۔۔

لیپ ٹاپ اور فون اٹھا کر وہ باہر نکل ائی۔۔۔چاند پوری آب و تاب سے آسمان پر روشنی بکھیر رہا تھا۔۔۔گرمیوں کی یہ ٹھنڈی رات پر سکون کر رہی تھی۔۔۔۔

وہ کونے میں بچھی چارپائی پر جا کر بیٹھ گئی۔۔۔۔لیپ ٹاپ کھول کر دیکھا تو کئی نوٹیفیکیشن ابھرے۔۔۔۔ انہیں نظر انداز کر کے وہ یوٹیوب پر صیغم کا پروگرام کھولنے لگی۔

پروگرام تو نہیں نکلا لیکن آج کی پوری کہانی سامنے آگئی۔۔۔۔

"" Seegham Kamal the rapist... ""

شہ سرخی پڑھ کر مرحا کو لگا کہ کسی نے پیروں تلے سے زمین کھینچ لی ہو۔۔۔کانپتے ہاتھوں سے ویڈیو کھولی تو آج کے واقعے کی مکمل رپورٹ تھی۔۔۔۔

اسکا حلیہ،،،اس پر اچھالا گیا کیچڑ،،،اس کو حراست میں لے کر جانے والا منظر،،،وہ کئی لمحے بے یقینی کی سی کیفیت میں رہی تھی۔۔۔۔اتنی بڑی قیامت انکے گھرانے پر بیت چکی تھی اور وہ اتنے بد قسمت تھے کے انجان تھے۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

لڑکی وزیر اعلیٰ کی بھانجی تھی،،،، مطلب صاف تھا کہ صیغم کو بڑی اچھی طرح پھنسایا گیا تھا۔۔۔

صیغم ایسی حرکت کر سکتا ہے مرحا کمال تو مر کر بھی اس بات پر یقین نہیں کر سکتی تھی۔۔۔ ایک چھت تلے رہتے ہوئے وہ اسکو رگ رگ سے جانتی تھی۔۔۔

وہ جان گئ تھی کہ اسکی حد سے زیادہ صاف گوئی،،، اسکی معصومیت،،، اسکی سچائی اسکے گلے کا پھندا بن گئ ہے۔۔۔

لیکن مسئلہ تو یہ تھا کہ جس الزام میں اسے اندر کیا گیا تھا اس میں بری ہونے کے امکان کم ہی تھے۔۔ جبکہ کم سے کم سزا عمر قید ہونے والی تھی۔۔۔

لیپ ٹاپ کی لڈ گرا کر وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔ اس ٹھنڈے ماحول میں اسے گھٹن ہونے لگی تھی۔۔۔ پولیس کی حراست میں مجرموں کے ساتھ کیا سلوک کیا جاتا ہے یہ تو کوئی عام انسان بھی آسانی سے بتا سکتا تھا۔۔۔

اور صیغم کے خلاف تو حکومتی بندے تھے۔۔۔

سامنے نظر گئ تو ہلتے پردے سے اپنی ماں کو پر سکون سوتا دیکھ کر انہیں بتانے کا ارادہ ترک کر دیا۔۔ کیونکہ وہ جانتی تھی کہ یہ آخری رات ہو گی جو وہ اس طرح کسی بھی فکر یا پریشانی سے آزاد ہیں۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

فون اٹھا کر وہ سوچنے لگی کہ کس سے مدد مانگی جائے۔۔۔

کون کرے گا اسکی مدد،،،، دل سے بے ساختہ آواز آئی۔۔۔

حد سے زیادہ سچائی انسان کو تنہا کر دیتی ہے اسے آج اندازہ ہوا تھا۔۔۔۔

رشوت اور اثر ورسوخ کے بغیر اس دنیا میں گزارا کتنا ناممکن ہے اسے آج کی رات نے اچھے سے سیکھا دیا تھا۔۔۔فون ہاتھ میں پکڑے وہ ساری رات پریشانی سے چکر پر چکر کاٹتی رہی۔۔۔۔

جب سب در بند ہو جائیں تو بھی ایک در ہے جو ہمیشہ کھلا رہتا ہے۔۔۔اور مرحا کمال کو تو صرف اسی در سے سفارش کی امید تھی۔۔۔۔۔

فجر کی نماز ادا کر کے وہ جلدی سے ناشتہ بنانے لگی۔۔۔۔

اماں کے علم میں لائے بغیر وہ جیل جا کر صیغم سے ملنے کا ارادہ رکھتی تھی۔۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀

چل اوئے تیری ملاقات آئی ہے۔۔۔ ""

"" زانی کہیں کا نا ہو تو

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

حوالدار کے تلخ جملے اسے اندر تک لہولہان کر گئے۔۔۔وہ جانتا تھا کہ اسے دماغی طور پر اذیت دینے کیلئے ان سب کو ایسے الفاظ کا حکم دیا گیا ہے۔۔۔۔

اپنے لیے زانی کا لفظ سننا وہ بھی تب جب آپ کا کردار شیشے کی مانند صاف ہو تو کتنا تکلیف دہ ہوتا ہے صیغم کمال سے بہتر کون بتا سکتا تھا۔۔۔

کل رات جس قدر خاطر تواضع کی گئی تھی اب تو چلنا بھی محال لگ رہا تھا۔۔۔سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں تو کل کی مار نے مفلوج کر دی تھیں۔۔۔قانون جرم ثابت ہونے سے پہلے جسمانی تشدد کی اجازت نہیں دیتا،،، لیکن قانون صرف قانون کی کتابوں یا پھر ٹی وی کے آگے بیٹھے سیاستدانوں کی زبانوں پر ہی اچھا لگتا ہے،،، حقیقت میں تو اسکا کوئی وجود ہی نہیں ہوتا۔۔۔

منتشر دماغ کے ساتھ وہ ملاقات والے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔دماغ کی کھڑکیاں تو سامنے کھڑی مرحا کو دیکھ کر کھلیں۔۔۔اس کے تو لاشعور میں بھی نہیں تھا کہ صبح کے سات بجے وہ کراچی آ سکتی ہے،،،،

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکی آنکھوں میں دیکھ کر صیغم بے گناہ ہونے کے باجود بھی خود کو مجرم سمجھنے لگا تھا۔۔۔ تھکن دکھ بے بسی قرب اذیت کی طویل داستانیں لیے وہ سبز آنکھیں ویران کھنڈرات کا منظر پیش کر رہی تھیں۔۔۔۔۔

چل بے بیس منٹ ہیں تیرے پاس۔۔۔ دو منٹ صبر نہیں ہوا اس محترمہ کو۔۔، صبح صبح ہی یار کو "" ملنے آگئی ہے۔۔۔۔ ""

حوالدار نے نخوت سے انہیں دیکھ کر کہا۔۔۔۔

اس سے پہلے صیغم غصے سے اس حوالدار کا حشر بگاڑ تا کمرے میں ایک زوردار تھپڑ کی آواز گونجی تھی ۔۔۔ حوالدار کو اپنی دنیا گھومتی ہوئی محسوس ہوئی تھی ۔۔۔اس نازک لڑکی کا اتنا بھاری ہاتھ اسکی پوری کائنات گھما گیا۔۔۔۔ صیغم نے بھی حیرت سے مرحا کو دیکھا۔۔۔

بے غیرت انسان،،،، لعنت ہے تجھ پے،،،، ""

بھائی ہے وہ میرا۔۔۔ کمینا۔۔۔۔

چل دفع ہو،،، اس سے پہلے تجھے مزا چکھاوں،،،،

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جانتا نہیں ہے مجھے،،،، ایک کام کر باہر جا کر موبائل کھول اور گوگل پر مرحا کمال لکھنا،،،، دو منٹ میں جان جائے گا۔۔ اور اگر ایک گھنٹہ کے دوران کوئی یہاں آیا تو پھر تو اپنی خیر منانا۔۔""

اسکا لہجہ،،، اسکا بات کرنے کا طریقہ،،، اسکی غنڈی گردی صیغم کمال کو جھٹکے پر جھٹکا دے گئ۔۔۔

"" یہ کیسی زبان استعمال کی ہے تم نے مرحا۔۔ ""

وہ ابھی بھی حیرت سے باہر نہیں نکلا تھا۔۔۔

"" اس سب کے پیچھے اسی کامران کا ہاتھ ہے کیا۔۔ ""

اسکی بات کو نظر انداز کر کے مدعے پر آئ تھی۔۔۔ دونوں عجیب تھے،،، کہے بغیر پوری بات جان لینے والے۔۔۔

"" ہممم،،، وہ دراصل ""

پوری کہانی نہیں سننی،،، کیونکہ فریب میں کوئ دلچسپی نہیں ہے۔۔۔ اگر تم اس لیے پوری بات بتا رہے کہ مجھے تم پر یقین نہیں ہے تو بہت افسوس ہوا تمہاری سوچ پر۔۔۔ ""

اسکے حلیے کو دیکھ کر دکھ ہوا تھا۔۔۔ وہ وجیہ مرد ایک ہی رات میں برسوں کا بیمار لگ رہا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" اس لیے پوری کہانی بتارہا ہوں تا کہ تمہیں آسانی ہو۔۔ ""

اسکی فکر دیکھ کر صیغم کو بے انتہا پیار آیا تھا اس پر۔ برقعے میں خود کو چھپائے وہ ایک عظیم لڑکی لگ رہی تھی۔۔۔

"" کوئی تمہاری بے گناہی کا گواہ۔۔ ""

اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے مختصر مگر اہم سوال کر رہی تھی ساتھ ساتھ کاغذ پر چند نکات بھی لکھ رہی تھی۔۔۔

"" ہاں۔۔۔ ""

کاغذ پر چلتا ہاتھ تھما۔۔ وہ تو اس سوال کے آگے نہیں لکھ چکی تھی،، لیکن اس کا جواب مرحا کمال کو اسکی طرف سوالیہ نگاہوں سے دیکھنے پر مجبور کر گیا۔۔۔

"" ایک لڑکی ہے اس سارے واقعے کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے اس نے۔۔۔۔ ""

اور پھر اسے ساری روداد بتائی جس کا ایک ایک لفظ مرحا کو اس دھوکے اور فریب کی دنیا سے نفرت کرنے پر مجبور کر گیا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ایک لڑکی تمہارے حق میں گواہی دے گی وہ بھی تب جب معاملہ اتنا اوپر کا ہو،،، اور دوسری لڑکی "" کی عزت کا مسئلہ ہو۔۔۔۔

"" تمہیں نہیں لگتا ناممکن ہے۔۔

""جانتا ہوں،،، وہ نہیں دے گی گواہی،،، ""

ظاہر ہے اس معاملے میں کون پڑنا چاہے گا،،، لوگ تو ویسے ہی تھانے کچہریوں سے دور بھاگتے ہیں اور اب تو وزیر اعلیٰ کی بھانجی کا معاملہ تھا۔۔۔

"" اس لڑکی کے بارے میں کچھ جانتے ہو۔۔۔ ""

"" حد ہے اتنی ہڑبڑی میں اس سے اسکا حسب نسب تو جاننے سے رہا۔۔۔ ""

چڑ کر دیا گیا جواب مرحا آسودگی سے مسکرادی۔۔۔۔ جیل میں گزاری گئ ایک رات نے اسے کیا سے کیا کر دیا تھا۔۔۔۔

ہمارے پاس ایک ہی راستہ ہے۔۔۔۔ وہ یہ کہ کسی طرح کامران کو بے نقاب کیا جائے،،، لیکن یہ "" نہایت مشکل کام ہے۔۔۔۔ اس کیلئے ہمیں اس لڑکی کی گواہی کی بھی ضرورت ہو گی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ کام واقعی مشکل ہے۔۔۔ اور اوپر سے الیکشن کے دن قریب ہیں،،، مجھے صبح نو سے شام نو تک کوریج کرنی ہوتی ہے۔۔۔۔

اوپر سے اماں،،، وہ تو برداشت نہیں کر پائیں گی،،، وہ تو پہلے ہی اس میڈیا کے خلاف ہیں۔۔۔۔

""مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا۔۔۔

وہ حد سے زیادہ صاف گوئی سے کام لے رہی تھی،،، نہ اسے باتیں گھمانے پسند تھا اور نہ ہی صیغم جھوٹی تسلیوں پر یقین رکھتا تھا۔۔۔۔۔

ساری کوشش بے کار ہیں،،، الزام اتنا طاقتور ہے کہ پھانسی نہ بھی ہوئی تو ساری زندگی اس کال "" ""کوٹھری میں سڑتا رہوں گا۔۔۔

اسکا ایک ایک لفظ نااُمیدی کی طویل داستان سنا رہا تھا۔۔۔۔

."" ناامیدی کی باتیں کیوں کر رہے ہو صیغم،،، ناامیدی کفر ہے۔۔۔ ""

ان وحشت ناک سلاخوں کے پیچھے ایک لمحہ بھی گزاریں نہ تو ہر امید ٹوٹ جاتی ہے۔۔۔۔ جب "" سچائی کا پتا ہو نہ تو خود کو جھوٹی تسلیوں سے بہلایا نہیں جاتا۔۔۔ کیونکہ یہ تکلیف دیتی ہیں۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سچ تو یہ ہے کہ ہماری ٹکڑ میں پوری سندھ حکومت ہے۔۔۔سندھ پولیس ہے۔۔۔

سندھ کی عدالتیں سندھ حکومت کے ساتھ ہیں۔۔۔

ہم ایک معمولی سے رپوٹر کے بچے ہیں۔۔۔جو لوگ کل مجھ سے اظہار محبت کرتے نہیں تھکتے تھے

آج مجھے زانی کہہ کہہ کر مجھ پر تھوک رہے ہیں۔۔۔۔۔

اور تم خود بتاؤ کون مائی کا لال وزیر اعلی سندھ کے خلاف ہمارا کیس لڑے گا۔۔۔اور کوئی لڑ بھی لے تو

"" فیس کہاں سے لائیں گے۔۔۔۔بتاؤ

صاف گوئی اتنی تکلیف دیتی ہے اسے آج اندازہ ہوا تھا۔۔۔۔اسکا عجیب سا لہجہ مرحا کو خوفزدہ کر

گیا۔۔۔یہ تو کوئی کمزور سا صیغم تھا اسکا بہادر بھائی تو نہیں تھا یہ۔۔

"" مجھ پر بھروسہ کرتے ہو۔۔۔۔ ""

"" اس وقت ہمیں امید یا بھروسہ کی نہیں بلکہ مضبوط سفارش،،،،ڈھیر سارا پیسہ چاہیے۔۔۔۔ ""

مرحا نے حیرت سے اسے دیکھا تھا۔۔۔۔

"" اللہ کی سفارش پر بھروسہ نہیں ہے کیا؟؟؟؟؟۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ جملہ صیغم کمال کی زبان پر قفل لگا گیا۔۔۔۔۔بحث کی گنجائش ہی نہیں بچی تھی۔۔۔۔

"" اس لڑکی کا خاکہ بنوا سکتے ہو نا۔۔۔ ""

ہاتھ میں بندھی گھڑی پر وقت دیکھ کر جلدی سے پوچھا۔۔۔

"" ہمممممم ""

سامنے دیوار کو گھورتے اس لڑکی کا حلیہ یاد کیا تھا۔۔۔۔

ایک بندے کو بلوا رہی ہوں،،،، خاکہ بنوا کر دو مجھے۔۔۔ ""

ایسے مت گھورو،،، احتیاطاً لائی تھی ساتھ،،، وقت ضائع نہیں کرنا چاہتی،،، تمہیں جلد سے جلد یہاں

"" سے رہائی دلوانا چاہتی ہوں۔۔۔

اسکو سوالیہ نگاہیں دیکھتے فوراً سے صفائی پیش کی تھی۔۔۔۔

صیغم اسکی عقلمندی کو سراہ کر رہ گیا۔۔۔

"" پہلی پیشی کب ہے۔۔ ""

خاکہ بنانے والا گیا تو وہ صیغم سے پوچھنے لگی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

""پرسوں۔""

محض ایک لفظی جواب دے کر وہ خاموش ہو گیا۔۔۔

ہمممممم،،،اس لڑکی کا پتا لگواتی ہوں۔۔۔اور تم فکر نہ کرنا،،ابھی حیدآباد جارہی ہوں کورٹ "" کیلیئے۔۔۔۔پھر اسکو بھی ڈھونڈتی ہوں۔۔۔

ناامیدی کفر ہے یاد رکھنا۔۔۔اس سے بھی برے حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے،،،سچ اور حق کا راستہ بہت کٹھن ہوتا ہے۔۔۔۔ہمت مت ہارنا کیونکہ مرحا کمال اپنے بھائ کو ہارتا ہوا نہیں دیکھ سکتی۔۔۔۔

"" جلد ہی ملنے آؤں گی۔۔اپنا خیال رکھنا۔۔۔

اسکے گلے لگ کر بولتے ہوئے آنکھیں نم ہو گئ تھیں۔۔۔جتنی مرضی بہادر تھی لیکن اپنے بھائ کیلیئے وہ ایک روایتی صنف نازک تھی۔۔۔۔

ملاقات میں ابھی دو منٹ باقی تھے لیکن وہ اس سے مل کر پراعتماد چال چلتی باہر نکل ائ۔۔۔ صیغم گرنے کے سے انداز میں کرسی پر بیٹھ گیا۔

۔دماغ صرف اور صرف اسکی باتوں میں اٹکا ہوا تھا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" جان گئے مجھے۔۔۔ ""

باہر ہی حوالدار کو سوجھے منہ کے ساتھ بیٹھا دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔ وہ محض اسکے تھپڑ کو یاد کرتا جھرجھری لے گیا۔۔۔ دیکھنے میں وہ ایک نازک سی لڑکی تھی لیکن تھپڑ تو آسمانوں کی سیر کروا گیا۔۔۔۔

میرے بھائی کو زانی کہا نا تو زبان کاٹ دوں گی۔۔۔۔ یاد رکھنا،،،، ایک ایک پل کی خبر ہے "" مجھے۔۔۔۔

یہ وردی اتروانا میرے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔۔۔۔ اور دوسری بات اس پر تشدد کرتے ہوئے ہاتھ ہلکا رکھنا۔۔۔۔ سمجھے۔۔ ""

اسکو اچھی طرح دھمکا کر وہ باہر کھڑے رکشے میں بیٹھ کر اپنی منزل کا رخ کر گئی۔۔۔۔۔

چونکہ کورتج شروع کرنے میں دو گھنٹے تھے اس لیے اسکا ارادہ یونیورسٹی آف کراچی جانے کا تھا۔۔۔۔۔

تب تک خاکہ بھی بن کر آجاتا۔۔۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" ارے آیئے مرحا صاحبہ کیسی ہیں آپ۔۔۔ ""

پرنسپل گرمجوشی سے اس کا استقبال کرنے لگی۔۔۔ یہ دنیا ابھرتے سورج کو سلام کرتی ہے جبکہ ڈوبتے سورج کو تھو تھو۔۔۔

وہ گھڑی پر نظر دوڑاتی انکی خوشامد سے تنگ آچکی تھی۔۔۔۔

بہت شکریہ آپ کا۔۔۔۔ ""

"" وہ دراصل ایک کام تھا مجھے۔۔۔۔ اس لڑکی کے بارے میں معلومات چاہیے۔۔۔

خاکہ اسکی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔

پرنسپل کے چہرے پر حیرانی پھیلی۔۔۔ وہ کیوں مانگ رہی تھی کسی لڑکی کی معلومات۔۔۔۔

دیکھیں میم،،، اس طرح کسی کی معلومات میڈیا تک پہنچانا ہمارے اصولوں کے خلاف ہے۔۔۔۔ ""

"" اور خاص طور پر لڑکی۔۔۔۔ میں معزرت چاہتی ہوں۔۔۔

مرحا نے دانت کچکچاتے ہوئے اسے گھورا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہم صحافیوں کا سب سے بڑا مسئلہ پتا کیا ہے ہم زبان سے سب کچھ اگلوا لیتے ہیں۔۔۔۔ ہمیں کچھ نہ ""
بھی پتا ہو نہ تو ہم باتوں کا ایسا جال بچھاتے ہیں کہ مقابل سب کچھ سچ سچ بتانا شروع کر دیتا ہے۔۔۔۔۔

آپ کے خلاف بہت سی معلومات ہے میرے پاس کسی دن فرصت سے مل بیٹھ کر اس پر روشنی ڈالیں
"" گے،،، ابھی مجھے اسکا نام پتا بتائیں اس سے پہلے میں ٹیڑھی انگلی سے گھی نکالوں۔۔۔

پرنسپل سٹپٹاتی ہوئی کسی کو بلانے لگی۔۔۔۔

"" دیکھیے پلیز کسی کو بتایئے گا مت کہ ہم نے آپ کو معلومات دی ہے۔۔۔ ""

."" بے فکر رہیں۔۔۔ ""

ذو معنی لہجے میں کہتی وہ فون کھول کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

اگلے لمحے اس لڑکی کی مکمل معلومات میز پر موجود تھی۔۔۔۔

اسکا حسب نسب جان کر مرحا کو لگا ساتوں آسمان کسی نے اس کے سر پر گرا دیے ہوں۔۔۔۔

دلاور آفندی کی نواسی،،، اور عدالت میں گواہی اسے امید کا آخری دیا بھی بجھتا ہوا محسوس ہوا۔۔۔۔

چہرے کا رنگ پھیکا پڑا تھا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

خود پر قابو پاتی وہ جلدی سے کاغذ کو بیگ میں ڈالنے لگی۔۔۔۔

"" بڑے پکے اصول ہیں بھئی۔۔۔۔۔کمال ہے میری دومنٹ کی تقریر پر آپ نے اس بیچاری لڑکی کی معلومات مجھے دے دی۔۔۔یہ بھی نہ سوچا کہ وہ اس فریب کی دنیا میں پھنس سکتی ہے۔۔۔""

اب کی بار پرنسپل کا رنگ اڑا تھا۔۔۔۔

"" آپ نے کہا تھا کہ ""

"" صحافی کی زبان پر بھروسہ کرنا سانپ کو دودھ پلانے کے مترادف ہے۔۔۔۔۔یہ ہماری زبان ہی تو ہوتی ہے جو دومنٹ میں کسی کی عزت کی دھجیاں بکھیر دیتی ہو۔۔۔ صحیح کو غلط ثابت کرنے کیلئے ہمیں دو منٹ لگتے ہیں۔۔۔

آئیندہ احتیاط کرنا،،اسے مشورہ سمجھیں یا نصیحت آپ کی مرضی۔۔۔۔۔

"" خدا حافظ۔۔۔

اسکی اگلی منزل اب حیدآباد تھی جہاں سارا دن کام کرنے کا بعد وہ ٹھنڈے دماغ سے اس سارے مسئلے کو سوچنے کا ارادہ رکھتی تھی۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بھائی کی محبت ایک جگہ لیکن اس چکر میں کام میں کوتاہی کرنا اسکے اصولوں کے خلاف تھا۔۔۔۔

ابھی تو میر عالیہان آفندی کا مقابلہ بھی کرنا تھا۔۔۔۔ تھک ہار کر وہ سیٹ کی پشت سے ٹیک لگا گئی۔۔۔۔

فرض،،، کام اور بھائی کی محبت کے درمیان وہ نازک سی لڑکی بری طرح پھنس چکی تھی۔۔۔

مدد کرنے والی صرف ایک ذات تھی،،،، ذات باری تعالیٰ۔۔۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀

"" راجو۔۔۔ ""

عالیہان لیپ ٹاپ پر جھکا کوئی ویڈیو دیکھ رہا تھا۔۔۔ ساتھ ساتھ سیگریٹ کے بھی کش لگا رہا تھا۔۔۔۔

"" حکم سائیں۔۔۔ ""

راجو پاس ہی کھڑا اسکے حکم کا منتظر تھا۔۔۔۔

"" میں سوچ رہا ہوں کہ جلسے میں چلا جاؤں۔۔۔ ""

راجو نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔ وہاں اسکے تاثرات تو بتا رہے تھے کہ وہ نہیں جائے گا لیکن اب۔۔۔

"" جو آپ کی مرضی سائیں۔۔۔ ""

حیرت کو پس پشت ڈال کر جی حضور کہا تھا۔۔۔

"" کسی ماہر نشانے باز کو بلاؤ۔۔۔ ""

سیگریٹ کو ایش ٹرے میں مسل کر وہ کھڑکی کے پاس جا کھڑا ہوا۔۔۔۔

شام کے وقت لان کا منظر حسین لگ رہا تھا۔۔۔۔

"" جو حکم سائیں۔۔۔ ""

وہ ایک دفعہ پھر سوال کرنے کی شدید خواہش کے باوجود سوال نہ کر پایا۔۔۔

مجھ پر حملہ کرواؤ،،،، سستی شہرت کا یہ طریقہ ہم بھی آزمائیں گے۔۔۔ ""

گولی بازو کو صرف چھو کر گزرنی چاہیے۔۔۔

"" لوگوں کی ہمدردی حاصل کرنے کا بھی اپنا ہی مزا ہے۔۔۔۔

راجو کیلئے حیرانی کی بات نہیں تھی۔۔۔ ایسے کئ حملے دلاور آفندی اور زاور آفندی بھی خود پر کروا چکے تھے۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سائیں بندوبست ہو جائے گا۔۔۔ ""

"" تو پھر کل کیلئے انتظام کرواؤں۔۔

"" ہاں اور کوئی اونچ نیچ نہیں ہونی چاہیے۔۔۔ ""

باہر ڈوبتے سورج کو دیکھتے وہ فضا میں سیگریٹ کا دھواں چھوڑ رہا تھا۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀

وہ زمین پر ماں کی گود میں سر رکھے بیٹھی تھی۔۔۔ دونوں رو رہی تھیں۔۔۔ قسمت کی ستم ظریفی جس نے خوشیوں کی ایک ہلکی سی جھلک دکھا کر دکھوں کی دنیا میں دھکیل دیا تھا۔۔۔

اپنے بیٹے کے خلاف اتنا بڑا الزام سننا ایک ماں کیلئے موت کے برابر تھا۔۔۔ بیٹا بھی وہ جس کے کردار کی گواہی اسکے مخالف بھی دیتے تھے لیکن وہ اس فریب چشم میں بری طرح پھنس چکا تھا۔۔۔

یہ بڑی ظالم دنیا ہے مرحا جہاں تم دونوں جا کر پھنس گئے ہو۔۔۔ ""

صیغم کیسے بچے گا،،، ہم غریب لوگ ہیں اور وہ اتنے طاقتور۔۔۔

"" ،،، یا اللہ اس دن سے پہلے ہی میں مر کیوں نہ گئی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مرحا تڑپ کر پیچھے ہٹی۔۔۔۔

""اماں،،، ""

محض لب پھڑ پھڑائے تھے۔۔۔۔۔

اگلے لمحے وہ جھٹکے سے اٹھتی کمرے میں جا کر بند ہو گئی تھی۔۔۔دروازے کے ساتھ ٹیک لگائے وہ اپنی بے بسی پر رو دی۔۔۔۔

اسے لگا کہ وہ وہی عام بے بس عورت ہے جو سوائے گھرداری کے کچھ بھی کرنے کی اہل نہیں ہے۔۔۔۔۔

سر درد سے پھٹنے لگا تھا۔۔۔ صیغم کی حالت یاد آتی تو دل درد میں درد اٹھنے لگتا۔۔۔۔۔

اوپر سے اماں کی مایوسی بھری باتیں۔۔۔وہ ٹوٹ رہی تھی۔۔۔

فرض،،،اور کام کو ساتھ لے کر چلنا مشکل نہیں ناممکن سا لگ رہا تھا۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀

مرحا کمال سنا ہے آپ صیغم کمال کی بہن ہیں آپ۔۔۔۔ ""

"" بڑا افسوس ہوا سن کر،،،، بیچارے پر بڑا مضبوط کیس بنا ہے۔۔۔بچنے کے امکانات کم ہیں۔۔

دونوں ایک ہی چینل پر کام کرتے تھے،،، فرق صرف اتنا تھا کہ وہ کیمرے کے آگے کام کرتا تھا اور یہ پس پردہ۔۔۔۔

وہ اپنے پروگرام میں ایڈیٹنگ کروانے کیلیئے اس وقت سٹوڈیو میں موجود تھی جب چینل کا چیرمین غوری آیا۔۔۔

"" آپ کو دکھ ہوا،،، یہ سن کر خوشی ہوئی۔۔۔ ""

نقاب ٹھیک کرتی وہ دوبارہ کاغذوں پر جھک گئ۔۔۔واضح اشارہ تھا کہ وہ مزید بات کرنے میں دلچسپی نہیں رکھتی۔۔۔

"" ہمیں بڑا افسوس ہے کہ اتنا اچھا صحافی کھو دیا۔۔۔ ""

لہجے میں دنیا جہاں کا دکھ سموئے وہ مرحا کو ٹھٹھکنے پر مجبور کر گیا۔۔۔

کھویا کہاں ہے۔۔۔بہت جلد رہا ہو جائے گا۔۔۔سب سے پہلے اس نوکری کو لات مارے گا،، ""
کیونکہ اگر آپ مشکل وقت میں مدد نہیں کرسکتے تو وہ پاگل ہے جو آپ کے چینل کو شہرت کی بلندیوں تک پہنچائے۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکا لہجہ اعتماد سے بھرپور تھا۔۔۔ غوری صاحب کا چہرہ پھیکا پڑا۔۔۔

"" اللہ کرے۔۔۔۔ ویسے کون مدد کر رہا ہے تم لوگوں کی۔۔۔ ""

وہ بات کو بے جا طوالت دے رہا تھا۔۔۔ مرحا کے ماتھے پر شکنیں ابھریں۔۔۔ لیکن چینل کا چیرمین تھا اس نازک صورتحال میں اس سے بگاڑ کر نوکری سے ہاتھ نہیں دھونا چاہتی۔۔۔۔

"" نہیں فلحال میں خود اپنی مدد آپ کر رہی ہوں۔۔۔ ""

کمال ضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسے جواب دے رہی تھی۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔ ""

"" لڑکی اپنی مدد سے کچھ نہیں ہوتا۔۔۔۔ کسی وزیر کی یا بڑے آدمی کی سفارش لاؤ۔۔۔

"" سفارش حرام ہے۔۔۔۔ لینے اور دینے والے دونوں جہنمی ہیں۔۔۔ ""

اطمینان سے اسکی بات رد کی تھی۔۔۔۔

جنت اور جہنم۔۔۔ ""

ہاہاہاہاہاہاہا،،، پیسے اور شہرت کے بارے میں سوچو۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" جنت اور جہنم کس نے دیکھی۔۔۔

مرحا کو حیرت ہوئی اسکی بات پر۔۔۔ لیکن جاہلوں سے بحث کرنا سب سے بڑی جہالت ہوتی ہے اس لیے خاموشی اختیار کر گئی۔۔۔۔

"" اگر چاہو تو میں کچھ مدد کر سکتا ہوں۔۔۔ ""

عجیب سی خاموشی کو غوری کی آواز نے توڑا۔۔۔ مرحا نے جھٹکے سے اسکی طرف رخ موڑا جو اسے ہی گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

شاید وہ اب اصل مدعے پر آیا تھا۔۔۔۔

""وجہ۔۔۔۔ ""

کاٹ دار لہجہ،،، جیسے اسکی پیشکش زہر لگی تھی۔۔۔۔

لو جی بھلائی کا زمانہ ہی نہیں ہے۔۔۔۔""

"" میں مدد کر رہا ہوں اور موصوفہ وجہ پوچھ رہی ہوں۔۔۔

"" ہاں تو کیوں مدد کر رہے ہیں۔۔ بغیر کسی شرط یا معاوضہ کے تو مدد کرنے سے رہے۔۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دونوں ہاتھ باندھ کر وہ اب اسکی طرف پوری طرح متوجہ ہوئی تھی۔۔۔۔

معاوضہ تو لوں گا۔۔۔۔ ""

"" بہت معمولی۔۔۔۔

مرحا ٹھٹھکی۔۔۔

"" کیا معاوضہ لیں گے۔۔۔ ""

"" زیادہ نہیں بس ایک رات کا سودا۔۔۔ ""

اسکا پورا وجود زلزلوں کی زد میں آچکا تھا۔۔۔۔

"" اسکے بدلے کیا ملے گا مجھے۔۔۔ ""

غوری کا چہرہ کھل اٹھا تھا۔۔۔۔۔

دیکھو عبوری ضمانت کروا سکتا ہوں۔۔۔۔ ""

دو ہفتوں کیلئے۔۔۔۔ ان دو ہفتوں میں تم لوگ مل کر ہاتھ پاؤں مارنا،،، اگر کچھ ہو گیا تو بہت اچھی بات ہے،،، ورنہ پھر یہ تمہارے بھائی کی بدقسمتی ہو گی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں بڑا خطرہ مول لے رہا ہوں،،، صرف تمہاری مدد کرنے کیلیئے،،، ورنہ دیکھو مقابل کون ہے،،، وزیر اعلیٰ۔۔۔۔

"" بڑا خطرہ ہے بھئی۔۔۔

اسکو بغور دیکھتے حالات کی دکھی منظر کشی کی تھی۔۔۔۔

مجھے منظور ہے۔۔۔ ""

""لیکن اگر تم مکر گئے تو،،،،

جانچتی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

"" معاہدہ نامہ لے کر آیا ہوں۔۔۔ ""

خوشی کے مارے جھٹ سے جیب سے کاغذ اور قلم نکالا تھا۔۔۔۔

مرحا کے دماغ میں کئی مناظر ابھرے۔۔ماں کا صیغم کو یاد کر کے روتا ہوا چہرہ،،،،

صیغم کا تھکن زدہ وجود،،، اس پر اچھالا گیا کیچڑ،،، اس پر لگے الزامات،،، اپنی بے بسی،،، اور اسکا ہاتھ خود بخود چلتا سفید جگہ کو مخصوص انداز میں کالا کر گیا۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com

وہ اپنا آپ بیچ چکی تھی صرف اور صرف اپنے بھائی کی رہائی کیلیئے،،، اپنی ماں کے آنسوؤں کو پونچھنے کیلیئے۔۔۔

گھاٹے کا سودا تو نہیں تھا،،، اور اس فریب چشم کی دنیا میں،،، میڈیا کی دنیا میں کوئی نئی بات تو نہیں تھی۔۔۔

اس جیسی ہزاروں لڑکیاں تھیں جو مجبوراً یا اپنی رضامندی سے اپنا وجود بیچ چکی تھیں۔۔۔ ان میں ایک اور اضافہ صحیح۔۔۔

مرحا کمال کا اضافہ۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀

مرال اپنے کمرے میں بیڈ کی پائنتی کے ساتھ لگی بیٹھی تھی۔۔۔ بار بار وہ مناظر آنکھوں کے سامنے آ رہے تھے جب وہ اسے گواہی دینے کیلیئے اکسا رہا تھا۔۔۔ جب وہ ہڑبڑی اور پریشانی کے عالم میں ایک انجان لڑکی کو اپنے کردار کی صفائیاں پیش کر رہا تھا۔۔۔۔

مرال کو سیاست کی دنیا کے ساتھ ساتھ میڈیا کی دنیا سے بھی گھن محسوس ہونے لگی تھی۔۔۔ یہ وہ جگہیں تھی جہاں عزت کے لٹیرے ہر وقت طاق میں رہتے تھے۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

معمولی سی دشمنی پر ذات کے یوں پرخچے اڑتے تھے کہ انسان ساری زندگی انہیں سمیٹتا ہی رہ جاتا تھا،، جڑنا تو ناممکن تھا۔۔۔۔۔۔

سب اس سے ہزار سوال پوچھ چکے تھی کہ امتحانات کے عین قریب وہ ہاسٹل سے واپس کیوں آئی۔۔۔

اور وہ سوائے رام کہانیاں سنانے کے علاوہ کچھ نہیں کر سکتی تھی۔۔۔۔

وہ تو دن رات دعا کرتی تھی کہ عالیہان یا نانا سائیں کو پتا نہ لگ جائے۔۔۔ ورنہ اسکے حق میں بہت برا ثابت ہوتا۔۔۔۔

اسے اس بے گناہ لڑکے سے ہمدردی تھی،،، لیکن وہ اتنی بہادر بھی نہیں تھی کہ اسکے حق میں گواہی دینے پہنچ جائے۔۔ وہ تو اپنے حق کیلئے آج تک آواز نہ اٹھا پائی تھی کسی اور کے حق کیلئے کیا خاک آواز اٹھاتی۔۔۔۔۔

دروازے پر ہونے والی دستک پر وہ چونکی۔۔۔۔

دوپٹہ اٹھا کر خود کے گرد لپیٹا اور دروازہ کھولنے لگی۔۔۔۔

سامنے ہی عالیہان کو کھڑا دیکھ کر ماتھے پر خوف کے مارے پسینے کی بوندیں ابھرنے لگیں۔۔۔۔۔

"" اندر نہیں بلائیں گی کزن صاحبہ۔۔۔ ""

یوں محسوس ہوا تھا جیسے نجانے کتنے اچھے تعلقات تھے ان کے بیچ۔۔۔۔

وہ کچھ کہے بغیر پیچھے ہٹ گئ۔۔۔۔

جانتی تھی کہ انکار کی صورت میں اس نے کونسا رک جانا تھا۔۔۔

بڑی مہربانی،،، لیکن میں گھڑ سواری کیلیئے جا رہا ہوں۔۔۔۔ ""

سوچا تم سے پوچھ لوں کے کونسے عاشق کا سوگ منانے کیلیئے یونیورسٹی چھوڑ کر کمرہ نشین ہو گئ ہے۔۔۔

""

بھگو بھگو کر طنز کے تیر مارتا وہ اسکی روح تک چھلنی کر گیا۔۔۔

"" ہر کسی کو خود کی طرح مت سمجھا کرو۔۔۔ ""

ناچاہتے ہوئے بھی زبان سے پھسل گیا۔۔۔

اوبی بی،،، کل تک تو بڑی تقریریں کر رہی تھی کہ میرے امتحانات سر پر ہیں،،، عالیھان ضد میں آ ""
کر مجھے چھوڑنے نہیں جا رہا،،، بلا بلا بلا

"" اور اب دیکھو زرا،،، بلاوجہ چھٹیاں کر کے مکھیاں مار رہی ہو۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" طبیعت نہیں ٹھیک میری،،،اس لیے کچھ دونوں کیلیئے چھٹی لی ہے۔۔ ""

نظریں چراتے ہوئے آہستگی سے وضاحت پیش کی تھی۔۔۔

بہانے بنانے بند کرو،،،،اور اس اتوار کو جانے کی تیاری پکڑو۔۔۔۔ ""

"" چار دن ہیں،،علاج کرواؤ اپنا،،،بلکہ اپنے دماغ کا۔۔۔۔

ہمیشہ کی طرح حکمیہ انداز میں کہتا وہ دروازے سے اوجھل ہوا تھا۔۔۔ مرال ایک دفعہ پھر بے بس سی ہو گئی تھی۔۔۔

آہستہ سے دروازہ بند کر کے وہ بیڈ پر جا کر بیٹھی۔۔۔۔

دونوں بازو گھٹنوں کے گرد باندھے وہ رو دی۔۔۔ اگر یونیورسٹی میں کسی کو پتا چل گیا کے وہ اس سارے منظر کی گواہ ہے تو اسکا کیا بنے گا۔۔۔۔۔

اور اوپر سے عالیہان کا حکم تھا،،،وہ لاکھ ہاتھ پاؤں مارتی،،،اتوار کو ہر صورت یونیورسٹی جانا پڑنا تھا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رونے کی سو وجوہات تھیں،،،وہ کس کس بات پر روتی۔۔۔۔اس لیے اپنا منہ صاف کرتی آنکھیں موند کر سونے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔ضبط کے باجود بھی وقفے وقفے سے آنسوؤں کے چند قطرے گال پر پھسل جاتے جنہیں وہ ہاتھ کی پشت سے رگڑ دیتی۔۔۔

وہ آج پھر اس حویلی میں قدم رکھ چکی تھی۔۔۔دونوں دفعہ اسے یہاں غرض کھینچ کر لائی تھی،،،وگرنہ شاید اس خود غرضی اور فریب کی دنیا میں کبھی قدم نہ رکھتی۔۔۔

پہلے انسانیت کا دکھ اور اب بھائی کی محبت۔۔۔

رشتے انسان کو کمزور ہی تو کر دیتے ہیں،،،وہ مضبوط لڑکی ان دو دنوں میں کمزور ہو گئ تھی۔۔۔ٹوٹ گئ تھی۔۔۔۔۔

پچھلی دفعہ کی بنسبت وہ برقعے میں نہیں تھی۔۔۔وگرنہ کچھ بعید نہ تھا کہ اس حویلی کے ملازم اور مکین اسے پہچان لیتے۔۔۔

سفید شلوار قمیض پر گلابی دوپٹہ لیے وہ واقعی حسین لگ رہی تھی۔۔۔چہرہ مرجھایا ہوا لگ رہا تھا،،لیکن آسودگی میں بھی کمال کشش تھی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یونیورسٹی سے پتا کروانے پر پتا چلا تھا کہ مرال اس واقعے کے بعد سے چھٹیوں پر تھی۔۔۔۔ مرحا کو اسکی بزدلی پر تاؤ چڑھا۔۔۔

"" مرال اعظم سے ملنا ہے۔۔۔ ""

باہر کھڑے گارڈ کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔ صبح کا وقت تھا اس لیے گارڈز کی کثیر تعداد موجود تھی۔۔۔

"" اپنا شناختی کارڈ دکھاؤ۔۔۔ ""

مرحا ان امیروں کے چونچلوں پر آنکھیں گھما کر رہ گئ۔۔۔

"" شناختی کارڈ تو ایسے مانگتے ہیں جیسے حملہ آور گیٹ سے اجازت نامہ لے کر جائیں گے۔۔۔ ""

کارڈ اسکی طرف بڑھاتے ہوئے بڑبڑائ۔۔۔

ان دو دنوں کی بھاگ دوڑ نے اسے چڑچڑا کر دیا تھا۔۔۔

دکھاوے کی چیکنگ ختم ہوئ تو اس نے سکھ کا سانس لیا۔۔۔

اندر کا ماحول آج بھی ویسا ہی حسین تھا۔۔۔

"" او ہیلو میڈم کدھر جا رہی ہو منہ اٹھا کر۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ جو اپنے ہی رو میں چل رہی تھی قریب کسی کی بھاری آواز سے اپنا وزن بر قرار نہ رکھ پائی،،، نتیجتاً اسکا وجود زمین بوس ہوا تھا۔۔۔

سامنے دیکھ کر غصہ کی لہر تن بدن میں آگ لگا گئ جہاں وہ ٹریک سوٹ میں منہ کو جوس لگائے ہنسی روکے کھڑا تھا۔۔۔۔

"" اندھا۔۔۔ کمینا۔۔۔ گدھا۔۔۔ ""

بڑبڑاتے ہوئے اپنے کپڑے جھارتی وہ اٹھ کھڑی ہوئ۔۔۔ ہنسی روکنے کے چکروں میں عالیہان آفندی کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔۔۔۔

"" راستہ دیں۔۔۔ ""

اسکو دیوار بنا کھڑا دیکھ کر چڑتے ہوئے کہا۔۔۔

"" تمہارے باپ کا گھر ہے جو یوں چہل قدمی کر رہی ہو۔۔۔ ""

لحاظ اور تمیز کا تو دور دور تک کوئ واسطہ نہیں تھا۔۔۔ مرحا اسکے انداز گفتگو پر لب بھینچ گئ۔۔۔

"" مرال کی دوست ہوں،،،، اس سے ملنے آئ ہوں۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جانتی تھی کہ وہ اسے وجہ پوچھے بغیر اندر جانے نہیں دے گا۔۔۔

جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے اس کی ایسی کوئی دوست نہیں ہے جو عقل سے پیدل ہو،،،اور یوں منہ اٹھا کر گھر آجائے۔۔۔ ""

"" کسی اور کو جا کر الو بنانا۔۔۔ ابھی نو دو گیارہ ہو جاؤ،، شاباش۔۔۔

چٹکی بجاتے ہوئے باہر کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔ اتنی ذلت پر مرحا کا چہرہ سرخ ہو گیا۔۔۔ وہ بغور اسکے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھ رہا تھا،،، ساتھ ساتھ ہاتھ میں پکڑی بوتل سے جوس کے گھونٹ بھی بھر رہا تھا۔۔۔

"" آپ اسے بلوا دیں،،، وہ خود ہی بتا دے گی آپ کو۔۔۔، ""

اتنی بے بسی اسے کبھی محسوس نہیں ہوئی تھی۔۔۔ اس جیسے شخص کے منہ نہیں لگنا چاہتی تھی لیکن کوئی اور چارہ بھی تو نہیں تھا۔۔۔

اسے آج کا دن ہی منحوس لگا تھا۔۔۔

"" راجو مرال کو کہو ایک منٹ کے اندر اندر لان میں پہنچے۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکو گہری نگاہوں سے گھورتے قریب ہی پلر کے پاس کھڑے راجو کو حکم دیا۔۔۔۔

نظریں جیسے اسکی سبز آنکھوں میں شناسائی کی رمق ڈھونڈنے کی کوشش میں تھی۔۔۔۔۔ لیکن کوئی سرا ہاتھ نہ لگا تو وہ سر جھٹک گیا۔۔۔۔

اسکا حکمیہ انداز،،، مرحا کو وہ پڑھا لکھا جاہل لگا تھا۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں آسودہ سے حلیے میں کوئی بیس بائیس سالا لڑکی کسی ملازم کی تقلید میں چلتی ہوئی آئی تھی۔۔۔

اسکا حلیہ بتا رہا تھا کہ وہ جیسے بیٹھی تھی ویسے ہی اٹھ کر آگئی ہے شاید یہ مقابل کا خوف تھا۔۔۔۔ وہ تو بس یہی اخذ کر پائی تھی۔۔۔۔

""" کیسی ہو مرال،،، کہاں غائب ہوا اتنے دنوں سے۔۔۔۔ """

آگے بڑھ کر گرمجوشی سے اسے گلے لگایا۔۔۔ مرال تو اس نئی لڑکی نما مصیبت پر ہکا بکا رہ گئی۔۔۔ زندگی میں اور کم مصائب تھے جو سامنے کھڑی لڑکی ایک اور اضافہ بن کر آگئی تھی۔۔۔۔۔

""" تھوڑی دیر بات کرنا چاہتی ہوں آپ سے،،، گڑبڑ مت کرنا پلیز۔۔ """

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکے کان میں سر گوشی نما انداز میں کہا تو خوف سے مرال کے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔۔۔ سامنے کھڑے عالیہان کو دیکھا جو ان دونوں کو ہی گھور رہا تھا۔۔۔

"" طبیعت کیسی ہے۔۔۔ ""

وہ یوں ظاہر کروانے لگی جیسے نجانے کتنی پرانی دوستی ہو۔۔۔۔۔۔

مرال بھی اسکی آنکھوں کا اشارہ سمجھتی جھجھکتے ہوئے جواب دینے لگی۔۔۔

""۔""اب تھوڑی بہتر ہے۔۔۔

مرحا ٹیڑھی نگاہوں سے عالیہان کو دیکھتی اسکے جانے کی منتظر تھی لیکن حد تو تب ہوئی جب وہ آرام سے کرسی پر بیٹھتا فون میں مگن ہو گیا۔۔۔۔۔

البتہ دھیان سارا کا سارا ان دونوں کی طرف تھا۔۔۔۔۔

اتنی عجیب و غریب صورتحال،،، مرحا کو لگا کہ وہ بری طرح پھنس جائے گی۔۔۔۔۔

وہ تو بھلا ہو ملازم کا جو کھانے پینے کا سامان لے آیا تو مرحا کو راہ فرار مل گئ۔۔۔۔

ہلکی پھلکی باتیں مرال سے کرتی وہ دل ہی دل میں اسکو صلواتیں سنا رہی تھی۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اہہہہہہہہہہہہہ،،،،سوری۔۔۔۔۔ ""

جوس گر گیا ہے،،،،

"" واشروم کہاں ہے مرال۔۔۔

عالیہان بھی فون چھوڑ کر اسکی طرف متوجہ ہو چکا تھا۔۔۔۔۔۔

"" آؤ تمہیں واشروم کا راستہ بتاؤں۔۔۔ ""

اب کی بار تو حقیقتاً مرحا کا منہ کھل گیا۔۔۔ اسکے اتنے آرام سے کہنے پر اسکا دل چاہا یا تو اسے غائب کر دے یا خود غائب ہو جائے۔۔۔۔۔ اسے ڈر تھا کہ کہیں اسکی نیا پار لگنے سے پہلے ہی ڈوب نہ جائے۔۔۔۔۔۔

"" No it's okkk......

I can manage... ""

مصنوعی ہنسی چہرے پر سجائے سامنے پڑے میز سے ٹشو اٹھا کر اپنی قمیض کا کونا صاف کرنے لگی۔۔۔ دل ہی دل میں خوب گالیوں سے نواز رہی تھی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" اندر چل کر بیٹھتے ہیں مرال۔۔۔ ""

اسکے جانے کی کوئی صورت نہ دیکھ کر بولی۔۔۔۔

نہیں،،،،لان میں ہی ٹھیک ہے۔۔۔ موسم دیکھو کتنا اچھا ہے اور صوفے بھی آرام دہ ہیں۔۔۔ ""

"" یہیں بیٹھ کر آرام سے بات کرو۔۔۔

فون پر نظریں جمائے بولتا ہوا وہ مرحا کمال کو زہر سے بھی زیادہ زہریلا لگا۔۔۔۔ جبکہ مرال تو اس انجان لڑکی کے سامنے شرمندہ سی ہو گئی۔۔۔۔

اسکی ہر بات کا جواب مرال کی بجائے عالیہان دے رہا تھا یہ بات مرحا کو طیش دلانے کیلئے کافی تھی۔۔۔۔

مرال دراصل میرا فون چوری ہو گیا ہے،،، اور نمبر کہیں اور محفوظ نہیں ہے۔۔۔۔ ""

"" تو ایک کام کرو اپنا نمبر دے دو،، میں نئے فون میں محفوظ کر لوں۔۔۔

مرال گھبرا سی گئی۔۔۔ کسی انجان لڑکی کو نمبر دینا جو حرکتوں سے ہی خاصی چالاک لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" لینڈلائن کا نمبر لکھو،،،ذاتی نمبر پر کال کرنا منع ہے۔۔۔ ""

مرال کے کچھ بولنے سے پہلے وہ فون پر ہی نظریں جمائے بولا۔۔۔۔

"" وہ دوست ہے میری۔۔۔۔ ""

دانت کچکچاتے ہوئے گویا باور کرایا گیا تھا۔۔۔۔۔۔

"" وہ کزن ہے میری۔۔۔۔ ""

اتنا ہی اطمینان سے جواب دیا گیا تھا۔۔۔۔

اور مرحا کمال جیسی نامور صحافی کی بس ہو گئ تھی۔۔۔۔

وہ کسی بھی طرح اس گھٹن زدہ ماحول سے فرار چاہتی تھی۔۔۔۔۔۔۔چارو ناچار لینڈلائن نمبر لکھ لیا۔۔۔۔۔گویا بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی صحیح۔۔۔۔۔۔

"" مجھے دیر ہو رہی ہوں،،،پھر ملنے آؤں گی،،،اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔ ""

اس نے اٹھنا ہی مناسب سمجھا تھا۔۔۔۔۔وہ تو کرسی سے جیسے چپک ہی گیا تھا،،،اٹھنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔۔۔دو لڑکیوں کے درمیان بیٹھنے کی بھلا کیا تک بنتی تھی۔۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" خداحافظ۔۔۔ ""

مرال توکب سے اسکے جانے کی دعائیں کر رہی تھی۔۔۔ اسلیے فوراً بول پڑی۔۔۔

مرحا اسکی جلدبازی پر مسکرا دی۔۔۔۔

ایک گھوری فون پر مگن عالیہان پر ڈال کر وہ گیٹ کی طرف بڑھ گئ۔۔۔۔

"" کہاں رہتی ہے یہ۔۔۔ ""

اور یہی وہ عدالت تھی جس سے وہ بچنے کیلیئے بھاگ رہی تھی،،، لیکن اس کے ہوتے ہوئے ایسا ممکن تھوڑی تھا۔۔۔۔

"" وہ،،،،وہ دراصل۔۔۔۔ ""

تم یہاں بولنے کی مشق کرلو،، ویسے زبان قینچی کی طرح چلتی ہے،،، اگر کام کی بات پوچھ لو تو پرانی ""
"" ٹرینوں کو بھی سستی میں پیچھے چھوڑ دیتی ہے۔۔۔۔

طنزیہ انداز میں کہتا وہ اندر کی طرف قدم بڑھا گیا۔۔۔۔

جبکہ مرال سوائے مٹھیاں بھینچنے کے کچھ نہ کر سکی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

""یہ کیا کیا آپ نے غوری صاحب،،،، میرا بنا بنایا کھیل خراب کر دیا۔۔۔ ""

غصے کی شدت سے اسکے دماغ کی رگیں پھٹنے کو تھیں۔۔۔ وہ ایک ایسے کھلاڑی کی مانند تھا جو منزل کے نہایت قریب ہونے کے باوجود ہار گیا ہو۔۔۔۔

کامران اس وقت پاگلوں کی طرح چلاتا ہوا پورا غوری مینشن سر پر اٹھائے ہوئے تھا۔۔۔۔

اور غوری،،، وہ تو ہاتھوں میں سر گرائے صوفے پر بیٹھا اپنا ہی غم منا رہا تھا۔۔۔۔۔

آپ کچھ بولنا پسند کریں گے کہ کیوں آپ نے اتنا مضبوط کیس ہونے کے باجود اسے عبوری ضمانت دلوائی۔۔۔۔۔ ""

"" آپ جانتے نہیں ہیں اسے،،، وہ دو کیا ایک ہفتے کے اندر اندر ہمیں جیل کے پیچھے کر دے گا۔۔۔

پاس پڑی میز کو زوردار ٹھوکر ماری تھی۔۔۔ بیش قیمت شوپیس دو کوڑی کے ہو گئے تھے۔۔۔۔۔۔

وہ چھٹانک بھر کی لڑکی الو بنا گئی غوری کو۔۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ارے تیس سال میں کبھی ایسا نہیں ہوا۔۔۔اور وہ مجھے میرے ہی جال میں پھنسا گئ۔۔۔۔۔

"" *****

غصے سے دانت پیستے اس لڑکی کو گالیاں بکنے لگا تھا جسے اس نے دیکھا تک نہیں تھا۔۔۔ہوس میں اتنا اندھا ہو چکا تھا کہ ایک اندیکھی لڑکی کے ساتھ ایک رات کا سودا کر لیا تھا۔۔۔

"" لڑکی،،،،،،کونسی لڑکی۔۔۔ ""

وہ حیران ہوتا اب تفشیش پر اتر آیا تھا۔۔۔۔

اور پھر غوری نے جو کہانی سنائی،،،کامران کا دل چاہا اسکا گلا اپنے ہاتھوں سے دبا ڈالے۔۔۔۔۔

او غوری صاحب،،،، ""

کراچی میں کوٹھے ختم ہو گئے تھے جو آپ کو اپنی ہوس پوری کرنے کیلئے وہ صحافی ملی تھی۔۔۔

ارے کیا ہو گیا تھا آپ کی موٹی عقل کو،،،۔جانتے نہیں ہیں پوری میڈیا انڈسٹری میں وہ مشہور

"" ہے،،،،اور آپ نے اسے بے وقوف بنانے کا کیسے سوچ لیا۔۔۔

اب ہو گیا تو کیا کروں۔۔۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کل کی وہ چھوکری الو بنا گئ۔۔۔تجھے لگتا یہاں میں جشن منا رہا ہوں،،،،ابے آگ لگی ہے دل میں،،،،

"" اور یہ آگ تب ہی ٹھنڈی ہو گی جب وہ چھوکری میری دسترس میں آئے گی۔۔۔۔۔۔

اب کی بار وہ بھی غصے سے بولے۔۔۔کب سے اسکی بک بک سن کر اپنے بے وقوف بن جانے کا شدت سے احساس ہو رہا تھا۔۔۔۔۔۔

بس کر دیں غوری صاحب،،،، شیخ چلی کے خواب نہ دیکھیں۔۔۔۔ ""

مان لیں کے الو بن گئے ہیں آپ۔۔۔۔۔

آپ یہاں بیٹھ کر سڑیں،،،میں آپکی طرح ہاتھ پر ہاتھ دھرے نہیں بیٹھ سکتا۔۔۔

""اور یاد رکھیے گا اگر میں پھنسا تو آپ بھی ساتھ ہی پھنسیں گیں۔۔۔۔۔

اسکا دل چاہ رہا تھا سب کچھ تہس نہس کر دے۔۔۔۔۔

فون کی رنگ ٹون سے وہ اسکی طرف متوجہ ہوا۔۔۔۔نام پڑھ کر پوری قوت سے فون سکرین پر دے مارا۔۔۔۔۔۔

"" پتا نہیں کونسی منحوس گھڑی تھی جب یہ متھے لگ گئ تھی۔۔۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

غوری ٹھٹکا۔۔۔۔

کامران،،، ہوش کر اب،،،، ""

یہ آخری سہارا ہے،،، اگر اس سے بھی بگاڑ لی نہ تو ہم پکا جیل میں چکی پیسیں گیں۔۔۔۔

بے غیرت تو ویسے بھی تم ہو،،، تھوڑے اور بن جاؤ،،، محبت محبت کھیل کر وزیر اعلیٰ کو جلد فیصلے

"" کروانے کا دباؤ ڈالو۔۔۔ اسے بول کے اپنے ماموں سے کہے کہ جلدی یہ صیغم کا فیصلہ کریں۔۔۔

بن پانی کے مچھلی کی طرح پھڑ پھڑاتے وہ کوئی بھی موقع ہاتھ سے نہیں گوانا چاہتے تھے۔۔۔۔ غلطی کی کوئی گنجائش ہی نہیں تھی،،، اب یا تو آر تھا یا پار۔۔۔۔

کامران بھی پر سوچ انداز میں ٹہلنے لگا۔۔۔۔ شاید غوری ٹھیک ہی کہ رہا تھا،،، رومیسہ ہی امید کا آخری دیا تھی۔۔۔۔۔

آج صبح صبح ہی پیشی سے ٹھیک دو گھنٹے پہلے صیغم کمال کی عبوری ضمانت کی درخواست عدالت کی طرف سے قبول کرلی گئی تھی جس میں سارا ہاتھ غوری کے پیسوں اور اثر و رسوخ کا تھا۔۔۔۔

مرحا کمال کو یقین نہیں تھا کہ اللہ اتنی آسانی سے موقع فراہم کر دے گا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اپنی حفاظت کیلیئے وہ ہر وقت اپنے ساتھ قلم نما کیمرہ رکھتی تھی۔۔۔۔۔۔ساری ریکارڈنگ کر کے وہ دو گھنٹوں کے اندر اندر غوری کی بازی پوری کی پوری اسی پر پلٹ گئ۔۔۔۔۔۔

کامران کو تو صیغم کی مسکراہٹ اور وکٹری کا نشان ہی نہیں بھول رہا تھا جو جیل سے رہا ہوتے ہوئے اسے دکھایا تھا۔۔۔۔۔۔

میڈیا کے سامنے اس نے اپنی بے گناہی کے بارے میں ایک لفظ نہیں بولا تھا۔۔۔۔۔۔

میں یہاں کسی کو جوابدہ نہیں ہوں۔۔۔۔ ""

سب سے پہلے اللہ کو جوابدہ ہوں،،، اللہ جانتا ہے کہ میں بے گناہ ہوں۔۔۔۔۔

اس کے بعد میں عدالت کے سامنے جوابدہ ہوں،،،، اور بہت جلد ہی عدالت کے سامنے سب ثبوتوں کے ساتھ آوں گا۔۔۔۔

"" شکریہ۔۔۔۔

جیل کے باہر کھڑی میڈیا کی ایک کثیر تعداد کو دیکھتے ہوئے وہ محض چند جملے کہ کر نکل گیا تھا۔۔۔

اس فریب چشم کی دنیا میں کوئی کسی کا سگا نہیں تھا وہ جانتا تھا کہ اسکے کہے گئے ایک ایک لفظ کا الگ الگ مطلب اخذ کیا جائے گا۔۔۔۔۔

گاؤں کے مرکزی چوک پر لوگوں کا رش تھا۔۔۔۔۔بڑی بڑی تین ٹرالیاں جو اکثر سامان ٹرانسپورٹ کرنے کے کام آتی تھیں،،،وہ بھی چوک کے بیچ و بیچ کھڑی تھیں۔۔۔۔

لوگوں میں عورتوں اور بچوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔۔۔۔۔دلاور آفندی کا ملازم خاص ہاتھوں میں پانچ پانچ سو روپے والے نوٹوں کی کئی گڈیاں لیے کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔

چلو چلو شاباش،،،،پانچ پانچ سو لیتے جاؤ،،،اور بیٹھتے جاو۔۔۔۔ ""

ترتیب سے بیٹھو اور بھی بہت سے لوگ ہیں۔۔۔۔فکر نہ کرنا جلسے میں کھانا بھی ملے گا،،،بے شک شام کیلئے بھی وہاں سے لے آنا۔۔۔۔ ""

ہر کسی کے ہاتھ میں ایک ایک سبز نوٹ رکھ کر اسے گاڑی میں سوار کیا جا رہا تھا۔۔۔۔یہ تین ٹرک بھر کر ضلع میں ہونے والے جلسے میں جانے تھے۔۔۔۔۔

عوام کو پیسے اور کھانے کا لالچ دے کر جلسے میں لے جایا جارہا تھا کیونکہ عوام کی جتنی زیادہ تعداد ہو گی اتنی زیادہ شہرت ملے گی۔۔۔۔۔

پانچ پانچ سو روپے دینا دلاور آفندی کے بائیں ہاتھ کا کھیل تھا۔۔۔۔

جبکہ غریب گاؤں والوں کیلیئے مفت کا کھانا اور پانچ سو روپے ایک بہت بڑی غنیمت تھی۔۔۔۔ آنے جانے کا سارا خرچہ بھی ان کا ہی تھا۔۔۔۔

گاؤں والوں کیلیئے یہ گھاٹے کا سودا تو نہ تھا،،، بس چند گھنٹے بیٹھ کر نعرے بازی کرنی تھی اور انکی بک بک سننی تھی۔۔۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀

دوپہر کے بارہ بج رہے تھے،،،، موسم ابر آلود تھا،،، جیسے ابھی کالی گھٹائیں برسنا شروع ہو جائیں گیں۔۔۔۔۔۔۔

گھر کے اندر قدم رکھا تو خاموشی کا سامنا کرنا پڑا۔۔۔۔۔

دروازہ بند کر کے پلٹی تو صیغم کے کڑے تاثرات دیکھ کر گلے میں گلٹی ابھری۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" مرحا میں جو پوچھوں سچ سچ بتانا۔۔۔ ""

اسکا سرد لہجہ مرحا کو آج پہلی بار اس سے خوف محسوس ہوا۔۔ اسکے چہرے پر فکر اور پریشانی کے تاثرات مرحا کو شرمندہ کر گئے۔۔۔

"" پانی تو پوچھ لو۔۔۔ تھکی ہاری آئی ہوں۔۔ ""

لہجہ کو حتی الامکان نارمل رکھنے کی کوشش کی گئی تھی۔۔۔۔۔

مرحا بات مت گھماو۔۔۔ ""

کیسے دو دن کے اندر اندر ضمانت ہوئی وہ بھی تب جب نہ ہمارے پاس سفارش تھی نہ پیسے۔۔۔ کیس بھی اتنا مضبوط تھا۔۔۔۔۔۔

"" مجھے سچ سچ بتانا کیا کیا ہے تم نے اور کیسے۔۔۔۔،

وہ چینخا تھا اسکے بے پرواہ لہجے پر۔۔۔

"" یہ دیکھ لو،، ""

فون نکال کر اسکی طرف بڑھایا۔۔۔ جبکہ ویڈیو کو دیکھتے ہوئے اسکے تاثرات بگڑتے چلے گئے۔۔۔

مرحا خاموشی سے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔برقع میں ملبوس وہ باہر آئی تو اسکا فون زمین پر کرچی کرچی ہوا پڑا تھا۔۔یقیناً یہ صیغم کے اشتعال کا سبب بنا تھا۔۔۔اور وہ خود بھینچے جبڑوں کے ساتھ چارپائی پر بیٹھا ٹانگیں ہلا رہا تھا۔۔۔

اسے کہتے ہیں جوش میں ہوش کھونا۔۔۔۔ ""

""تم تو جیسے جانتے ہی نہیں کہ اس فیلڈ میں کیا کیا ہوتا ہے۔۔۔۔

سم کارڈ اور میموری کارڈ اٹھاتے ہوئے تاسف سے اسکے عمل کو دیکھا تھا۔۔۔

""اور اگر کچھ ہو جاتا،،، ""

اسکا جملہ ادھورا ہی تھا جب مرحا ہنس دی۔۔۔

توبہ کر رہا ہو گا وہ کمینہ،،، یا پھر مجھ سے بدلے لینے کے منصوبے بنا رہا ہو گا۔۔۔لیکن شاید جانتا "" نہیں ہے مجھے۔۔۔عورت ہوں،،،، لیکن کہیں سے صنف نازک نہیں ہوں۔۔۔تم کیا چاہتے تھے کہ میں یہاں بزدل عورتوں کی طرح رونا دھونا ڈال کر بیٹھ جاتی،،، اور تم وہاں جیل میں سڑتے رہتے۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

خیر اج میں حویلی گئ تھی،،،وہ لڑکی حد کی بزدل ہے۔۔۔۔عالیہان آفندی کی پھوپھی کی بیٹی ہے۔۔۔

اور وہ اس طرح رعب جمارہا تھا جیسے بیوی ہو اسکی۔۔۔۔

جم کر ہی بیٹھ گیا تھا پاس،،،اس لیے بات کرنے کا موقع نہیں ملا۔۔۔۔۔

دو ہفتے ہیں ہمارے پاس،،،اگر اب کچھ نہ کیا تو بہت مشکل ہو جائے گی۔۔۔۔۔

اس لڑکی سے تم نبٹ لو،،،میں کراچی جا کر اس کامران اور رومیسہ نامی لڑکی کی جاسوسی کرتی ہوں۔۔۔

"" کوئی نہ کوئی ثبوت ہاتھ لگ جائے گا۔۔

اسکے پاس بیٹھتے ہوئے پہلے سے ترتیب کردہ منصوبہ اسکے گوش گزارا۔۔۔۔

صیغم کا غصہ تو اسکے پر اطمینان لہجہ دیکھ کر ہی اتر گیا تھا۔۔۔اگر وہ لڑکی ہو کر اتنی بہادری سے کام لے سکتی تھی تو وہ کیوں نہیں۔۔۔۔۔

"" عقلمند ہو۔۔۔ ""

اسکو دیکھتے ہوئے ہنس کر کہا۔۔۔۔

"" بس کچھ لوگوں کو ہماری عقلمندی پر شک ہے۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مسکراہٹ دباتے ہوئے برقعے کے نادیدہ کالر جھاڑے۔۔۔۔۔

صیغم بھی مسکرادیا۔۔۔۔غصہ جیسے جھاگ کی طرح بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔

""اماں مزار سے آئیں تو بتادینا کسی کام سے جارہی ہوں۔۔۔۔ ""

"" جلسے پر جارہی ہو۔۔۔ ""

صیغم نے بے ساختہ پوچھا۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہا،،،ہاں۔۔۔۔ ""

پتاہے چوک میں ٹرالیاں کھڑی ہیں جہاں انسانوں کو کھانے اور پیسوں کا لالچ دے کر جانوروں کی طرح لادا جارہا ہے۔۔۔۔ ""

ہنستے ہنستے ہوئے اسکا لہجہ آسودہ ہو گیا۔۔۔۔۔

صیغم بھی نفی میں سر ہلاتا اسکے ہاتھ سے فون کے باقیات پکڑنے لگا۔۔۔۔۔

فون کے ٹکڑے دیکھ کر وہ دونوں کھکھلا کر ہنس دیے۔۔۔

بچو اب آئی فون لوں گی میں۔۔۔۔۔میرے آنے سے پہلے خرید کر رکھنا۔۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" خداحافظ۔۔۔

ہنستے ہوئے وہ باہر نکل گئ جہاں چینل کی طرف سے دی جانے والی ذاتی استعمال کیلیئے گاڑی اور ڈرائیور کھڑا تھا۔۔۔۔

گاڑی میں بیٹھتے ہوئے پیچھے مڑ کر دیکھا تو محلے والے سر نکالے کھڑے اسکو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔ انکے ہلتے ہونٹ انکی بڑبڑاہٹ کے گواہ تھے۔۔۔۔

مرحا ہاتھ ہلا کر انکو خداحافظ بولتی گاڑی میں بیٹھ گئ۔۔۔ جبکہ اسکے چڑانے والے انداز پر محلے والے چڑتے ہوئے مزید گالیوں سے نوازنے لگے۔۔۔۔۔

جلسے میں عوام کا جم غفیر موجود تھا۔۔۔ سامنے ہی کنٹینرز سے اونچا سٹیج بنایا گیا تھا جہاں سے عوام آسانی سے خطاب کرنے والے کو دیکھ سکتی تھی۔۔۔۔

عورتوں بچوں اور مردوں کی ایک کثیر تعداد موجود تھی۔۔۔ کچھ سیاسی رہنماؤں کی آمد ہو چکی تھی جبکہ اس حلقے کے متوقع ایم این اے میر عالیہان آفندی کی آمد کا انتظار تھا۔۔۔۔ پارٹی کے دیگر لوگ بھی سٹیج پر موجود تھے۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

۔۔۔۔صد شکر تھا کہ آج موسم اچھا تھا ورنہ گرمی میں اتنی دیر کھڑا رہنا مرحا کیلئے محال ہو جاتا۔۔۔۔۔

جگہ جگہ پارٹی پرچموں کی بہار تھی۔۔۔۔کرسیاں کم تھیں لہذا زیادہ تر لوگ کھڑے تھے۔۔۔۔اور نعرے بازی بھی جاری تھی۔

پورا پنڈال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔۔۔۔میڈیا کی بھی ایک کثیر تعداد موجود تھی۔۔۔۔ہر چینل کی ڈی ایس این جی اور رپورٹرز بھی کورج کیلئے چوکس کھڑے تھے۔۔۔۔

شور کی آواز پر مرحا نے،،،جو پیچھے کھڑی جلسے کا جائزہ لے رہی تھی پلٹ کر دیکھا۔۔۔

گاڑیوں کی ایک لمبی قطار تھی،،،ذاتی سیکورٹی گارڈز کے ساتھ ساتھ سندھ پولیس کی بھی کئی گاڑیاں پروٹوکول کو حصہ تھیں۔۔۔

لوگوں کے نعروں میں شدت آگئی۔۔۔۔۔

میر عالیہان آفندی۔۔۔۔ ""

زندہ باد۔۔۔۔۔

دیکھو دیکھو کون ایا۔۔۔

"" میر آیا میر آیا۔۔۔۔۔۔

پنڈال میں نعروں کی گونج میں اضافہ ہو چکا تھا۔۔۔۔ سپیکر پر بھی نعروں کی آوازیں گونجنے لگی تو ساتھ ہی پنڈال میں پارٹی ترانوں کا شور مچ گیا۔۔۔۔

کالی لینڈ کروزر سے سفید کلف زدہ شلوار قمیض پر بھورا کوٹ پہنے،،، آنکھوں کو چشمے کے پیچھے چھپائے وہ اترا تو کئی پارٹی رہنما آگے بڑھ کر اسکا استقبال کرنے لگے۔۔۔۔ میڈیا دھڑا دھڑ تصویریں کھینچنے لگا ۔۔۔۔۔۔

لوگوں کے ہجوم کو چیرتا وہ سٹیج کی طرف بڑھا۔،، جاتے جاتے مڑ کر پیچھے کسی کو مخصوص اشارہ کیا تھا۔۔۔۔۔۔

مرحا جو اسکا ایک ایک تاثر دیکھنے میں مصروف تھی اس نے بھی اسکی نظروں کے تعاقب میں مڑ کر دیکھا تو اسی حویلی والے ملازم کو کھڑے پایا۔۔۔۔۔

اسکے اشارے سے کچھ خاص مطلب اخذ نہ کر پائی البتہ اتنا ضرور جان گئی تھی کہ یہ کوئی سادہ اشارہ نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پہلے مختلف رہنماؤں نے تقریریں کی،،،، پھر عالیہان آفندی کو سٹیج پر دعوت خطاب دی گئ۔۔۔۔۔۔

اس سب کے دروان مرحا کی نگاہیں اس ملازم پر جمی تھیں۔۔۔ وہ جہاں جاتا،،، مرحا غیر محسوس انداز میں اسکے پیچھے ہو لیتی۔۔۔۔۔

ابھی خطاب شروع ہوئے بمشکل پانچ منٹ ہوئے تھے کہ راجو عوام کو چیرتا کسی نقاب پوش کے پاس گیا۔۔۔۔۔۔

اور مرحا کمال کو ایک لمحہ لگا تھا پوری صورتحال سمجھنے میں۔۔۔۔۔۔

تیز تیز قدم اٹھاتی وہ ان کے پاس پہنچی۔۔۔۔ راجو اسکو سمجھا بجھا کر ہٹ گیا،،،، جبکہ مرحا اس آدمی سے چند قدم کے فاصلے پر جا کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔

اگر گولی مارنے کی کوشش کو ناکام بناتی پھر بھی یقیناً عالیہان آفندی کا عوامی ہمدردی حاصل کرنے کا مقصد پورا ہو جاتا۔۔۔۔۔

وہ انگلیاں چٹخاتی کچھ سوچنے لگی۔۔۔۔ پاس اینٹ پڑی دیکھ کر دماغ تیزی سے چلنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جونہی اس آدمی نے پسٹل نکالی مرحا جلدی سے اس تک پہنچتی اسکے پاؤں پر زور سے اینٹ پھینک گئ۔۔۔۔درد سے کراہتے ہوئے وہ نیچے جھکا اس سب کے دروان پسٹل زمین پر گر گئ۔۔۔۔چونکہ وہ کم رش والی جگہ پر موجود تھے لہذا کسی نے دیکھا نہیں تھا۔۔۔۔

پارٹی ترانوں اور لوگوں کے شور میں اسکی کراہ دب سی گئ تھی۔۔۔۔۔

مرحا آگے بڑھ کر پسٹل اٹھا گئ۔۔۔

ایک نظر سٹیج پر کھڑے عالیہان کو دیکھا جو بولتا ہوا ادھر ادھر دیکھ رہا تھا شاید گولی کا منتظر تھا۔۔۔۔

مرحا اسکی کوشش کو ناکام بناتی خوشی سے نہال تھی۔۔۔۔۔

پسٹل اٹھا کر سٹیج کی طرف رخ کیا۔۔۔۔عالیہان نے جونہی اسکی طرف دیکھا اسے لگا ساتوں آسمان اسکے سر پر آگرے ہوں۔۔۔۔

مرحا ایک ادا سے گولی کو چلانے والے انداز میں اشارہ کر کے اس پر پھونک مار گئ۔۔۔۔اتنی دور سے بھی اسکی یہ حرکت عالیہان آفندی کی نگاہوں سے چھپی نہیں تھی۔۔۔۔۔۔

غصے کی انتہا تھی ایک لڑکی نے اسکا بنا بنایا منصوبہ ناکام بنا دیا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اگلے ہی لمحے وہ خطاب روکتا وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔۔ساری پولیس اور پارٹی رہنما چوکس ہو گئے۔۔۔۔۔

غصے سے تمتاتا چہرہ لیے گاڑی میں جا بیٹھا۔۔اسکی دھاڑ پر گاڑی دھول اڑاتی پنڈال سے غائب ہوئی تھی۔۔۔۔۔

جلسے کو بڑی مشکل سے سنبھالا گیا لیکن عالیہان کا خطاب بیچ میں چھوڑ کر اس طرح جانا میڈیا کو چٹپٹی خبر دے گیا۔۔۔۔۔

مرحا کمال کا کام ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

وہ آرام سے ہاتھ جھاڑتی پسٹل کو اپنے بیگ میں رکھ کر پارکنگ کی طرف بڑھ گئ جہاں اسکا ڈرائیور گاڑی لیے کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔

مسکراتے چہرے کے ساتھ وہ جلسہ گراؤنڈ کو دیکھتی گھر کی جانب رواں دواں تھی۔۔۔۔

مرال ابھی ہاسٹل پہنچی تھی،،،عالیہان کی ضد تھی سو پوری ہو گئ۔۔۔۔اسکی بات سے انکار کرنا ناممکن تھا سو وہ چپ چاپ آج ڈرائیور کے ساتھ ہاسٹل آ گئ تھی۔۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسے رہ رہ کر اس بہادر لڑکی پر رشک آ رہا تھا،،، ساتھ ساتھ احساس کمتری بھی تھا کہ وہ اس کے جیسی بہادر کیوں نہیں ہے۔۔۔۔

اپنا سامان کونے میں رکھ کر وہ لیٹنے ہی والی تھی کہ دروازے پر ہونے والی دستک سے بدمزہ ہوتی دروازہ کھولنے گئ۔۔۔۔۔

سامنے ہی اس دن والی لڑکی کو دیکھ کر ساتوں آسمان یکے بعد دیگرے اسکے سر پر آ گرے۔۔۔۔ کیا وہ اسکا پیچھا کرتے کرتے یہاں تک آ گئ تھی۔۔۔۔ مرال بے ساختہ پیچھے ہٹی۔۔۔۔۔ انجانا سا خوف محسوس ہوا تھا۔۔۔۔۔

اگر کوئ چادر یا دوپٹہ وغیرہ اوڑھنا ہے تو اوڑھ لو۔۔۔۔۔ ہمیں کہیں جانا ہے،،، وارڈن سے "" "" اجازت لے چکی ہوں میں۔۔۔

اطمینان سے کہتی وہ اسکے بیڈ پر لیٹنے کے سے انداز میں بیٹھ گئ۔۔۔۔۔

مرال ہراساں سی وہیں کھڑی رہی۔۔۔ دائیں بائیں دیکھتی وہ مدد کی طلبگار تھی۔۔۔۔ اسکا خوفزدہ چہرہ دیکھ کر مرحا اپنی ہنسی چھپا گئ۔۔۔۔

سرخ رنگت زرد پر گئ تھی جبکہ آنکھوں میں بھی خوف کے ڈورے پھیلنے لگے۔۔۔۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ارے یار دیکھو،،،، اغوا کار نہیں ہوں،،،نہ ہی کوٹھے پر لے کر جا رہی ہوں۔۔۔۔ ""

"" ایک کام ہے چھوٹا سا تم سے۔۔۔۔ دوپٹہ لے لو،،،، دیر ہو رہی ہے۔۔۔

مرحا ہاتھ میں بندھی گھڑی پر ٹائم دیکھتے ہوئے بولی،،، لیکن مقابل ٹس سے مس نہ ہوئی۔۔۔۔

وہ نفی میں سر ہلاتی کونے میں نسب الماری کی طرف بڑھ گئ۔۔۔ سبز رنگ سوٹ کے ساتھ ہم رنگ دوپٹہ نکال کر اسکی طرف بڑھایا۔۔۔ لیکن وہ ابھی بھی خوفزدہ سی اپنی جگہ پر جمی ہوئی تھی۔۔۔۔

مرحا آگے بڑھ کر خود ہی اسکے سر پر دوپٹہ دینے لگی۔۔۔۔

برامت سمجھو مجھے۔۔۔۔ ""

ایک اچھی لڑکی ہوں،،، ایسا ویسا کچھ نہیں ہوگا تمہارے ساتھ،،،، لیکن اگر تم آرام سے نا مانی تو گھر تک تو میں آ ہی گئی تھی۔۔۔ آگے کہاں تک جا سکتی ہوں،،، یہ تو اندازہ لگا ہی سکتی ہو۔۔۔۔

"" اور عالیہان کو بتانا بھی زیادہ مشکل نہیں ہے میرے لیے۔۔۔۔

دھیمے لہجے میں اسکو کہتے ہوئے وہ آخر میں دھمکانے کے سے انداز میں اسے اپنی بات ماننے پر مجبور کرنے لگی۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" م،،، مم،، میں،، چل،،،، ر،،، رہی،، ہوں ""

وہ اٹکتے ہوئے بولی تو مرحا کو بے ساختہ اس ڈرپوک لڑکی پر ترس آیا۔۔۔۔

مرال ایک نظر اسکی طرف دیکھ کر دوپٹے سے جھولتے اپنے لمبے بھورے بالوں کو باندھنے لگی۔۔۔

جبکہ مرحا اس سب کے دوران کمرے کا جائزہ لینے لگی جو امراء کے بچوں کیلئے خاصا خوبصورت اور آرام دہ تھا۔۔۔

"" چلیں ""

اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے پوچھا تو مرال نہ انکار کر پائی نہ اقرار،،، بس خاموشی سے اسکی ساتھ چل دی،، جہاں وہ لے کر جانا چاہتی تھی۔۔۔۔

اسکے علاوہ اور کر بھی کیا سکتی تھی۔۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

یہ کراچی کا مشہور ریسٹورینٹ تھا جہاں صیغم کمال خود کو ہڈی میں چھپائے کونے والی ٹیبل پر بیٹھا تھا۔۔۔ ساتھ ساتھ انگلیاں فون کی سکرین پر تیزی سے چل رہی تھیں۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نظریں وقفے وقفے سے دروازے سے ٹکرا کر ناامید ہو کر واپس آجاتی تھیں۔۔۔۔۔

""ہیلو۔۔""

مانوس سی آواز کانوں سے ٹکرائی تو فون سے نظریں ہٹا کر سامنے دیکھا جہاں مرحا سفید سوٹ میں اطمینان سے کھڑی تھی۔۔۔۔۔

""بڑی جلدی نہیں آگئ تم۔۔۔""

وہ چڑتے ہوئے بولا تو پاس کھڑی مرال اسکی آواز سن کر گرنے کو تھی۔۔۔۔چہرہ زیادہ واضح نہیں تھا لیکن وہ پہچان گئ تھی اسے۔۔۔۔۔گرنے سے بچنے کیلیئے پاس پڑی کرسی کا سہارا لیا۔۔۔۔۔

""مرال اس سے ملو یہ ہے صیغم کمال،،،میرا بھائی۔۔۔۔""

اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے زبردستی اپنے ساتھ بٹھایا اور وہ سکتے کے عالم میں اپنی قسمت کو کوس رہی تھی جس نے نجانے اسے کس نہج پر لا کھڑا کیا تھا۔۔۔۔۔

صیغم نے نخوت سے اس ڈرپوک لڑکی کو دیکھا جو اس دن اس کی بات ماننے کی بجائے جان بچا کر بھاگ گئ تھی۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسے کمزور اور ڈرپوک لڑکیاں سخت زہر لگتی تھیں جیسے اب خوفزدہ چہرہ لیے بیٹھی مرال لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

"" تم جانتی ہو نہ اسے۔۔۔ ""

مرال کا سر میکانکی کے سے انداز میں اثبات میں ہل گیا۔۔۔۔۔

نظریں اب بھی سامنے بیٹھے صیغم کے آدھ چھپے چہرے پر ٹکی تھیں۔۔۔۔

تو وہ سارا واقع جس یونیورسٹی میں ہوا تم جانتی ہو گی،،، تمہیں بس ہمارا عدالت میں ساتھ دینا ہو "" گا۔۔۔۔ ""

اسکے بدلتے تاثرات دیکھتی وہ آرام سے بولنے لگی۔۔۔۔ صیغم بھی خاموشی سے اسکو دیکھنے لگا جو نجانے کونسی سوچیں سوچ رہی تھی۔۔۔۔۔

"" میری ایک شرط ہے۔۔۔۔ ""

کئی لمحے کی خاموشی کے بعد وہ بولی تو دونوں بہن بھائی ایک دوسرے کو دیکھ کر رہ گئے۔۔۔۔۔

"" کیا۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

صیغم نے پوچھا۔۔۔۔ابھی تو وہ اتنی بزدلی کا مظاہرہ کر رہی تھی اور اب اتنی بہادر کیسے ہو گئ کہ شرطیں منوانے لگے۔۔۔

""اگر شرط مان لی تو گواہی دے دوں گی۔۔۔ ""

"" ورنہ آپ لوگ زبردستی نہیں کر سکتے میرے ساتھ۔۔۔

نجانے اسکے دماغ میں کیا چل رہا تھا لیکن اب وہ اسکا چہرہ مطمئن تھا۔۔۔ جیسے سمندر میں طوفان کے بعد خاموشی چھا گئ ہو۔۔۔

ہم تمہاری شرط نہ بھی مانیں تو تم گواہی دو گی،،،اپنی مرضی سے یا زبردستی،، ""

"" آئ سمجھ۔۔۔

صیغم کو یہ لڑکی مزید زہر لگنے لگی تھی جواب ستی ساوتری بن رہی تھی۔۔۔۔

"" چپ کرو تم،،بات سننے دو اسکی۔۔۔ ""

مرحا کو صیغم کا انداز زرا نہ بھایا،،اسلیے اسے ڈانٹ پلا گئ۔۔۔شاید اسے اس لڑکی سے ہمدردی تھی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

صیغم مرحا کو گھوری سے نوازتا پانی کا گلاس منہ کو لگا گیا۔۔۔

"" شادی کرو گے مجھ سے۔۔۔ ""

پانی پیتے صیغم کو اچھو لگا۔۔۔ کھانس کھانس کر برا حال تھا۔۔۔ مرحا نے گردن موڑ کر اسے دیکھا جو اب مطمئن سی میز پر انگلی سے لکیریں کھینچ رہی تھی۔۔۔

"" یہ پاگل ہے کیا؟ ""

صیغم اپنا تنفس سنبھالتا مرحا سے پوچھنے لگا۔۔۔۔

"" تم ایک انجان آدمی کو کہہ رہی ہو شادی کا۔۔۔۔ دماغ تو ٹھیک ہے۔ ""

مرحا خود بھی حیرت میں تھی,,,,ڈرپوک سی یہ لڑکی ایسی شرط رکھے گی اسکے واہموں گمان میں بھی نہ تھا۔۔۔۔

"" ہاں تو میں ایک انجان آدمی کے حق میں گواہی کیوں دوں ؟ ""

اسکے دوبدو بولنے پر صیغم اور مرحا نے بے ساختہ ایک دوسرے کو دیکھا۔۔۔۔

""دیکھو۔ تم گواہی دو گی مطلب دو گی۔۔ اب کوئی بحث نہیں ہو گی ""

مرحادوٹوک انداز میں بولی،،، جبکہ مرال نفی میں سرہلاتی ان دونوں کو حیران کر گئی۔۔۔۔

اچھا چلو ہم مان لیتے ہیں تمہاری شرط۔۔ ""

""تو وہ تمہارا نانا اور ماموں زاد ایک زانی سے کر دے گا تمہاری شادی؟

صیغم کے بد تمیزی سے کہنے پر مرحا نے میز نے نیچے سے اسکے پاؤں پر اپنا پاؤں مارا۔۔۔

"" ان کو کون بتائے گا؟ ""

اب کی بار دونوں کے منہ کھل گئے۔۔۔ یا وہ لڑکی پاگل تھی یا انہیں پاگل کر رہی تھی۔۔۔

یار مرحا اسکو ہٹاؤ یہاں سے۔۔۔ پہلے کم مسئلے ہیں جو نیا مسئلہ ہمارے گلے باندھ رہی ہے یہ۔۔۔ ""
""

وہ زچ ہوتا اٹھنے کو تھا جب مرحا کی آواز پر قدموں میں بیڑیاں بندھ گئیں۔۔۔

""ہمیں قبول ہے۔۔۔ ""

اب کی بار حیران ہونے کی باری مرال کی تھی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

صیغم بھی مرحا کو گھوریوں سے نوازنے لگا لیکن مرحا نظریں تو مرال کے حواس باختہ چہرے پر ٹکی تھیں۔۔۔۔

""نہیں، ""

اسکی آواز پر مرحا کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی،،،، جبکہ صیغم بھی مرحا کی چالا کی سمجھ کر اطمینان سے واپس بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

میرا مطلب ہے کہ تم لوگوں کے گھر والے نہیں مانیں گیں نا۔۔۔ اسلئے چھوڑو، تم لوگ اپنے ""

"" راستے میں اپنے راستے۔

ان دونوں کی نظریں خود پر ٹکی دیکھ کر وہ جلدی سے صفائی پیش کرنے لگی۔۔۔۔

ارے نہیں مرال صاحبہ،،، شادی میں نے کرنی ہے، گھر والوں کو کیا اعتراض ہو گا۔ میری ماں کو ""

بلکل اعتراض نہیں ہو گا۔۔

وہ تو خوش ہوں گی کہ ان کے بیٹے نے بہو ڈھونڈ لی ہے۔۔۔

"" انکی بڑی خواہش ہے پوتے پوتیاں دیکھنے کی۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مرحانے بہت مشکل سے اپنا امڈتا قہقہہ دبایا۔۔

صیغم کے بے باکی سے کہنے پر مرال کو شدت سے اپنی بے وقوفی کا اندازہ ہوا۔۔۔وہ کیوں ان چالاک لوگوں کے متھے لگی تھی۔۔۔۔

""مجھے ہاسٹل جانا ہے۔۔۔پلیززززززز۔ ""

وہ روہانسی ہو گئ تھی،،اپنی چالاکی خود پر ہی بھاری پر گئ تھی۔۔۔

اس سے پہلے وہ رونا دھونا شروع کرتی مرحا اس کو لے کو اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔

جلدی تیاری شروع کرو شادی کی،،،پھر باقی کام بھی کرنے ہیں۔۔۔میں تو کہتا ہوں کل ہی شادی "" کر لیتے ہیں۔۔۔

"" کیوں ٹھیک کہہ رہا ہوں نا؟

اسکوزچ کرنے کیلیئے وہ آنکھ دباتے ہوئے بولا،،،تو جہاں مرحانے اپنی قہقہہ دبایا وہیں مرال کے اوسان خطا ہو گئے۔

وہ جلدی سے چلتی باہر نکل گی۔۔۔مرحا بھی مسکراتی ہوئی باہر کی طرف بھاگی۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جلسے والے واقعے کے بعد وہ گھر نہیں آیا تھا۔۔۔بلکہ شہر والے فارم ہاؤس میں رہائش پذیر تھا۔۔وہ جانتا تھا کہ اس کا غصہ ٹھنڈا ہونے میں وقت لگے گا،اور ایسے میں اسے محض تنہائی چاہیے تھی جو صرف اور صرف فارم ہاؤس میں میسر تھی۔۔

پورے دو دن بعد وہ گھر آیا تھا۔۔گھر سے آئی ہوئی لاتعداد کالز میں سے اس نے ایک بھی اٹھانے کی زحمت نہیں کی تھی۔۔

"" کہاں تھے عالیہان؟ ""

فائزہ آفندی اسکو اندر آتا دیکھ کر فوراً اسکی طرف بھاگی۔۔

"" دوست کے گھر تھا۔ ""

کندھے پر جھولتا کوٹ ملازم کو پکڑاتے ہوئے دانستہ جھوٹ بولا۔

"" جلسے میں ایسا کیا ہوا تھا عالیہان، سچ سچ بتاؤ۔ ""

اماں سائیں، آپ کیوں تفتیشی افسر بن رہی ہیں۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

گھر آ گیا ہوں یہ کافی نہیں ہے کیا؟

"" اگر یوں ہی سوالات جوابات کرنے ہیں تو میں واپس چلا جاتا ہوں۔

چڑتے ہوئے کہتا وہ اندر کی طرف بڑھ گیا جب سامنے کھڑے دلاور آفندی کو دیکھ کر گہری سانس بھری۔۔۔

عالیہان تم کیوں تماشے لگاتے پھر رہے ہو۔۔ ""

جانتے بھی ہو کہ گاؤں میں کیا ہو رہا ہے۔

ارے ہماری ساری شہرت ڈوبنے کو ہے۔الیکشن میں صرف دس دن باقی ہیں اور آدھے سے زیادہ گاؤں کے لوگ ہمارے خلاف ہو گئے ہیں۔۔۔

"" یہ صرف اس گاؤں کا مسئلہ نہیں ہے دوسرے گاؤں کا بھی یہی حال ہے۔

انکا پریشان چہرہ دیکھ کر عالیہان ٹھٹھکا۔۔۔

"" یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ؟ دو دن پہلے تک تو سب ٹھیک تھا۔ ""

عالیہان پریشانی سے کہتا انکے پاس جا کھڑا ہوا۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ان دو دنوں میں ہم منہ چھپاتے پھر رہے ہیں۔۔اور تم نجانے کہاں غائب ہو۔ ""

""سوشل میڈیا کھول کے دیکھو،،ہمارے حلقے کے چپے چپے کی ویڈیو اپلوڈ کر دی ہے کسی نے۔

فون اسکی طرف اچھالتے ہوئے وہ چیخے تھے۔۔

صیغم حیرانی سے فون کو دیکھنے لگا۔۔سکول سے لے کر سرکاری ہسپتال،،،سڑکوں سے لے کر ناقص پانی کا نظام,,ایک ایک چیز پر مشتمل آدھے گھنٹے کی یہ ویڈیو یوٹیوب پر ٹاپ ٹرینڈ بن چکی تھی۔۔۔

ایک دن کے اندر سب سے زیادہ دیکھے جانے والی ویڈیو یہی تھی۔۔ حتی کہ اس پر لاکھوں میمز بھی بن کر سوشل میڈیا پر شہرت حاصل کر چکے تھے۔۔۔۔

ویڈیو دیکھ کر کوئی عکس اسکے ذہن میں ابھرا۔نقاب میں چھپی مسکراتی ہوئی سبز آنکھیں یاد آئیں تو موبائل پر گرفت مضبوط ہوئی۔۔۔

""دادا سائیں،،،فکر نہ کریں۔

کرسی ہماری ہی ہو گی،،چاہے سیدھی طرح یا الٹی طرح۔لیکن یاد رکھیے گا کہ عالیہان آفندی کو ہارنا پسند نہیں ہے۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکے چہرے پر خطرناک حد تک اطمینان تھا جو خطرے کی علامت تھا۔۔۔

مسکراتے ہوئے وہ کمرے کا رخ کر گیا۔۔

فائزہ بیگم نے حیرت سے اسکا پل پل میں بدلتا روپ دیکھا۔۔

"" راجو کمرے میں آؤ۔ ""

راجو پل بھی کی تاخیر کیے بغیر اسکے پیچھے بھاگا۔۔

"" میری چیک بک کہاں ہے۔ ""

کمرے کے بیچ و بیچ پڑے صوفے پر اطمینان سے بیٹھ کر سگریٹ سلگاتے ہوئے بولا۔۔

"" یہ لیں سائیں۔ ""

"" تیس کروڑ کا چیک کاٹو۔ ""

راجو کے ہاتھ سے چیک بک چھوٹتے چھوٹتے بچی۔

"" جلدی کرو۔ ""

"" جی سائیں۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

چیک پر رقم لکھ کر اسکی طرف بڑھایا۔۔

عالیہان جلدی سے اس سے چیک پکڑتا ہوا اس پر مخصوص انداز میں سائن کرنے لگا۔۔

کل زرا سارے گاؤں کے چکر لگائیں گیں۔۔ ""

"" آگے تو تمھیں پتا ہی ہے کہ کیا کرنا ہے۔۔

سیگریٹ کو انگلیوں میں گھماتے ہوئے دلفریب لہجے میں کہا۔۔۔ ہونٹوں پر شیطانی مسکراہٹ رقصاں تھی۔۔۔

فون کی چنگھاڑتی آواز پر وہ فون کی طرف متوجہ ہوا۔۔

"" اٹھاؤ فون ""

"" سائیں پارٹی چیئرمین کا فون ہے۔۔ ""

عالیہان سیگریٹ کا کش لے کر ایش ٹرے میں مسل گیا۔۔۔

فون اسکے ہاتھ سے پکڑ کر پیسے نکلوانے کا اشارہ کر کے فون کان کو لگالیا۔۔

"" بولیں سواتی صاحب،، کیسے یاد کیا؟ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ٹانگیں ہلاتے ہوئے پرسکون لہجے میں کہا۔۔۔

""سائیں،، آپ سے کوئی اہم بات کرنی ہے۔ ""

دوسری طرف سے آتی آواز پر وہ نخوت سے سر جھٹک گیا۔۔

"" جی کہیے، سن رہا ہوں۔ ""

آنکھیں گھماتے ہوئے بے زاری سے کہا۔۔۔

"" ایسے نہیں سائیں،،، اگر آپ ہمارے غریب خانے پر تشریف لے آئیں تو بڑی مہربانی ہو گی۔ ""

"" کل صبح آؤں گا۔ ""

دوسری طرف سے وہ ابھی بھی کچھ بول رہا تھا لیکن عالیہان فون کاٹ کر بیڈ کی طرف اچھال گیا۔۔۔

شرٹ کے اوپری بٹن کھولتا وہ بالکونی کی طرف نکل گیا۔۔۔

"" سنو،،، وہ جو سب میں نے کہا تھا وہ اس لیے کہا تھا تاکہ تم لوگ ہار مان کر میرا پیچھا چھوڑ دو۔۔۔ ""

ہاسٹل پہنچتے ہی وہ صفائی پیش کرنے لگی مبادا وہ کل بارات لے کر ہی نہ آ جائیں۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دیکھو میں اس عدالت اور میڈیا کے چکروں میں نہیں پڑ سکتی۔ سمجھو نہ تم۔ میرے نانا اور عالیہان ""
"" کو تو تم جان ہی گئ ہو گی،، وہ نہیں چھوڑیں گیں مجھے۔

اسکا وجود ہلکا ہلکا لرز رہا تھا،،، سرمئ آنکھوں میں خوف کے مارے پانی بھر چکا تھا۔۔۔۔

"" تمہیں اندازہ نہیں ہے کہ تمہاری اس بزدلی کی وجہ سے کیا ہو سکتا ہے۔۔۔ ""

مرحا نے شاید اسے جذباتی کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔

تمہیں اندازہ نہیں ہے کہ میری بہادری کی وجہ سے کیا ہو سکتا ہے۔۔۔ """

"" حویلی کی کال کوٹھری میرا مقدر بن جائے گی،،، جہاں سے فرار ناممکن ہے۔

اب وہ باقاعدہ رو رہی تھی۔۔ پتا نہیں کونسی منحوس گھڑی تھی جب وہ پڑھنے کی ضد کر کے شہر آئ تھی۔۔ نہ وہ شہر آتی نہ یہ سب ہوتا۔۔۔

"" شادی کرو گی میرے بھائ سے۔""

جھٹکے سے سر اٹھا کر سامنے بیٹھی لڑکی کو دیکھا۔۔۔۔

دماغ خراب ہے کیا۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں کیوں کروں گی کسی انجان آدمی سے شادی۔۔۔ دیکھو میں تمہارے پاؤں پڑتی ہوں مجھے بخش دو،،، جانے دو مجھے،،، کیوں پیچھے پڑ گئے ہو میرے،،، میں نے کیا بگاڑا ہے تمہارا۔۔ ""

زارو قطار روتی وہ مرحا کمال کا دل چیر گئی۔۔۔ اسکی بے بسی اور مجبوری دیکھ کر اس معصوم لڑکی پر ترس آیا جو بیڈ کی پائنتی سے ٹیک لگائے رو رہی تھی۔۔۔۔

دیکھو،،، گواہی تو دینی پڑے گی تمہیں۔۔۔ ""

صیغم ایسے نہیں بخشے گا،، اس کی زندگی کا سوال ہے۔۔ لیکن میں پھر کہہ رہی ہوں شادی کر لو صیغم سے۔۔ اس سے زیادہ مضبوط سہارا نہیں ملے گا تمہیں۔ ""

اسکے پاس ہی بیٹھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

تم کیوں کر رہی ہو یہ سب۔۔ کوئی چکر چلا رہے ہو نا تم دونوں،، ورنہ مجھے شادی کی پیشکش کیوں ""
کرتی تم ""

اسکی بار بار شادی کی پیشکش پر مرال اسے مشکوک نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔۔

ہاں جی بڑے فائدے لینے ہیں تم سے۔۔ ایٹم بمب بنوانا ہے۔ تمہارے بھلے کیلئے کہہ رہی تھی،،، ""
کیونکہ جس جہنم میں رہ رہی ہو نا تم اس سے لاکھ درجے اچھی جگہ پر جاؤ گی۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تمہارے نانا ایسے کبھی بھی تمہیں گواہی نہیں دینے گیں۔۔۔

"" تم بری طرح پھنس چکی ہو،، لیکن اگر میری بات مان لو تو پھر کوئی کچھ نہیں کر سکے گا۔

""بیوی کی گواہی قبول نہیں ہوتی۔۔ ""

اپنی طرف سے بڑی عقلمندی کی بات کی تھی،،، حالانکہ یہ نہیں جانتی تھی کہ مقابل اس سے بھی زیادہ عقلمند ہے۔۔

تو وہ کونسا ابھی شادی کرے گا،، ابھی جھوٹا نکاح نامہ دکھائیں گے صرف تمہارے گھر والوں کو،، ""

"" جب عدالت کا فیصلہ آئے گا تو شادی کر لے گا وہ تم سے۔۔

وہ اطمینان سے مرال کے ہر بچگانہ سوال کا جواب دے رہی تھی۔۔۔

"" جاؤ اب ""

کئی لمحے سوچنے کے بعد وہ بولی۔۔۔

مرحا منہ کھولے اسے دیکھے گئی جو پہلے روتو بنی ہوئی تھی اور اب کتنی بے رخی سے بات کر رہی تھی۔۔۔ اسکا دھوپ چھاؤں جیسا وجود اسے حیران کر گیا۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بھابھی بنی نہیں ہے تو یہ کر رہی ہے،، بھابھی بن گئ تو پتا نہیں کیا کرے گی،، ""

"" مرحا کمال خیر نہیں تمہاری۔

منہ ہی منہ میں بڑبڑاتے ہوئے وہ باہر نکل گئ۔۔۔۔

مرال جلدی سے اٹھ کر دروازہ بند کرنے لگی۔۔۔

نظریں گھما کر فون ڈھونڈا جو بیڈ کے بیچ و بیچ پڑا تھا۔۔۔۔

تیز تیز انگلیاں چلاتے کسی کا نمبر ملایا۔۔۔

"" ہیلو ممانی جان۔۔۔ ""

جیسے جیسے وہ بات کر رہی تھی چہرے پر اطمینان کے رنگ پھیل رہے تھے۔۔۔۔

"" !آپ آئیں گی نا؟ ""

ساری چار انہیں بتا کر آخر میں ناخن چباتے ہوئے آس سے پوچھا۔۔

جبکہ دوسری طرف کا جواب چہرے پر ڈھیروں اطمینان لا گیا۔۔

"" اموجان کو مت بتایئے گا ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شکریہ۔۔۔ ""

"" فون رکھتی ہوں،،، اپنا خیال رکھیے گا،، اللہ حافظ۔

فون بند کر کے وہ کمرے سے ملحق چھوٹی سی بالکونی میں نکل گئی۔۔۔ شام کا وقت تھا،، ہلکی ہلکی ہوا اسکے چہرے کے ساتھ اٹھکیلیاں کرنے لگی۔۔۔۔

رونے کے باعث سرخ آنکھیں اب اپنی سرمئی رنگت میں واپس آرہی تھیں۔۔۔ ہونٹوں پر مسکراہٹ رقصاں تھی۔۔۔ چہرے پر اچھوتی خوشی تھی آزادی کی،،، قید سے رہائی کی۔۔ ایک نئے سفر کی جو بلاشبہ کانٹوں سے بھرا ہو گا لیکن کم از کم قید تنہائی نہیں ہو گی۔۔۔

"" مرحا تمہارا دماغ خراب ہے کیا۔۔ ""

وہ بیڈ سے اتر کر اس کے روبرو آ کھڑا ہوا تھا۔۔۔

اس میں دماغ خراب والی کونسی بات ہے۔۔ صبح تو بڑا کہہ رہے تھے کہ کل ہی شادی کر لیتے ہیں،، ""

"" اماں کو بڑی جلدی ہے پوتے پوتیاں دیکھنے کی،،، اور اب کیوں ایسے کر رہے ہو؟

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کافی کا مگ میز پر رکھ کر وہ دونوں ہاتھ باندھ کر اسکے روبرو ہوئی تھی۔

"" وہ تو مزاق میں کہا تھا،،، اسکے جھوٹ پر میں نے بھی بول دیا۔۔ ""

ماتھا مسلتے ہوئے پریشانی سے کہا تھا۔۔

"" تم جھوٹ کب سے بولنا شروع ہو گئے ؟ ""

ابرو اچکا کر پوچھا تھا۔۔

یار،، جھوٹ نہیں تھا،، ""

"" تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے ایک انجان لڑکی کو میرے پلے باندھ رہی ہو۔

صیغم اسکی سائیڈ سے نکلتا دوبارہ بیڈ پر جا بیٹھا۔۔،

"" وہ بدصورت ہے،،، جاہل ہے،، نیچ خاندان کی ہے،، یا کونسی برائی ہے ؟ ""

اسکے ساتھ بیٹھتے ہوئے دوٹوک انداز میں پوچھا۔۔

"" اس معیار پر تو ہزاروں لڑکیاں اترتی ہیں،، سب سے شادی نہ کر لوں۔ ""

وہ چڑ کر بولا تھا،، اصل مسئلہ تو اسکی بزدلی سے تھا۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ ایک صحافی تھا جو جہاں بھی جاتا تھا جان ہتھیلی پر رکھ کر جاتا،، اسے اپنی بہن جیسی مضبوط اور بہادر لڑکی چاہیے تھی،،، جو مرال اعظم تو بلکل بھی نہیں تھی۔۔

ہاں وہ خوبصورت تھی،، پڑھی لکھی تھی لیکن یہ اسکے لیے کافی نہیں تھا۔۔

""" تم نے کیا کہا تھا کہ اپنی بھابھی میں خود ڈھونڈوں گی، اب تم مکر رہے ہو۔ """

انگلی دکھاتے ہوئے جذباتی انداز اپنایا۔۔

حد ہے مرحا،، ایک لڑکی سے تم دوبار ملی ہو،،، اور کہ رہی ہو شادی کر لوں۔ """

اور چلو مان بھی لیتا،، لیکن ہم اپنے فائدے کیلئے کر رہے ہیں یہ سب۔

""" کیونکہ دوسری صورت میں وہ ہماری مدد نہیں کرے گی،، اور یہ نہایت غلط بات ہے

اسکو سمجھانے کی غرض سے وہ اسکی طرف رخ موڑ کر بیٹھ گیا۔

میں نے بھی تو بہت سے لوگوں کو کامران کی جاسوسی پر لگایا ہوا ہے،،، اب کیا میں خدانخواستہ ان """

""" سب سے شادی کرنے جارہی ہوں۔۔

وہ بھی اسی کی بہن تھی اسلیے دوبدو بولتی اسکی وجہ مسترد کر گئی۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

""یار تم کیا چاہتی ہو مجھ سے ؟ ""

اکتاتے ہوئے مرحا سے پوچھا جو اسکا دماغ گھما رہی تھی۔۔ ہر بات کا تیار کردہ جواب پہلے سے ہی موجود تھا۔۔

"" بس شادی کرلو،، ویسے بھی بڈھے ہو رہے ہو،، اتنی اچھی لڑکی نہیں ملنی۔ ""

بوڑھی عورتوں کا سا انداز اپنائے وہ بولی تو صیغم مسکراہٹ چھپا گیا۔۔

"" تم نے بڑی جلدی پرکھ لیا کہ وہ 'اچھی لڑکی' ہے ""

لفظ اچھی لڑکی پر خاصا زور دیا گیا تھا۔۔۔

"" ہے تو اچھی پر تھوڑی بدلحاظ ہے ""

کان کھجاتے ہوئے بولتی وہ صیغم کو حیران کر گئی۔۔

پھر تو بہت اچھی بات ہے،، تم جو اتنی جلدی مچا رہی ہو اللہ کرے آتے ہی روایتی بھابیوں کی طرح ""

"" تمہیں یہاں سے نکلوائے۔

مزے سے کہہ کر کافی کا مگ منہ کو لگا گیا۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com

وہ نا بھی مانتا تو مرحا نے کرنی اپنی ہی مرضی تھی،، اسکے پاس ایک ہزار ایک وجوہات ہوتیں جن کا مقابلہ کرنا صیغم کے بس میں نہیں تھا۔۔

"" جورو کا غلام۔۔ ""

ناک چڑھا کر کہتی وہ باہر نکل گئی۔

صیغم کافی چھوڑ کر اسکے لفظ پر اٹک گیا۔۔۔

"" مرحا کی بچیییییی ""

سمجھ آنے پر وہ کافی چھوڑ کر باہر کی طرف بھاگا تھا۔۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"" کیسے ہیں سائیں۔۔ ""

عالیہان اس وقت سواتی ہاؤس میں اکتایا ہوا بیٹھا تھا۔۔ وہ جانتا تھا کہ اسے کس لیے بلوایا گیا ہے لیکن پھر بھی وہ کڑے ضبط کے ساتھ بیٹھا تھا۔۔

ٹھیک ہوں۔۔ کام کی بات کرلیں تو زیادہ بہتر ہوگا۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" میرے پاس زیادہ وقت نہیں ہے۔۔

اسکا دوٹوک لہجہ دیکھ کر سواتی مسکرا بھی نہ سکا۔۔

وہ بات یہ ہے سائیں،،، کہ ہمارے آفندی خاندان سے بڑے تناور اور پرانے تعلقات ""

"" ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

"" !کام کی بات پر آئیں ""

اسکی تمہید عالیہان آفندی کو کچھ خاص پسند نہیں آئی تھی۔۔اسلیے دانت پیستے ہوئے اسے ٹوک گیا۔۔

سائیں بات یہ ہے کہ آپ کے سامنے ہی ہے کہ دلاور صاحب نے کچھ خاص کام نہیں کروایا۔۔ ""

اور سوشل میڈیا پر آپکے خلاف مہمیں بھی شروع ہو چکی ہیں۔۔۔

"" -------آپ کی ناقص کارکردگی کی داستان زبان زد عام ہے۔

"" کام کی بات سواتی صاحب ""

سرخ چہرہ لیے وہ غرایا۔۔۔سواتی حلق تر کر کے رہ گیا۔۔۔اس کل کے لڑکے سے واقعی خوف سا

محسوس ہوتا تھا۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بات یہ ہے کہ ہم نے الیکشن کمیشن آف پاکستان کو خط لکھ دیا ہے کہ آپ سے پارٹی ٹکٹ واپس لے "" "" رہے ہیں،،، اور آپ کی جگہ حسام صاحب کو ٹکٹ دے رہے ہیں۔۔

ڈرتے ڈرتے وہ جلدی سے بول گیا۔۔۔

عالیہان پہلے سے ہی جانتا تھا کہ ایسا کچھ ہو گا لیکن اسکے منہ سے اپنی ذلت سن کر برداشت نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

"" بہت اچھا کیا۔۔ ""

وہ مسکراتے ہوئے کہتا اپنی نشست سے اٹھا اور سامنے والے صوفے کی طرف بڑھا۔۔۔۔

سواتی ڈر کر صوفے کی پشت سے لگ گیا۔۔۔

ساتھ ساتھ ترچھی نگاہوں سے ملازموں کو ڈھونڈنے لگا،، لیکن صد افسوس کے انہیں خود ہی آنے سے منع کرر کھا تھا۔۔

""میں آزاد امیدوار کے طور پر الیکشن لڑوں گا،، ""

آرام سے کہتا وہ اسکے ٹائی کو اپنے ہاتھوں کے گرد لپیٹنے لگا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سواتی کی زبان تو تالو سے چپک ہی گئ تھی اب تو جسم بھی ہلنے سے انکاری تھا۔۔۔

لیکن ایک بات یاد رکھیے گا اگر میں الیکشن جیت گیا تو آپ کی ان مضبوط ہڈیوں کی گارنٹی نہیں ""

ہے۔۔۔

"" اور یہ تو آپ جانتے ہی ہیں کہ میرے لیے الیکشن جیتنا بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔۔

عالیہان اسکی ٹائ کھینچتے ہوئے بولا تو اپنی گردن پر بڑھتا دباؤ سواتی کو مزید ہراساں کر گیا۔۔۔

اوپر سے مقابل کا سرد اور دوٹوک لہجہ،،،وہ اپنے خشک ہونٹوں پر زبان پھیرنے لگا۔۔۔

یہ جو تم نے پچاس کروڑ کے عوض حسام چودھری کو ٹکٹ دیا ہے نہ اسکے مکمل ثبوت ہیں میرے ""

پاس،،،بس ایک دفعہ الیکشن جیت جاؤں،،، ننگا کر کے رکھ دوں گا تجھے۔۔۔

تو تو کتے سے بھی بدتر ہے جو پیسوں کے لالچ میں جگہ جگہ منہ مارتا ہے،،، لیکن اب نہیں۔۔

یہ تیرا آخری وار تھا جو کامیاب ہو گیا،، اب عالیہان آفندی کا کھیل شروع ہوا ہے،،، صرف دس

"" دن،،، دس دن،، اسکے بعد سب کچھ گھما کر رکھ دوں گا۔۔۔

جھٹکے سے اسکو چھوڑا تو وہ کھانستے ہوئے اپنا سانس بحال کرنے لگا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

عالیہان غصے سے پاس پڑی کھانے سے سجی میز کولات رسید کرتا باہر نکل گیا۔۔۔

بیش قیمت کھانا زمین بوس ہوتا اپنی ناقدری پر ماتم کناں تھا۔۔۔

"" کہاں مر گئے ہو سب حرام خور،،،صاف کرواسے ""

اسکے جاتے ہی سواتی چلاتا ہوا ملازموں کو بلانے لگا۔۔

ماتھا مسلتا وہ کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔عالیہان آفندی خالی خولی دھمکیاں نہیں دیتا یہ بات تو اسکے مخالف بھی وثوق سے کہہ سکتے تھے۔۔۔۔

بڑابڑاتا ہوا وہ اسکے ہارنے کی دعا کرنے لگا وگرنہ جانتا تھا کہ اسکی ہڈیوں کا سرمہ بن جائے گا۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

مرال رات کو اپنی آمادگی ظاہر کر چکی تھی۔۔منصوبے کے مطابق پہلے جھوٹا نکاح نامہ آفندی ہاؤس کے مکینوں کے دکھایا جانا تھا،،،چونکہ الیکشن میں محض نو دن باقی تھے،،اس لیے وہ کوئی قدم نہیں اٹھا سکتے تھے سوائے اپنے طور پر ڈرانے دھمکانے کے۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ خبر آفندی ہاؤس کے مکین دبانے کی پوری کوشش کریں گیں،، اسکو منظر عام پر لانا انکے لیے باعث رسوائی تھا۔۔۔

اس لیے مرال بے فکر ہو کر عدالت میں انکے ساتھ کھڑی ہو سکتی تھی۔۔۔

صیغم کی عبوری ضمانت ختم ہونے میں محض پانچ دن باقی تھے۔۔۔۔

وقت کم تھا کام زیادہ۔۔۔

لہذا وہ تینوں اس وقت ایک ریسٹورنٹ میں بیٹھے تھے۔۔۔ اور کیس پر تبادلہ خیال کر رہے تھے۔۔۔

سامنے ہی کاغذ پنسل پڑا تھا جہاں مرحا کچھ لکھنے میں مصروف تھی۔۔۔

""اگر تم لوگ بعد میں نکاح سے مکر گئے تو؟""

وہ جو کوئی اہم بات کر رہے تھے اسکی بات پر سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا۔۔۔

صیغم ٹیک چھوڑ کر کہنیاں میز پر ٹکا گیا۔۔۔

""سٹامپ پیپر نہ لکھ دوں تمہیں۔۔""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ چڑ کر بولا۔۔۔وہ اتنی اہم بات پر تبادلہ خیال کر رہے تھے اور یہ لڑکی انکی بات سننے کی بجائے نجانے کیا کھچڑی پکا رہی تھی۔۔۔۔

"" میں نے تو ویسے ہی کہا۔۔ ""

دونوں کی نگاہیں خود پر جمی دیکھ کر وہ منمنائی۔۔۔

"" رومیسہ کے بارے میں کچھ بتاؤ۔۔ ""

صیغم اسکو بغور دیکھتا پوچھنے لگا،، جبکہ اسکے نام پر مرال کا دل چاہا اسکا گلا دبا دے،،، اسکی ہی توجہ سے وہ اس اس حال تک پہنچی تھی۔۔۔۔

کامران کی بہت بڑی مداح،، اور اکثر ساتھ پائے جاتے تھے۔۔۔۔ ""

اسکے علاوہ تہذیب و تمیز سے دور دور تک کوئی تعلق نہیں ہے۔۔۔

""اور۔۔۔۔

وہ جو روانی میں بول رہی تھی،،، ایک دم رک سی گئی۔۔

"" اور۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مرحا اسکا ادھورا جملہ بولتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

"" شاید ان دونوں کے ناجائز تعلقات بھی ہیں۔۔۔ ""

نظریں جھکائے وہ اتنا آہستہ بولی کہ دونوں نے بمشکل اسکی آواز سنی۔۔۔

"" ثبوت ہیں جو کہ رہی ہو۔۔ ""

صیغم تلخی سے بولا۔۔۔

ثبوت ڈھونڈنا آپ کا کام ہے،،، اور آپ ہی اطلاع کیلیئے عرض ہے وہ میری کلاس فیلو تھی جو دوماہ "" میرے ساتھ بیٹھتی رہی ہے۔۔۔ اچھی خاصی جان پہچان بھی تھی لیکن پھر اسکی حرکتوں کی وجہ سے میں اس سے الگ ہو گئی۔۔۔""

اسکا تلخ لہجہ سن کر وہ دوبدو بولی۔۔۔۔

"" لڑنا بند کرو تم دونوں۔۔۔۔ ""

مرحا دونوں کو گھورتے ہوئے بولی۔۔۔

صیغم اس کو دیکھ کر سر جھٹک گیا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" نہیں۔۔۔ ""

اسکی خوفزدہ آواز پر دونوں ٹھٹکے۔۔

"" کیا نہیں؟ ""

"" عالیھان ہے سامنے۔ ""

وہ ہراساں ہوتی رخ موڑ گئی۔۔۔۔

"" صیغم تم مرال کو لے کر جاؤ یہاں سے۔۔ ""

مرحا اسکو اندر کی طرف بڑھتا دیکھ کر جلدی سے بولی۔۔۔وہ شاید ہوٹل کے کیبن سے میٹنگ کر کے نکل رہا تھا،،کافی زیادہ لوگ اسکے ساتھ تھے،،اور وہ سب سے الوداعی کلمات کہہ رہا تھا۔۔۔

مرال حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔۔

اس سے پہلے وہ کوئی بحث کرتی صیغم ایک لمحے کی تاخیر کیے بغیر اسکا ہاتھ تھام کر بھاگا تھا۔۔۔

اب میز پر وہ اکیلی رہ گئی تھی۔۔۔ترچھی نگاہیں سامنے ٹکی تھیں جہاں وہ کسی سے مل رہا تھا۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

عالیہان باہر نکلنے ہی والا تھا کہ کونے میں اسے بیٹھا دیکھ کر ملازموں کو اشارہ کر کے اسکی طرف بڑھ گیا۔۔۔

اس سے پہلے وہ بھی وہاں سے اٹھتی،،،مانوس خوشبو نتھنوں سے ٹکرائی تو چاروناچار ارادہ ترک کر کے واپس بیٹھنا پڑا۔۔

"" !تم وہی مرال کی دوست ہو نا؟ ""

اسکے سامنے والی کرسی پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

جبکہ اسکی بے تکلفی پر مرحا دانت کچکچا کر رہ گئ۔۔

"" جی۔ ""

ایک لفظی جواب دے کر وہ فون کی طرف متوجہ ہو گئ،،، مطلب صاف تھا کہ وہ بات نہیں کرنا چاہتی۔۔۔

"" کچھ کھاؤ گی؟ ""

مرحا نے فون سے نظریں ہٹا کر اسے دیکھا جواب چشمہ اتار کر میز پر رکھ رہا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" No ! thanks. ""

"" نہیں تو نا صحیح۔ ہنہہہہہہہ ""

خود سے ہی کہ کر وہ ویٹر کو بلانے لگا۔۔۔

"" کہاں رہتی ہو ؟ ""

مرحا کے ماتھے پر ناگواری سے شکنیں پھیلیں۔۔۔

"" گھر ""

سیاسی جواب دے کر وہ پھر سے خاموش ہو گئ۔۔۔

حیرت کی انتہا نہ رہی جب عالیہان نے آگے بڑھ کر اسکا فون کھینچا۔۔۔۔

"" یہ بھاؤ کسی اور کو دکھانا،،، سیدھی طرح بتاؤ کہاں رہتی ہو؟ اس دن بھی بڑی مشکوک حرکتیں کر رہی تھی تم ""

لہجہ اب کی بار زرا سخت تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" آپ کے ہی گاؤں میں رہتی ہوں،،، اور اس دن حرکتیں مشکوک نہیں تھی،، بس آپ کی موجودگی کی وجہ سے جو بات کرنے آئی تھی وہ نہیں کر پائی۔۔۔ ""

اپنے فون کو للچائی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی جو اسکے ہاتھوں میں گردش کر رہا تھا۔۔۔

"" او و میرے گاؤں کی ہو تو یہاں اکیلی کیا کر رہی ہو؟ ""

مشکوک نگاہوں سے دیکھتے پوچھا تھا۔۔۔

"" ذاتی سوال پوچھنے کی اجازت میں کسی کو نہیں دیتی۔۔ ""

اسکی بدتمیزی اب برداشت سے باہر تھی۔

"" اور مجھے دوسروں کی ذاتیات میں خاصی دلچسپی ہے۔۔ ""

آگے کو جھکتے ہوئے بولا تو مرحا بے ساختہ پیچھے ہٹی۔۔۔

"" ووٹ کس کو دو گی اس دفعہ؟ ""

میز پر پڑا شو پیس گھماتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔ اس کا پل پل بدلتا روپ مرحا کو حیران کر گیا۔۔

"" جو قابل ہو گا حکومت کے اسے دوں گی۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اس کا نڈر لہجہ عالیہان آفندی کے ذہن میں ایک بار پھر کوئی عکس ابھرا۔۔۔سامنے بیٹھی لڑکی کی آنکھوں میں جھانکا تو کالی آنکھیں دیکھ کر نگاہیں ناامید ہو کر واپس پلٹ گئ۔۔

"" تو کون قابل ہے حکومت کے؟ ""

"" کوئی بھی نہیں۔ ""

جتنے اطمینان سے سوال پوچھا گیا تھا اتنے ہی اطمینان سے جواب دیا گیا تھا۔۔

وہ اسکو دیکھتا پر سوچ انداز میں سر ہلا گیا۔۔

اسی اثناء میں ویٹر کافی لے کر آ گیا۔۔۔کافی کے دو مگ دیکھ کر اسے لگا شاید ایک اس کیلئے منگوایا ہے لیکن حیرت کی انتہا نہ رہی جب دوسرا مگ اٹھا کر ویٹر کو پکڑایا۔۔۔

یہ لو پیو،،۔کیا یاد رکھو گے کہ کوئی عالیہان آفندی آیا تھا تمہیں کافی پلا کر گیا۔۔۔ ""

"" جاؤ مزے کرو میرے پیسوں پر۔

آنکھ دباتا وہ دوسرا مگ منہ کو لگا گیا۔۔۔

"" پیو گی۔۔ ""

ایک دفعہ پھر اپنا مگ اسکی طرف بڑھایا تو وہ منہ موڑتی اٹھ کھڑی ہوئی۔

"" واپس بیٹھو! جب تک میں نہیں جاتا یہیں بیٹھو گی۔۔ ""

اسکو اٹھتا دیکھ کر ڈپٹتے ہوئے بولا۔۔۔

"" !وجہ ؟ ""

کاٹ دار لہجہ میں استفسار کیا،، وہ اس وقت سوال جواب کرتا زہر لگ رہا تھا۔۔۔

میں تمہیں وجہ دوں گا۔۔۔ ""

""ہاہاہاہاہاہاہا اچھا تھا۔۔

وہ بے ساختہ اسے ہنستا ہوا دیکھ گئی۔۔۔ کیا ہی اچھا تھا کہ اگر سامنے بیٹھے شخص کی شکل کے ساتھ ساتھ کرتوت بھی اچھے ہوتے۔۔۔

یا مرحا کمال اسکو نا جانتی،،، کم از کم اسکی مداح تو رہتی۔۔۔۔

اسکی کئی تصاویر اور اسکے کئی خطاب جو اس نے اپنے لیپ ٹاپ میں محفوظ کر رکھے تھے وہ سب ڈیلیٹ کر چکی تھی،،،

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسے پچھتاوا ہوتا تھا کہ وہ کیوں ایک ایسے شخص کو اپنا آئیڈیل بنائے ہوئے تھی جس کو تہذیب اور تمیز چھو کر بھی نہیں گزری۔۔۔

یہ اسکا قصور تھوڑی تھا ہم میں سے ایسے کئی لوگ ہوتے ہیں جو کسی سیاستدان،،، اداکار یا صحافی کو جانے بغیر انکے مداح ہوتے ہیں،،، انکو جاننے کا اشتیاق رہتا ہے،،،

لیکن مرحا کمال کو افسوس تھا کہ کاش وہ اسے ذاتی طور پر نہ جانتی۔۔۔۔

سنا ہے کہ آپ آزاد امیدوار کے طور پر الیکشن لڑ رہے ہیں۔۔۔ """

""" کافی افسوس ہوا، پہلا الیکشن اور وہ بھی بغیر کسی پارٹی ٹکٹ کے۔۔

مسکراتے ہوئے اب وہ اسے ناکوں چنے چبوانے کا ارادہ رکھتی تھی۔

بلکل ٹھیک سنا آپ نے،،، کیونکہ مجھے مزہ تو تب آئے گا جب میں الیکشن جیتوں گا اور ساری """

""" پارٹیاں مجھے اپنی پارٹی میں شمولیت کیلئے منتیں کریں گیں۔۔۔

" جیت ہی نہ جاؤ تم "

وہ منہ میں بڑبڑائی البتہ چہرے پر جھوٹی مسکراہٹ سجالی تھی۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" Wish you best of luck.. ""

مرحا کمال نے دل پر پتھر رکھ کر مروتاً کہا۔۔۔

"" نام کیا ہے تمہارا۔۔ ""

جس طرح وہ سیاست سے موضوع بدل کر ایک بار پھر ذاتیات پر آیا تھا مرحا کو اسکی دماغی حالت پر شک ہوا۔۔۔

"" ضروری نہیں ہے بتانا۔۔ ""

بڑی ہی کوئی بے وقوف ہو،،،یہی دیکھنا چاہ رہا تھا،، ""

"" سامنے جو کاغذ پڑا ہوا ہے اس پر ہزار دفعہ میرے بیٹھے بیٹھے تم اپنا نام لکھ چکی ہو مرحا کمال۔

مسکراتے ہوئے کہتا وہ اسے شرمندہ کر گیا۔۔۔ لیکن یہ محض چند لمحوں کیلئے تھا،،

کافی کابل دے دینا۔۔۔ ""

Nice to meet you. ""

"" Excuse me,,,

"" اپنا بل دے کر جائیں۔۔۔ویٹر کو کافی آپ نے پلائی ہے،،، میں نے نہیں۔۔

اس نے مڑ کر ابرو اچکایا۔۔۔۔

"" کافی کس نے پی ہے ؟ ""

"" آپ نے۔ ""

مرحا دوبدو بولی۔۔۔

"" Ohhh really.. ""

سامنے اشارہ کرتا ہوا بولا تو مرحا نے بھی اسکی نظروں کے تعاقب میں دیکھا،، کافی کا مگ اسکی کرسی کے سامنے پڑا تھا جیسے اس نے کافی پی ہو۔۔

"" You... ""

وہ غصے سے پلٹی تھی لیکن تب تک وہ جا چکا تھا۔۔۔

"" جاہل،،، گدھا،، ""

بڑبڑاتے ہوئے وہ صیغم کو فون ملانے لگی،،، کیونکہ پیسے تو اسکے پاس تھے ہی نہیں۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ پچھلے پندرہ منٹ سے ٹہل رہی تھی۔۔۔ دوپٹہ لڑھک کر بار بار کندھے پر آ رہا تھا،، لیکن وہ ٹھیک کر کے دوبارہ ٹہلنے لگ جاتی۔۔۔

اسکو گھومتا دیکھ کر صیغم کا اپنا سر گھوم گیا تھا۔۔۔۔

"" Stop !! ""

اب بس ہو گئی تھی اسکی،،، اسلئے چیختے ہوئے بولا۔۔۔

اسکی سخت آواز پر مرال پہلے تو ہڑبڑا کر رک گئی،، لیکن پھر ایک غصے بھری نگاہ اس پر ڈال کر دوبارہ ٹہلنے لگی،،، اب کی بار تو ناخن بھی ساتھ ساتھ چبا رہی تھی۔۔۔

صیغم منہ کھولے اس لڑکی کو دیکھنے لگا جا اپنے کزن کے ڈر سے ٹہل رہی تھی اور ایک اجنبی کی دھاڑ اس کیلئے کوئی معنی ہی نہیں رکھتی تھی الٹا وہ اسکو غصے سے گھوریوں سے نواز رہی تھی۔۔۔

"" تم اتنی ڈرپوک کیوں ہو۔۔ ""

آنکھیں گھماتے پوچھا تھا۔۔۔ اور مرال کو لگا وہ اسے طعنہ مار رہا ہے۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

""" تم پیاز کاٹ سکتے ہو؟ """

سوال چنا جواب گندم والا حساب تھا۔

""" میں لڑکیوں والے کام نہیں کرتا۔۔ """

وہ بھی بری سی شکل بنا کر واپس گاڑی کے بونٹ پر جا بیٹھا۔۔

نظریں سامنے ٹکی تھی جہاں وہ بار بار اپنے دوپٹے سے الجھ رہی تھی۔۔۔

""" میں بھی لڑکوں والے کام نہیں کرتی۔۔ """

وہ بھی دوبدو بولی۔۔۔اگر آفندی ہاؤس کے مکین اسے یوں بولتا دیکھ لیتے تو یقیناً بے ہوش ہو جاتے۔۔۔

""" مطلب """

جمائی روکتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔وہ شدید قسم کا بور ہو رہا تھا۔۔۔

لڑکیاں صنف نازک ہوتی ہیں،،، یہ بہادری اور ہیرو گری لڑکوں کو مبارک۔۔۔ """

""" ہم لڑکیاں تو بس ڈرپوک سی اچھی لگتی ہیں۔۔

اسکی نرالی منطق پر وہ اسے کئی لمحے دیکھے گیا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" انسان کو اتنا بہادر ہونا چاہیے کہ وہ اپنی حفاظت کر سکے،،، اور اپنے حق کیلئے آواز اٹھا سکے۔۔ ""

طعنہ نہیں تھا لیکن مرال کو طعنہ کی طرح اسکا جملہ چبھا تھا۔۔

لڑائی وہاں کی جاتی ہے جہاں مقابل کوئی دشمن ہو،،، اور اپنی حفاظت کیلئے اقدامات وہاں کیے جاتے ہیں جہاں آپ غیروں میں رہ رہے ہوں۔۔ اور رہی بات آواز اٹھانے کی تو آواز بھی وہاں اٹھائی جاتی ہو جہاں آپ کی آواز سنی جائے۔۔ ""

اس ایک جملے وہ کیا کچھ نہیں باور کروا گئی تھی۔۔۔ صیغم خاموشی سے اسے دیکھے گیا جو اب گاڑی کی پچھلی سیٹ کا دروازہ کھول کر اندر بیٹھ چکی تھی۔۔۔۔

وہ اس وقت ریسٹورینٹ کی پچھلی سائیڈ پر تھے۔۔۔

صیغم گاڑی کی طرف جانے کی بجائے اسکے جملے پر غور کرتا اب اسکے طریقہ کار پر عمل کرتا ٹہلنے لگا۔۔۔

گاڑی میں بیٹھی مرال اسکو ٹہلتا دیکھ کر منہ بنا کر رہ گئی۔۔۔۔

فون کی رنگ ٹون سے وہ اسکی طرف متوجہ ہوا،، جہاں مرحا کا نمبر دیکھ کر ایک لمحے کی تاخیر کیے بغیر فون کان کو لگایا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" ہاں رکو آرہا ہوں۔۔ ""

گاڑی سے اپنا والٹ اٹھا کر وہ اندر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

مرال اس سے پوچھ بھی نہ سکی کہ وہ بھی اسکے ساتھ جاسکتی ہے یا نہیں۔۔۔

تھوڑی دیر میں صیغم ہنستے ہوئے جبکہ مرحا سڑی ہوئی شکل کے ساتھ گاڑی کی طرف بڑھ رہے تھے۔۔۔

ایک نمبر کا کنجوس ہے تمہارا وہ کزن۔۔۔ ""

"" کتنی شرمندگی ہوتی اگر صیغم نہ ہوتا تو۔

مرال کندھے آچکا کر رہ گئی،،،اب وہ کیا بتاتی کہ اس میں نہ صرف تمیز کی بلکہ اخلاقیات اور تہذیب کی بھی شدید کمی ہے۔۔۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"" مرحا میڈم یہ کچھ معلومات ملی ہے کامران اور رومیسہ کے متعلق۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مرال کو ہاسٹل چھوڑنے کے بعد وہ اس وقت کسی پبلک پلیس پر بیٹھے تھے۔۔۔ مرحا اپنے مخصوص حلیے میں یعنی برقعے میں تھی۔۔۔۔

"" ڈی این اے رپورٹ کہاں ہے۔؟ ""

مرحا نے کاغذ کھنگالتے ہوئے پوچھا۔۔۔

"" میڈم وہ فرانزک لیب سے لینی ہے،،، رشید لے کر آئے گا۔۔ ""

"" ہمم جاؤ تم ""

صیغم ایک ایک کاغذ کو غور سے پڑھنے لگا۔۔۔۔۔

کچھ بے باک تصاویر بھی تھیں رومیسہ اور کامران کی۔۔۔۔

ایک تصویر پر صیغم ٹھٹھکا۔۔۔

ہسپتال کی تصویر تھی جس میں وہ دونوں مسکرا رہے تھے،،، یقیناً یہ تصویر کام آسکتی تھی۔۔۔۔

"" مرال ٹھیک کہہ رہی تھی،،، کافی قریب ہیں یہ دونوں۔ ""

تصاویر کو بغور دیکھتا وہ مرحا کو بولا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ بھی اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔

"" فرانزک رپورٹ کی اصل کاپی کسی طرح مل جائے، کام آسان ہو جائے گا۔ ""

پانی کی بوتل منہ کو لگاتے ہوئے وہ پر سوچ انداز میں بولی۔۔۔

"" سنو۔ ""

کچھ یاد آنے پر وہ ٹھٹکی۔۔۔

"" چینل سٹوڈیو میں ہر جگہ کیمرے لگے ہوتے ہوں گے نا ""

""ہاں ""

وہ کچھ کچھ سمجھ گیا تھا۔۔۔

"" کامران کی دھمکیوں والی سی سی ٹی وی فوٹیج نکلواو ""

ہاتھ جھاڑتے ہوئے وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔

میں زرا ہسپتال جاتی ہوں،،،، ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہماری عدلیہ بھی اندھی ہے،،،وہ لڑکی جان بوجھ کر ہسپتال میں پڑی ہے اور لوگ اسکو بھی اسکے حق میں لے کر جا رہے ہیں۔۔

"" بندہ پوچھے آگر کوئی عام لڑکی ہوتی تو کسی نے ایف آئی آر ہی نہیں کاٹنی تھی۔۔۔

اپنا موبائل اٹھاتی ہوئی وہ باہر نکل گئ۔۔

صیغم بھی ملک کے ناقص نظام پر افسوس کرتا کسی کو فون ملانے لگا۔۔۔

اسکا ارادہ ویڈیو نکلوانے کا تھا۔۔اسکی عبوری ضمانت ختم ہونے میں محض پانچ دن تھے،وقت کم تھا اور کام بہت زیادہ۔۔۔

یہ آخری موقع تھا خود کو بے گناہ ثابت کرنے کا وگرنہ نہایت مشکل ہو جاتا۔۔۔

گاؤں میں افرا تفری کا عالم تھا۔۔۔

عالیہان آفندی ووٹ مانگنے تقریباً گھر گھر جا رہا تھا۔۔۔

الیکشن مہم جوں جوں ختم ہونے کے قریب تھی،،،اتنا ہی دونوں مخالف پارٹیاں سر گرم تھیں۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

حسام چودھری بھی الیکشن مہم میں بھرپور حصہ لے رہا تھا۔۔۔۔

عالیہان کو گھر گھر جا کر ووٹ مانگنے کا یہ عمل سخت زہر لگ رہا تھا لیکن ہائے! یہ مجبوری۔۔۔۔۔

چند ملازم،، گاؤں کا نمبر دار،،، سندھ پولیس کے اہلکار،، اور کچھ امرا یعنی کے چمچے بھی اسکے شانہ بشانہ تھے۔۔۔ میڈیا اور فوٹو گرافر بھی اسکے ہمقدم تھے۔۔۔

اسے یہاں آکر غربت کا احساس ہو رہا تھا لیکن اب عمل کرنے کا وقت نکل چکا تھا اب تو نتیجہ نکلنا تھا ان کاموں کا جو وہ پانچ سالوں میں کر چکے تھے۔۔۔۔

گرمی میں اسکا کھڑا ہونا محال ہو رہا تھا۔۔۔۔

ملازم سر پر چھتری تانے کھڑے تھے۔۔۔

لیکن پھر بھی کوئی گرمی میں کوئی خاطر خواہ کمی نہیں ہوئی تھی۔۔۔

سفید کلف زدہ سوٹ مٹی سے گندا ہو رہا تھا۔۔۔۔

عالیہان آفندی نخوت سے اپنے کپڑوں کو دیکھ کو سر جھٹک گیا۔۔۔اس کی نفاست پسند طبیعت کو کہاں گوارا تھا یہ۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اماں جی،،، ""

"" آپ نے کس کو ووٹ دینا ہے؟

اس نے جس تمیز سے بوڑھی عورت کو مخاطب کیا تھا راجو بے ہوش ہوتے ہوتے بچا۔۔۔

ہمیں تو پتا ہی نہیں ہے کہ کون ہے یہاں کا حاکم۔۔۔ ""

بیٹا یہاں تو کوئی آتا ہی نہیں ہے،،، اب الیکشن سر پر آیا ہے تو بہت سے لوگ آرہے ہیں ووٹ مانگنے۔۔ سمجھ نہیں آتا کہ کون سچا ہے کون جھوٹا، مجھے تو سب جھوٹ ہی لگتا ہے۔۔۔

"" پر میں نے ووٹ کسی کو نہیں دینا۔۔

پاس کھڑے لوگوں کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اس بوڑھی عورت کا سچ اگلتا منہ بند کر سکیں۔۔۔۔

گرمی اور غصے سے عالیہان آفندی کی سفید رنگت سرخ ہو رہی تھی۔۔۔۔

اماں بی آپ نے نہ اس دفعہ قلم کو ووٹ دینا ہے۔۔۔ ""

"" آپ کی ساری شکایتیں دور ہو جائیں گی۔۔

پاس کھڑا نمبر دار جلدی سے بولا،،، ساتھ ساتھ اپنا انتخابی نشان بھی بتا ڈالا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بیٹا سب جھوٹ ہے،،، فریب ہے،،، آنکھ کا دھوکا ہے۔ ""

کوئی فائیدہ نہیں ہمارے ووٹ کا۔۔۔ ہوتا تو وہی ہے جو سرکار چاہتی ہے،، یہ حکومتوں کا فیصلہ ووٹوں پر نہیں بلکہ اشاروں اور حکموں پر ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔۔ ""

عالیہان بے دلی سے وہاں سے ہٹ گیا۔۔۔

جانے کیوں دکھ ہو رہا تھا۔۔۔ اپنے باپ دادا پر غصہ آیا،،، وہ بوڑھی عورت جس طرح آئینہ دکھا کر رہی تھی،،، اسے شرمندگی محسوس کو رہی تھی،،، اسلیے جلد ہی وہاں سے ہٹ گیا۔۔۔

اسکی بس ہو گئی تھی اتنی خستہ حال سڑک پر چلتے ہوئے۔۔۔ اونچی نیچی جگہوں پر چلتے ہوئے ٹانگیں دکھنے لگی تھیں۔۔۔۔۔

ٹھنڈا پانی حلق میں اتارتے ہوئے وہ گھنے پیڑ کے سائے میں جا کھڑا ہوا۔۔۔۔

"" راجو۔۔ ""

" حکم سائیں ""

راجو فوراً آگے بڑھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

باقی مہم کل یہیں سے شروع کریں گیں۔۔۔ ""

"" ڈرائیور کو بلاؤ،،، میں گھر جانا چاہتا ہوں۔۔۔

ٹشو سے منہ صاف کرتے ہوئے بولا تو دومنٹ کے اندر اندر لینڈ کروزر اسکے سامنے تھی۔۔۔۔

رش کو چیرتا وہ لینڈ کروزر کے اندر جا بیٹھا۔۔۔

اے سی کی ٹھنڈک سے گرمی کا زور تو ٹوٹ گیا تھا لیکن دل و دماغ میں مچی ہلچل کسی طور کم نہ ہوئی۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

تین دن بعد۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مرحا کمال اس وقت کراچی کے مشہور ہسپتال میں کھڑی تھی۔۔۔

حسب معمول خود کو برقعے میں چھپایا ہوا تھا۔۔۔

رومیسہ کو جان بوجھ کر ہسپتال رکھا گیا تھا تاکہ یہ ثابت کیا جاسکے کہ وہ ذہنی دباؤ میں ہے،، اسکے نروس بریک ڈاؤن کی جھوٹی خبر بھی میڈیا پر مرچ مسالہ لگا کر چلائی گئ تھی۔۔

اپنے مخبری سے پہلے ہی وہ اسکے کمرے کا پتا لگوا چکی تھی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہاتھ میں پکڑے فون کو وہ بے تابی سے بار بار دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

"" ہاں کمال،،،،ویڈیو کی ایڈیٹنگ ہو گئ۔۔۔ ""

جیسے ہی فون بجا وہ فوراً اٹھا کر بول پڑی۔۔۔۔۔

"" جی میڈم،،،اور پیسے دے کر وہ صیغم صاحب کی رہائی والے دن کی ویڈیو بھی نکلوالی ہے۔۔ ""

نقاب میں چھپے ہونٹوں پر تبسم پھیلا۔۔۔

"" شاباش،،،میرے نمبر پر ویڈیو بھیجو۔۔ ""

تین دن کی انتھک محنت کے بعد وہ کافی زیادہ ثبوت اکٹھے کر چکے تھے۔۔۔۔

کیس جتنا مضبوط لگ رہا تھا،،اتنا تھا نہیں،،،کیونکہ ناقص حکمت عملی کی وجہ سے ایسی بے وقوفیاں کی گئ تھیں جو صیغم کمال کے حق میں مثبت ثابت ہوئیں۔۔۔۔

رومیسہ عظیم۔۔۔ ""

"" کیسی ہو؟

اپنے پیچھے دروازے کو لاک کرتے ہوئے اندر بڑھی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

""" کون ہو تم ؟ """

دروازہ لاک کرنے والی حرکت اسکو خوفزدہ کر گئ۔۔۔

"""اسے چھوڑو،،، مبارکباد دینے آئ ہوں،،، """

کوئ میڈیکل فائل اسکی طرف بڑھائی۔۔۔ جسکو پڑھتے ہی اسکا رنگ اڑا تھا۔۔۔۔

بے یقینی سے سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھا۔۔۔۔

""" جھوٹ ہے یہ۔۔ """

فائل زمین پر پھینکتے چلائ تھی۔۔۔۔

""" میں تو مان لیتی لیکن پہلے کچھ حقائق کی بات کرتے ہیں،،، یہ میڈیکل رپورٹ جو تمہیں حاملہ ثابت کر رہی ہے،،،

""" ڈی این اے ٹیسٹ کے مطابق جو اصل رپورٹ آئ ہے وہ بھی یہی ثابت کر رہی ہے۔۔۔۔

""" تم صیغم کمال کو کیسے جانتی ہوں ؟ """

رومیسہ اسکی تمہید سے ہی پہچان گئ کہ صیغم کمال کی ساتھی ہے۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں کیسے جانتی ہوں،،، یہ جاننا تمہارے لیے ضروری نہیں ہے۔۔۔ ""

تمہیں تو پتا ہی ہو گا کہ ڈی این اے رپورٹ کو بدل کر ایسی جعلی رپورٹ بنائ گئ جو صیغم کے ڈی این اے کے ساتھ مصنوعی طور پر میچ کی گئ۔۔۔۔

لیکن افسوس کی بات ہے کہ وہ ڈی این اے سیمپل ہم نے حاصل کر لیے ہیں،،، یہ چال تو ہوئ ناکام کیونکہ ڈی این اے ٹیسٹ دوبارہ ہو گا۔۔۔۔۔وہ بھی ہماری زیر نگرانی۔۔۔

اب بات کرتے ہیں اس میڈیکل رپورٹ کی،،،، عدالت اسکی بھی پوچھ گچھ کرے گی نا۔۔۔ لیکن وہ کیا ہے نا کہ جب میڈیکل رپورٹ تمہارے اس عاشق کامران لغاری کو دکھائ گئ تو اس نے تو تمہیں جاننے سے انکار کر دیا۔۔۔۔

"" ثبوت کے طور پر یہ ویڈیو کلپ دیکھ سکتی ہو۔۔۔

لیپ ٹاپ اسکی طرف بڑھایا جہاں دھندھلا سا منظر نظر آرہا تھا البتہ آواز واضح تھی۔۔۔۔۔

آگیا یقین،،،، پیسے والی مشین ہو تم اسکیلیے اور ہوس پوری کرنے کا ذریعہ،،، بہت افسوس ہوا۔۔۔۔ ""

""

لیپ ٹاپ کی لڈ گرا کر پاس پڑے صوفے پر رکھا۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اس سے پہلے کے تم بدنام ہو جاؤ،،،، اور یہ جو بچے والی بات ہے یہ بھی سب کے سامنے آئے،،، ""

"" تمہارے لیے ایک آفر ہے۔۔۔

"" میں کیوں مانوں تمہاری بات۔۔ جھوٹی عورت۔۔۔ ""

رومیسہ دبا دبا سا چلائی۔۔۔۔

اور تمہیں کس نے کہا میری بات ماننے کو،،، میں تو کچھ حقائق بتا رہی ہوں۔۔۔۔ ""

اگر تم عدالت میں سچ بول دو کہ صیغم کو پھنسانے کیلئے یہ سب چال چلی وہ بھی کامران ہے کہنے پر تو بچ جاؤ گی رسوائی سے،،

تمہارا ماموں وزیر اعلیٰ ہے تمہیں دو دن کے اندر رہا کروا دے گا۔۔۔

اس طرح فایدہ ہے تمہارا۔۔۔۔

"" وگرنہ یہ تمام ثبوت جب ہم منظر عام پر لائے تو منہ چھپاتی پھرو گی۔۔

تم جاؤ یہاں سے،،، جو کرنا ہے کرو،،،، اور تمہیں کیا لگتا ہے میں پاگل ہوں جو تمہاری باتوں میں آ کر جو تم کہو گی وہ کروں۔۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بھول ہے تمہاری میڈم۔۔۔

اور یہ جو ویڈیو دکھائی ہے نا اس پر رتی برابر بھی یقین نہیں ہے۔۔۔۔

ہاں ہے یہ بچہ کامران کا،،، اور پتا ہے اگر میں اسکا یہ کام کروں گی تو وہ شادی کرے گا مجھ سے،،، مجھے سب کے سامنے اپنائے گا اور اس بچے کو اپنا نام بھی دے گا۔۔۔۔

"" اور تم چاہتی ہو تمہاری باتوں میں آکر بنا بنایا کھیل بگاڑ دوں،،،، اور خود رسوائی کا داغ سجا لوں۔۔۔

فرط جذبات میں وہ کیا بول گئی تھی اسے خود بھی اندازہ نہ ہوا۔۔۔ مرحا نے ایک نظر پردے کے پیچھے چھپے وجود کو دیکھا۔۔۔۔

ہونٹوں پر مسکان تو جیسے چپک ہی گئی تھی۔۔۔ اسکا کام اتنی آسانی سے ہو جائے گا اسے امید نہ تھی۔۔۔

سامنے بیٹھی لڑکی کی بے وقوفی اور جلد بازی نے واقعی بنا بنایا کھیل بگاڑ دیا تھا۔۔۔۔

"" تمہیں کیا لگتا ہے کہ کیس کے بعد وہ کرے گا تم سے شادی۔؟ ""

مرحا نے جان کر یہ سوال پوچھا تا کہ وہ جوش میں آکر مزید سچ اگل دے۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بلکل کرے گا،،،ایک دفعہ صیغم کمال جیل کے پیچھے چلا جائے وہ مجھے بھی اپنائے گا اور میرے بچے ""
کو بھی۔۔

اتنا پیسہ دیا ہے میں نے اسے۔۔اسکے پورے منصوبے میں ساتھ دیا اسکا،،کیسے نہیں کرے گا مجھ سے
شادی۔۔ ""

ہزیانی انداز میں وہ چلائی تھی۔۔۔۔

"" اور اگر نہ کی تو؟ ""

ایک بار پھر تاک کر نشانہ مارا تھا۔۔۔۔

تو میں سب اسکا راز فاش کروں گی کہ کس طرح صیغم کمال کی شہرت دیکھ کر اس نے چینل کے ""
چیرمین غوری کے ساتھ مل کر اسکے خلاف کھیل رچایا۔۔۔۔ ""

عورت واقعی جذباتی ہوتی ہے آج ثابت ہو گیا تھا۔۔۔فرط جذبات میں یہ تک نہیں دیکھتی کہ وہ کیا
بول رہی ہے اور کس کے سامنے بول رہی ہے۔۔۔

عورت کی زبان عورت کو رسوا کر دیتی ہے۔۔۔مرحا کمال کو یقین ہو چلا تھا کہ عورت کو رازدار بنانا
کتنی بڑی غلطی ہے۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" اشرف زرا دیدار تو کرواؤ اپنا۔۔۔ ""

اسکی مسکراتی آواز پر رومیسہ ٹھٹھکی۔۔۔

پردے کے پیچھے سے کسی آدمی کو نکلتا دیکھ کر زبان تالو سے چپک گئ۔۔۔۔

موبائل اسکے ہاتھ سے پکڑ کر وہ تھوڑی دیر پہلے والی ویڈیو چلانے لگی۔۔۔۔

"" کافی خوبصورت لگ رہی ہو،،، ہے نا ""

فون اسکی طرف بڑھاتے ہوئے طنزیہ انداز میں پوچھا۔۔۔۔

رومیسہ کا چہرہ لٹھے کی مانند سفید ہو گیا۔۔۔ خون کی کوئی بوند باقی نہ رہی تھی۔۔۔۔۔

"" مدد کرنے کا شکریہ۔۔۔ ""

دل جلانے کی کوئی قصر مرحا کمال چھوڑنا نہیں چاہتی تھی،،، جبکہ رومیسہ کو تو گھٹن محسوس ہونے لگی،،، سانس لینا محال تھا۔۔۔۔

مزے کی بات بتاؤں،،، وہ کامران والی ویڈیو جھوٹی تھی۔۔۔۔ ""

خود سوچو بھلا ایک اتنے بڑے آدمی کے گھر جا کر کیسے اسکی ویڈیو بنا سکتے ہیں ہم،،،،

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہاں البتہ تم جیسی بے وقوف لڑکی کی ویڈیو ضرور بنا سکتے تھے جو بنالی۔۔۔۔

پرسوں کیلئے تیار رہنا،،،

اور ایک سوال کیا تھا تم نے،،،، کہ میں کون ہوں۔۔۔۔

"" مرحا کمال نام ہے میرا،،، صیغم کمال کہ بہن ہوں۔۔۔

لیپ ٹاپ اور فائلز اپنے آدمی کو پکڑا کر مرحا اسکی طرف جھکتے ہوئے بولی جو ابھی بھی حیرت کے عالم میں منہ کھولے اپنی بربادی پر ماتم کناں تھی۔۔۔۔

ایک مشورہ دوں،،، آئندہ جوش میں ہوش مت کھونا۔۔۔۔۔ ""

"" خدا حافظ۔

نقاب ٹھیک کرتی وہ مغرور سی چال چلتی باہر نکل آئی۔۔۔۔

کیس مکمل ہو چکا تھا وہ بھی مقررہ وقت سے ایک دن پہلے۔۔۔۔

اس سے بڑی کامیابی کیا ہو سکتی تھی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ٹھیک ایک دن بعد پیشی تھی،، لیکن مرحا کمال کو یقین تھا کہ جو ثبوت انکے پاس موجود ہیں،،، صیغم کو پہلی پیشی میں ہی باعزت بری کر دیا جانا تھا۔۔۔۔۔

آج پھر الیکشن مہم وہیں سے شروع کی تھی جہاں کل ختم کی گئ تھی۔۔۔۔

عالیہان آفندی آج شلوار قمیض کی بجائے ٹی شرٹ اور جینز میں تھا،،، لوگوں کا رش،،، جہاں جہاں وہ جاتا تھا اسکے پیچھے پیچھے جاتا۔۔۔۔

کئ لڑکیاں اور عورتیں چھتوں سے جھانک کر اس خوبرو مرد کو دیکھ رہی تھیں جو آنکھوں پر کالا چشمہ لگائے گھر گھر جا رہا تھا۔۔۔۔

کیمرہ مین مختلف تصاویر کھینچ رہا تھا جبکہ میڈیا کے نمائندے بھی اسکے پیچھے پیچھے موجود تھے۔۔۔۔۔

دروازہ بجنے پر مرحا جو مزے سے لیٹی گانا سن رہی تھی،،، شدید بدمزہ ہوا۔۔۔۔

ایک تو اماں پتا نہیں روز مزار کیوں چلی جاتی ہیں،،، جیسے اللہ گھر بیٹھے نہیں سنے گا،، ""

"" اب دروازہ بھی میں خود کھولوں۔۔

سر پر دوپٹہ ٹکاتے وہ بڑبڑاتے ہوئے دروازہ کھولنے لگی۔۔۔۔

سامنے ہی عالیہان آفندی کو لوگوں کے ساتھ دیکھ کر جھٹکا لگا،،

اسکی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔۔۔ جلدی سے اپنی آنکھیں جھپک کر لینز کی موجودگی محسوس کی۔۔ صد شکر تھا کہ آج سستی کے مارے لینز نہیں اتارے تھے ورنہ کھڑے کھڑے بھانڈا اپھوٹ جاتا۔۔۔

تو دوسری طرف عالیہان بھی چشمہ اتار کر اسے دیکھنے لگا،، گویا یقین کرنا چاہ رہا ہو کہ واقعی یہ لڑکی اسی کے گاؤں تھی۔۔۔۔۔

اتنی پڑھی لکھی لڑکی اسکے گاؤں کہاں سے آئی۔۔۔؟

وہ حیران ہوا۔۔۔۔

"" تم واقعی یہاں رہتی ہو؟ ""

وہ سب کے سامنے یہ پوچھے گا،، مرحا کو اندازہ نہیں تھا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکے ساتھ کھڑے باقی لوگوں کی نظریں بھی مرحا پر جم گئیں،،، انکی نگاہیں مرحا پر جیسے چپک سی گئ ہوں۔۔۔ مرحا ایک نظر سب کو دیکھ کر عالیہان کو دیکھنے لگی،،، نجانے کیوں اسکی نگاہیں ہوس سے پاک تھیں،،، البتہ باقی لوگوں کی اپنے وجود پر جمی نگاہیں محسوس کرتے حیرانی کی جگہ غصے نے لے لی۔۔۔

اگر آپ لوگ اپنی نگاہوں پر قابو نہیں رکھ سکتے تو برائے مہربانی میرے گھر کی دہلیز پر کھڑے "" "" ہونے کا بھی کوئی حق نہیں ہے۔۔۔۔

عالیہان آفندی تو اسکی ہمت اور بہادری پر حیران رہ گیا۔۔۔۔

ایک نظر اپنے ساتھ کھڑے لوگوں کو دیکھا۔۔۔ نگاہ نہیں گھوری تھی جسے دیکھ کر وہ سٹپٹا کر نگاہیں جھکا گئے۔۔۔۔

"" ووٹ مانگنے آئے ہیں کیا؟ ""

دونوں ہاتھ باندھے وہ اطمینان سے دروازے میں کھڑی تھی۔۔۔۔۔

""ظاہر ہے،، ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکے جواب پر مرحا سمیت سب نے اسے دیکھا،، عالیہان سٹپٹا تا سر کھجا گیا۔۔۔ اس لڑکی سے ووٹ مانگنا خاصا عجیب لگ رہا تھا۔۔۔

سوچوں گی۔۔ ""

بلکہ میرے ووٹ کی امید نہ رکھنا کیونکہ جب جب حکمران ناانصافی کرتا ہے گناہ کا حصہ دار وہ شخص بھی ہوتا ہے جو اس کو حکمران بنانے کی وجہ بنا تھا۔۔۔

میں نہیں چاہتی کہ آپ کو ووٹ دوں،،، کل کلاں کو آپ کرپشن،،، فریب، اور ناانصافی کریں،، تو ""گنہگار تو میں بھی ہو جاؤں گی،،

اسکا جواب عالیہان آفندی سمیت وہاں موجود ہر شخص کو اسکی طرف دیکھنے پر مجبور کر گیا۔۔۔

اب کی بار ہوس بھری نگاہ نہیں تھی بلکہ حیرت اور عقیدت سے بھری نگاہیں تھیں۔۔۔

عالیہان آفندی طنزیہ مسکرا دیا،،، مرحا اسے دیکھ کر رہ گئ۔۔

وہ بغیر کوئی جواب دیے وہاں سے ہٹ گیا۔۔۔ اسکے پیچھے کھڑے ملازم نے مرحا کے ہاتھ میں کاغذ تھمایا جس پر اشتہار نما انداز میں اسکا انتخابی نشان،،، اور باقی معلومات لکھی تھی،،،

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مرحا کی نگاہوں نے دور تک اسکا پیچھا کیا۔۔۔

لوگوں کا رش اسکے گھر کے سامنے سے ختم ہو چکا تھا لیکن وہ اب بھی کھڑی تھی وہاں،،، نجانے کیوں؟؟؟؟

رستے والے گھر کے سامنے رکنے سے پہلے عالیہان آفندی نے مڑ کر اسے دیکھا تھا،،،

اگلے لمحے مرحا دروازہ بند کر کے نظروں سے اوجھل ہو گئ تھی۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

گاڑی حیدرآباد کے حدود میں داخل ہوتی گاؤں کی کچی سڑک پر رواں دواں تھی۔۔۔ صیغم کے ساتھ بیٹھی مرال باقاعدہ کانپ رہی تھی۔۔۔

خوف کے مارے ہونٹوں پر قرآنی آیات کا ورد جاری تھا،،، اور صیغم اسکا خوف دیکھ کر ماتھا پیٹ کر رہ گیا۔۔۔۔

حویلی کے سامنے جھٹکے سے گاڑی رکی تو مرال کا دل اچھل کر حلق میں آیا۔۔۔

"" اترو ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

گاڑی بند کر کے وہ اسکو بولا جو حویلی کے گیٹ کو دیکھ کر سیٹ کے ساتھ جڑ کر بیٹھ گئ تھی۔۔۔۔

صیغم نفی میں سر ہلاتا اسکی طرف آکر دروازہ کھولنے لگا۔۔۔۔

"" اترو بھی اب ""

چڑتے ہوئے ایک بار پھر کہا،،، لیکن وہ ٹس سے مس نہ ہوئ۔۔۔

"" میں اٹھا کے بھی لے جا سکتا ہوں،،، کیونکہ ہم یہاں میاں بیوی کا ڈرامہ رچانے والے ہیں۔۔۔ ""

اسکی بات سن کر وہ سیکنڈ کے ہزارویں حصے میں اچھل کر باہر آئ۔۔۔ ایک خونخوار گھوری سے نوازتی اندر کی طرف بڑھنے لگی،،، لیکن پھر رک گئ،،، صیغم مسکراہٹ چھپاتا اسکے پیچھے چل دیا۔۔۔ وہ سر جھکائے اسکے ساتھ ساتھ چلنے لگی۔۔۔۔۔

"" صیغم کمال ""

اپنا شناختی کارڈ گارڈ کی طرف بڑھاتے ہوئے تعارف کروایا۔۔۔۔۔

مرال اپنے دوپٹے سے منہ لپیٹ چکی تھی۔۔۔۔

سیکیورٹی چیکنگ کے بعد دونوں کو اندر جانے کی اجازت دی گئ۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

""راستہ بتاؤ کہاں جانا ہے ""

اسکو ہنوز اپنے پیچھے چلتا دیکھ کر صیغم چڑتے ہوئے بولا۔۔۔

"" مجھے نہیں پتا ""

جھنجھلاتے ہوئے بولتی وہ صیغم کمال کو زچ کر گئ۔۔۔۔

ملازم سے راستہ پوچھتا وہ مہمان خانے کا رخ کر گیا۔۔۔۔۔

مرال تو باقاعدہ کانپ رہی تھی۔۔۔۔

"" نقاب اتار دو ""

اسکو ہنوز دوپٹہ لپیٹے دیکھ کر کہا۔۔۔۔

خلاف معمول وہ اسکی بات مان کر دوپٹہ ہٹا گئ۔۔۔

سرمئ آنکھوں میں خوف کے ڈورے تھے۔۔۔۔۔

"" مرال ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

زوار آفندی کی حیرت میں ڈوبی آواز سن کر مرال اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔البتہ صیغم اپنی جگہ پر ٹانگ پر ٹانگ جمائے بیٹھا رہا۔۔

""ماموں سائیں""

محض لب پھپھڑائے تھے،،،انکی نگاہوں میں چھپا سوال دیکھ کر رہی سہی ہمت بھی جواب دے گئ۔۔۔

افضل سب گھر والوں کو بلا کر لاؤ۔۔۔""

""اور ملازموں کو یہاں آنے سے منع کر دو،،،ایک منٹ کے اندر اندر۔۔

زوار آفندی کی دھاڑ پر وہ گرنے کو تھی۔۔۔معاملہ اسکی سوچ سے بھی زیادہ خطرناک تھا۔۔۔

البتہ صیغم کے اطمینان میں کوئ فرق نہ آیا۔۔۔۔

اور واقعی ایک منٹ کے اندر اندر گھر کے تمام افراد مہمان خانے میں جمع تھے۔۔۔

مرال کی غیر ہوتی حالت،،،اور ایک انجان آدمی کا اتنے سکون سے بیٹھنا انہیں بہت کچھ سمجھا گیا تھا۔۔۔۔نجانے کیوں لگ رہا تھا کہ وہ اس شخص کو کہیں دیکھ چکے ہیں۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" یہ تو صحافی ہے،،، یہاں مرال کے ساتھ کیا کر رہا ہے؟ ""

دلاور آفندی کی حیرت میں ڈوبی آواز پر مرال کے قدم بے ساختہ پیچھے ہٹے۔۔زوار آفندی کو بھی شناسائی کی وجہ سمجھ آگئی تھی۔۔۔

سب حیران تھے سوائے فائزہ آفندی کے،،،

وہ مطمئن سی کھڑی تھیں،،، آنکھوں ہی آنکھوں میں حوصلہ بھی دے رہی تھیں۔۔۔

"" کون ہے یہ مرال اعظم۔۔؟ ""

مہمان خانے میں زوار آفندی کے رعب دار آواز گونجی،،، مرال آنکھیں میچ گئ۔۔۔۔

صیغم اطمینان سے کرتا جھاڑتا صوفے سے اٹھ کھڑا ہوا،،، آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا مرال پاس جا کھڑا ہوا۔۔۔

"" مرال اعظم نہیں،،، مرال صیغم کمال،،، برائے مہربانی درستگی کر لیں۔۔۔۔ ""

سائرہ اعظم لڑکھڑا کر پاس کھڑے میز کا سہارا لے گئیں۔۔۔۔

دلاور آفندی کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔۔۔جبکہ مرال تو باقاعدہ رونا شروع ہو چکی تھی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" دکھادی ناتونے اپنی اوقات،،،، جیسی ماں ویسی بیٹی۔۔۔ ""

صیغم نے بے یقینی سے دلاور آفندی کو دیکھا،،، سامنے کھڑا شخص کیا اتنا بے حس تھا کہ اپنی بیٹی اور نواسی پر بنا ثبوت بنا پوچھ پچھ کے تہمت لگادی تھی۔۔۔۔

آپ اپنی بیٹی کو جو مرضی کہیں وہ میرا سر درد نہیں ہے۔۔۔ ""

""لیکن اپنی بیوی کے خلاف ایک لفظ نہیں سنوں گا،،،

انگلی اٹھا کہ تنبیہی انداز میں کہتا وہ وہاں کھڑے ہر شخص کو حیران کر گیا۔۔۔۔

لعنت ہے تم جیسی اولاد پر مرال۔۔۔ ""

"" کاش میں بے اولاد ہوتی۔۔۔

سائرہ اعظم کی کرب سے بھری آواز مرال کا دل چیر گئ۔۔۔ صیغم کو بے اس پر وقار عورت پر ترس آیا جو بے بسی کی داستان بنے بمشکل اپنے پیروں پر کھڑی تھی۔۔۔۔

"" امو جان ""

صیغم کے ہاتھ سے اپنا بازو چھڑاتی وہ آگے کی طرف بڑھی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

""مر گئی تمہاری ماں،،،، ""

آنسوؤں سے تر چہرہ لیے وہ بولین۔۔۔ مرال نے بمشکل اپنی سسکیوں کا گلا گھونٹا۔۔۔۔

""تجھے زرا شرم نہ آئی مرال،،، پڑھائی کے بہانے منہ کالا کرتی پھر رہی تھی،،، تبھی تو میں کہوں کہ شہر جانے کیلیئے اتنی اتاولی کیوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔""

""بسسسسسسسسسسسسسسسسسس""

صیغم کی دھاڑ پر دلاور آفندی کا جملہ بیچ میں ہی ادھورا رہ گیا تھا۔۔۔۔

"" آپ لوگوں کس نے اجازت دی ہے میری بیوی کی کردار کشی کرنے کی ""

وہ بولا نہیں چیخا تھا۔۔۔۔۔۔

"" بکواس بند کرو تم۔۔۔۔اس بدزات۔۔۔۔۔۔ ""

دلاور آفندی کا جملہ اب کی بار مرال کی چیخ پر ادھورا رہ گیا۔۔۔۔

"" خاموش ہو جائیں سب،،، خدا کا واسطہ ہے چپ ہو جائیں۔۔ ""

کانوں پر ہاتھ رکھے وہ چلائی۔۔۔۔سب نے حیرت سے اسے دیکھا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ جھوٹ بول رہا ہے،،، کوئی نکاح نہیں کیا،،، سب جھوٹ ہے،، یہ چاہتا ہے کہ میں اسکے حق گواہی "
دوں اسلیے یہ ڈرامہ رچایا۔۔۔

"" میں سچ کہہ رہی ہوں،،، میں نے کوئی نکاح نہیں کیا۔

وہ زار و قطار روتے ہوئے بولی تو صیغم کمال نے بے یقینی سے اسے دیکھا تھا،، ساتوں آسمان باری باری سر پر آ گرے تھے۔۔۔ بیچ راستے میں وہ اپنا دامن بچا کر اسکی زندگی داؤ پر لگا گئی تھی۔۔۔۔

اسکا دل چاہا سامنے کھڑی اس دغاباز لڑکی کی جان اپنے ہاتھوں سے لے لے۔۔۔ غصے کی شدت سے چہرہ لہو چھلکا رہا تھا۔۔۔

اموجان،،،، آپ تو جانتی ہیں نا مجھے،،، میں آپ کا مان کیسے توڑ سکتی ہوں،،، نانا سائیں میں نے نکاح "" نہیں کیا۔۔۔۔ ""

صیغم کے ہاتھ سے جعلی نکاح نامہ لے کر وہ دلاور آفندی کی طرف بڑھی۔۔۔ جبکہ صیغم بنا کوئی حرکت کیے اپنی جگہ پر جم سا گیا تھا۔۔۔۔

وہ جو اسکی ڈھال بن کر یہاں آیا تھا،،، اس کو قید سے آزادی دلوانے آیا تھا،،، یہ لڑکی اسے عین موقع پر دغا دے گئی تھی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" _______ یہ دیکھیں اس نے جھوٹا نکاح نامہ بنوایا ہے اور ""

ایک زوردار تھپڑ مرال اعظم کی پوری دنیا گھما گیا۔۔۔

وہ لڑکھڑا کر نیچے جا گری،،،، میز کا کونا ماتھے پر جا لگا،،، خون کی ایک دھار ماتھے سے نکلتی اسکے چہرے پر لکیر بنا گئی۔۔۔

صیغم اب بھی جوں کا توں کھڑا تھا۔۔۔۔۔

چہرے کسی بھی احساس سے عاری تھا،، شاید وہ فریب کی دنیا میں رہ رہ کر عادی ہو گیا تھا۔۔۔

"" مرال ""

اسکا خون نکلتا دیکھ فائزہ آفندی آگے بڑھیں۔۔۔

خبر دار،،، کوئی اس ناہنجار کے پاس بھٹکا،،، آفندی ہاؤس سے اسکا تعلق ختم۔۔۔۔ ""

جس کو اسکے ساتھ ہمدردی ہے وہ اس بدذات کے ساتھ جا سکتا ہے۔۔۔

اور اے لڑکے یہ ہم تمہیں دیتے ہیں مفت کا مال سمجھ کر اسکے ساتھ جو بھی کرو،،،

چاہے تو رکھیل بنا لو۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

""چاہے تو کسی کوٹھے پر بیچ دو،،، ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔۔۔۔

دلاور آفندی کے الفاظ تھے یا پگھلا ہوا سیسہ جو مرال کو اپنے کانوں میں ڈلتا ہوا محسوس ہوا۔۔۔۔

فائزہ آفندی نے پھٹی نگاہوں سے سفاکیت کی انتہا دیکھی تھی۔۔۔۔

سائرہ اعظم نے بھی تڑپ کر اسے دیکھا لیکن اسکی حمایت کر کے ایک بات پھر ماتھے پر بدنامی کا داغ نہیں سجا سکتی تھیں۔۔۔۔

صیغم کو لگا وہ مزید سانس نہیں لے پائے گا۔۔۔ کوئی اتنا سفاک کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔۔

سوائے فائزہ آفندی کے ہر شخص اس فیصلے پر مطمئن تھا۔۔۔۔ لیکن فائزہ آفندی کی مزاحمت بھی کام نہ آئی،،، اور زوار آفندی انہیں گھسیٹتے ہوئے باہر لے گئے۔۔۔۔

مرال تو دم سادھے وہیں بیٹھی تھی۔۔

""" اس سے بچ کر رہنا،،، ارے جو اپنی سگی ماں کی نہ ہو سکی وہ کسی اور کی کیا ہو سکے گی۔۔۔ """

اب کی بار مرال کی قوت سماعت جیسے جواب دے گئی تھی۔۔۔۔

چہرہ اٹھا کر دیکھا تو اسکی ماں مہمان خانے کا دروازہ عبور کر چکی تھی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ان کا جملہ تیز دھار خنجر کی طرح جسم میں پیوست ہو گیا تھا۔۔۔۔

صیغم نے بھی نگاہیں اٹھا کر اس عورت کو دیکھا،،ان کا جملہ غلط تھا،،وہ جانتا تھا،،

لیکن یہ بھی سچ تھا کہ سامنے بیٹھی یہ لڑکی ہرگز بھروسے کے قابل نہ تھی۔۔۔اس سے بڑی دغاباز شاید ہی اس نے کبھی اپنی زندگی میں دیکھی ہو گی۔۔۔۔

مہمان خانہ خالی ہو چکا تھا،،اب پورے کمرے میں اسکی سسکیاں گونج رہی تھیں۔۔۔۔

خون کی بوندیں بے داغ فرش پر گری ہوئی تھیں۔۔۔۔

جبکہ وہ زاروقطار رو رہی تھی۔۔۔۔

اسکا رونا صیغم کمال کو طیش دلا گیا۔۔۔۔

اگلے لمحے وہ بڑے بڑے قدم اٹھاتا اس تک پہنچا تھا،،

بے دردی سے اسکے بازو کو پکڑ کر باہر کا رخ کیا۔۔۔۔

اس اچانک افتاد پر مناہل کا دل سکڑ کر رہ گیا۔۔۔۔آنسوؤں میں روانی آ گئی تھی۔۔۔۔

چھوڑو مجھے،،،،مجھے نہیں جانا تمہارے ساتھ،،،، ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

امو و جان،،بچائیں ہمیں۔۔۔۔

ناناسائیں ہمیں معاف کر دیں،،، خدا کا واسطہ ہے ہمیں نہیں جانا اسکے ساتھ۔۔۔

ہمیں معاف کر دیں۔۔۔۔ناناسائیں۔۔

"""ماموں سائیں۔۔۔۔امو و جان،،،،

وہ حلق کے بل چلاتے ہوئے اسکے ساتھ کھنچتی چلی جارہی تھی۔۔۔۔جو تا تو وہیں کہیں رہ چکا تھا۔۔ ۔۔۔پاؤں زخمی ہو چکے تھے،،،ماتھے سے بھی خون بہ رہا تھا لیکن دل کی تکلیف اتنی زیادہ تھی کہ یہ تکلیف تو جیسے محسوس ہی نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

دوپٹہ بھی لڑھک کر راستے میں گر چکا تھا اور وہ جنگ میں جیتی گئی قیدی کی طرح بری طرح چلاتے ہوئے اسکے ساتھ کھینچتی چلی جارہی تھی۔۔۔۔

صیغم کمال سختی سے دانتوں پر دانت جمائے اسکی آہ و پکار سنتے ہوئے بھی بہرا بنا ہوا تھا۔۔۔۔

ملازم بھی کانوں کو ہاتھ لگاتے اپنے کاموں میں جت گئے۔۔۔۔

حویلی کا گیٹ عبور کرتے مرحا کمال کی آہ و سسکیاں دم توڑ گئیں،،،

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یوں جیسے روح کا دھاگہ اس حویلی میں ہی ٹوٹ گیا تھا۔۔اور وہ ایک بے جان پتلے کی طرح کھنچتی چلی جارہی تھی۔۔۔

گاڑی کا دروازہ کھول کر صیغم نے پٹخنے کے سے انداز میں بٹھایا،، لیکن اسکی آواز تک نہ نکلی،،،وہ لب سیے بیٹھی رہی،، البتہ آنسوؤں پر اسکا زور نہیں چل رہا تھا،،وہ اب بھی زارو قطار بہتے اسکا گال بھگو رہے تھے۔۔

صیغم نے سارا غصہ دروازے پر نکالا،،،وہ تو شکر تھا کہ ٹوٹنے سے بچ گیا۔۔۔۔

دوسری طرف سے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے اس نے تیز رفتار میں گاڑی دوڑائی تھی۔۔۔

گاؤں کی اونچی نیچی سڑکوں پر تیز رفتار چلتی گاڑی ہچکولے کھارہی تھی۔۔۔

صیغم کی سٹیرنگ پر گرفت مضبوط تھی،ہاتھوں کی رگیں ابھری ہوئی تھیں۔۔۔۔

اسکا فریب کسی صورت نہیں بھول رہا تھا۔۔اپنی جان داؤ پر لگا کر وہ اسکے ساتھ آیا تھا اور اس لڑکی نے کیا کیا۔۔۔

اسے بلکل بھی ہمدردی محسوس نہیں ہورہی تھی۔۔۔بلکہ وہ تو چاہتا تھا کہ اس لڑکی کے ساتھ اس سے بھی برا ہو۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کچھ سوچ کر اس نے فون نکال کر مرحا کو کال ملائی جو دوسری بیل پر اٹھالی گئ۔۔۔۔

مرحا جلدی کراچی پہنچو ہمارے فلیٹ پر،،،""

ہم رات وہیں رکیں گے ہم۔۔۔اماں کو کوئی بہانہ بنا دینا۔۔۔

"" جلدی مطلب جلدی۔۔۔

دوسری طرف سے کچھ بھی سنے بغیر صیغم کمال نے فون پچھلی سیٹ پر پھینکا۔۔۔گاڑی کی رفتار ایک بار پھر تیز کی تھی۔۔۔۔

دوپٹے سے بے نیاز وجود لیے،،،بغیر جوتے کے وہ بکھرے حلیے میں اسکے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھی ماتم کناں تھی۔۔۔

لیکن صیغم نے اس پر ایک بھی نگاہ غلط ڈالنا گوارا نہیں سمجھا تھا۔۔۔۔

عالیہان ابھی انتخابی مہم سے واپس لوٹا تھا۔۔۔

گھر میں عجب سا سناٹا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" سب کہاں ہیں۔؟ ""

آج نجانے کیوں، پر وہ خوش تھا

تبھی گھر کا سناٹا راس نہ آیا تو ملازم سے پوچھ بیٹھا۔۔۔

""سائیں سرکار کے کمرے میں ہیں سب، چھوٹے سائیں۔۔۔ ""

"" کیوں،،، کچھ ہوا ہے کیا۔۔؟ ""

وہ ٹھٹھکا تھا،، سب گھر والے ایک جمع تھے ضرور کچھ نہ کچھ ہوا ہو گا۔۔۔

وہ سائیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ""

۔۔۔۔۔۔۔۔

"" ۔۔۔۔۔

جوں جوں وہ سنتا جا رہا تھا چہرے کا رنگ بدلتا جا رہا تھا،، مٹھیاں بھینچ کر وہ بڑے بڑے قدم اٹھاتا اندر کی طرف بڑھا تھا۔۔۔۔

کیا سن رہا ہوں میں؟ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" مرال کے ساتھ کیا کیا ہے آپ لوگوں نے؟

فائزہ آفندی بہتی آنکھوں سے ایک شکوہ کناں نگاہ اس پر ڈال گئی۔۔۔۔

جبکہ سائرہ اعظم کو تو مانو چپ ہی لگ گئی تھی۔۔۔۔۔

دلاور آفندی کو ڈرپ لگی ہوئی تھی اور وہ نڈھال سے بیڈ پر لیٹے تھے۔۔۔۔

تمہیں کیوں اتنی فکر ہو رہی ہے؟ ""

کونسی محبت جاگ رہی ہے؟

""شادی سے خود انکار کیا تھا نا،،،

دلاور آفندی اس حالت میں بھی حلق کے بل چلائے۔۔۔۔

شادی سے انکار کیا تھا نا،،، یہ نہیں کہا تھا کہ اسے کسی کی رکھیل بنا کر بھیج دیں۔۔ ""

"" اور کیوں کرتا شادی میں اس سے؟،،، کب تک یہ روایات چلیں گی؟۔۔۔۔۔

گھر کے مردوں کو آمنے سامنے دیکھ کر فائزہ آفندی دل تھام کر رہ گئیں۔۔۔۔۔

ہاں تو اب روایات کا خاتمہ کر دیا۔۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" بھیج دیا اسے اس کے عاشق کے ساتھ۔۔

بس کر دیں دادا سائیں،،،، ""

کچھ تو خدا کا خوف کریں۔۔۔۔اچھا نہیں کیا آپ نے۔۔۔۔

"" بتا رہا ہوں میں آپکو،،اور یہ بھی نہ سوچا کہ اکلوتی نواسی تھی وہ آپکی۔۔۔

چلاتا ہوا وہ کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔۔دلاور آفندی اسکا باغی روپ دیکھ کر دنگ رہ گئے۔۔۔

باقی سب کا حال بھی کچھ مختلف نہ تھا۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀

گاڑی رات کے نو بجے کراچی کی حدود میں داخل ہوئی۔۔۔جس رفتار سے صیغم نے گاڑی چلائی تھی،،،کوئی حادثہ نہ ہونا واقعی ایک معجزہ تھا۔۔۔۔

ساتھ بیٹھی مرال ایک لفظ نہ بولی،،،البتہ اسکے رونے میں کمی نہیں آئی تھی۔۔۔

فلیٹ کے سامنے گاڑی روک کر وہ اندر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔مرال نے رخ موڑ کر دیکھا تو وہ بڑے بڑے قدم اُٹھاتا کسی فلیٹ میں گم ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سارے زخم پھر سے تازہ ہو گئے تھے۔اسکا دل چاہا کہ دھاڑیں مار مار کر اتنا روئے کہ دل کا سارا غبار نکل آئے۔۔۔

منہ پر ہاتھ رکھے وہ ایک بار پھر ہچکیوں سے رونے لگی۔۔۔۔

اپنی طرف کا دروازہ کھلنے پر ہوش میں آئی۔۔۔چہرہ موڑ کر دیکھنا چاہا تو منہ پر کوئی چیز آ لگی،،،وہ بے ساختہ آنکھیں میچ گئی۔۔۔

آنکھیں کھولیں تو گود میں کوئی دوپٹہ پڑا تھا۔۔

تمہارے نانا نے کہا تھا کہ تمہیں چاہے تو کوٹھے پر بیچ دوں یار کھیل بنالوں۔۔ ""

"" پر کیا ہے۔نا میں بغیرت ہوں،،نا ہی دغاباز۔۔۔

اسکا بازو پکڑ کر باہر کی طرف کھینچا تھا۔۔۔

پاؤں کے پاس جوتے بھی پڑے تھے۔۔

وہ بنا چوں چرا ان کیے جوتے پہن کر دوپٹہ اپنے گرد لپیٹ گئی۔۔۔

صیغم اسکا بازو پکڑ کر اپنے ساتھ تقریباً گھسیٹتا ہوا فلیٹ کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ماتھے سے نکلتا خون اب جم چکا تھا۔۔۔۔۔

ایک کمرے میں لا کر اسکو بیڈ پر پٹخا۔۔۔۔۔

"" یہاں سے ہلی نہ تو تمہاری ٹانگوں کی سلامتی کی ضمانت نہیں دوں گا میں۔۔۔ ""

سرد لہجے میں پھنکارتا وہ باہر نکل گیا۔۔۔۔

مرال ایک بار پھر کوئی راہ نہ پا کر بے آواز رونے لگی۔۔۔۔

قریباً آدھے گھنٹے بعد مرحا کمرے میں آئی تھی۔۔۔

یہ کیا ہے مرال،،،، اتنا خون کیسے بہ رہا ہے؟ ""

کہاں ہے صیغم؟

"" تم کیسے آئی یہاں؟

آتے ہی کئی سوالوں کی بوچھاڑ کر دی تھی۔۔۔۔

مرحا کی ہمدردی پاتے ہی اسکی آنکھیں پھر سے بھرنے لگیں۔۔۔۔

کہاں تھے تم؟ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" فرسٹ ایڈ باکس نکالو میری الماری سے۔

صیغم کو اپنے پیچھے دیکھ کر جلدی سے بولی۔۔۔۔

اسکی مدد کرنے کی کوئ ضرورت نہیں ہے،،، اس نے بیچ راستے میں ہمیں تباہ کرنے کی کوئ قصر "" نہیں چھوڑی۔۔۔۔۔

میں وہاں گدھوں کی طرح اسکے باپ دادا کے سامنے اسکی حمایت کر رہا تھا اور اس نے ایک لمحے میں "" سب کچھ اگل دیا۔۔۔

مرحا نے بے یقینی سے اسے دیکھا تھا،، مرال بھی بے ساختہ نظریں چرا گئ۔۔۔۔

"" ی،،، یہ،،، سچ،،، کہ رہا،،، ہے،، کیا؟ ""

مرحا کمال جس کی آج تک زبان نہیں لڑکھڑائی تھی،،، اس لڑکی کی عین موقع پر دغا بازی سے اسکا لہجہ ڈگمگا گیا۔۔۔۔۔

اس کا حلیہ درست کرو،،،، اور اچھے سے اسے بیان یاد دلوا دو،،،، ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اچھے سے مطلب اچھے سے،،،، بھروسہ بھی تو نہیں ہے یا نہ ہو کہ عدالت کے سامنے ہمارے گلے کا پھندا بن جائے۔۔۔۔ ""

سارلحاظ ساری تمیز بھلائے وہ زہر میں بھگوئے طنز کے تیر اس پر اچھال رہا تھا۔۔ اور مرال کو تو منہ چھپانے کی جگہ نہیں مل رہی تھی۔۔۔۔

مرحا بھی اسکے پاس سے اٹھ کر ماتھا مسلتی دور جا کھڑی ہوئی تھی۔۔۔

اور تم سنو لڑکی،،، تمہارے گھر والوں نے تمہیں مفت کا مال سمجھ کر مجھے دیا ہے۔۔۔ ""

اگر کل کوئی گڑبڑ ہوئی نا تو رکھیل بنانے میں وقت نہیں لگے گا،،،

تمہارے ساتھ جنگی قیدیوں والا سلوک ہو گا،،،، فلحال تو کل کی پیشی کیلئے جیسے مرحا کہہ رہی ہے ویسے کرو،،،، ""

آگے بڑھ کر اسکا منہ دبوچتا وہ سرد لہجے میں دھاڑا۔۔۔ مرال نے مدد طلب نگاہوں سے مرحا کی جانب دیکھ لیکن وہ اسکی آنکھوں میں چھپی گزارش کو نظر انداز کرتی پریشانی سے ٹہلنے لگی۔۔۔۔

جھٹکے سے اسکا منہ چھوڑتا وہ کمرے سے نکل گیا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" کل پیشی سے پہلے آجاؤں گا،،، کوئی گڑبڑ نا ہو۔۔ ""

جاتے جاتے مرحا کو باور کروانا نہیں بھولا تھا،،، البتہ اسکا لہجہ مرحا کیلئے خاصا نرم تھا جو مرال نے بخوبی محسوس کیا۔۔۔

مرحا الماری سے فرسٹ ایڈ باکس نکال کر اسکی طرف بڑھی۔۔۔۔

آرام سے اسکا زخم صاف کر کے پٹی باندھی۔۔۔

اس سارے عمل کے دوران اسکی طرف دیکھا تک نہیں تھا جبکہ مرال الفاظ ڈھونڈتی رہی کہ اس سے بات کر سکے۔۔۔ لیکن اسکا سنجیدہ چہرہ دیکھ کر ہمت ٹوٹ جاتی۔۔۔۔

فرسٹ ایڈ باکس واپس رکھ کر وہ باہر نکل گئ۔۔۔ مرال گھٹنوں کے گرد بازو باندھے ایک بار پھر سے رو پڑی۔۔۔ اپنی ماں اور نانا سائیں کے جملے یاد آئے تو دل نے شدت سے دعا کی تھی کہ کاش وہ بہری ہوتی،،،

جن کے ساتھ دغا کیا تھا وہی اسے پناہ دیے ہوئے تھے،،،،

ایک انجان لڑکی سے دھوکا کھا کر بھی ان دونوں بہن بھائیوں کا ضبط تھا کہ اس پر بھروسا کر رہے تھے۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جبکہ جن کے ہاتھوں میں وہ پلی بڑھی تھی وہ تو رخ موڑ چکے تھے۔۔۔بلکہ ایک انجان شخص کی رکھیل بنا کر بھیج دیا۔۔۔وہ اتنے سفاک ہو سکتے ہیں مرال اعظم کے لاشعور میں بھی نہ تھا۔۔۔۔

"" یہ لو ""

ہلدی والا دودھ دیکھ کر وہ نگاہیں اٹھا کر اسے دیکھ گئ جو ابھی بھی سنجیدہ تھی۔۔

"" سنو ""

دوائی کھا کر سو جانا،،،اور جب اٹھو تو یہ کاغذ رکھا ہے اسے پڑھ لینا،، کل یہی بولنا ہے عدالت میں۔۔۔۔ ""

"" کوشش کرنا اب کی بار ہمیں فریب نہ دینا،،،،ورنہ صیغم کمال کے اعتاب سے نہیں بچ پاؤ گی۔۔

مرحا اذیت سے کہتی باہر نکل گئ،،،، آنکھیں جل رہی تھیں اس لڑکی سے ہمدردی محسوس ہوئی تھی،،، اپنا مطلب تو وہ زور زبردستی بھی نکلوا سکتے تھے لیکن وہ تو اسے عزت بنانا چاہ رہے تھے،،،، لیکن مرال نے انکی عزت کی دھجیاں بکھیرنے کی کوئی قصر نہ چھوڑی تھی۔۔۔وہ تو سامنے بیٹھے لڑکی کی بد قسمتی تھی کہ اپنوں نے ہی دھتکار دیا۔۔۔۔

مرال اسکی پشت کو دیکھتی بہتے آنسوؤں کے ساتھ کئی لمحے ساکت بیٹھی رہی۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

لیکن یہ تو آغاز تھا، اصل امتحان،،، اصل سزا تو کل پیشی کے بعد سنانی تھی صیغم کمال نے مرال اعظم کو،،، فریب کی سزا،،، دغے کی سزا،،، دھوکے کی سزا،،،

باباسائیں۔۔۔ ""

"" آپ کا فیصلہ کچھ خاص سمجھ نہیں آیا مجھے۔

سب اپنے اپنے کمروں میں جا چکے تھے،،، اب صرف زوار آفندی اور دلاور آفندی باقی تھے۔۔۔

زوار تو نہیں سمجھے گا،،، یہ لڑکی تو ہمارا کام آسان کر گئ۔۔۔ ""

جب سے عالیہان نے شادی سے انکار کیا تھا میری تو نیندیں ہی حرام ہو گئ تھیں۔۔۔

ہماری روایات خطرے میں تھیں۔۔۔ عالیہان تو کسی صورت نہ مانتا۔۔۔ اچھا ہی ہوا،،، شکر ہے میں نے موقعے پر چوکہ مار دیا۔۔ ""

دلاور آفندی ہاتھ میں لگی جھوٹ موٹ کی ڈرپ کو اتار کر پھینکتے ہوئے بولے۔۔۔

"" اس سب کا مرال کو گھر سے نکالنے کا کیا تعلق ہے ؟ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

زوار آفندی اچنبھے سے بولے۔۔وہاں حمایت تو کر دی تھی لیکن اس لڑکے کو سزا دینے کی بجائے مرال کو اسکے ساتھ بھیجنا کچھ خاص ہضم نہیں ہو رہا تھا۔۔۔

ارے اگر عالیہان نے شادی پہلے ہی نہیں کرنی تھی اس واقعے کے بعد تو نا ممکن تھا۔۔ """

اب اگر یہ شادی نہ ہوتی تو خاندان میں کتنی بے عزتی ہوتی،،، کچھ سوچا ہے تم نے۔۔۔

اب ہم الیکشن کے بعد کہہ دیں گیں کہ بیٹی باپ کی طرح نکلی،،، سرداروں کی طرح خود سر ہے اور ہمارے احسانوں کو ٹھوکر مارتی اپنی مرضی سے شادی کر چکی ہے۔۔۔،،،اب ہمارا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔۔۔

ایک جذباتی سی پریس کانفرنس اور مرال اعظم کا پتا صاف۔۔۔۔اسکے بعد وہ میری طرف سے جیے یا مرے"""

ہاتھ جھاڑتے ہوئے سفاکیت سے کہا تھا۔۔۔۔۔

""" کیا دماغ ہے آپ کا بابا سائیں،،، کمال """

زوار آفندی کا چہرہ اتنی اچھی حکمت عملی پر کھل اٹھا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بس اب ایک دفعہ یہ الیکشن جیت جائے عالیہان،،،، پھر پورے پانچ سال عیاشیاں ہی عیاشیاں ہوں "" گی۔۔ ""

دلاور آفندی کے کہنے پر زوار آفندی مسکرا دیا۔۔۔۔

راہ میں حائل ہر رکاوٹ خود بخود صاف ہوتی جا رہی تھی۔۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

عبوری ضمانت آج بارہ بجے ختم ہو جانی تھی،،، بصورت دیگر اسے گرفتار کرنے کا حق پولیس محفوظ رکھتی تھی۔۔۔

صیغم کمال مرال کو لیے اپنے وکیل،،، گواہوں اور ثبوتوں کے ساتھ ضمانت ختم ہونے سے پہلے ہی عدالت پہنچ چکا تھا۔۔۔۔

مرحا کی ایک رات سر توڑ کوششوں کا نتیجہ تھا کہ مرال بیان دینے کے قابل ہو گئی تھی۔۔۔۔

زخم کو بھی کافی حد تک حجاب سے چھپا دیا گیا تھا۔۔۔ جبکہ لہجے کی لڑکھڑاہٹ میں بھی خاصی کمی تھی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ایک گھنٹہ

دو گھنٹے

تین گھنٹے۔۔۔۔

عدالت میں پچھلے تین گھنٹے سے غوری اور کامران کا انتظار کیا جا رہا تھا،، لیکن وہ ابھی تک غیر حاضر تھے۔۔۔۔جج صاحب کئی تلخ اور غصے سے بھرپور ریمارکس دے چکے تھے۔۔۔۔

میڈیا کی ایک بڑی تعداد باہر کورتج کیلئے موجود تھی،،، نیوز چینلز پر شور مچا تھا،،، ہر کوئی تجسس میں تھا کہ آخر غوری اور کامران ابھی تک پہنچے کیوں نہیں۔۔

وکیل بڑی طرح گھبرایا ہوا کالز پر کالز ملا رہا تھا لیکن نہ کال ریسیو ہونی تھی نہ ہوئی۔۔۔۔

رومیسہ بھی ایک کونے میں بیٹھی کسی غیر مرئی نقطے پر غور کر رہی تھی جبکہ مرال کی سوچوں کا مرکز تو صرف اور صرف بیان تھا جو اسے ابھی تھوڑی دیر تک دینا تھا۔۔۔۔

""کاروائی شروع کی جائے۔۔۔۔""

طویل انتظار کے بعد جج کی آواز گونجی تو صیغم سیدھا ہو کر بیٹھا۔۔

جبکہ مخالف پارٹی کا وکیل بری طرح سٹپٹایا،،

مدعی کی غیر موجودگی میں جرح کرنا مشکل امر تھا،، لیکن جج صاحب کے بگڑے تیور بتارہے تھے کہ کیس شروع کرنا ہی پڑے گا۔۔۔۔

میں کچھ کہنا چاہتی ہوں جج صاحب،،، ""

"" شاید پھر جرح کی ضرورت ہی نہ پڑے۔

صیغم نے پیچھے مڑ کر دیکھا جہاں رومیسہ اپنی جگہ پر کھڑی تھی،،، چہرے سے اندازہ لگانا مشکل تھا کہ اسکے دماغ میں چل کیا رہا ہے۔۔

"" اجازت ہے ""

وہ سر ہلاتی وٹنس باکس کی طرف بڑھ گئ۔۔۔

"" غوری اور کامران ملک سے فرار ہو گئے ہیں۔۔۔ ""

یہ ایک جملہ عدالت میں بم بن کر گرا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیس کے آغاز میں ہی اس میں کلائمکس آ گیا تھا۔۔ کہانی شروع ہونے سے پہلے ہی ٹویسٹ آ چکا تھا۔۔۔

صیغم کے لب طنزیہ انداز میں پھیلے۔۔ ہاتھ میں لگی ہتھکڑی کو یوں دیکھا جیسے انسان کسی سے بچھڑنے سے پہلے اسے الوداعی نظروں سے دیکھتا ہے۔۔۔

کل رات دس بجے کی فلائٹ سے اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے وہ پی آئی اے کے ذریعے "" لندن جا چکے ہیں،،،،

ثبوتوں کیلئے آپ ایئرپورٹ کا ریکارڈ چیک کر سکتے ہیں۔۔۔ اور اپنے تیئں کچھ ریکارڈ میں بھی عدالت میں پیش کرنا چاہتی ہوں۔۔۔""

فائل جج صاحب کی طرف بڑھائی جہاں آنکہ فلائٹ کا ریکارڈ تھا۔۔۔

میڈیا میں طوفان برپا ہو گیا تھا۔۔۔

سوشل میڈیا میں طرح طرح کی پوسٹس اور ٹویٹس ہو رہے تھے۔۔۔

صیغم نے سامنے پڑے ثبوت پرے دھکیلے۔۔ اب انکی ضرورت ہی باقی نہ تھی۔۔۔ ایک مسکراتی نظر اپنے وکیل پر ڈالی جو خود بھی مسکرا رہا تھا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اور میں یہاں اقرار جرم کرنا چاہتی ہوں۔۔۔ ""

صیغم کمال بے گناہ ہے،،، کامران اور غوری کے ساتھ مل کر اس کی عزت پر کیچڑ اچھالا۔۔۔۔

سب کچھ منصوبہ بندی کے تحت کیا گیا تھا،،

"" سامنے بیٹھی وہ لڑکی اس پورے واقعے کی چشم دید گواہ ہے۔۔۔

کمرہ عدالت میں عجب سماں تھا۔۔۔۔

کیس شروع ہونے سے پہلے ہی تیزی کے ساتھ اختتام کی جانب گامزن تھا۔۔۔۔

مرال نے بھی حیرت سے سامنے دیکھا۔۔۔۔

"" اپنا بیان ریکارڈ کروائیں مرال اعظم ""

جج کی بھاری آواز پر صیغم نے مڑ کر اسے دیکھا جو اس وقت برقعے میں تھی،،، حجاب کی طرح سکارف لپیٹا تھا،،، بس نقاب نہیں کیا تھا۔۔۔۔

اپنی جگہ سے اٹھتی وہ وٹنس باکس کی طرف بڑھ گئ۔۔۔۔

ایک ترچھی نگاہ صیغم پر ڈالی جو بے فکر سا بیٹھا سامنے پڑے شوپیس سے کھیل رہا تھا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

حیرت کی انتہا نہ رہی جب بغیر ڈرے بغیر لڑکھڑائے اور سب سے بڑھ کر بغیر آنسوؤں کے اس نے اس دن کی ساری کاروائی جوں کی توں بتائی۔۔۔

صیغم نے طنزیہ مسکراہٹ لیے اسے دیکھا۔۔

"" آپ کچھ کہنا چاہیں گیں؟ ""

جج صاحب نے مخالف پارٹی کے وکیل سے پوچھا۔۔

وہ جیب سے رومال نکال کر ماتھے پر آیا پسینا صاف کرنے لگا۔۔۔

سپریم کورٹ کا وہ مشہور وکیل بری طرح ہار چکا تھا۔۔۔

وہ جس کا ریکارڈ تھا کہ ایک کیس بھی نہیں ہارتا یہاں تو پوری کی پوری کایا جادوئی انداز میں پلٹی تھی۔۔۔

اتنا بڑا کیس آدھے گھنٹے کے اندر فیصلہ کن انداز میں ختم ہوا تھا۔۔۔

باہر ایک شور سا مچا تھا،، میڈیا میں رپورٹر چیخ چیخ کر صیغم کی بے گناہی کی خبر سنا رہے تھے۔۔۔

کامران اور غوری کا کیس سے محض چند گھنٹے پہلے فرار ہونا ایک اہم پیش رفت ثابت ہوا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رومیسہ پر صیغم نے ہتک عزت کا دعویٰ دائر کیا۔۔۔

لہذا اس کیس کی بھی فوری سماعت کر کے رومیسہ پر ہتک عزت اور عدالت کو گمراہ کرنے کے جرم میں ایک سال قید کی سزا سنائی گئی تھی لیکن وزیر اعلیٰ سندھ ایک گھنٹے کے اندر اندر اسکی ضمانت کروا چکے تھے۔۔۔۔ یہ تھی پاکستانی عدلیہ اور یہ تھا عدلیہ کا ناقص نظام۔۔۔

ڈی آئی جی سندھ کمرہ عدالت سے نکلنے سے پہلے اسکے ہاتھ سے ہتھکڑیاں اتارنے کیلیئے آگے بڑھے لیکن وہ ہاتھ اٹھا کر منع کر گیا۔۔۔

سب کے سامنے لگائی تھیں نا،،، اسلیے اترے گی بھی سب کے سامنے وہ بھی شان سے،، """

""" دنیا نے تب بھی دیکھا تھا جب مجھے ہتھکڑی لگ رہی تھی اب بھی دیکھے گی۔۔

لوگوں کے ہجوم سے نکلتا ہوا وہ باہر نکلا تو اسکے ہاتھوں میں لگی ہتھکڑیاں لوگوں کو حیران کر گئیں۔۔۔

میڈیا کے نمائندے جلدی سے آگے بڑھے،،، پریس کانفرنس کا انتظام کیا جا چکا تھا۔۔۔

کیمروں کے ہجوم میں اور پولیس کے حصار میں وہ آگے بڑھا۔۔۔

احاطہ عدالت کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

عام لوگ بھی صیغم کمال میں حق میں نعرے بازی کر رہے تھے۔۔۔۔

ایک اشارے سے اپنے پیچھے کھڑے ڈی آئی جی کو آگے آنے کا کہا۔۔۔۔

ہتھکڑی میں بندھے ہاتھ آگے کیے تو ڈی آئی جی ضبط کیے اسکے ہاتھ سے ہتھکڑی نکالنے لگا۔۔۔۔

کیمرہ دھڑا دھڑ تصاویر کھینچنے لگے۔۔۔۔۔رپورٹر بھی آگے بڑھے جبکہ لوگ تجسس سے اسکا ایک ایک عمل دیکھ رہے تھے۔۔۔

"" I am blessed to have Justice... and thankful to almighty Allah""

ہاتھ میں پکڑی ہتھکڑی زمین پر پھینکی تھی۔۔۔۔۔

پاؤں سے ہتھکڑی روندتا وہ ایک لفظی جملہ کہتا میڈیا کو سکتے میں چھوڑ کر کونے میں کھڑی مرال کا بازو پکڑے عدالت سے نکل چکا تھا۔۔۔۔۔۔

"" یااللہ تیرا شکر ہے۔۔ ""

ٹی وی پر چلتی خبر سن کر مرحا اور اسکی ماں بے ساختہ سجدہ ریز ہوئی تھیں۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ایک پر مسرت مسکان مرحا کے چہرے کا احاطہ کیے ہوئے تھی۔۔۔

اماں صبح صبح ہی کراچی آچکی تھیں۔۔اور مرحا انہیں مرال سے متعلق بھی سب کچھ بتا چکی تھی۔۔۔۔

لیکن حیرت کی بات تھی کہ انہیں مرال سے نفرت کی بجائے ہمدردی ہو گئی تھی۔۔۔۔

ایک پر تعیش زندگی جینے والی لڑکی اتنی دکھوں کی ماری ہو سکتی ہے انہیں اندازہ نہیں تھا۔۔۔۔

انہیں بے ساختہ اپنے بچوں پر رشک آیا جو غربت کی زندگی گزارنے کی باوجود آزاد تھے۔۔۔اپنی مرضی کے مالک تھے۔۔۔

دروازے پر بجنے والی گھنٹی سنتے وہ باہر کی طرف بھاگی تھی۔۔۔۔

صیغم کو دیکھ کر خوبصورت مسکراہٹ کے ساتھ اسکے گلے لگی تھی۔۔۔۔۔

""" مبارک ہو۔۔ """

صیغم اندر کی طرف بڑھا تاکہ ماں سے مل سکے۔۔۔۔

""" اندر آؤ۔۔۔ """

کل کی بنسبت آج اسکا لہجہ بہتر تھا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مرال بنا کچھ کہے اندر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔لاونج سے آوازیں آرہی تھیں لیکن وہ ادھر جانے کی بجائے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔۔۔۔

صیغم اب کوئی ڈھنگ کا کام کرنا،، ""

"" میں تو کہتی ہوں گولی مارو اس میڈیا کو۔

صیغم نے حیرت سے انہیں دیکھا۔۔۔۔

اس پر بحث نہیں کریں گیں ہم،،، اور ویسے بھی راہ حق میں مشکلات آتی ہیں،، یہ نئی بات تو نہیں "" لیکن ان مصائب سے ڈر کر گھر میں تو نہیں بیٹھا جاسکتا نا۔۔۔

صیغم کمال اب ایک چٹان بن کر صحافت کے نقشے پر ابھرے گا۔۔۔۔ایک ناقابل تسخیر شخصیت بن کر۔۔۔

"" آپ بس دعا کریں۔۔۔

مرحا اسکی سوچ پر مسکرا دی۔۔۔جانتی تھی کہ اب وہ میڈیا کی دنیا کا بے تاج بادشاہ بن کر رہی رہے گا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کامران اور غوری کا بچھایا گیا جال صیغم کمال کے حق میں بہترین ثابت ہوا تھا۔۔

بے شک ہر کام میں اللہ کی مصلحت پوشیدہ ہوتی ہے۔۔۔۔۔

فون کی آواز نے انکی باتوں میں خلل ڈالا۔۔۔۔

نام پڑھتے ہی صیغم کا چہرہ مسکرا اٹھا۔۔۔۔

ارے فرمایئے حسان صاحب۔۔ ""

"" کیسے مزاج ہیں؟

مرحا نے حیرت سے اسے دیکھا،، وہ چینل کے مالک سے اتنے آرام سے بات کیوں کر رہا تھا۔۔۔۔

جی جی،،، ""

دراصل میں شام کو ہی آنے والا تھا آپ ہے پاس،،، اپنی بہن کو بھی لے کر آؤں گا۔۔۔

"" رہائی کی خوشی میں ڈنر کریں گے۔۔

مرحا نے بمشکل قہقہہ دبایا۔۔۔

جبکہ اماں تو پھر سے انکی چالاکیاں دیکھتی منہ بنا کر رہ گئیں۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" جی پھر رات کو ملتے ہیں۔ خدا حافظ ""

فون بند کر کے دونوں بہن بھائیوں کے قہقہے گونجے تھے۔۔۔۔۔

"" میں آتا ہوں۔ ""

فون جیب میں ڈال کر وہ اندر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

جہاں وہ کھڑکی کے پاس کھڑی باہر جھانک رہی تھی۔۔۔۔

حجاب اتار دیا تھا لیکن عبایہ ابھی بھی پہنا ہوا تھا۔

"" موصوف کا اتنا بڑا احسان کیسے اتاروں جو انہوں نے عدالت میں سچ بول کر مجھ پر کیا ہے؟ ""

مرال نے چونک کر اسے دیکھ جو اس سے چند قدموں کے فاصلے پر کھڑا تھا۔۔۔۔

نگاہیں باہر جمی تھیں جبکہ اسے بے پرواانداز پر مرال کو اندازہ نہ ہوا کہ وہ واقعی اس سے بات کر رہا ہے یا نہیں۔۔

"" اماں کو سارا واقعہ بتا چکی ہوں،،، انہوں نے کہا ہے آج ہی نکاح ہو گا ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دونوں نے چونک کر پیچھے دیکھا جہاں مرحا آرام سے دروازے کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑی تھی۔۔۔۔۔

صیغم نے سر جھٹکا،، جبکہ مرال نے پھٹی نگاہوں سے سامنے دیکھا تھا،،

چہرے پر مزاق کی رمق تک نہ تھی۔۔۔ وہ تو مکر گئ تھی،، اصولاً ان کا بھی مکرنا بنتا تھا،، تو وہ کیوں ایفائے عہد کر رہے تھے۔۔۔

ہنہہہ۔۔۔۔ یہ تو مکر گئ تھی،،، ""

لیکن وہ کیا ہے نا کہ میں اس کی طرح دغاباز نہیں ہوں۔۔۔۔

جس دن اسکی بزدلی ختم ہو گئ،،، اور یہ اپنے حق کیلئے لڑ سکے گی،،، اس دن صیغم کمال پوری دنیا کے سامنے اس سے شادی کرے گا۔۔۔۔

"" اور اپنا وعدہ پورا کر دے گا۔۔۔۔

صیغم نے کندھے اچکاتے آرام سے کہا تھا۔۔۔۔۔

میں نہیں ہوں مضبوط،،، تم کرلو کسی بہادر لڑکی سے شادی،،، ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میرے پیچھے کیوں پڑ گئے ہو۔۔۔

"" دے دی گواہی،،، اب جانے دو۔۔۔

وہ چلائی تھی،،،۔ اپنی تضحیک محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔

دونوں بہن بھائیوں کو اندازہ نہ ہوا کے سامنے کھڑی لڑکی بے وقوف تھی یا پاگل۔۔۔۔۔

"" کہاں جاؤ گی۔؟ ""

صیغم نے لب بھینچے اس سے پوچھا تھا۔۔۔۔

"" جہنم میں ""

وہ چڑ کر بولی تھی۔۔۔۔

فکر نہ کرو،،، مجھ سے شادی کے بعد ہر جگہ جہنم ہی لگے گی۔۔۔۔ ""

شام کو نکاح ہو گا اور کل سے تم صرف میری اسسٹنٹ کے طور پر کام کرو گی۔۔۔۔

اور جب تم ایک مضبوط کردار بن کر ابھری تب آگے کا سوچا جا سکتا ہے۔۔۔۔ تب تک خود کو میری بیوی سمجھنے کی غلطی مت کرنا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

Advance welcome to my life and the world of media... ""

مرحا مبہم سا مسکرادی۔۔۔۔

وہ جاچکا تھا لیکن مرال ابھی بھی ہونقوں کی طرح دروازے کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

کیا یہ اسکی سزا تھی۔۔۔اتنی معمولی۔۔۔۔

دغابازی کی اتنی چھوٹی سزا کیسے ہوسکتی ہے۔

اسے یقین نہ آیا۔۔۔۔۔۔

وہ کب اسکی ماں سے ملی،،،انہوں نے اس سے کیا کہا،،،اور مرال نے کیا جواب دیا،،

اسے کچھ یاد نہیں تھا۔۔۔۔

ہوش تو تب آیا جب وہ مرحا کا لایا ہوا جوڑا پہن کر نکاح کیلئے تیار ہوئی تھی۔۔۔

"" سنو ""

مرحا کو پکارا تھا،،،وہ مڑ کر اس تک آئی۔۔۔

"" فون چاہیے مجھے ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

انگلیاں چٹخاتے مدعا بیان کیا۔۔،،،اس سے پہلے وجہ بھی بتاتی مرحا اسکے ہاتھ میں فون تھماتی باہر نکل گئ۔۔۔۔

ایک نظر بند دروازے کو دیکھ کر نمبر ملایا۔۔۔

لیکن شاید فون بند تھا۔۔۔۔

اس سے پہلے اس کی آنکھیں چھلکتی،،،، نکاح خواں کمرے میں آیا۔۔۔۔۔

اور مرال اعظم کو چند لمحے لگے تھے مرال صیغم کمال بننے میں۔۔۔۔۔

دل میں خوف اور کئ اندیشے جاگے لیکن

مرحا اور اسکی ماں کا مسکراتا چہرہ دیکھ کر دل میں تھوڑا سا سکون اترا۔۔۔۔

نکاح کے بعد اس نے صیغم کمال کو نہیں دیکھا تھا مرحا بھی تھوڑی دیر بعد کہیں جا چکی تھی۔۔۔

گھر میں صرف وہ اور صیغم کی ماں باقی تھے۔۔

ایک نئے رشتے میں بندھ چکی تھی،،، ایک نئ زندگی کا آغاز تھا۔۔۔

اور کوئ احساس نہیں تھا سوائے تحفظ کے احساس کے۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اطمینان تھا دل میں۔۔۔ کہ وہ محفوظ ہے۔۔۔۔

اسے اپنے کیے پر کوئی پچھتاوا نہیں تھا،،،وہ کیسے اپنی بے بس ماں کی کردار کشی سہہ سکتی تھی۔۔۔

وہ کیسے اس وقت ایک انجان آدمی کا ساتھ دیتی،،، جبکہ اس کا کردار ایک سوالیہ نشان بناہوا تھا۔۔۔۔۔

ہاں لیکن اسے شکوہ تھا،،،اپنے گھر والوں سے،،، جنہوں نے اسکے چھوٹے سے جھوٹ پر اسے کسی کے ساتھ بھیجادیا۔۔۔۔

لیکن شاید یہ مرال کی خوشقسمتی تھی کہ وہ محفوظ ہاتھوں میں آئی تھی۔۔۔۔۔

دنیا میں اچھے لوگ بھی ہوتے ہیں،،، سیاست کی دنیا سے تعلق ہونے کی وجہ سے اسے بات کا یقین نہیں تھا،،، لیکن اب ہو گیا تھا،،، صیغم کی ماں کا دوستانہ رویہ دیکھ کر اپنی ماں یاد آئی تھی۔۔۔۔

وہ اگر خوش نہیں تھی تو ناخوش بھی نہیں تھی،،،ہاں لیکن پر سکون تھی۔۔۔۔۔

وہ دونوں گھر پر نہیں تھے جبکہ فوزیہ بیگم سوچکی تھیں۔۔۔۔

وہ کمرے سے نکل کر فلیٹ کو دیکھنے لگی،،،دل میں استحقاق تھا کہ اب یہ گھر اسکا تھا۔۔۔

ایک ایک چیز دیکھتی وہ ہلکا سا مسکرا دی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

مرحا اور صیغم اس وقت چینل کے مالک کے گھر بیٹھے تھے۔۔۔۔

"" آیئے ڈنر کرتے ہیں ""

تھوڑی دیر بات چیت کے بعد ڈنر لگنے پر حسان بولا۔۔۔

ارے حسان صاحب۔۔۔۔ ""

ڈنر بھی کر لیتے ہیں،،، ہم پہلی بار آپ کے گھر آئے ہیں،،، خالی ہاتھ کیسے آسکتے تھے،،،

اس لیے ہماری طرف سے یہ چھوٹا سا تحفہ ہے۔۔۔۔

"" قبول کیجیئے۔۔

مرحا نے ہاتھ میں پکڑا لفافہ اسکی طرف بڑھایا جسے حسان نے بخوشی قبول کر لیا۔۔۔۔

"" ابھی کھول کر دیکھیں نا حسان صاحب۔۔۔ ""

مرحا چہرے پر معصومیت طاری کرتے ہوئے بولی جبکہ صیغم مسکراہٹ چھپانے کی خاطر رخ موڑ گیا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

""یی،،،،یہ،،، کیا ہے؟ ""

دونوں کے ریزیگنیشن لیٹر حسان کے سر پر بم بن کر گرے تھے۔۔۔

دونوں کے سنجیدہ چہروں پر مزاق کا شائبہ تک نہ تھا۔۔۔۔۔یہ دونوں ہی تو چینل کی ریٹنگ کا ذریعہ تھے اور اب دنوں کا ایک ساتھ چینل چھوڑ کر جانا انکے چینل کیلیئے شدید نقصان دہ ثابت ہونے والا تھا۔۔۔۔۔حسان کا تو آنے والے حالات دیکھ کر ہی دل بیٹھ رہا تھا۔۔۔انکا تو دیوالیہ ہی نکل جانا تھا۔۔۔

وہ کیا ہے نا حسان صاحب میری حراست کے دوران میں منتظر تھا کہ کب یہ چینل میری ڈھال بنے گا،،، کب میرے کیس میں مجھے اخلاقی معاونت دے گا۔۔۔کب میرے خلاف ہونے والی سازشوں پر چپ کا روزہ توڑے گا۔۔۔۔۔

لیکن انتظار انتظار ہی رہا۔۔۔۔

اب میں گدھا تھوڑی ہوں اور نہ ہی ٹی آر پی مشین جو آپکے چینل کو شہرت کی بلندیوں تک پہنچاؤں۔

ویسے بھی سنا ہو گا آپ نے کہ۔ مومن ایک سوراخ سے دو بار نہیں ڈسا جا سکتا۔۔۔۔۔

لہذا ایک دفعہ یہ چینل مجھے ذلالت کی گہرائیوں میں پھینک چکا ہے۔۔۔دوبارہ بے وقوف نہیں بنوں گا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اور مرحانے استعفیٰ کیوں دیا تو یہ آپ غوری صاحب سے پوچھ لیجیے گا۔۔۔بتا دے گا آپ کو

"" اچھے سے۔۔۔۔

ٹانگ پر ٹانگ جمائے وہ مغرور لہجے میں بولا۔۔۔۔

حسان کا تو مانو دل ہی بند ہونے کا تھا۔۔۔ان دونوں کی موجودگی سے چینل دن دگنی اور رات چگنی ترقی

کر رہا تھا اور اب۔۔۔۔۔۔۔

تو ڈنر پھر کبھی کریں گے۔۔۔۔۔ ""

ویسے بھی ہمارے باپ کے چند اصولوں میں سے ایک اصول یہ بھی تھا کہ اپنے سے بڑے عہدیدار

کے گھر کبھی دعوت پر مت جانا،،، کیونکہ وہ جب بھی تمہیں اپنے گھر بلائے گا کوئی نہ کوئی غرض چھپی

ہوگی۔۔۔۔

اب تو ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے آپکے چینل سے تو جب بھی آپ ڈنر کیلئے بلائیں گیں۔ ضرور آئیں

"" گے،،، ابھی کیلئے معذرت

مرحا صوفے سے اٹھتی ہوئی دل جلانے والے انداز میں بولی۔۔۔ صیغم بھی کوٹ جھاڑتا آٹھ کھڑا

ہوا۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

حسان تو بے یقین سا کھڑا تھا۔۔۔۔ راتوں رات اتنی بڑی ناکامی اور اتنا بڑا نقصان اس نے سوچا تک نہیں تھا۔۔

کل صبح تک یقیناً اسکے چینل کو بڑا دھچکا لگ چکا ہوگا جب ان دونوں بہن بھائیوں کے استعفے کی خبر آگ کی طرح پھیلے گی۔۔۔۔۔

وہ دونوں جا چکے تھے،، لیکن حسان ابھی بھی اپنی بربادی پر ساکت کھڑا تھا۔۔۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"" یہیں گاڑی میں رکو تم۔۔۔ ""

گاڑی جونہی فلیٹ کے سامنے رکی مرحا فوراً بولی۔۔۔۔

"" اب کیا ہوا ہے؟ ""

وہ چڑتے ہوئے بولا تھا،،، ایک تکان ذدہ دن کے بعد آرام کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں مرال کو نیچے بھیج رہی ہوں،،، اسے شاپنگ کروادو،،، کپڑے نہیں ہیں اسکے پاس۔۔۔اب "" رات کا بہانہ مت کرنا کیونکہ ابھی صرف دس بجے ہیں،، اور کراچی جیسے شہر میں اس وقت دن کا سا ""سماں ہوتا ہے۔۔۔

اسکے لب کھلتے دیکھ کر مرحا فوراً سے بولی تھی مبادا وہ کوئی بہانہ کر کے انکار نہ کردے۔۔۔

"" یہ اتنا ضروری کام نہیں ہے جو میں نیند برباد کردوں ""

مرحا اسکی بات کو نظر انداز کرتی سر جھٹکتی فوراً اندر کی طرف بھاگی تھی۔۔۔

اور صیغم جھنجھلاتا ہوا سیٹ سے ٹیک لگا گیا۔۔۔ آنکھیں مسل کر نیند بھگانے کی ناکام کوشش کی تھی۔۔۔۔

کل مرحا اور اماں واپس گاؤں جا رہے تھے،،، کیونکہ شہر میں رہنا ابھی مرحا کیلئے مناسب نہیں تھا۔۔۔ الیکشن سر پر تھے اور مرحا کو ڈھیروں کام کرنے تھے۔۔۔۔

قریباً بیس منٹ بعد چادر سر پر لیے وہ فلیٹ سے نکلتی نظر آئی تھی۔۔۔۔ دوپٹے سے چہرہ ڈھکا ہوا تھا البتہ سرمئی آنکھیں رات کے اس پہر خوف کا شکار تھیں۔۔۔۔ ادھر ادھر دیکھتی وہ گاڑی کی طرف بڑھی۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پردے کو اپنے خوف چھپانے کا ذریعہ نہیں بنانا چاہیے۔۔۔یہ عورت کی خوبصورتی ہے اسے عورت "" کی خوبصورتی ہی رہنا چاہیے۔۔۔ ""

گاڑی سے نکلتے ہوئے اس کی چادر کو سر پر ٹھیک سے ڈالا تھا،،چادر کی درستگی سے وہ جو پہلے خوفزدہ سی عورت لگ رہی تھی،،،اب پر وقار لگ رہی تھی۔۔۔

جبکہ وہ اس کی اچانک آمد پر دل تھام کر رہ گئی۔۔۔۔

شاکی نظروں سے اسے گھورا جو جینز شرٹ میں اس کیلیئے دروازہ کھولے کھڑا تھا۔۔۔۔۔ہلکی سبز آنکھوں میں نیند کا خمار تھا۔۔۔وہ پہلی دفعہ اسے بغور دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

مرحا کی آنکھوں کا رنگ زیادہ خوبصورت تھا لیکن سامنے والے کے چہرے پر ہلکی سبز آنکھیں غضب ڈھا رہی تھی۔۔۔،

اسکا تفصیلی جائزہ لیتی وہ بنا کوئی جواب دیے گاڑی میں بیٹھ گئ تھی۔۔۔مرحا سے وہ جتنی بحث کر چکی تھی،،،اب مزید بحث کی ہمت باقی نہیں تھی۔۔۔۔

"" فون سن کر آرہاہوں،،،انتظار کرو تب تک ""

اسکی طرف کا دروازہ بند کرتے وہ زرا دور جا کھڑا ہوا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

عجیب آدمی ہے،،، لڑکی سے دھوکا کھانے کے بعد ایسے آرام سے بات کر رہا ہے جیسے کچھ ہوا ہی ""

"" نہیں

اسکا نرم لہجہ ہضم نہیں ہوا تھا۔۔۔ شاید رہائی کی خوشی میں وہ سب کے ساتھ ہی اچھے سے بات کر رہا تھا۔۔۔

لیکن جو بھی تھا مرال صیغم کمال کو تو اسکے مارنے پیٹنے والے جنونی انداز کا انتظار تھا۔۔۔۔

"" کچھ کہا تم نے ""

اسے اندازہ ہی نہ ہوا وہ کب فون سن کر واپس گاڑی میں آ کر بیٹھا۔۔۔

"" نہیں ""

اپنے حواس قائم رکھتی وہ جلدی سے بولی،، مبادا وہ وہیں تفشیش نہ شروع کر دے۔۔۔

ویسے آپس کی بات ہے مجھے سخت زہر لگتے ہیں وہ نامرد جو شادی کر کے اپنی مردانگی کا رعب ""

جھاڑتے ہیں،،،

نکاح جیسے مقدس رشتے کی آڑ میں پرانی دشمنیاں اور بدلے نکالتے ہیں۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بندہ پوچھے جب اتنا ہی غصہ ہے تو شادی کی کونسی آگ لگی ہوئی تھی۔ بدلے لو،،، پالو دشمنیاں کس نے روکا ہے،،، لیکن نکاح کو بیچ میں گھسیٹنے کی کیا ضرورت ہے۔۔۔۔

"" تمہارا کیا خیال ہے؟

اپنی بات مکمل کر کے اس سے پوچھا تھا،،، جو منہ کھولے اس دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

یعنی وہ نا صرف سن چکا تھا بلکہ اچھا خاصا لیکچر بھی دے گیا۔۔۔۔۔

"" مجھے کیا پتا ""

آنکھیں گھما کر بولتی وہ کھڑکی کی طرف رخ کر گئی۔۔ جبکہ صیغم اسکا انداز دیکھ کر رہ گیا۔۔۔۔

کل رات تک رونا دھونا ختم نہیں ہو رہا تھا اور اب۔۔۔۔

وہ سر جھٹکتا گاڑی کی رفتار بڑھا گیا۔۔۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

الیکشن میں صرف دو دن باقی تھے۔۔۔۔

جبکہ انتخابی مہم ختم ہونے میں محض ایک دن۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دونوں مخالف پارٹیاں زور و شور سے الیکشن مہم چلا رہی تھیں۔۔۔۔

گاؤں میں دلاور آفندی کی خاصے بدنام ہوچکے تھے،،لوگ ایک ہفتے کے اندر اندر نجانے کیسے ان سے شدید بدظن ہوچکے تھے،،، لیکن عالیہان آفندی کے کان پر جوں تک نہیں رینگی تھی،،،وہ مطمئن تھا۔۔۔ جیسے یقین تھا کہ الیکشن وہی جیتے گا۔۔۔۔

دوسری طرف اس نے اپنے کئ منجری مرال کی تلاش میں چھوڑے لیکن جب ملازموں سے معلوم ہوا کہ وہ ایک صحافی کے ساتھ جاچکی ہے تو اس معاملے سے ہاتھ کھینچ لیا۔۔۔۔

الیکشن کے دنوں میں صحافی سے الجھنا اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنے کے برابر تھا۔۔۔۔۔

ہاں لیکن وہ اطمینان کرنا چاہتا تھا کہ وہ کس حال میں ہے، صرف اس رشتے کے ناطے جو انکے بیچ تھا۔۔۔ کزن ہونے کے ناطے،،،،

وہ ظالم اور مغرور تھا لیکن بے حس نہیں تھا اور نہ ہی سفاک۔۔۔۔۔

""راجو اس لڑکی کو بلا کر لاؤ،،،بولو حویلی سے بلاوا آیا ہے""

عالیہان کچھ سوچتا بولا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" سائیں وہ مرال بی بی کی دوست ""

راجو پل بھر میں سمجھ گیا تھا۔۔۔

"" ہاں وہی ""

پورے دو گھنٹوں بعد ملازم کی آواز پر وہ نیچے گیا جہاں وہ چہرے پر بارہ بجائے نہایت بگڑے تاثرات لیے بیٹھی تھی۔۔۔۔

"" بلاوا آیا تھا حویلی سے، ""

"" خیریت

مرحا کمال کا تو غصہ سوا نیزے پر تھا۔۔۔ ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی وہ گھر پہنچی تھی آرام کرنا چاہتی تھی لیکن حویلی سے بلاوا آچکا تھا۔۔۔

اوپر سے الیکشن میں بھی محض دو دن باقی تھے اور اسے عالیہان کے خلاف مزید مواد اکٹھا کرنا تھا،، لیکن حویلی سے آیا بلاوا اس کیلئے وقت کا ضیاع ثابت ہوا تھا۔۔۔

"" مرال کہاں ہے؟ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکی کالی آنکھوں میں آنکھیں گاڑتے سرد لہجے میں پوچھا تھا۔۔۔

مرحانے بمشکل تھوک نگلی،،، خوف سے نہیں بلکہ اپنی آنکھوں میں گڑتی اسکی کھوجتی نگاہوں سے۔۔

"" اپنے گھر ہو گی۔۔ ""

نہ جھوٹ بولا تھا نہ سچ۔۔۔۔

وہ واقعی اپنے گھر تھی،،، کیونکہ شادی کے بعد تو شوہر کا گھر ہی اپنا گھر ہوتا ہے،،، لیکن یہ اس نے جس انداز میں کہا تھا،،، مطلب صاف تھا کہ وہ غلط بیانی کر رہی ہے۔۔۔۔

اگر اپنے گھر ہوتی تو مجھے کونسا پاگل کتے نے کاٹا ہے جو تمہیں دعوت نامہ بھیجتا۔ ""

"" ۔۔

غصے سے کہتا وہ پاس پڑے صوفے پر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

"" اب میں جاؤں۔۔ ""

اسکے پاس واقعی وقت نہیں تھا۔۔۔۔

جبکہ اسکا مغرور انداز ایک بار پھر عالیہان آفندی کو شش و پنج میں مبتلا کر گیا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

لیکن اسکی کالی آنکھیں جیسے شک میں ڈال دیتی تھیں۔۔۔۔

طرزِ مخاطب تقریباً وہی تھا،،، لیکن اسکی آنکھوں کا رنگ سبز تھا جبکہ سامنے بیٹھی یہ لڑکی کالی آنکھوں کی حامل تھی۔۔۔۔

"" یہ تمہاری آنکھوں کا رنگ اصلی ہے یا وہ کیا کہتے ہیں اسے جو لڑکیاں لگاتی ہیں،، ہاں یاد آیا لینز تو نہیں لگائے تم نے ""

اپنی جگہ چھوڑتے وہ اسکے قریب آیا تھا۔۔۔ مرحا ہونٹوں پر زبان پھیرتی کوئی کرارا سا جواب ڈھونڈنے لگی۔۔۔۔

"" لگتا ہے سابقہ محبوبہ کی بے وفائی کا کچھ زیادہ ہی دکھ لگ گیا ہے جو ہر لڑکی کی آنکھوں میں ڈوب کر اسکا عکس ڈھونڈ رہے ہو۔۔ ""

اسکا جواب عالیہان آفندی کو اشتعال دلا گیا۔۔۔ لیکن اشتعال کو دباتے وہ اسے اسی کے انداز میں جواب دینے لگا تھا۔۔۔۔۔

"" سابقہ محبوبہ کی اتنی مجال کے مجھ سے بے وفائی کرے لیکن تمہیں اپنی محبوبہ بنا سکتا ہوں،،، کیا کہتی ہو پھر ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مرحانے غصے سے اسے دیکھا تھا۔۔۔جو پاس پڑے میز سے کباب منہ میں ڈال کر مزے سے کھڑا تھا۔۔۔

سیاست پر دھیان دیں،،،یہ نہ ہو ہار جائیں تو لینے کے دینے پڑ جائیں۔۔۔ ""

"" سابقہ تو دور کی بات موجودہ محبوباؤں نے بھی گھاس نہیں ڈالنی۔۔۔

اردگرد کا دھیان کیے بغیر وہ دبا دبا سا چلائی تھی۔۔۔۔

عالیہان نے ابرو آچکا کر اسے دیکھا تھا۔۔۔۔

ویسے سنا ہے پاکستانی محبوبائیں بڑی کمال کی ہوتی ہیں۔۔۔۔ ""

پر یہ جو باہر کی ہیں بلکل بھی نہیں شرماتیں،،،میں سوچ رہا ہوں کوئی شرمیلی محبوبہ رکھ لوں،،

"" تم شرمیلی تو نہیں ہو پر میرا گزارا ہو جائے گا۔۔۔۔

مرحانے حیرت سے سامنے کھڑے ڈھیٹ اور بے شرم انسان کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔

"" گھٹیا انسان ""

منہ ہی منہ میں بڑبڑاتی وہ باہر کی طرف بڑھنے لگی،،، یہاں کھڑے رہنا فضول بحث کو طوالت دینا اور وقت کے ضیاع کے علاوہ کچھ نہ تھا۔۔۔۔۔

"" تمہیں جانے کی اتنی جلدی کیوں ہے۔۔۔؟ تمہارے کونسے چھوٹے چھوٹے بچے گھر پر بھوکے بیٹھے ہیں جو تمہیں جلدی جا کر انہیں روٹیاں بنا کر دینی ہیں۔ ""

مرحا نے جھٹکے سے رخ موڑ کر اسے دیکھا۔۔۔۔

آنکھوں کے سامنے کوئی منظر ابھرا جہاں وہ کئی چھوٹے چھوٹے بچوں کے بیچ و بیچ روتی شکل بنا کر کھڑی روٹیاں بنا رہی تھی۔۔۔۔

"" استغفرُللہ ""

فوراً سے آنکھیں جھپکتے اس نے باقاعدہ کانوں کو ہاتھ لگایا تھا۔۔۔

عالیہان کا زوردار قہقہہ گونجا تھا اسکی اڑی رنگت دیکھ کر۔۔۔۔۔۔۔

"" بڑی ہی کوئی باتونی لڑکی ہو تم،،، وقت نہیں ہے میرے پاس۔۔۔ اور تمہاری فضول باتیں ہی ختم نہیں ہو رہی ہیں۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" یہ بتاؤ مرال کہاں ہے؟؟،،، کوئی رابطہ ہوا تمہارے ساتھ؟؟

مرحا تو اسکے پہلے جملوں میں ہی پھنسی ہوئی تھی۔۔۔ غصے سے چہرے کا رنگ بدلنے لگا،،، باتوں میں وہ گھمارہا تھا اور موردالزام اسے ٹھہرا ڈالا۔۔۔۔

پہلی بات وقت آپ ضائع کر رہے ہیں میرا،،،، ""

"" دوسری بات مرال کا نمبر لینے دیا تھا مجھے؟؟؟،،، نہیں نا۔۔۔ تو میرا کیسے رابطہ ہوا ہوگا؟؟

دانت پیس کر یوں بولی جیسے دانتوں کے بیچ عالیہان آفندی ہو۔۔۔۔

یہ بات تو عقلمندی کی کی ہے تم نے۔۔۔۔ ""

"" لیکن کبھی اس نے ذکر کیا ہو تم سے کسی کا۔۔ کسی کو پسند کرتی ہو یا کچھ اور؟؟؟؟

مرحا اسے کیا بتاتی کہ جس کے بارے میں وہ پوچھ رہا وہ اسکے متعلق صرف اتنا جانتی تھی کہ وہ سامنے کھڑے شخص کے خاندان سے تعلق رکھتی ہے اور اس کی بھابھی ہے۔۔۔

"" ہم اتنے اچھے دوست نہیں تھے،،، بس ہیلو ہائے تھی۔۔۔ لہذا ذاتی گفتگو نہیں کی کبھی۔۔ ""

مرحا سوچ کر جواب دے رہی تھی،،، شک کا کوئی موقع نہیں دینا چاہتی تھی اسے۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

حیرت ہے،،،میں نے تو سنا ہے کہ لڑکیاں پہلی ملاقات میں اپنے پر دادا سے لے کر اپنے آنے "" والے بچوں تک کے نام بھی ایک دوسرے کو بتا دیتی ہیں۔۔۔ساری معلومات یوں دیتی ہیں جیسے سامنے والی نادرا آفس کی بندی ہو۔۔۔ ""

وہ اب دوبارہ سے صوفے پر بیٹھتا بولا تھا۔۔۔

جبکہ مرحا کمال کو اسکی فضول گفتگو شدید زہر لگ رہی تھی۔۔۔کام سے کام رکھنے والی وہ لڑکی ان پندرہ منٹوں میں بری طرح زچ ہو چکی تھی۔۔۔

جبکہ عالیہان تو اب مزے لے کر کوئی سویٹ ڈش کھا رہا تھا۔۔۔۔

تم کھاؤ گی،،،ہماری راشدہ نے بنائی ہے،،،زبان کی کڑوی ہے لیکن کھانا بڑا اچھا بناتی ہے۔۔۔ "" ""

مزے سے کھاتے ہوئے اسے پیشکش کی جسے وہ آنکھیں گھماتے صاف انکار کر چکی تھی۔۔۔عالیہان بھی کندھے آچکا کر دوبارہ کھانے پر دھیان دینے لگا۔۔۔۔

کھڑے کھڑے مرحا کی ٹانگیں جواب دے چکی تھیں۔۔۔ جبکہ وہ اسے بیٹھنے کا کہنے کی بجائے ہر کام کہ چکا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

خود تو کبھی کھڑا ہو رہا تھا اور کبھی بیٹھ رہا تھا۔۔۔۔

لیکن نہ اسے بیٹھنے کا کہ رہا تھا نہ جانے دے رہا تھا۔۔۔۔۔ جب مزید کھڑا نہ ہوا گیا تو وہ اپنی انا کو ٹھوکر مارتی صوفے پر بیٹھ گئ۔۔۔۔

اب تو شام کو ہی جاؤں گی۔۔۔۔ ""

"" رات کا کھانا بھی یہیں سے کھاؤں گی۔۔

چڑتے ہوئے وہ اپنا بیگ بھی پٹخنے کے انداز میں صوفے پر رکھ چکی تھی۔۔۔۔

عالیہان پہلے تو حیران ہوا لیکن حیرانی کو مسکراہٹ میں بدلنے میں محض چند لمحات لگے تھے۔۔۔۔۔

اسکی مسکراہٹ جلتی پر تیل کا کام کر گئ۔۔۔ مرحا کا دل چاہا اسکا منہ نوچ ڈالے۔۔۔۔

خیر مجھے ضروری کام سے جانا ہے۔۔۔ تم تو فارغ ہو،،، بیٹھنا ہے تو بیٹھو،،، اور کھانے کی بلکل فکر ""

"" مت کرنا چاہے تو محلے والوں کیلیئے بھی لے جانا۔۔۔ ہمارے دل بہت کھلے ہیں۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ٹھوس تپانے والا انداز،،، مرحا کا منہ اور آنکھیں دونوں کھل گئیں۔۔۔۔۔اسے فارغ ہونے کا طعنہ دینے کے ساتھ ساتھ وہ اسے گھما پھرا کر بھوکی بھی کہہ چکا تھا۔۔۔پہلے اسے جانے نہیں دے رہا تھا اور جب وہ بیٹھ گئی تھی تو خود جا رہا تھا۔۔۔

اس کے نکلنے سے پہلے ہی وہ جھٹکے سے اٹھی تھی۔۔۔۔۔

""" تمہارا کھانا تمہیں ہی مبارک """

غصے سے لال پیلی ہوتی وہ پیر پٹختی باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

تم' کے امتزاج میں پھنسا ہوا تھا۔۔۔'اور ' جبکہ عالیہان تو اسکے 'آپ

ہوا سے لہراتا اسکا سبز آنچل تب تک میر عالیہان آفندی کی نگاہوں کا مرکز رہا تھا جب تک وہ گیٹ عبور نہ کر گئی۔۔۔۔۔

تیز تیز چلتی شاید نہیں یقیناً وہ اپنے اندر اٹھتے وبال پر قابو پا رہی تھی۔۔۔۔۔

اس کے جاتے ہی عالیہان بھی سیٹی بجاتا اوپر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" ایک تو یہاں لان بھی نہیں ہے،،، بندہ ٹہل ہی لیتا ہے۔۔۔ ""

میز پر کہنیاں ٹکائے وہ ایک ہی دن میں اکتا چکی تھی۔۔۔ مرحا اور فوزیہ بیگم صبح صبح ہی جا چکی تھیں اس کی لاکھ کوششوں کے باوجود وہ اسے ساتھ لے کر نہیں گئیں کیونکہ گاؤں میں اسکا رہنا خطرے سے خالی نہیں تھا۔۔۔۔

ویسے بھی صیغم اسے اپنی اسسٹنٹ کے طور پر جلد ہی متعارف کروانے والا تھا۔۔۔

وہ بیٹھی بے زار ہو رہی تھی جبکہ صیغم تو نجانے فون اور لیپ ٹاپ پر بیک وقت مصروف کیا کر رہا تھا۔۔۔۔

"" تیسری منزل پر لان کی امید رکھنا بے وقوفی کی بہت بڑی علامت ہے۔۔۔ ""

سٹپٹاتے ہوئے وہ سیدھی ہو کر بیٹھی۔۔۔ یہ شخص جن کی طرح اچانک سے کبھی بھی کہیں بھی حاضر ہو جاتا تھا۔۔۔ اب بھی ہاتھ میں کاغذوں کا انبار لیے نجانے کب نمودار ہوا تھا۔۔۔۔

"" میں نے یہ تھوڑی کہا ہے۔۔۔ ""

اسکی آواز اتنی آہستہ تھی کہ شاید اسے خود بھی سنائی نہ دی تھی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" میرے کانوں نے تو یہی سنا ہے۔۔۔۔ ""

اسکے ہونٹوں کی بڑبڑاہٹ سے وہ سمجھ چکا تھا کہ وہ کیا کہ رہی ہے۔۔۔

"" کانوں کا علاج کروالو۔ ""

چڑتے ہوئے محض سوچا تھا،،، کہنا تو آ بیل مجھے مار کے مصدق تھا۔۔۔ جبکہ اس دفعہ چپ رہنا بہتر سمجھا تھا۔۔۔

یہ چند اخبار ہیں،،، پچھلے ایک ماہ کے۔۔۔ ""

یہ والے انٹرنیشنل اخبار ہیں اور یہ والے پاکستانی۔۔۔۔

ان سب کو شام تک پڑھو نہیں بلکہ دیکھ لو۔۔۔

""تاکہ تمہیں پتا چلے دنیا میں ہو کیا رہا ہے۔۔۔

اخباروں کو الگ الگ کرتے میز پر رکھا تھا۔۔۔ جبکہ مرال کا تو اتنے سارے اخبار دیکھ کر دل باہر آنے کو تھا۔۔۔

شوبز کے صفحات غائب تھے،،، صرف سیاسی حصہ باقی تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" اس سے کیا ہو گا؟ ""

اخبار کو عجیب نظروں سے گھورتے ہوئے پوچھا۔۔شاید کل نکاح سے پہلے غصے میں کہے گئے الفاظ پر غور نہیں دیا تھا۔۔ صیغم کو اسکی بے خبری پر حیرت ہوئی۔۔۔

کل سے تم اسسٹنٹ ہو گی میری۔۔۔ ""

یعنی پورے دن میں جو بھی کوئی نئی یا تازہ خبر ہو گی اس پر ایک رپورٹ لکھو گی،،، اور پھر اس رپورٹ کا استعمال کرتے ہوئے رات کے دس بجے نشر ہونے والے پروگرام میں میزبانی کے فرائض سر انجام "" دوں گا۔۔۔

وہ طنزیہ کہ رہا تھا یا عام انداز میں،،،، مرال کو اندازہ نہ ہوا۔۔ لیکن جو کام اس نے بتایا تھا اس میں تو سارا دن معلومات اکٹھی کرنے میں ہی نکل جاتا اور پھر مستند معلومات کو یکجا کر کے ایک اچھی رپورٹ لکھنا،،، یہ کام تو وہ ساری زندگی بھی محنت کرتی تب بھی نہ کر پاتی۔۔۔

اس سے پہلے وہ انکار کرتی صیغم اسکے سامنے والی کرسی کھینچ کر بیٹھ چکا تھا۔۔۔ مطلب صاف تھا کہ اسکے سامنے پڑھے۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مرال مرے مرے ہاتھوں سے اخبار کھول کر دیکھنے لگی۔۔۔۔شہ سرخیاں پڑھتے ہی اسے نیند آنے لگی تھی۔۔۔۔اخبار پڑھنے سے اتنی اچھی نیند آتی ہے اسے آج اندازہ ہوا تھا۔۔۔۔۔

صیغم ماتھا پیٹ کر رہ گیا تھا۔۔۔۔یہ لڑکی بہادر بن ہی نہ جائے۔۔۔اس نے بے اختیار سوچا تھا۔۔۔۔۔

بیس منٹ میں وہ تین اخباروں کو صرف دیکھ کر رکھ چکی تھی۔۔۔کونے میں لگی تصاویر اور اشتہارات کو ہی دیکھ رہی تھی،،،جبکہ اندر جو بھی لکھا تھا اسے پڑھنے کی زحمت نہیں کی تھی۔۔۔۔

کلبھوشن یادیو کون ہے اور عالمی عدالت انصاف (انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس) نے اسکا کا کیا ""
"" فیصلہ سنایا ہے؟

گہری نظروں سے اسکے بے زار چہرے کا جائزہ لیا تھا جو اسکے سوال سے زرد پڑ چکا تھا۔۔۔۔

بالوں کو ڈھیلی ڈھالی چوٹی میں باندھے،،،دوپٹہ آدھا سر پر جبکہ آدھا کندھے پر جھول رہا تھا،،،خالص گھریلو عورت لگ رہی تھی۔۔۔۔

"" میرا امتحان تھوڑی ہے۔۔۔ ""

چڑتے ہوئے جس انداز سے کہا تھا صیغم نے بے ساختہ مسکراہٹ چھپائی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کلبھوشن یادیو بھارتی جاسوس ہے جسے نواز شریف کے دور حکومت میں پکڑا گیا تھا۔۔اسکا فیصلہ """
پچھلے کئی سالوں سے عالمی عدالت انصاف میں زیر سماعت تھا،،

پچھلے دنوں اسکا فیصلہ سنایا گیا ہے جس کے مطابق کلبھوشن یادیو پاکستانی قیدی ہے،،،پاکستان اسکو کوئی
بھی سزا دے سکتا ہے پھانسی بھی دے سکتا ہے۔۔۔۔۔۔

اور اسکے گھر والوں کو اگر پاکستان چاہے تو ملنے کی اجازت دی جا سکتی ہے۔اسکے ساتھ ساتھ کونسلر
رسائی بھی فراہم کرنا پاکستان کی مرضی سے مشروط کیا گیا ہے۔۔"""

مرال اسکوسن کم رہی تھی،،،ارد گرد کا جائزہ زیادہ لے رہی تھی۔۔پڑھائی سے جتنی محبت تھی،،
سیاست اور میڈیا سے اتنی نفرت۔۔۔

لیکن اسکا ایک دن کا شوہر اسے زبردستی اس دنیا میں دھکیلنے کے درپے تھا۔

""" سمجھی؟ """

پوری معلومات دینے کے بعد آخر میں اس سے پوچھا تھا،،،جبکہ جس رفتار سے اس نے اثبات میں سر
ہلایا تھا،،، صیغم کو لگا اسے کچھ زیادہ ہی سمجھ آگئی ہے۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شام تک پاکستان کے بڑے عہدیداروں کے نام،،، امریکہ،،، انڈیا،، چائنہ،،، ترکی،،،، ""

افغانستان،،، ملائیشیا،، نیوزی لینڈ،،، کے وزرائے اعظم اور وزرائے خارجہ کے نام یاد ہونے

چاہیے۔۔۔

"" گوگل کی مدد لے سکتی ہو،،، تب تک میں اپنا کام کرلیتا ہوں۔۔۔

اسکی حیرت سے پھٹی آنکھوں کو نظر انداز کرتے وہ اندر کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔

"" See you in the evening lady... ""

تھوڑا دور جاکر واپس مڑتے ہوئے ہونٹوں پر مسکراہٹ سجائے دلفریب لہجے میں کہا تھا،،

مرال جو خونخوار نظروں سے اسکی پشت کو گھور رہی تھی،،، زبردستی ہونٹوں پر مسکان سجا گئی۔۔

جبکہ اسکی یہ حرکت صیغم کی نگاہوں سے پوشیدہ نہ تھی۔۔۔

وہ اسکی عجیب و غریب حرکتوں پر مسکراتا ہوا سر جھٹک گیا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" یہاں کیا کر رہی ہو؟ ""

مرحا کے کمرے میں اسے سونے کی تیاریاں کرتے دیکھ کر پوچھا تھا،، جبکہ ہمیشہ کی طرح اس دفعہ بھی اسکی اچانک آمد پر مرال دل تھامنے پر مجبور کر گئی۔۔۔۔

"" .. سو رہی ہوں ""

احسان کرنے والے انداز میں بتایا جیسے نجانے کتنی اہم معلومات دی ہو۔۔

"" یہ مرحا کا کمرہ ہے ""

جواباًوہ بھی آگاہ کرنے کے سے انداز میں بولا۔۔

مرال خاموشی سے اسے نظر انداز کرتی بیڈ شیٹ ٹھیک کرنے لگی۔۔۔

حد ہے لڑکی،،، یہ کوئی ڈرامہ یا فلم تھوڑی ہے۔۔۔۔ ""

کمرے میں آؤ دو منٹ سے پہلے،،،

""اور زرا جو شام کو کام دیا تھا وہ بھی سناؤ،،

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

حکم صادر کرتا وہ باہر نکل گیا۔

جبکہ مرال کے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔۔۔ گوگل پر تو وہ کوئی مووی دیکھ چکی تھی،،، اسے لگا تھا کہ شاید صیغم بھول جائے گا۔۔۔

ناخن چباتی وہ فرار کا راستہ ڈھونڈنے لگی۔۔۔

دروازے سے ہلکا سا منہ نکالا تو وہ لاونج میں بیٹھا کسی سے بات کر رہا تھا۔۔۔

کچھ سوچتی وہ دبے پاؤں اسکے کمرے کی طرف بڑھی تھی۔۔۔ جاتے ہی کمفرٹر خود پر تانا۔۔۔ پانچ منٹ بعد دروازہ کھلنے کی آواز پر سختی سے آنکھیں میچی تھیں۔۔۔

"" پہلے سناؤ پھر سونا۔۔ ""

مرال کی سانس اٹکی تھی۔۔۔

کمفرٹر پر گرفت مضبوط ہوئی۔۔۔

"" مجھے ٹھنڈ لگ رہی ہے۔۔ ""

گھبراہٹ کے مارے وہ کیا بول گئی اسے کیا اندازہ نہ ہوا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

صیغم پہلے حیران ہوا پھر مسکرا دیا۔۔۔۔

"" جون کے مہینے میں ٹھنڈ،،، کمال ہے۔۔ ""

تالی کی آواز پر مرال کا دل کیا اپنا سر پیٹ لیا۔۔۔۔

"" مجھے بیماری ہے کہ سردی میں گرمی اور گرمی میں سردی لگتی ہے۔۔ ""

کمفرٹر میں منہ دیے دیے وہ فوراً سے بولی۔۔۔

اور صیغم کو قہقہہ چھپانا مشکل لگا تھا۔۔۔۔

"" میں ہیٹر چلا دیتا ہوں،،، کمفرٹر ہٹاؤ جلدی۔۔۔ ""

وارننگ دینے کے سے انداز میں بولا تھا،،، مرال منہ بناتی کمفرٹر ہٹا گئی۔۔۔ مبادا یہ کام بھی وہ خود ہی نہ کر دے۔۔۔

اسکو واقعی ہیٹر چلاتا دیکھ کر ہوش اڑے۔۔۔

اے سی وہ پہلے ہی بند کر چکا تھا۔۔۔۔

"" یہ کیا کر رہے ہیں آپ؟ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" تمہاری سردی کا علاج۔۔ ""

آرام سے جواب دے کر وہ ہیٹر چلا کر بیڈ کی طرف بڑھا۔۔۔

"" اب سناؤ ""

اسکے سامنے لیٹنے کے سے انداز میں بیٹھا تھا۔۔

وہ بے اختیار پیچھے کو کھسکی۔۔۔

صیغم دیکھتے ہوئے بھی انجان بن گیا۔

"" وہ ابھی میری طبیعت نہیں ٹھیک،،، کل سنا دوں گی،،، پکا ""

معصومیت سے آنکھیں پٹپٹاتے بولی۔۔۔

اووووووووووپہلے کیوں نہیں بتایا۔ ""

"" رکو میں ابھی آیا۔۔

مرال اچنبھے سے اسکو جاتا ہوا دیکھنے لگی۔۔۔ لیکن پوچھ نہ سکی۔۔۔

"" یہ لو،،، دوائی کھاؤ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دودھ کا گلاس اور گولیوں کے پتے لے کر وہ واپس آیا تو مرال کا رنگ اڑا۔۔۔

ایک تو جون کے مہینے میں ہیٹر اور اوپر سے دوائیاں اور دودھ۔۔۔۔

اسکا تو دماغ گھوم گیا۔۔۔۔

دیکھیں پہلے یہ ہیٹر بند کریں،،، میرا دم گھٹ رہا ہے،،، اور یہ دوائیاں ہٹائیں۔۔۔ """

..""" میں جھوٹ بول رہی تھی۔۔۔

صیغم کے ہونٹ پھیلے،،، لیکن جلد ہی مسکراہٹ چھپا گیا۔۔۔۔

شاباش یہی سننا تھا۔۔۔۔ """

چلو یہ دودھ پیو،،، میں اپنی محنت ضائع نہیں کر سکتا۔۔۔

""" اور یہ لیپ ٹاپ اٹھاؤ اور سب یاد کرو۔۔

دوائیاں میز پر رکھتے ہوئے دودھ کا گلاس اسے پکڑایا تھا،،۔ جسے وہ دل پر پہاڑ رکھ کر تھام گئ۔۔۔۔

ہیٹر بند کر کے اے سی آن ہوا تو مرال کا سانس بحال ہوا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ناک پر ہاتھ رکھتے بڑی مشکل سے دودھ حلق میں انڈیلا،، جبکہ صیغم حیرت سے اسکی حرکتیں ملاحظہ کر رہا تھا۔۔۔

"" زہر نہیں تھا اس میں بیگم صاحبہ ""

باقی جملہ چھوڑ کر وہ تو بیگم صاحبہ پر اٹک گئ۔۔

گال تیزی سے سرخ ہوا تھا،،، صیغم تو اسکے شرمانے کی وجہ ڈھونڈنے لگا،،،

کیا وہ لفظ بیگم صاحبہ پر شرما رہی تھی،،، صیغم کو حیرت ہوئ۔۔۔

نفی میں سر ہلاتا ہوا وہ مسکرا دیا۔۔۔

ایک نظر سے دیکھا جو برے سے منہ بناتی لیپ ٹاپ کھول کر کچھ سرچ کر رہی تھی۔۔۔

چہرے پر بے زاریت اپنے عروج پر تھی۔۔۔

بمشکل پانچ منٹ گزرے تھے کہ وہ بیڈ کراون سے ٹیک لگائے سو چکی تھی۔۔۔ صغیم ماتھا پیٹ گیا،، یہ لڑکی بہت بڑا امتحان ثابت ہوئی تھی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

لیپ ٹاپ اسکی گود سے ہٹا کر اسکا سر تکیے پر رکھا تھا،، جبکہ پانچ منٹ میں اسکی اتنی گہری نیند دیکھ کر صیغم کو حیرت ہوئی۔۔۔

کمفرٹر درست کرتا وہ باہر نکل گیا۔۔ جاتے جاتے لائٹ بند کرنا نہیں بھولا تھا۔۔۔

اسے ابھی الیکشن ٹرانسمشن کی تیاری کرنی تھی۔۔۔۔

جبکہ دروازہ بند ہونے کی آواز پر مرال آنکھیں کھول گئ۔۔۔

منصوبے کی کامیابی پر دل کھول کر ہنسی۔۔۔

سائیڈ لیمپ کی مدھم روشنی پر اسکا مسکراتا چہرہ صاف واضح ہو رہا تھا۔۔۔

گال تلے دونوں ہاتھ رکھے وہ اب اصل میں سونے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔ اسکے کمرے میں سوتے ہوئے دل تیزی سے دھڑک رہا تھا،، لیکن وہ انجان بنتی لیٹی رہی۔۔۔

اسکے کلون کی خوشبو پورے کمرے پر چھائی ہوئی تھی۔۔۔ وہ گہرا سانس بھر گئ،،۔ جیسے خوشبو اپنے اندر اتارنے کی کوشش کی تھی۔۔۔

کچھ ہی دیر میں وہ نیند کی وادیوں میں کھو گئ تھی۔۔۔ مسکراہٹ اب بھی چہرے پر عیاں تھی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

الیکشن مہم کا وقت ختم ہو چکا تھا۔۔۔الیکشن سے ایک دن پہلے تمام مہمیں ختم کر دی جاتی ہیں۔۔۔

مرحانے اپنے تیئں پوری کوشش کی تھی عالیہان آفندی کو بدنام کرنے کی،،،اس کی اصلیت سے پردہ اٹھانے کی،،،انکے جھوٹے وعدے انکے منہ پر مار کر عوام کو بدظن کی۔۔۔

انکی نااہلی اور بدعنوانی کی داستانیں لوگوں کو سنا کر وہ اپنا کام کر چکی تھی۔۔۔

اسے یقین تو نہیں تھا مگر امید ضرور تھی کہ عالیہان آفندی اس دفعہ الیکشن جیت نہیں پائے گا۔۔۔

پورے ملک میں الیکشن کی خبریں زیر گردش تھیں۔۔۔ہر کوئی سر توڑ کوششیں کر رہا تھا جیتنے کی،،،پیسہ پانی کی طرح بہایا جا رہا تھا۔۔

میڈیا میں الیکشن سے متعلق ٹرانسمشن عروج پر تھیں۔۔۔سوشل میڈیا میں بھی ہر جگہ الیکشن کے متعلق خبریں زیر گردش تھیں۔۔۔

گلی محلے میں پارٹی پرچموں کی بہار تھی۔۔ سپیکروں پر پارٹی ترانوں کی گونج تھی۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وقت کی سوئیاں جوں جوں آگے بڑھ رہی تھیں الیکشن میں حصہ لینے والے تمام امیدواروں کا دل بھی دھڑک رہا تھا۔۔۔

جبکہ اگر کوئی مطمئن تھا تو وہ عالیہان آفندی تھا جو الیکشن سے ایک رات پہلے بار کلب میں نشے میں دھت ڈانس فلور پر جھوم رہا تھا۔۔۔

کئی دوست بھی اسکے ساتھ جھوم رہے تھے۔۔

""" سیف، یار میوزک تیز کرواؤ،، مزا نہیں آرہا """

شراب کی بوتل منہ کو لگاتے وہ لڑکھڑاتے ہوئے بولا۔۔۔ نشہ کبھی اسکے سر نہیں چڑھا تھا لیکن آج نجانے کس خوشی میں وہ دو بوتلیں دس منٹ کے اندر اندر اپنے حلق میں انڈیل چکا تھا۔۔۔۔

جبکہ پاس کھڑے سیف کو حیرت ہوئی۔۔ دو بوتلیں پینے کے باجود وہ تیسری بوتل کھول رہا تھا۔۔۔ اسکی قوت مدافعت پر سلام کرنے کو دل چاہا۔۔۔۔

میوزک کی تیز آواز کو مزید تیز کر دیا گیا تھا،، کانوں کے پردے پھٹتے محسوس ہو رہے تھے لیکن انہیں پرواہ نہ تھی۔۔۔۔

""" راجو یہاں آ """

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آستین سے منہ صاف کرتے راجو کو بلایا۔۔وہ روبوٹ کی مانند تیز تیز چلتا اس تک پہنچا۔۔

جبکہ اس کے ایک اشارے پر باقی سب وہاں سے کھسکے تھے۔۔۔

لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ وہ صوفے کی طرف بڑھا۔۔۔

راجو اسکی بوتل اُٹھائے پیچھے پیچھے چل پڑا۔۔

"" شادی کیلیئے کیا ضروری ہے۔؟ ""

راجو نے حیرت سے سر اٹھا کر اسے دیکھا جو میز پر جھکا اپنے لیے خود شراب بنا رہا تھا لیکن پھر فوراً سر جھکا گیا۔۔۔۔۔۔ہاتھ نشہ کی زیادتی کے باعث لڑکھڑاہٹ کا شکار تھے۔۔۔۔

برف کے ٹکڑے اس میں پھینکتے وہ سیدھا ہو کر بیٹھا۔کئ چھینٹے اڑ کر اس پر گرے،،،اور راجو پر بھی۔۔۔

لیکن راجو نے پیچھے ہٹنے کی غلطی نہیں کی تھی۔۔۔

سائیں،،،وہ نوکری ضروری ہے۔ ""

"""اور،،اور،،

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیا بولے۔۔اتنا غیر متوقع سوال وہ بھی عالیہان آفندی سے،،،اسے امید نہ تھی۔۔

"" الو کے پٹھے،،،میں لڑکی کا پوچھ رہا ہوں ""

شراب کی بوتل سامنے کھینچ کر ماری۔۔جبکہ راجو نے کوئی تاثر ظاہر نہ ہونے دیا۔۔۔نشے میں وہ اکثر اسے ذلیل کرتا رہتا تھا۔۔۔جبکہ ہوش وحواس میں راجو اسکا ملازم خاص تھا جو آج تک اسکے اعتاب سے بچا ہوا تھا۔۔۔۔

""سائیں پیاری ہونی چاہیے،،، ""

راجو کو یقین تھا آج اسکی شامت پکی ہے۔۔

""پیاری کا اچار ڈالنا ہے،،،یا خوبصورتی کا دیا بنا کر گھر میں اجالا کرنا ہے۔۔۔ ""

وہ دھاڑا تھا۔۔۔جبکہ راجو کو اسکی ذہنی حالت پر نجانے کیوں مگر شک سا ہوا تھا۔۔۔۔

"" پڑھی لکھی ہونی چاہئے۔۔ ""

ڈرتے ڈرتے اگلا جملہ بولا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پڑھی لکھی لڑکیاں ہٹ دھرم ہوتی ہیں۔۔باشعور لڑکیاں دب کر یا رعب میں نہیں رہتی۔۔اگر "" کامیاب شادی چاہتے ہو تو ان پڑھ لڑکی سے شادی کرو،،،اسے کچھ پتا نہیں ہو گا،،،زندگی آرام سے گزرے گی۔۔۔""

اسکا یہ نکتہ بھی رد کیا تھا۔۔۔راجو بس اسے دیکھ کر رہ گیا۔۔۔عجب سی صورتحال تھی۔۔۔

"" سائیں وہ۔ ""

ابے الو کے پٹھے،،،""

لڑکی مرحا کمال جیسی ہونی چاہیے۔۔

"" تجھے اتنا بھی نہیں پتا کمینے۔۔۔

ایک زوردار قہقہہ میوزک کے بے ہنگم شور میں دب سا گیا تھا۔۔۔راجو کو اسکا جواب چار سو چالیس والٹ کا جھٹکا دے گیا۔۔۔۔

اسکے تمام نکات رد کرنے کے باوجود مرحا کمال کا نام لینا اسکے نشے میں ہونے کی گواہی دے رہا تھا۔

نشہ آہستہ آہستہ اس پر غلبہ پا چکا تھا،،،

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اور وہ لڑکھڑا کر صوفے پر جا گرا۔۔۔

ملازم حرکت میں آتے فوراً آگے بڑھے اور اسے کسی نہ کسی طرح اٹھا کر گھر پہنچایا گیا تھا۔۔۔۔۔

معمول کے برعکس آج پورے پاکستان کی صبح جلد ہی ہو گئ تھی۔۔۔۔

چھ بجے ووٹنگ کا عمل شروع ہونا تھا۔۔۔ کچھ لوگ تو پہلے ہی ووٹنگ سٹیشن پہنچ چکے تھے۔۔۔ تاکہ گرمی میں لمبی قطاروں سے بچ جائیں۔۔۔۔

شہروں میں جگہ جگہ پولنگ سٹیشن قائم کیے گئے تھے جبکہ گاؤں اور دیہاتوں میں سرکاری سکولوں میں ٹینٹ لگا کر پولنگ سٹیشن کا روپ دھارا گیا تھا۔۔۔

دھاندلی سے پاک الیکشن ممکن بنانے کیلیئے پاک فوج کے جوان بھی ہر پولنگ سٹیشن میں تعینات کر دیئے گئے تھے۔۔۔ الیکشن کمیشن نے ہر ممکن عوام کی سہولت اور دھاندلی سے پاک الیکشن کے انعقاد کا انتظار کیا تھا۔۔۔۔۔

میڈیا کے نمائندے بھی تقریباً ہر پولنگ سٹیشن کے باہر کھڑے تھے۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہر حلقہ میں ووٹنگ کا آغاز تقریباً وہاں سے الیکشن میں حصہ لینے والے امیدواروں نے ووٹ کاسٹ کر کے کیا تھا۔۔۔

حلقہ این اے 226 میں ووٹنگ کا عمل شروع نہیں ہوا تھا۔۔۔لوگوں کا جم غفیر ووٹ (II) حید آباد ڈالنے کیلیئے جمع تھا۔۔۔۔

عورتوں کیلیئے الگ خیمے بنائے گئے تھے،،،نوجوانوں کیلیئے الگ،،، جبکہ بوڑھے اور معزور افراد کیلیئے ووٹ ڈالنے کا الگ بندوبست کیا گیا تھا۔۔۔۔

کئ لینڈ کروزر پولنگ سٹیشن کے سامنے رکیں تو لوگوں نے مڑ کر دیکھا۔۔۔۔

سب سے پہلے سفید شلوار قمیض پر سندھی اجرک پہنے عالیہان آفندی باہر نکلا۔۔۔۔۔

ہر طرف نعرے گونج اُٹھے۔

ہاتھ ہوا میں لہراتا وہ اندر کی طرف بڑھا۔۔۔۔

جھوٹے وعدوں کی دکانیں کھل گئیں

مفلسو۔۔۔۔۔۔۔آجاؤ بانہیں کھل گئیں

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہوش میں آئے نہیں تھے پانچ سال

ووٹ لینا ہے تو آنکھیں کھل گئیں۔۔

پچھلی گاڑی سے زوار آفندی اور دلاور آفندی نکلے،،،لوگوں کے نعروں سے پولنگ سٹیشن جلسہ گاہ کا منظر پیش کرنے لگا۔۔۔کچھ بھلے مانسوں نے پہلی بار انہیں دیکھا تھا،،ورنہ تو پانچ سال ووٹوں پر محض عیاشیاں ہی کی تھیں انہوں نے۔۔۔

پہلا ووٹ کاسٹ کر دیا گیا تھا۔۔۔وہ بھی عالیہان آفندی کی جانب سے۔۔۔

دوسرا ووٹ دلاور آفندی جبکہ تیسرا زوار آفندی نے کاسٹ کیا۔۔۔۔

اور پھر لوگوں کا نا ختم ہونے والا سلسلہ چل نکلا۔۔۔۔۔

ابھی وہ باہر نکلے ہی تھے کہ حسام چودھری اپنے خاص آدمیوں اور باپ کے ساتھ پولنگ سٹیشن داخل ہوا۔۔۔۔

لیکن عالیہان کا پہلا ووٹ دیکھ کر جل بھن گیا۔۔۔

عالیہان آنکھ دباتا باہر نکل گیا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" راجو۔۔ ""

کل رات والے واقعے کے بعد راجو اس سے تھوڑا دور ہی رہ رہا تھا مبادا وہ دھنک کر نہ رکھ دے۔۔۔

"" حکم سائیں۔۔ ""

"" پتا ہے نا ان تیس کڑوڑ کا کیا کرنا ہے۔۔۔ ""

چشمہ آنکھوں پر چڑھاتے لوگوں کا رش دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

جی سائیں۔۔۔ ""

آپ بے فکر رہیں،،، ایک ایک ووٹ خرید وں گا،،، اور اندر الیکشن کمیشن کے ملازموں سے بھی بات ہو گئی ہے۔۔۔۔

""پاک فوج کے نوجوان بس باہر تک ہی رہیں گے۔۔۔ اندر سب کنٹرول میں ہیں۔۔۔

عالیہان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔۔

سبز چڑیل،،، تیار ہو جاؤ مٹھائی کھانے کیلیئے۔۔۔ ""

"" اپنے ہاتھوں سے منہ میٹھا کرواؤں گا،،، بس چند گھنٹے اور۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دل میں سوچتا وہ مسکرا رہا تھا۔۔۔

ملازم چھتری تانے کھڑے تھے اور وہ ارد گرد کا جائزہ لیتا وقفے وقفے سے ہاتھ کھڑا کر کے حوصلہ افزائی بھی کر دیتا۔۔

.....حسام چودھری کی موجودگی کی باعث ملے جلے نعرے گونج رہے تھے

کوئی عالیہان کے حامی تھے تو کوئی حسام کے۔۔۔

میں زرا عورتوں کی طرف چکر لگا کر آیا۔۔۔اس کے بعد حلقے کے مختلف دیہاتوں میں بھی جانا "" ہے۔۔۔

"" وہاں سب سیٹ ہے نا۔۔۔

جی سائیں،،،سب کچھ قابو میں ہے۔۔۔ ""

ووٹ کاسٹ کرنے والی لڑکیوں کو دس دس لاکھ دے دیا ہے۔۔۔

اور گاؤں کی ان پڑھ عورتوں کا تو آپ کو پتا ہی ہے۔۔

"" پورے ضلع میں پانی کی طرح پیسا بہا دیا ہے۔۔۔

عالیہان سر ہلاتا گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

قطار میں لگے حلقے کے لوگوں کو دیکھ کر وکٹری کا نشان دکھا کر انکی حوصلہ افزائی کی تھی۔۔۔۔۔

مر جاؤ مجھے نہیں دینا تھا ووٹ،،، تو ایسے ہی گھسیٹ لائی ہے۔۔۔۔ ""

"" کوئی قابل ہی نہیں ہے ووٹ کے۔

فوزیہ بیگم کو کوفت ہو رہی تھی یہاں کھڑے کھڑے۔۔۔۔

اماں اگر ہم ووٹ نہیں دیں گیں تو بعد میں ہمیں کوئی حق نہیں ہو گا حاکموں کو برا بھلا کہنے کا۔۔۔۔ ""

کیونکہ ہمارے پاس حق تھا ایک اچھا حکمران چننے کا،،، لیکن ووٹ نہ دے کر ہم اسے گنوا چکے ہوں گیں۔۔۔

اور یہ سوچیں نہ کہ ہو سکتا ہے کہ ہمارے ایک ووٹ سے کوئی ایسا شخص برسر اقتدارِ آ جائے جو اقتدار کا اہل ہو۔۔ ""

آرام سے سمجھاتے وہ میدان میں لگی کرسیوں پر جا بیٹھی تھی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اچھا ذرا پانی تو پلاؤ۔۔۔۔ ""

"" اولاد صحافی نہ ہو،،،ماں باپ کو گھما کر رکھ دیتی ہے۔۔۔۔

ہمیشہ والی دہائی پر مرحا مسکرا دی۔۔۔۔

ہاتھ میں پکڑی خالی بوتل لیے پانی کے کولر کی طرف بڑھ گئ۔۔۔۔

"" واہ جی بڑے بڑے لوگ آئے ہیں ووٹ دینے۔۔۔۔ ""

اپنے پیچھے کسی کی آواز سنتی وہ مڑی تھی۔۔۔

لیکن عالیہان کو دیکھ کر واپس پانی بھرنے لگی۔۔۔۔

"" کس کو ووٹ دینا ہے۔۔ ""

ہاتھ میں پکڑی منرل واٹر کہ بوتل سے گھونٹ بڑھتا پوچھنے لگا۔۔۔۔

"" سنیں۔۔ ""

کچھ سوچتے ہوئے بولی۔۔۔۔

"" سنائیں ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسی کے انداز میں پوچھتا وہ مرحا کو منہ بنانے پر مجبور کر گیا۔۔۔

"" یہ پانی دینا۔۔ ""

عالیہان ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگا،، لیکن وہ آگے بڑھ کر اسکے ہاتھ سے بوتل پکڑ گئی۔۔۔

اسکے دیکھتے دیکھتے پانی کی بوتل نیچے زمین پر خالی کی۔۔۔

عالیہان حیرت کا بت بنے اسے دیکھنے لگا۔۔

اسکی وہی بوتل کولر سے دوبارہ بھری۔۔۔

"" یہ پانی پی سکتے ہیں آپ۔۔ ""

اور عالیہان کو اب سمجھ آئی تھی اسکی پوری کاروائی۔۔۔۔

ابرو آچکا کر اسے دیکھا۔۔۔

یہ فلٹرڈ پانی نہیں ہے۔۔۔""

"" جراثیم ہوتے ہیں اور مجھے صرف کچھ کمپنیوں کا پانی سوٹ کرتا ہے۔۔۔

اسکے ہاتھ سے وہی بوتل پکڑنے کی کوشش کی تھی۔۔۔ لیکن مرحا پھرتی سے وہ ہاتھ پیچھے کر گئی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

چلو ایک کام کرتے ہیں۔۔۔ ""

"" یہ پانی پی لیں،،، میرا ووٹ آپ کے نام۔۔۔

اسکے تاثرات کا جائزہ لیتے بوتل اسکی طرف بڑھائی تھی۔۔۔۔

"" تمہارے ایک ووٹ سے ہار نہیں جاؤں گا۔۔۔۔ ""

وہ بوتل پکڑ کر دور کھیتوں میں اچھالی تھی۔۔۔۔

مرحا نے دکھ اور تاسف سے اسے دیکھا تھا۔۔۔ جو شخص عام عوام کے پینے والا پانی نہیں پی سکتا تھا،،

وہ عوام کا دکھ انکی پریشانیاں،، انکے مصائب کیا سمجھتا۔۔۔۔

ہاتھ میں پکڑی اپنی بوتل کا ڈھکن بند کرتی وہ ایک تاسف بھری نگاہ اس پر ڈالتی وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔

عالیہان کو نجانے کیوں برا لگا اسکا جانا۔۔۔۔

ایک خونخوار گھوری واٹر کولر پر ڈالی جیسے سارے فساد کی جڑ وہی ہو۔۔۔۔

کئی لمحے وہ وہیں کھڑا رہا تھا،،،،

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پھر حیرت کی انتہا نہ رہی جب وہاں پڑا اسٹیل کا گلاس اٹھا کر عالیہان آفندی نے خود دھویا تھا۔۔

اور اسی گلاس میں پانی بھر کر وہ بیٹھ کر پانی پی گیا۔۔۔

کانچ کے نازک گلاسوں میں مہنگا پانی پینے والا وہ شخص یہ عام پانی پی رہا تھا۔۔۔

ملازم پھٹی آنکھوں سے سے زمین پر بیٹھا دیکھ رہا تھا،، لیکن سوال پوچھنے کی ہمت نہ تھی۔۔۔

کی عورتوں نے اسے دیکھا تو دعائیں دینے لگیں۔۔۔۔

مرحا جو کسی بوڑھی عورت کیلئے پانی لینے آرہی تھی اسکو دیکھ کر ٹھٹھکی۔۔۔

آنکھیں جھپک کر یقین کرنا چاہا کے سامنے کا منظر فریب چشم ہے یا حقیقت۔۔۔

اور پھر ہونٹوں پر دلفریب مسکراہٹ مچلی جب وہ گلاس واپس رکھتا اپنی اجرک ٹھیک کرتا گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

اسکی مسکراتی نگاہوں نے دور تک اسکا پیچھا کیا تھا۔۔۔

کچھ وقت بعد مرحا کمال ووٹنگ سٹیشن پر کھڑی سامنے پڑے کاغذ کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

جہاں عالیہان آفندی کا نام اور اسکا انتخابی نشان بنا ہوا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

باقی دو امیدواروں کی معلومات بھی لکھی ہوئی تھی۔۔۔۔

آنکھوں کو پر سوچ انداز میں گھماتے پاس پڑی سیاہی والی ڈبی پر انگوٹھا لگایا۔۔۔۔

نیلی سیاہی انگوٹھے پر چھپ گئی تھا۔۔۔۔۔

اور نجانے کب اور کیسے وہ سیاہی لگا انگوٹھا عالیہان کے انتخابی نشان کے سامنے بنے خالی خانے پر اپنا نشان چھوڑ گیا تھا۔۔۔۔۔

کاغذ کو موڑ کر بیلٹ باکس میں ڈالتی وہ پولنگ سٹیشن سے باہر نکل آئی تھی۔۔

ایک غیر ارادی عمل تھا،،، دماغ اب بھی منتشر تھا،،

وہ کیوں اسے ووٹ دے آئی تھی؟

کیا اسکا ایک عمل دیکھ کر؟

یا اسکے اندر موجود انسانیت کی رمق دیکھ کر؟

جواب مرحا کمال جیسی نامور صحافی کے پاس تھا ہی نہیں۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شام چھ بجے تمام پولنگ سٹیشن بند کر دیے گئے تھے۔۔۔۔

ووٹوں کی گنتی شروع ہو چکی تھی،،، جیسے جیسے مختلف ذرائع سے خبریں ملتیں ٹی وی پر بیٹھے صحافی چیخ چیخ کر سٹوڈیو سر پر اٹھا لیتے۔۔۔

مرحا کو امید تھی کہ عالیہان ہار جائے گا۔۔۔۔

چائے بنا کر وہ آرام سے لیپ ٹاپ کھول کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

صیغم ایک نجی نیوز چینل پر بطور صحافی اپنا کام شروع کر چکا تھا۔۔۔

کئی چینلز کی پیشکش ٹھکرانے کے بعد اس نے نہایت سوچ سمجھ کر اس نے ایک نیوز چینل کا انتخاب کیا تھا۔۔۔

چونکہ الیکشن کی ٹرانسمشن کرنی تھی اس لیے مرال کی کوئی خاص ضرورت نہیں تھی۔۔

الیکشن کے جھمیلوں کے بعد وہ اسے باقاعدہ آفس لانے کا ارادہ رکھتا تھا۔

ابھی بھی وہ ٹرانسمشن میں میزبانی کے فرائض سرانجام دے رہا تھا۔۔۔

سامنے پڑے لیپ ٹاپ پر کوئی سلائیڈ چل رہی تھی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مختلف پارٹیوں کی سینیر قیادت بھی شو کا حصہ تھی۔۔۔۔۔

حلقہ این اے 226 میں حسام (ll) ناظرین غیر حتمی غیر سرکاری نتائج کے مطابق حید آباد ""

چودھری اب تک 35،000 ووٹ لے کر آگے ہیں جبکہ آزاد امیدوار میر عالیھان آفندی 32،500

ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر ہیں۔۔۔

آپ کو ساتھ ساتھ بتاتے چلیں کہ یہ غیر حتمی غیر سرکاری نتائج ہیں۔۔۔

"" ووٹوں کی گنتی ابھی جاری ہے۔۔۔

لیپ ٹاپ کے آگے بیٹھی مرحا کی سبز آنکھوں میں چمک بڑھ گئی۔۔۔۔

جبکہ تھوڑا ہی دور ڈیرے میں بڑی سکرین نسب تھی۔۔۔

بڑے بڑے سیاستدان اور نامور تاجر صوفے پر براجمان الیکشن کوریج براہ راست دیکھ رہے تھے۔۔

جبکہ ان کے پیچھے گاؤں کے لوگوں کی بڑی تعداد کرسیوں پر بیٹھی سامنے ٹی وی پر نظریں جمائے بیٹھی

تھی۔۔۔

کھانے پینے کا بندوبست بھی کیا گیا تھا۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جونہی کوئی خبر ٹی وی پر آتی نعروں کا شور سا مچ جاتا۔۔۔

ٹی وہ پر چلتی خبر سے جہاں سب کے چہرے پریشان ہوئے تھے وہیں عالیہان اب بھی فون پر لگا مطمئن سا بیٹھا تھا۔۔۔

پورے پاکستان میں جیسے ہو کا سا عالم تھا۔۔لوگ گھروں میں ٹی وی کے سامنے براجمان ملک کے مستقبل کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔

بازار سنسان تھے کیونکہ پورے ملک میں چھٹی تھی۔۔۔ جگہ جگہ بڑی سکرینیں نسب تھیں۔۔۔۔

مرال گھر میں اکیلی ڈر تو رہی تھی لیکن پھر صیغم کا خوف بھی تھا کہ اگر اپنا ڈر اس پر آشکار کر دیا تو وہ اسے چھوڑے گا نہیں بلکہ دولگائے گا۔۔۔ دونوں اپنے ووٹ آنلائن جمع کروا چکے تھے کیونکہ گاؤں جا کر ووٹ دینا ناممکن تھا۔۔۔

مرال جان بوجھ کر اپنا ووٹ متنازع کر چکی تھی،،،یعنی انگوٹھا دونوں ناموں کے بیچ و بیچ لگایا تاکہ اسکا ووٹ گنتی میں شمار کرنے کی بجائے ضائع کر دیا جائے۔۔۔

اپنا خوف چھپائے وہ شرافت سے چائے کم کڑوا پانی زیادہ بنا کر الیکشن کورج دیکھنے لگ گئی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ پہلی بار کوئی نیوز شو دیکھ رہی تھی وہ بھی صیغم کمال کا۔۔۔بظاہر خاموش طبع یہ شخص اتنا اچھا مقرر ہو سکتا ہے اسے اندازہ نہیں تھا۔۔۔وہ اسے سن کم دیکھ زیادہ رہی تھی۔۔۔۔

"" ناظرین آپ کو تازہ ترین اطلاعات سے آگاہ کرتے چلیں ہے غیر حتمی غیر سرکاری نتائج کے مطابق حید آباد (اا) این اے 226 میں جادوئی انداز میں ووٹوں نے پلٹی کھائی ہے۔۔۔

آزاد امیدوار عالیہان آفندی 60،000 ووٹ لے کر پہلے نمبر پر ہیں جبکہ حسام چودھری 43،000 ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر۔۔۔۔

کچھ دیر پہلے تک یہ اعداد و شمار بلکل الٹ تھے۔۔۔ووٹوں کی گنتی ابھی جاری ہے۔۔۔یاد رہے کہ یہ غیر حتمی غیر سرکاری نتائج ہیں جن سے آپ کو ہم آگاہ کر رہے ہیں۔۔ ""

صیغم کے الفاظ پر لیپ ٹاپ مرحا کے ہاتھ سے چھوٹتے چھوٹتے بچا۔۔۔بے یقینی سے اعداد و شمار میں اتنا زیادہ فرق دیکھا۔۔۔۔

کیا اسکی محنت رائگاں گئی تھی۔۔۔۔دل سے بے ساختہ آواز آئی۔۔۔

جبکہ ووٹوں میں نا قابل شکست فرق پر ڈیرے میں نعروں کا شور گونج اٹھا۔۔۔

عالیہان کھل کر مسکرایا تھا۔ جبکہ دلاور آفندی کا یاپلٹنے پر حیران تھے۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رات بارہ بجے تک چند حلقے کے ووٹوں کی گنتی مکمل کرلی گئی تھی۔۔ جبکہ باقی حلقوں میں ابھی گنتی جاری تھی۔۔۔

جونہی خبر آتی ٹی وی پر شور سا مچ جاتا۔۔۔۔

""ناظرین غیر حتمی غیر سرکاری نتائج کے مطابق آپ کو بتاتے چلیں کہ حیدآباد (اا) این اے 226 میں ووٹوں کی گنتی مکمل کرلی گئی ہے۔۔۔

آزاد امیدوار میر عالیہان آفندی 98،000 ووٹ لے کر پہلے نمبر پر جبکہ حسام چودھری 70،000 ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر ہیں۔۔۔

یاد رہے یہ غیر حتمی غیر سرکاری نتائج ہیں۔۔۔۔

حتمی اعلان الیکشن کمیشن آف پاکستان دوبارہ گنتی کے بعد کل کرے گا۔۔

آپ کو ایک بار پھر بتاتے چلیں حلقہ ________________ ""

صیغم پھر سے خبر دہرا رہا تھا جبکہ مرحا کو سانس لینا مشکل لگا۔۔۔ اردگرد جیسے اندھیرا سا چھا گیا تھا۔۔۔یوں محسوس ہوا کہ جیسے اسکا ووٹ عالیہان کو جتا گیا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

عالیہان آفندی کے خلاف کتنی محنت کی تھی اس نے،،، لیکن پھر بھی وہ جیت گیا۔

شاید ہوتا وہی ہے جو منظورِ خدا ہوتا ہے۔۔۔

ڈیرے پر ہوائی فائرنگ اور آتش بازی شروع ہو گئ تھی۔۔۔۔

پورے حلقے میں شور برپا تھا۔۔۔۔

شراب کا دور چل نکلا۔۔۔۔

مٹھائیاں بانٹیں جانے لگیں۔۔ جبکہ صیغم کو دکھ ہوا تھا اسکے الیکشن جیتنے پر۔۔۔ٹرانسمشن کے دوران مرحا کو فون کرنا بھی مشکل تھا۔۔

وہ جانتا تھا کہ مرحا اس وقت شدید صدمے میں ہو گی۔۔۔۔۔۔

سائیں کہاں جا رہے ہیں۔۔"""

""" مبارک باد تو وصول کرلیں۔۔

اس کو نکلتا دیکھ کر وہ جلدی سے بولا۔۔۔

مبارکباد اور مٹھائیوں کا سلسلہ شروع ہو چکا تھا جبکہ وہ نکلنے لگا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" راجو پہلی مبارکباد وہی سبز چڑیل دے گی مجھے،،،ڈھونڈو اسے،،،بلکہ وہ خود آئے گی۔۔۔ ""

آرام سے اسکا کندھا تھپتھپاتا باہر نکل گیا۔۔۔

ڈیرے میں ابھی بھی شور برپا تھا۔۔۔

گاؤں میں نعرے بازی جاری تھی۔۔

ہوائی فائرنگ اپنے عروج پر تھی۔ آتش بازی سے سماں بندھ گیا تھا۔۔۔

جبکہ ایک مرحا کمال تھی جو سر تھامے بیٹھی تھی۔۔۔۔

بے بسی کی انتہاؤں کو چھوتی وہ تھک ہار کر رو دی تھی۔۔۔

وہ کیسے جیت سکتا تھا، اتنی محنت کے باوجود وہ جیت گیا۔۔ مرحا کمال کو پہلی بار اپنی ناکامی پر دکھ ہوا تھا۔۔۔

باہر ابھی بھی فائرنگ اور آتش بازی کی آوازیں آرہی تھیں۔۔ اسپیکر پر نعرے گونج رہے تھے۔

ہر طرف عالیہان زندہ باد کا شور برپا تھا۔۔۔

یہ شور اسکے کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کانوں پر ہاتھ رکھتے وہ چلائی تھی۔

ایک بدترین دن کا اختتام تھا۔۔۔ لیکن دوسری طرف عالیہان آفندی فتح کے نشے میں دھت کمرے میں شراب پر شراب چڑھا رہا تھا۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

حویلی میں جشن کا ساسماں تھا۔۔۔ خواجہ سراؤں اور فقراء کی ایک بڑی تعداد باہر کھڑی تھی۔۔۔۔ اور عالیہان آفندی کی موجودگی میں انہیں صدقہ خیرات دی جا رہی تھی۔۔۔

پورے حلقے میں دیگیں چڑھائی جا چکی تھیں۔۔۔ کھانے کا نا ختم ہونے والا سلسلہ چل نکلا تھا۔۔۔ پانچ سو سے زائد بکرے ذبح کیے جا چکے تھے۔۔۔۔۔

غرض یہ کہ ہر طرف عید کا ساسماں تھا۔۔۔۔

عالیہان کو امید تھی کہ وہ حاجن ضرور آئے گی۔۔۔ لیکن امید ناکام ہوئی۔۔۔ کیونکہ شام ہونے کو تھی لیکن اس نے آنا تھا نا آئی۔۔۔۔۔۔

"" سائیں،،، حکومتی پارٹی کے لوگ آئے ہیں۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

راجو کی بات پر وہ سر ہلاتا اندر کی طرف بڑھنے لگا جب پیچھے غرباء اور فقراء اونچی اونچی آواز میں دعائیں دینے لگے۔۔۔

سائیں اللہ آپکو سوہنی کڑی دے۔۔۔ ""

اللہ آپ کا نصیب اچھا کرے۔۔

ڈھیروں خوشیاں دے۔۔

ڈھیروں بال بچے دے۔۔

"" بڑی سوہنی سی بیوی ملے۔۔۔۔

عالیہان کے قدم رکے۔۔۔

پیچھے مڑ کر دیکھا تو کوئی خواجہ سرا بار بار یہی دعا دہرا رہا تھا۔۔۔

عالیہان کے ہونٹوں پر تبسم بکھرا۔۔۔۔

پیسے بانٹنے والے کو اشارہ کر کے بلایا۔۔۔

نیلے نوٹوں کی کئی گڈیاں اس سے پکڑ کر خواجہ سرا کو پکڑائیں۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کم سے کم بھی سات یا آٹھ لاکھ تھے۔۔۔

باقیوں نے حیرت سے اس خواجہ سرا کو دیکھا جس پر قسمت کی دیوی مہربان ہو چکی تھی۔۔۔۔

بہن باقی دعائیں تو ٹھیک ہیں پر یار بچے دو ہی اچھے،،،ڈھیروں بچے نہیں۔۔۔۔۔۔ ""

یہ نہ ہو محکمہ بہبود و آبادی والے پکڑ لیں۔۔

"" ۔لوگ کیا کہیں گے حکومتی اقدام پر حکومتی وزیر ہی عمل نہیں کر رہا۔۔۔۔

وہ مسکراہٹ دباتا بولا تو اس کے شگوفے پر محفل زعفران بنی۔۔۔

قہقہوں کا طوفان امڈ آیا تھا۔۔۔۔

دلاور آفندی جو اسے بلانے آرہے تھے،،،اسکی بات پر مسکرا دیے۔۔۔جب سے وہ آیا تھا آج پہلی بار اسکے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔۔۔۔

وہ بھی مسکراتا ہوا گیٹ سے اوجھل ہو گیا۔۔۔پیسے بانٹنے کا یہ عمل رات تک جاری رہنا تھا۔۔ آج کوئی سائل حویلی سے خالی ہاتھ نہیں لوٹنے والا تھا۔۔۔ ہر کسی کی مراد پوری ہو رہی تھی۔۔۔پیسہ تو جیسے اس حلقے میں پانی کی طرح بہ رہا تھا۔۔۔۔

"" سلام میر جی۔ ""

مہمان خانے میں داخل ہوتے ہی حکومتی وفد اٹھ کھڑا ہوا۔۔

وہ اجتماعی جواب دیتا صوفے پر جا بیٹھا۔۔ اکڑ و غرور تو پہلے ہی کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا،، الیکشن جیتنے سے تو وہ آسمانوں پر اڑ رہا تھا۔۔۔

"" مبارک ہو،،، پہلا الیکشن وہ بھی اتنے زیادہ ووٹوں سے جیتے ہیں۔۔ ""

"" شکریہ ""

محض ایک لفظی جواب دے کر وہ خاموش ہو گیا۔۔۔ حکومتی وفد اتنی بے رخی پر ایک دوسرے کو دیکھ کر رہ گیا۔۔۔

وہ دراصل آپ نے آزاد امیدوار کے طور پر الیکشن لڑا ہے،،، تو کیا سوچا ہے کس پارٹی میں شمولیت "" کرنی ہے۔۔ ""

گویا اب اصل مدعے پر آیا تھے۔۔۔ ورنہ اس فریب چشم کی دنیا میں کسی کو کسی کی خوشی یا غمی سے کوئی سروکار نہیں ہوتا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" ظاہری سی بات ہے حکومتی پارٹی میں شمولیت اختیار کروں گا۔۔ ""

ہاتھ میں بندھی بیش قیمت گھڑی کی طرف دیکھتے کہا تھا، یہ تاثر دینے کی کوشش کی تھی کہ اس کے پاس وقت نہیں ہے۔۔۔

""دراصل اسی سلسلے میں ملاقات کرنے آئے ہیں۔۔ ""

عالیہان اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔

مجھے لگتا ہے کہ ہمیں سیدھا کام کی بات پر آنا چاہیے۔۔۔ ""

تو بتائیں کتنے پیسے دیں گیں۔۔۔

"" اور کونسی وزارت ملے گی۔

تمام لحاظ اور مروت کو لپیٹ کر کونے میں رکھا تھا اور سیدھا سیدھا مدعے پر آیا۔۔۔

"" میر صاحب،،، آپ بتائیں کیا ڈیمانڈ ہے۔۔ ""

پانچ ارب دے دیں۔۔ ""

اور وزارت منصوبہ بندی،، ترقی اور خصوصی اقدامات۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

(Minister for planning , develop and special initiatives.)

""میں آج ہی پریس کانفرنس رکھوالیتا ہوں۔۔۔

ان پر بم گرا کر آرام سے بیٹھ چکا تھا۔۔۔

جبکہ انکے چہروں کے رنگ اڑ چکے تھے۔۔۔۔

میر صاحب،،، ایک تو وزارت آپ اتنی اہم مانگ رہے ہیں،،، اور دوسرا رقم کچھ زیادہ نہیں ہے۔۔ ""
""

ڈرتے ڈرتے پوچھا تھا،،، مبادا وہ بگڑ ہی نہ جائے۔۔۔

حیدر آباد کا یہ حلقہ کافی اہمیت کا حامل تھا جسے وہ کسی صورت کھونا نہیں چاہتے تھے۔۔۔۔

چھ ارب ""

"" حتمی فیصلہ ہے،،، ورنہ راجو باہر کا راستہ دکھا سکتا ہے۔

صاف ظاہر تھا کہ وہ اپنی فیصلے سے ایک انچ نہیں ہلے گا۔۔۔

"" منظور ہے۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

عالیہان کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی تھی۔۔۔

معاہدہ نامہ لے آیئے گا،،، میں پریس کانفرنس کر دوں گا۔۔۔۔ ""

"" مل کر اچھا لگا،،، مٹھائی کھا کر جایئے گا۔

کپڑے جھاڑتا وہ اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔

حکومتی وفد کو تو ایک ارب کا غم کھائے جا رہا تھا۔۔۔نا وہ اعتراض اٹھاتے اور نہ وہ پانچ سے چھ ارب پر آتا۔۔۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔

میں، میر عالیہان آفندی، قسم کھاتا ہوں کہ میں پاکستان کے ساتھ سچا ایمان اور بیعت کروں گا۔

(آنکھوں کے پردے پر وہ منظر لہرایا جب وہ راجو کو پیسے دے رہا تھا۔۔۔۔)

عالیہان آنکھیں میچ گیا۔۔۔ہاتھ میں پکڑے حلف نامے پر گرفت مضبوط ہوئی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ کہ رکن قومی اسمبلی کی حیثیت سے، میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین اور قانون، اور اسمبلی کے قواعد کے مطابق، اپنی اہلیت کے ساتھ، پوری ایمانداری کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دوں گا اور ہمیشہ پاکستان کی خودمختاری، سالمیت، یکجہتی، بہبود اور خوشحالی کے مفاد میں کام کروں گا۔۔۔

راجو سکول کیلئے جو سامان منگوایا ہے اسے اٹھا کر کچرے کے ڈھیر کی زینت بنوا دو۔۔۔)

(اور استانیاں کو بھی عزت کے ساتھ واپس بھیج دو۔۔۔۔

کہ میں اسلامی نظریات کے تحفظ کے لئے کوشش کروں گا جو قیام پاکستان کی اساس ہے۔

اور یہ کہ میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کا تحفظ، حفاظت اور دفاع کروں گا۔

مجھے لگتا ہے کہ ہمیں سیدھا کام کی بات پر آنا چاہیے۔۔۔ تو بتائیں کتنے پیسے دیں گیں۔۔)

("" اور کونسی وزارت ملے گی۔

اللہ تبارک وتعالی میری مدد فرمائے اور (آمین)

وزیر اعظم کے سامنے کھڑا وہ حلف اٹھا رہا تھا۔۔۔ ایک ایک لفظ شرمندگی کی طرف دھکیل رہا تھا،، لیکن ضمیر کو تھپک کر سلا دیا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

حلف برداری کی تقریب کے بعد کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔۔۔۔

الیکشن کو دو ہفتے ہو چکے تھے اور آج وزراا اپنے حلف اٹھا چکے تھے۔۔۔۔

غرضیکہ الیکشن کا طوفان تھم چکا تھا،،، اب پھر سے وہی پانچ سال تھے،،، جس میں محض عیاشیاں تھیں۔۔۔۔۔

مرال اس وقت صیغم کے ساتھ سٹوڈیو جا رہی تھی۔۔ الیکشن کا طوفان تھما تو معمولات زندگی معمول پر آ چکے تھے۔۔۔۔

مرال نے اپنے تئیں کوشش کی تھی کہ وہ اس دفعہ بھی بچ جائے،،، لیکن صیغم نے ایک نہ سنی۔۔۔

""تنخواہ کتنی ہے آپ کی؟""

جانے اسے کیا سوجھی جو باہر کا منظر دیکھتے ہوئے پوچھ بیٹھی۔۔۔۔

""عورت سے اسکی عمر اور مرد سے اسکی تنخواہ نہیں پوچھنی چاہیئے۔۔""

مرال کا منہ بن گیا۔۔۔ یقیناً اب وہ نہیں بتانے والا تھا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" ساڑھے بارہ لاکھ ""

مرال نے جھٹکے سے رخ موڑ کر اسے دیکھا۔۔۔

جتنے آرام سے اس نے بولا تھا مرال کو نجانے کیوں اپنی قوت سماعت پر شک ہوا تھا۔۔۔۔

"" کتنی ؟ ""

بے یقینی سے پوچھا تھا۔۔۔ جبکہ صیغم آرام سے اپنے الفاظ دہرا گیا۔۔۔

"" اتنی زیادہ۔ ""

وہ منہ کھولے بیٹھی تھی،،، جبکہ اسے یہ بھی یاد نہ رہا کہ انکے درمیان تکلف کی کوئی دیوار بھی موجود ہے۔۔

ہے تو صحیح۔۔۔ ""

"" لیکن مجھ سے بھی بڑے صحافی ہیں،،انکی تنخواہیں بیس بیس لاکھ تک ہیں۔۔

مرال نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اتنی زیادہ تنخواہیں لیتے ہیں اور پھر ٹی وی پر بیٹھ کر مہنگائی کا رونا روتے ہیں۔۔ قرضوں کا شور مچاتے ""
ہیں۔۔

"" حد ہے ویسے۔

آنکھیں گھماتی وہ رخ موڑ گئی۔۔ جبکہ یہ پہلی عقلمندی کی بات تھی جو اس نے اب تک کی تھی۔۔

"" فکر نہ کرو تمہاری تنخواہ کم ہی ہے ""

لب دباتے اس چھیڑا۔۔۔

""مجھے چاہیئے بھی نہیں۔۔ ""

جواباً وہ بھی منہ بنا کر بولی۔۔ اس ایک ہفتے میں وہ اس سے بات کرنے کے قابل ہو گئی تھی۔۔۔

"" کیا مفت میں کام کرو گی؟ ""

وہ سٹپٹائی۔۔ مفت میں اتنا کام کون بے وقوف کرے گا۔۔۔

نہیں تو۔۔۔ ""

"" ایسا بھی نہیں کہا میں نے

وہ محض منمائی۔۔۔

"" ویسے تمہاری تنخواہ تیس ہزار ہے ""

مرال کے تو تن بدن پر لگی۔۔۔یعنی ساری محنت اسکی،،،سب کچھ وہ لکھ کر دے گی،،،اور صیغم کو صرف بولنے کے ساڑھے بارہ لاکھ۔۔۔

"" یہ تو زیادتی ہے۔۔ ""

اب کی بار بھی وہ محض منمنا پائی تھی۔۔۔

اب کیا کر سکتے ہیں۔۔ ""

"" تم گزارا کر لینا۔۔۔

اسکے دکھی انداز پر مرال اسے گھور کر رہ گئی۔۔جو گاڑی کی طرف متوجہ ہو چکا تھا۔۔۔۔

دل ہی دل میں یہ فکر بھی تھی کہ ایک ہی جگہ پر کام کرنے والے ایک ہی گھر کے دو افراد کی تنخواہوں میں اتنا فرق۔۔۔۔۔

"" تمہیں کم تنخواہ سے کوئی اعتراض تو نہیں ہے۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ایک دفعہ پھر اس سے پوچھا تھا۔۔۔

"" نہیں ""

ناخنوں سے کھیلتے وہ مرے مرے لہجے میں بولی۔۔۔ دل تو چاہ رہا تھا کہ یہیں اتر کر گھر چلی جائے،، اور لعنت بھیجے ایسی نوکری پر۔۔۔۔

لیکن مسئلہ تو یہ تھا کہ نہ اسے گھر کا راستہ آتا تھا،، اور نہ اسکے پاس پیسے تھے۔۔۔

اگر یہ دونوں چیزیں ضیغم سے لے بھی لیتی تو اتنی ہمت کہاں سے لے آتی،، کہ کراچی جیسے شہر میں اکیلے گھر جانا۔۔۔۔

اسکے تو سوچ کر ہی رونگٹے کھڑے ہو گئے تھے۔۔۔

باقی سارا راستہ منہ بنائے گزرا تھا۔۔۔ ضیغم نے اسے چھیڑنا مناسب نہ سمجھا لیکن اسکی بے وقوفی پر ہنسی ضرور آئی تھی۔۔۔۔

ان چند دنوں میں اس نے کئی بار خود کو کوسا تھا کہ کیوں عالیہان کو ووٹ دیا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

لیکن اب تو پانی سر پر سے گزر چکا تھا۔۔

یا شاید اسکا ایک عمل مرحا کمال سے زبردستی اسے ووٹ دلوا گیا۔۔

لیکن جو بھی تھا اس ایک ہفتے میں وہ ہر کسی کو کاٹ کھانے کو دوڑی تھی۔۔۔

کئی نیوز چینلز کی پیشکشیں رد کر چکی تھی۔۔۔ایک صحافی تب تک اپنا کام صحیح انداز میں نہیں کر سکتا جب تک مکمل یکسوئی حاصل نہ ہو۔۔۔

بہت سوچ بچار کے بعد وہ ایک فیصلے پر پہنچی تھی۔۔۔۔

شہر سے مٹھائی کا ڈبہ خرید کر وہ حویلی کا رخ کر گئی۔۔۔دروازے پر پہنچ کر شدید کوفت ہوئی تھی،،، حویلی کے مکینوں سے نفرت سی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

اوپر سے عالیہان آفندی کا چپکو رویہ،،، اسکا دل تو نہیں چاہ رہا تھا یہاں آنے کا،،، لیکن اگر چھپ کر بیٹھتی تو وہ یقیناً اسے عام عورتوں کی طرح بزدل سمجھتا۔۔۔

پہلے بھی یہاں آئی تھی،،، تمہارے سائیں کو برا بھلا کہا تھا۔ """

""" اب ان سے پوچھو کہ اندر آنے دیں گیں یا نہیں۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکا سارا غصہ باہر کھڑے گارڈز پر نکل گیا۔۔۔

ملازم اندر عالیہان کو بتانے گیا۔۔۔

"" سائیں وہ برقعے والی باجی آئی ہیں۔۔ ""

ملازم ہانپتا کانپتا اس تک پہنچا۔۔۔ حویلی کا ایک ایک ملازم اسے جانتا تھا۔۔۔۔

ارے واہ جناب خود چل کر آئے ہیں۔۔۔ ""

"" زرا لان میں بٹھاؤ سبز چڑیل کو۔۔۔ مبارکباد دینے آئی ہو گی۔۔

مسکراتے ہوئے لیپ ٹاپ بند کیا تھا۔۔ جلدی جلدی سیڑھیاں اترتا وہ لاشعوری طور پر اس سے پہلے ہی لان میں پہنچ چکا تھا۔۔۔ جبکہ اسکی جلد بازی پر مرحا آنکھیں گھما کر رہ گئی۔۔۔

ابے سالے،،، حاجن کو ایویں تو نے اتنا انتظار کروایا۔۔۔ گناہ ملے گا تجھے،، ""

""تمیز نہیں ہے تجھے،،، توبہ کرو جلدی سے۔۔۔

اسکے طرز مخاطب پر مرحا مٹھیاں بھینچ کر رہ گئیں۔۔۔

جبکہ ان پڑھ ملازم واقعی توبہ کرتا اسکے پاؤں پڑ گیا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مرحا حواس باختہ سی پیچھے ہٹی۔۔۔

جبکہ عالیہان کا چھت پھاڑ قہقہہ گونج اٹھا۔۔۔

جاب حاجن صاحبہ کیلئے ٹھنڈا پانی لے کر آ۔۔""

""اور ہاں مٹھائی بھی لے کر آؤ۔۔۔

ملازم کو بھیج کر وہ مرحا کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔۔

"" کیسی ہیں حاجن صاحبہ عرف سبز چڑیل۔۔۔ ""

ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر وہ سامنے والے صوفے پر بیٹھا تھا۔۔ لیکن پھر جھٹکے سے اٹھا۔۔۔۔

استغفرُللہ۔۔۔۔۔۔۔یا اللہ معاف کرنا۔۔۔۔ ""

"" حاجن صاحبہ آپ بیٹھیے۔۔۔ مجھ سے غلطی ہو گئ جو میں پہلے بیٹھ گیا۔۔۔

اتنی عزت افزائی پر مرحا کا چہرہ سرخ پڑ چکا تھا۔۔۔ جانتی تھی کہ وہ جان بوجھ کر اس پر طنز کے نشتر برسا رہا ہے۔۔۔۔

لیکن ابھی تو اسے اور بہت کچھ سہنا تھا۔۔۔ اس آدمی سے نبٹنا آسان تھوڑی تھا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مبارک ہو میر عالیہان آفندی،،، ""

"" آخر کار بے انتہا محنت کے بعد آپ وزیر بن گئے۔۔۔۔

مسکراتے ہوئے وہ سامنے بیٹھی تھی۔۔۔ جبکہ اسکا لہجہ عالیہان کی مسکراہٹ چھین گیا۔۔۔

کیا اسکی اکڑ ختم نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔؟ دل سے بے ساختہ سوال آیا۔۔۔۔

"" محنت سے کیا مطلب ہے تمہارا؟ ""

شوخی غائب ہوئی تھی۔۔۔اب وہ سنجیدہ تاثرات لیے اسے گھور رہا تھا۔۔۔۔

چور کی داڑھی میں تنکا۔۔۔۔ ""

چچچچچ،،، پر وزیر صاحب میں تو اس محنت کی بات کر رہی ہوں جو آپ نے حلقے کے لوگوں کی فلاح و

"" بہبود کیلیئے کی ہے۔۔

اسکی سبز آنکھوں کی چمک دیکھ کر عالیہان آفندی کو لگا وہ جیت کر بھی ہار گیا۔۔۔

اسی چمک کو ختم کرنے کیلیئے ہی تو اس نے الیکشن میں اتنی دھاندلی کی تھی لیکن سامنے بیٹھی لڑکی کو پھر

بھی نہیں جھکا پایا تھا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیا فایدہ تھا اپنے ضمیر کو بیچنے کا۔۔۔اسے ایک دم یہ شان و شوکت جلال و جمال سب بے معنی سا لگنے لگا تھا۔۔۔

کون ہو تم ؟ ""

کیا نام ہے تمہارا؟

""اور میرے پیچھے کیوں پڑی ہو ؟

تیر نشانے پر لگا تھا,,, وہ یکے بعد دیگرے کئی سوال کر گیا۔۔۔ان دو ہفتوں میں پہلی بار مسکراہٹ عالیہان کے ہونٹوں سے جدا ہوئی تھی جبکہ مرحا کے ہونٹوں پر پہلی بار نا ختم ہونے والی مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔۔

یہ سب چھوڑیں منسٹر صاحب۔۔۔۔ ""

"" زرا دھیان رکھیے گا۔۔۔لینے کے دینے نہ پڑ جائیں۔۔

اسکانڈر لہجہ عالیہان آفندی کو بھسم کر گیا۔۔۔

کس کیلیئے کام کر رہی ہو۔۔ ؟ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اور کتنے پیسے ملے ہیں تمہیں؟

کتنے پیسے میں بیچا ہے خود کو تم نے۔۔۔؟

"""میں تمہیں اس سے دگنی بلکہ تین گنا زیادہ قیمت دینے کیلئے تیار ہوں۔۔۔

وہ اسے کوئی مخالف پارٹی کی منجری سمجھا تھا،، تبھی کرسی سے اٹھتا دھاڑا۔۔۔ایک ساتھ کئی سوالات کی بوچھاڑ کرتا وہ غصے سے سرخ ہو چکا تھا۔۔۔

جتنی اسے اس لڑکی کو نیچا دیکھانے کی جلدی تھی،، اتنا ہی وہ لڑکی اسکو زلیل کر گئی تھی۔۔۔

تم میری قیمت ادا نہیں کر سکتے۔۔۔ """

""" کیونکہ تم جیسے ٹکے ٹکے کے وزیروں کی اوقات ہی نہیں ہے مجھے خریدنے کی۔۔

اپنی جگہ سے کھڑی ہوتی وہ نخوت سے بولی تھی۔۔۔کیا وہ اسے بکاؤ مال سمجھ کر بولی لگا رہا تھا۔۔۔؟

کیا اسکی نیک نیتی کو وہ پیسے اور غرض سے مشروط کر رہا تھا۔۔؟

اگر ایسا تھا تو مرحا کمال کی عزت نفس ہرگز کو گوارا نہیں تھا۔۔۔

اپنی اوقات دیکھی ہے تم نے۔۔۔ """

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ برقعہ پہن کر اور بھاشن دے کر کیا سمجھتی ہو تمہارا مرید بن جاؤں گا۔۔۔اور تمہاری آرتی اتاروں گا۔۔۔۔

تو بھول ہے تمہاری۔۔۔۔

"" میر عالیہان آفندی تم جیسیوں پر تھوکتا بھی نہیں ہے۔۔

اتنی تضحیک،،،اتنی ذلت،،اتنی کردار کشی،،،مرحا کمال کو لگا کسی نے پگھلا ہوا سیسہ اسکے کانوں میں انڈیل دیا ہو۔۔۔۔

ہوا سے جیسے آکسیجن کی کمی ہونے لگی تھی۔۔۔سانس لینے میں مشکل ہونے لگی۔۔۔۔

اپنی زات پر اچھالا گیا کیچڑ اسکے پورے وجود کو داغدار کر گیا تھا۔۔۔۔۔

مرحا کمال کو لگا وہ مزید یہاں کھڑی رہی تو اپنا ضبط کھو دے گی۔۔۔۔۔

عوام کی بد قسمتی کی انتہا دیکھو کہ تم جیسا نامرد ہم پر حاکم ہے۔۔۔۔ ""

ارے تم کیا میری کردار کشی کرو گے۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تمہاری اوقات ہی نہیں ہے مجھے کچھ کہنے کی۔۔۔ عورت کو پاؤں کی جوتی سمجھنے والے جب یہی جوتی تمہارے سر پر پڑی تو چلاتے پھرو گے،،، لیکن پناہ نہیں ملے گی۔۔۔۔

ایک شرابی اور نشئی مجھ پر کیچڑ اچھال رہا ہے۔۔۔۔

ارے ذلالت کی انتہا تو دیکھو۔۔۔۔

میر عالیہان آفندی تمہاری بربادی کے دن شروع،،، ایسے ایسے وار کروں گی،،، کہ مرہم تک نہیں ملے گا۔۔۔ """

اگر وہ سیر تھا تو مقابل سوا سیر۔۔۔

اگر وہ آگ تھا تو مقابل آگ کا طوفان۔۔

اگر وہ طوفان تھا تو مقابل سونامی۔۔

انا اور عزت نفس کا یہ کھیل شروع ہو چکا تھا۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے بارے میں یہ الفاظ کہنے کی۔۔۔ """

""" باسٹرڈ۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ضبط کے باوجود گالی اسکے منہ سے نکل گئ تھی۔۔۔ مرحانے سر اٹھا کر بے یقینی سے اسے دیکھا۔۔ سبز آنکھیں حیرت سے جیسے اسکے چہرے پر جم سی گئ تھیں۔۔۔۔ یہ واحد چیز تھی جس کی وہ عالیہان آفندی سے امید نہیں رکھ سکتی تھی۔۔

""تت،،، تم،،، ""

اسکا لہجہ لڑکھڑایا تھا۔۔۔ نجانے کیوں گالی تیر کی طرح چبھی تھی۔۔۔۔۔ نشے میں بھیگا تیر جو سیدھا روح کو چھلنی کرکے پیوست ہو چکا تھا۔۔۔۔

الفاظ غلام ہوتے ہیں ہمارے میر عالیہان آفندی،،،، انہیں اپنے مالک سے بڑا پیار ہوتا ہے۔۔۔ ""

"" بہت جلد تمہارے الفاظ تمہارے پاؤں کی بیڑیاں بن جائیں گیں۔۔۔۔

عالیہان جو پہلے اپنے عمل پر شرمندہ تھا اسکی بات سے شرمندگی بھک سے اڑی۔۔

ہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔ ""

حاجن پہلے بھی بڑی پھوپھاں کرکے گئ تھی ناں۔۔۔

کیا بنا،، الٹا میں ایک اہم حکومتی وزیر بن گیا۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" تمہارے منہ میں کیا آیا، محض خاک۔۔۔

نخوت سے اسکا برقعے میں چھپا وجود دیکھا تھا،،،

لیکن آج خدا کی قسم کھاتی ہوں میر عالیہان آفندی،،، میں تمہیں برباد کردوں گی۔۔۔ ""

اور قیمت پوچھ رہے تھے نہ میری، تو سنو تمہاری بربادی،،، تمہیں تمہارے انجام تک پہنچانا ہی میری اصل قیمت ہوگی۔۔۔

"" منتظر رہنا میرے۔۔۔۔۔

جاتے جاتے وہ پلٹی تھی۔۔۔۔۔

"" جن کو حرام کی لت لگ جائے،، انہیں حلال کہاں راس آتا ہے۔۔۔ ""

میز پر پڑے ڈبے کو اُٹھایا اور نکلتی چلی گئ۔۔۔۔

اب کی بار نہ وہ رکی تھی،،، نہ پیچھے مڑ کر دیکھا تھا بس نکلتی چلی گئ تھی۔۔۔۔۔

اور عالیہان کئ لمحے اسکی پشت کو خونخوار نظروں سے گھورتا،،، میز پر لات رسید تا اندر کی طرف بھاگ گیا تھا۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یقیناً اب وہ نشے کا سہارا لینے والا تھا۔۔۔

""صیغم میں کالم نگاری کے شعبہ میں آنا چاہتی ہوں صرف کچھ عرصے کیلئے""

وہ اس وقت فون پر صیغم سے بات کرنے میں مصروف تھی۔۔ آنکھیں ویران ہو چکی تھیں۔۔۔

گرمیوں کی ایک ٹھنڈی شام تھی،،، بال اڑ اڑ کر چہرے کو چھو رہی تھی۔۔۔۔

""کچھ ہوا ہے کیا؟""

مرحا ہے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی۔۔۔

""نہیں""

ایک لفظ جیسے من بھر کا ہو گیا تھا،،، کہ ادائیگی مشکل ہو گئ۔۔۔۔

""جھوٹ بولو گی مجھ سے""

وہ بات کی جڑ تک پہنچا تھا۔۔۔۔

""نہیں،،، لیکن فلحال سچ بھی نہیں بولنا چاہتی۔۔۔۔۔""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

صیغم کے سامنے جھوٹ کا فائیدہ نہیں تھا،،اس لیے جلدی سے سچ بول دیا۔۔۔۔

"" ہمم،،،میں انتظار کروں گا۔۔ ""

مرحا طنزیہ مسکرا دی۔۔۔۔

"" مرال کیسی ہے؟ ""

بات بدلنا مناسب سمجھا تھا،،،ورنہ شاید صیغم کے سامنے سچ چھپانا مشکل ہو جاتا۔۔۔۔

اس کا تو نہ ہی پوچھو۔۔۔۔ ""

"" بے وقوف ہے پوری کی پوری

چہرے پر مسکراہٹ تھی،،،، لیکن لہجہ سنجیدہ تھا۔۔۔۔

تم بڑا نیوٹن ہو۔۔۔ ""

"" اور زرا اپنی عقلمندی اپنے تک ہی محدود رکھا کرو،،، تمہارا یہ حاکموں والا رویہ زرا اچھا نہیں لگتا۔۔

صغیم نے کان سے فون ہٹا کر گویا یقین کرنا چاہا تھا کہ فون پر مرحا ہی ہے یا کوئی اور۔۔۔۔۔۔

یار ویسے میرا بڑا دل کرتا ہے نند بھابھی کی لڑائی دیکھنے کا۔۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" کوئی تیلی وغیرہ لگاؤ،، نندیں تو ویسے ہی فسادی ہوتی ہیں،، سنا ہے آگ لگا دیتی ہیں۔۔۔

ریوالونگ چیئر پر جھولتے وہ آرام سے بولا تھا،، البتہ آنکھوں میں شرارت واضح تھی۔۔۔

تم زرا یہ فلسفہ اپنے تک ہی رکھو۔۔۔ ""

مرحا کمال کوئی روایتی نند نہیں ہے۔۔۔

"" سمجھے،،،

وہ مسکرائی تھی،،، جانتی تھی کہ صیغم اسکا موڈ بدلنے کی خاطر یہ سب بول رہا ہے۔۔۔

"" بعد میں بات کرتے ہیں،،، مجھے کھانا بنانا ہے ""

گھڑی پر نظر ڈالتے وہ فون بند کر گئی۔۔۔

صیغم بھی الوداعی کلمات کہتا فون رکھ گیا۔۔۔

"" مرال کو بھیجیں۔۔ ""

انٹر کام پر پیون کو کہتا وہ مرال کو بلانے لگا۔۔۔

مرال جو اسکے آفس کی طرف بڑھ رہی تھی۔۔ سامنے کسی سے ٹکراتے ٹکراتے بچی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہاتھ میں پکڑے کاغذ ہوا میں اڑے تھے۔۔۔اپنی محنت کی بربادی پر وہ رونے والی ہو گئی تھی۔۔۔۔

""" میں کر دیتا ہوں بیوٹی،،، فکر نہ کرو """

کسی کی آواز پر سر اٹھا کر دیکھا تو آنکھیں ساکت ہو گئیں۔۔۔

وہ ایک سینئر صحافی تھا جو ایکسرے نما انداز میں اسکے وجود کا جائزہ لے رہا تھا۔۔۔

جب سے وہ یہاں آئی تھی،،، اسکی طرف سے گھٹیا پرچیاں،،، اور بے باک اشارے سہتی آرہی تھی،،، لیکن صیغم کو بتانے کی غلطی نہ کی تھی،،، کیونکہ اسے ڈر تھا کہ کہیں وہ اس پر ہی غصہ نہ نکال دے۔۔۔

گھبراہٹ کے مارے نگاہیں ادھر ادھر دوڑائیں تو کاریڈور میں ویرانی تھی۔۔

سرمئی آنکھوں میں خوف کے ڈورے پھیلنے لگے۔۔۔۔

"""مم،،، میں،، خود کرلوں گی،،، """

جلدی سے سارے کاغذ اپنی طرف کیے تھے۔۔۔ہاتھوں میں کپکپاہٹ صاف واضح تھی۔۔۔۔

حیرت کی انتہا تو تب ہوئی جب اس نے ہاتھ پکڑا۔۔۔مرال کو لگا کسی نے اس کے جسم سے روح کھینچ لی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

خوف کے مارے ہاتھ کھینچ بھی نہ پائی۔۔

تبھی مقابل کی ڈھارس بندھی،،،لہذا دوسرا ہاتھ دوپٹے سے نکلتی بالوں کی لٹوں کو چھونے لگا۔۔۔

اور وہ ساکت سی سانس روکے ہلنے تک سے قاصر تھی۔۔۔

""" رات کو مل سکتی ہو مجھ سے ؟ """

جس بے باکی سے اس نے کہا تھا،،،مرال کو لگا وہ آج مر ہی جائے گی۔۔۔

دھاڑ کی آواز پر دونوں نے پلٹ کر دیکھا۔۔۔

مرال کی خوفزدہ آنکھوں میں اطمینان کی رمق ابھرنے لگی۔۔۔

صیغم ایک لمحے کے اندر اندر اسے ادھ موا کر چکا تھا۔۔۔اور مرال دیوار کے ساتھ لگی،،،خاموشی سے آنسو بہانے لگی۔۔۔

"""سلمان،،،سلمان۔۔۔"""

اسکی دھاڑ پر مرال کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ دیوار میں دھنس جائے۔۔۔

سیکرٹری ایک لمحے میں آفس سے نکل کوریڈور میں آیا تھا۔۔۔رش سا جمع ہونے لگا تھا۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کا پرچہ کاٹو اس حرامخور پر۔۔۔۔ (sexual harrasment) جنسی ہراسگی ""

اسکو تو ابھی نکلواتا ہوں میں۔۔۔

"" اتنا لمبا لٹکے گا کیس کہ مر کھپ جاؤ گے جیل میں۔۔

اسکا بازو پکڑ کر وہ اپنے آفس میں غائب ہوا تھا،،، جب تک مرال کو سمجھ آئی وہ دروازہ بند کر چکا تھا۔۔۔

"" تمھیں کیا لگتا ہے یہ مسجد ہے جہاں سب تمھیں بہنوں کی نظر سے دیکھ رہے ہوں گے۔۔ ""

مرال بے ساختہ پیچھے کھسکی۔۔۔۔

"" یہ کتوں کی دنیا ہے جہاں ہر وقت کوئی نہ کوئی ہوس کا پجاری شکار کہ تلاش میں بیٹھا ہے۔۔۔ ""

اسکی طرف بڑھتے ہوئے وہ پوری قوت سے چلایا تھا۔۔۔۔

تم لڑکیوں کا سب سے بڑا مسئلہ پتا کیا ہے، کہ تم لوگ ساری زندگی مرد کی صورت میں سہارے "" ڈھونڈتی رہتی ہو،،، تم لوگوں کو یہ تک اندازہ نہیں ہوتا کہ ان میں سے ہی کوئی مرد آہستہ آہستہ تم لوگوں کی بیساکھیاں چھین لیتا ہے۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مکہ دیوار پر پڑا تھا لیکن رونگٹے مرال کے کھڑے ہو گئے۔۔۔

پیچھے دیوار آگے دیو ہیکل۔۔۔

وہ بری طرح پھنس چکی تھی۔۔۔۔

"" سوری۔۔ ""

پھڑ پھڑاتے لبوں سے بس یہی لفظ نکلا تھا جو صیغم کمال کو مزید طیش دلا گیا۔۔۔

کیا سوری ہاں۔۔۔ ""

سوری سے کیا ہو گا۔۔۔ وہ وقت واپس آجائے گا،،، نہیں نا۔۔۔

تمہیں اندازہ نہیں ہے مرال صیغم کمال یہ دنیا کمزوروں کو نوچ ڈالتی ہے۔۔ کب آئے گی تمہیں عقل۔۔۔۔ کب تم اپنی محافظ خود بنو گی۔۔۔ ""

بے ساختگی میں اسکا پورا نام لیتا وہ مرال کو بہتی آنکھوں کے ساتھ اسے دیکھنے پر مجبور کر گیا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مرال پریشانی سے ادھر ادھر ٹہل رہی تھی۔۔۔ایک نظر گھڑی پر ڈالتی تو دوسری باہر لاونج میں سنجیدہ چہرہ لے کر بیٹھے صیغم پر۔۔۔۔

وہ خاموشی سے اپنا غصہ پیتا اسے وہاں سے لے آیا تھا۔۔کیونکہ غصے میں ضرور کچھ الٹا سیدھا بول دیتا جو بعد میں پچھتاوے کا سبب بنتا۔۔۔صد شکر تھا کہ انٹرویو کینسل ہونے کی وجہ سے وہ گھر جانے کیلیئے آفس سے نکل آیا تھا،،،ورنہ اب بھی پتا نہ چل پاتا کہ وہ اس فریب چشم میں بری طرح پھنس چکی ہے۔۔۔

وہ آتے ہی لیپ ٹاپ اٹھا کر بیٹھ گیا تھا،،اور مرال ٹہل کر اب تھک چکی تھی۔۔۔۔

""سنیں ""

بڑی ہمت مجتمع کر کے وہ اس کے پاس گئی جو ٹانگیں میز پر رکھے،،،گود میں لیپ ٹاپ رکھ کر کام کر رہا تھا،،،ساتھ کافی کا خالی مگ بھی پڑا تھا جو اس نے اپنے لیے خود بنایا تھا۔۔۔۔

""سنیں۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اس کی طرف سے کوئی جواب ناپا کر وہ پھر سے بولی تھی،،، البتہ اسکا سرد لہجہ ساری ہمت ختم کر رہا تھا۔۔۔

"" تمہاری اطلاع کیلئے عرض ہے میں کانوں سے سنتا ہوں آنکھوں سے نہیں۔۔ ""

جتنی تیزی اسکے لہجے میں تھی اس سے کہیں زیادہ تیز اسکی انگلیاں کی پیڈ پر چل رہی تھیں۔۔۔

اسکا سرد لہجہ مرال کو گھبراہٹ کا شکار کر گیا۔۔۔ سارے الفاظ جو ترتیب دے رکھے تھے،، گڈمڈ ہو گئے۔۔۔

"" وہ شروع دن سے ہراساں کر رہا تھا۔۔ ""

تیز تیز چلتی انگلیاں جھٹکے سے رکیں،،، یوں جیسے ایک زبردست طوفان کے بعد سمندر میں سکوت سا چھا گیا ہو۔۔۔۔

"" میں بتانے والی تھی،،، لیکن مجھے لگتا تھا کہ آپ مجھے ہی قصوروار سمجھیں گیں۔۔۔ ""

آنسو پیتی وہ پیروں پر نظریں جمائے ہوئی تھی،،، اگر سامنے اسکی ہلکی سبز آنکھوں میں وحشت دیکھ لیتی تو شاید یہی زمین بوس ہو جاتی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" میں تمہیں قصوروار کیوں سمجھتا؟ ""

لہجے کو حتی الامکان دھیمار کھنے کی کوشش کی تھی۔۔۔ضبط سے سفید چہرہ سرخ پڑ رہا تھا۔۔۔

لیپ ٹاپ اٹھا کر میز پر رکھا اور سیدھا ہو کر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

"" میں ایک دغاباز لڑکی ہوں،،، اگر دغابازی کر سکتی ہوں تو جھوٹ بھی تو بول سکتی ہوں نا۔۔۔ ""

اتنے تلخ جواب کی امید نہیں تھی صیغم کمال کو۔۔۔کئی لمحے ٹکٹکی باندھے اسے دیکھتا رہا تھا،،، جو بکھرے بالوں اور ملگجے حلیے میں ہنوز سر جھکائے قیدیوں کی طرح کھڑی تھی۔۔۔۔ سرمئی آنکھوں میں ہلکا ہلکا گلابی پن دوڑ رہا تھا۔۔۔

"" یہاں بیٹھو۔۔ ""

مرال نے پہلی بار نگاہیں اٹھا کر اسے دیکھا تھا جو اسکو ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔ بھینچے جبڑے ضبط کی گواہی دے رہے تھے۔۔۔۔ آرام سے چلتی وہ اس سے ذرا فاصلے پر ٹک گئی۔۔۔۔

"" تم ایک بہادر لڑکی ہو۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مرال بے ساختہ ہنسی تھی۔۔۔اسکی کھنکتی ہنسی پر صیغم نے رخ موڑ کر اسے دیکھا،،جو اپنی آنکھوں کی نمی کو اپنی انگلی کے پوروں سے چن رہی تھی۔۔۔

مقابل کا جملہ شاید اسے طنز کی طرح چبھا تھا۔۔۔

"" میری تربیت مجھے گوارا نہیں کرتی کہ اپنی بیوی پر طنز کے نشتر برساوں۔۔ ""

اسکی درد بھری ہنسی پر نجانے کیوں صیغم کو دکھ ہوا تھا۔۔۔بکھرے حلیے میں یہ لڑکی اسے خود بھی بکھری ہوئی لگی تھی۔۔۔

دوسروں کے ٹکڑوں پر پلنے والے یتیم بچہ،،،،ہمیشہ طنز کے نشتر سہنے والا،،،ایک ایک لمحہ غلامی "" میں جینے والا،،،،بدترین روایات میں بری طرح جکڑا ہوا،،،بچپن سے لے کر جوانی کی سیڑھی پر قدم رکھنے تک کسی ایک شخص سے منسوب رہنے والا،،،دوسروں کے سامنے جھک جانے والا،،،

"" بہادر نہیں ہو سکتا۔۔۔بلکہ کمزور ہوتا ہے۔۔۔

اسکا ایک ایک لفظ خود پر بیتی دکھوں کی داستان سنا رہا تھا۔۔۔شاید وہ اپنی شخصیت کی بند کتاب اس پر کھولنے کا ارادہ رکھتی تھی۔۔۔

"" اپنی کمزوری ماننے والا انسان ہی تو اصل بہادر ہوتا ہے۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ پھر مسکرائی تھی۔۔۔ جبکہ اسکی معصوم حرکت صیغم کو یک ٹک اسے دیکھنے پر مجبور کر گئی۔۔۔

"" دل رکھنا آتا ہے آپکو۔۔۔۔ ""

مرحا کہتی ہے کہ مجھے دل رکھنا نہیں آتا۔۔۔ صحافت کی دنیا نے مجھے حقیقت میں بھی حد سے زیادہ ""

"" کھرا بنا دیا ہے۔۔۔

وہ پہلی بار مسکرایا تھا۔۔۔ اور پہلی بار مرال نے اسے مسکراتے ہوئے دیکھا تھا۔۔۔۔ مسکراتے ہوئے

وہ اسے اتنا پیارا لگا کہ وہ نظریں پھیر گئی،، کہ کہیں اسی کی نظر نہ لگ جائے۔۔۔

کسی دن اگر تم چاہو تو تمہارا ماضی سننا چاہوں گا۔۔۔۔ تمہاری زندگی کی کتاب پڑھنا چاہوں گا۔۔۔ ""

"" آگر تم چاہو تو

اپنے الفاظ پر زور دیتے یقین دہانی کرائی تھی کہ زور زبردستی نہیں ہو گی۔۔۔۔ سب کچھ اسکی مرضی

سے مشروط ہو گا۔۔

"" تلخ کتابیں نہیں پڑھنی چاہیئے،، لیکن پھر بھی پڑھ لینا آپ۔۔۔ ""

وہ زبردستی پھیکا سا مسکرائی تھی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" کچھ بنانا آتا ہے تمہیں۔۔ ""

وہ جس خوبصورتی سے موضوع بدل گیا تھا،، اسے خود بھی اندازہ نہ ہوا۔۔۔

"" ہاں،،، باتیں۔۔۔ ""

بے ساختگی میں کہا گیا جملہ،، دونوں کو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے پر مجبور کر گیا۔۔۔ وہ کئی لمحے اسکی سرمئی آنکھوں مٹ جھانکتا رہا اور پھر صیغم نے اپنے امڈتے قہقہے کو روکنے کی کوشش ہرگز نہیں کی تھی،،، جبکہ مرال شرمندگی سے نگاہیں پھیر گئی۔۔۔

"" Are you blushing? ""

شرارت تھی یا سنجیدگی لیکن مرال کے گال دہک اٹھے تھے۔۔۔ رونے سے سرخ آنکھیں اپنے اندر کشش سموئے ہوئے تھیں۔۔

اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے آرام سے کہا تھا،،، جبکہ مرال سٹپٹاتے ہوئے ہاتھ واپس کھینچنے لگی۔۔۔۔

صیغم بھی آرام سے اسکا ہاتھ چھوڑ گیا۔۔۔

"" کافی بنانی آتی ہے۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکی طرف ہاتھ بڑھاتے اٹھنے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔

مرال ایک نظر اسے،،اور ایک نظر اسکی ہتھیلی کو دیکھ کر ہاتھ پر ہاتھ رکھ گئی۔۔

"" نہیں،،، حویلی میں ملازم ہوتے تھے۔۔ ""

صاف گوئی کا مظاہرہ کیا تھا۔۔۔البتہ دل میں شرمندگی بھی ہوئی کہ ایک کافی تک نہیں بنانی آتی۔۔۔۔

ہاتھ ہنوز اسکے ہاتھ میں تھا اور وہ اسکے ساتھ کھینچتی چلی جارہی تھی۔۔۔۔

میں تو غریب بندہ ہوں۔۔ ""

"" اتنے ملازم کہاں سے لاؤں۔؟

فریج سے کریم نکالتے ہوئے معصومیت سے کہا۔۔۔مرال کا صدمے سے منہ کھل گیا۔۔۔

تنخواہ اتنی زیادہ ہے آپکی۔۔۔۔""

"" غریب تو میں ہوں۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میز کو انگلی سے کھرچتے جس قدر دکھ سے کہا تھا۔۔ صیغم نے کافی چھوڑ کر اسے دیکھا۔۔یعنی ابھی تک وہ اپنے تیس ہزار کا غم لیے بیٹھی تھی۔۔۔

دو لاکھ تنخواہ ہوتی ہے اسسٹنٹ کی۔۔ ""

"" غور سے ایگریمنٹ پیپر تو پڑھ لیتی یار

کریم اسکے ناک پر لگاتے وہ مسکرایا تھا۔۔۔

مرال بھی اپنی بے وقوفی پر شرمندہ ہوتی دھیما سا مسکرا دی۔۔۔

وہ کافی بنانا شروع ہو چکا تھا جبکہ مرال کئی لمحے اسکے تیز تیز چلتے ہاتھوں کو دیکھتی رہی۔۔۔

صبح صبح اسے وہ کمرے میں کہیں دکھائی نہ دی تھی۔۔۔اور اب جبکہ وہ تیار ہو چکا تھا تو تب بھی وہ کہیں نہیں تھی۔

اب تو اسے پریشانی لاحق ہو رہی تھی۔۔کمرے سے نکلتا وہ باہر نکلا،،،لاونج میں جھانکا لیکن خالی لاونج منہ چڑا رہا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ابھی واپس مڑنے ہی لگا تھا کہ مرحا کے کمرے سے آتی آوازوں سے وہ اپنے قدم ادھر موڑ گیا۔۔۔

"" یہ کیا کر رہی ہو؟ ""

اسے نقاب سے الجھتا دیکھ کر جلدی سے اسکی طرف بڑھا تھا۔۔۔

"" وہ میں نے سوچا عبایہ کرنا چاہیے،،، مرحا بھی تو کرتی ہے نا۔ ""

مرحا کا نام لے کر وہ جو کہنا چاہ رہی تھی صیغم لمحے کے ہزارویں حصے میں سمجھ چکا تھا۔۔۔

لب بھینچے اسکی طرف بڑھا اور سکارف سر سے اتارا۔۔۔

پردے کو خوف چھپانے کا ذریعہ مت بناو مرال۔ ""

"" عبایہ اتار کر آؤ۔

اسکارف بیڈ کی طرف اچھال کر وہ باہر نکل گیا تھا۔۔

مرال بے بسی سے کندھے ڈھیلے چھوڑ گئ۔۔۔

عقلمند شوہر ہونا بھی بڑی مصیبت ہوتی ہے۔۔۔۔

اگر تم بغیر دوپٹے کے بھی میرے ساتھ چلو گی تو میں اعتراض نہیں اٹھاؤ گا۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیونکہ عبایہ پارسائی کہ نشانی نہیں ہے،،، بلکہ بعض اوقات اسے خوف اور کالے کرتوتوں کو چھپانے کا

"" ذریعہ بنایا جاتا ہے۔۔

دھیمے لہجے میں کہتے اسکا گال تھپتھپایا تھا۔۔۔غصے کی رمق تک نہ تھی لہجے میں۔۔۔۔

مرال آہستگی سے سر ہلا گئی۔۔۔۔

میں نیچے انتظار کر رہا ہوں۔۔ ""

"" جلدی آنا۔۔ ہممم

چابیاں اور والٹ اٹھاتا وہ نیچے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

جبکہ ناشتہ تو جیسے بھول ہی گیا تھا۔۔۔

مرال کپڑوں پر ایک نظر ڈالتی دوپٹے کو سلیقے سے سر پر لے گئی۔۔۔۔

ہونٹوں پر نجانے کیوں ایک دھیمی مسکان مچلی تھی اسکا مدھم لہجہ دیکھ کر۔۔۔

عالیہان ادھر آؤ،، تم تو غائب ہی ہو گئے ہو۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com

"" کبھی ہمارے پاس بھی بیٹھ جایا کرو۔۔

وہ جو ابھی نجانے کہاں سے آ رہا تھا اور کمرے کی طرف جا رہا تھا،، کہ دلاور آفندی کے طنز پر کان کھجاتا لاونج کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

دادا سائیں مصروفیات بڑھ گئی ہیں۔ ""

""اگر شروع دن سے ہی کام نہیں کیا تو اگلی دفعہ لوگوں نے ووٹ نہیں دینے۔۔۔

زوار آفندی اور دلاور آفندی نے بے ساختہ ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔۔۔

چہرے پر پریشانی کے تاثرات پھیلنے لگے تھے۔۔۔۔

"" وہ عالیہان میں کہہ رہا تھا کہ ایک پریس کانفرنس رکھوا دیں مرال سے قطع تعلقی کی۔۔ ""

دلاور آفندی نے سوچ کر بولا تھا۔۔

اندر آتی فائزہ آفندی تاسف سے سر ہلا گئیں۔۔۔ایک نظر سامنے دیکھا تو مزید دکھ ہوا جہاں سائرہ آفندی خاموشی سے بیٹھی تھیں۔۔۔۔

کیا وہ بیٹی کیلئے آواز بھی نہیں اٹھا سکتی تھیں۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آپ ہوش میں تو ہیں داداسائیں۔۔۔ ""

لوگ اپنے گھر کی عزتوں پر پردہ ڈالتے ہیں،،اور آپ خود کو برہنہ کر رہے ہیں۔۔۔۔

مانا کہ سیاست کی دنیا میں کچھ چھپا نہیں ہوتا لیکن خود تو اپنی عزت اچھال کر اس یتیم لڑکی کے مجرم نہ بنیں نا""

فائزہ آفندی کے ہاتھ سے حیرت کے مارے کپ چھوٹتے چھوٹتے بچا۔۔۔چہرے پر خوشی کی لہر دوڑی تھی۔۔۔۔۔دلاور آفندی کا تو کاٹو تو بدن میں لہو نہیں والا حال تھا۔۔۔۔

اور باباسائیں وہ چھ ارب کا کہہ رہے تھے آپ،،، ""

تو وہ کسی صورت نہیں ملیں گیں۔۔

یاد ہے آپ لوگوں سے کیا کہا تھا کہ سیاست میں میں اپنی مرضی کروں گا۔۔۔کسی کا عمل دخل برداشت نہیں کروں گا۔۔۔۔

"" تو اب مجھے کرنے دیں جو مجھے کرنا ہے۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

خوابوں کا شیش محل پل بھر میں زمین بوس ہوا تھا۔۔وہ جو اسے کٹھ پتلی بنا کر نچانا چاہتے تھے اور ڈھیروں روپیہ بٹورنا چاہتے تھے،،،سب ناکام ہوتا نظر آیا۔۔۔

شاید ان کے ناچنے کا وقت آ گیا تھا وہ بھی پوتے کے ہاتھوں۔۔۔

وہ آرام سے اپنا چائے کا کپ اٹھاتا اوپر کی طرف بڑھ چکا تھا۔۔۔

پیچھے وہ سب ایک دوسرے کے پاس بیٹھے ہوئے بھی ایک دوسرے سے نظریں چرائے ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔

""" راجو کچھ پتا لگا۔ """

چائے کے گھونٹ بھرتے ہوئے اسکی سبز آنکھوں کو یاد کرتے نخوت سے کہا تھا۔۔۔

لہجے میں حقارت صاف واضح تھی۔۔۔۔

سائیں اسکا پیچھا کرنے کی کوشش کی تھی،،، لیکن اللہ جانے اسے زمین نگل گئی یا آسمان۔ """

""" لیکن میں نے بندے چھوڑے ہیں اسکی تلاش میں۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com

راجو ہمیشہ کی طرح رٹے رٹائے طوطے کی مانند بولا۔۔۔۔

"" ہممممممم،،، پتا لگواو کون ہے،، کس کیلئے کام کرتی ہے۔۔ ""

چائے کا گھونٹ بھرتے نگاہیں کسی غیر مرئی نکتے پر جم سی گئی تھیں۔۔۔

"" سنو ""

راجو جو جانے ہی لگا تھا،،، اسکی پکار پر واپس مڑا۔۔۔

کل زرا اس لڑکی سے ملاقات کرنی ہے مجھے۔۔۔ ""

"" حیرت ہے جب سے الیکشن ہوئے ہیں اسکو دیکھا ہی نہیں،،، نا گاؤں میں،، اور نہ کہیں اور۔۔

بظاہر عام لہجے میں کہا تھا،،، اب کی بار آنکھوں کے پردے پر مرحا کمال کا عکس لہرایا تھا۔۔۔۔

راجو کو اندازہ ہو گیا تھا کہ وہ تباہی کے دہانے پر آن کھڑا ہے۔۔۔ عشق اور ہے بھی کیا سوائے بربادی اور تباہی کے۔۔۔

"" جو حکم سائیں۔۔۔۔ ""

سر کو ہلکا سا خم کرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" جا سکتے ہو۔ ""

چائے کا کپ رکھتے وہ اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔اور بیڈ کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

راجو کمرے کے پردے برابر کرنے لگا۔۔۔۔

ساری لائٹس بجھانے کے بعد اسے دیکھا جو کبھی لیمپ کو جلا رہا تھا،، کبھی بجھا رہا تھا۔۔۔۔

بنا آواز پیدا کیے وہ کمرے سے نکلتا چلا گیا۔۔۔

جبکہ کمرے میں ہنوز ٹک ٹک کی آواز سے کبھی روشنی ہوتی تو کبھی اندھیرا۔۔۔۔۔

وہ ایک ریسٹورنٹ میں بیٹھی کوئی کالم لکھ رہی تھی۔۔۔سامنے لیپ ٹاپ پڑا تھا،، جبکہ پاس ہی بھاپ اڑاتا کافی کا مگ اپنی خوشبو سے موجودگی کا احساس دلا رہا تھا۔۔۔۔

وہ انہماک سے کام میں گم تھی جب خوشبوؤں کا طوفان نتھنوں سے ٹکرایا۔۔۔

اس سے پہلے وہ اوپر دیکھتی کسی نے انگلی سے میز بجایا تھا جیسے متوجہ کرنے کی کوشش کی تھی۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ایک لمحے کی دیر کیے بغیر اوپر دیکھا جہاں وہ بلیک ٹو پیس میں آنکھوں کو چشمے کے پیچھے چھپائے جیسے پورے ماحول پر طاری ہو چکا تھا۔۔۔۔

ایک نظر ادھر ادھر دوڑائی جہاں پورا ریسٹورینٹ خالی ہو چکا تھا۔۔۔ آنکھوں کی پتلیاں سکیڑ کر وہ لیپ ٹاپ اٹھا کر اٹھنے لگی۔۔۔۔

"" کدھر؟ ""

اسے اٹھتا دیکھ کر جلدی سے پوچھا۔۔

"" وفاقی وزیر کی آمد کے باعث ریسٹورینٹ خالی کروایا گیا ہے، اسلیے میں بھی جا رہی ہوں ""

چیزیں سمیٹتے مصروف سے انداز میں کہا تھا۔۔۔

"" واپس بیٹھو ""

حکمیہ انداز مرحا جلتی کڑھتی واپس بیٹھ گئی۔۔۔ اسکی بات نا ماننا تماشے بنانے کے مترادف تھا۔۔۔

"" منگنی شدہ ہو؟ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جائزہ لیتی نگاہوں سے پوچھا گیا اسکا سوال مرحا کے ماتھے پر کئی بل ڈال گیا۔۔۔ہاتھ روک کر ایک طائرانہ نگاہ پورے ریسٹورینٹ میں ڈالی،،، لیکن کوئی انکی طرف متوجہ نہ تھا۔۔ویٹرز اور مینیجر اپنی اپنی جگہ پر کام میں مگن تھے۔۔۔اور لوگوں کو پہلے ہی نکالا جا چکا تھا۔۔۔

""دوسروں کی ذاتیات میں مداخلت کرنا اجنبیوں کو زیب نہیں دیتا۔۔ ""

دانت پیس کر کڑا ضبط اختیار کیا تھا۔۔۔۔

لڑنے کی بجائے مصالحانہ رویہ اپنایا تھا،، کیونکہ مقابل سے بحث کے نتیجے میں دونوں میں سے کوئی بھی ہار نہ ماتا بلکہ اپنے اپنے موقف پر ڈٹے رہتے۔۔

"" اجنبی سے اپنا بننے کا یہ سفر طے کرنے کیلیئے ذاتیات میں مداخلت نہایت ضروری ہوتی ہے ""

آنکھوں سے چشمہ اتار کر میز پر رکھا تھا،،

مرحا نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔۔

"" سوال کا جواب نہیں دیا تم نے ""

اسکی آنکھوں میں واضح حیرت کو دیکھتے وہ اپنا سول دہرا گیا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

""نہیں،، ""

گہری سانس کھینچ کر جواب دیا تھا۔۔۔ اسکا سوال حیران کر گیا تھا،،، لیکن جواب نہ دینے کی صورت میں وہ ضدی اور مغرور انسان بار بار پوچھتا۔۔۔ اسلیے آرام سے بتا دیا۔۔۔

البتہ نگاہیں ریسٹورینٹ میں چلتے پھرتے ویٹرز پر ٹکی تھیں۔۔۔۔۔

مقابل کے چہرے پر جیسے اطمینان کی لہر دوڑی تھی۔۔۔۔

"" شادی کرو گی مجھ سے ؟؟ ""

حیرت تو شاید ایک معمولی ترین لفظ تھا مرحا کمال کی کیفیت کو ناپنے کیلیے۔۔۔

کوئی پیمانہ کوئی لفظ یا کوئی جملہ اسکی حیرانی کی انتہا کو بتانے سے قاصر تھا۔۔۔۔

نظریں جیسے اسکے چہرے پر چپک کر مزاق کی رمک تلاش کرنے کی سر توڑ کوششوں میں تھی۔۔۔ اتنی جلدی اور اتنے فلمی انداز میں وہ اس سے پوچھے گا،،، اس کے تو لاشعور میں بھی نہ تھا۔۔۔

کئی لمحے وہ ارد گرد کا ہوش بھلائے یہ سمجھنے میں مصروف تھی کہ مقابل سنجیدہ ہے یا مزاق کر رہا ہے

۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" Don't say you are in love with me""

نگاہیں اسکے چہرے سے ہٹا کر مرحا عجیب انداز میں مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلانے لگی۔۔۔

نامیں شاہ رخ خان ہوں نا تم کاجول۔۔۔کہ میں نے تمہیں ایک نظر دیکھا اور تمہاری آنکھوں میں "" ڈوب گیا،،، تمہاری زلفوں کا اسیر ہو گیا،،، تمہاری آواز کا دیوانہ ہو گیا۔۔۔ تمہارے لبوں پر فدا ہو گیا،،، تمہاری اداؤں پر مارا گیا۔۔۔

میں میر عالیہان آفندی ہوں،، اور تم مرحا کمال۔۔۔

"" اس لیے یہ خوش فہمیاں نہ پالو۔۔۔

عالیہان آفندی کا زوردار قہقہہ مرحا کمال کی مسکراہٹ سمیٹ گیا۔۔۔ پیچھے کو سر گرائے وہ زوردار ہنسی ہنسا تھا۔۔۔۔پل بھر میں اسکے سوال کو خوش فہمی کا لبادہ اوڑھا کر دور پھینکا تھا۔۔۔

ایک بار پھر مزاق کی رمق تک نہیں تھی اسکے چہرے پر۔۔۔۔

اسکی ہنسی مرحا کمال کو اپنا مزاق اڑاتی محسوس ہوئی۔۔۔

"" پاگل ہو تم ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پوچھا تھا یا تجزیہ کیا تھا،، عالیہان کو اندازہ نہ ہوا۔۔

پاگل والی کیا بات ہے اس میں۔۔ نکاح نامہ دیکھا ہے کبھی تم نے۔۔۔ ""

ساری معلومات لکھی ہوتی ہے،،، ہر چیز کا الگ الگ خانہ ہوتا ہے،،، بس محبت کا خانہ نہیں ہوتا۔۔۔

شادی کا محبت سے کیا تعلق بھلا۔۔ جب نکاح نامے میں محبت کی جگہ نہیں ہوتی تو میں کیوں مانوں۔۔

""

ٹانگ پر ٹانگ جمائے وہ ماحول پر اپنی وجاہت کی بدولت چھا سا گیا تھا۔۔

جبکہ مرحا حیرت کی دنیا میں ڈوبی اس سر پھرے شخص کی باتوں کا سر پیر تلاش رہی تھی۔۔۔

راجو کہتا ہے شادی کیلیئے لڑکی پڑھی لکھی ہونی چاہیے،،، پیاری ہو،،، عقل مند ہو۔۔۔ ""

یہ چیزیں تم میں ہیں،،، عقل کی کمی ہے،،، لیکن پھر بھی میں قناعت پسند انسان ہوں،،، سمجھوتہ کر لوں

گا۔۔۔ ""

آرام سے راجو کے الفاظ اسکے سامنے دہرائے تھے۔۔۔ وہ ایسے ہی تھے ایک دوسرے پر طنز کے تیر برسا کر خاموش ہو جانے والے،، یوں جیسے سمندر میں طوفان کے بعد گہرا سکوت چھا جاتا ہے۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

""راجو نے یہ نہیں بتایا کہ لڑکا کیسا ہونا چاہیے ؟ ""

دانت پیستے اس سے پوچھا۔۔۔

وہ کمینہ تو بتا رہا تھا میں نے ہی منہ بند کروادیا۔۔۔ بھئی لڑکا جیسا بھی ہو مجھے تو لڑکی سے مطلب ہے ""

""

ڈھیٹوں کی طرح ہنستے ہو مرحا کو تاسف سے سر ہلانے پر مجبور کر گیا۔۔۔۔

لیکن میں بتا سکتی ہوں کیونکہ تم میرا منہ تو بند نہیں کرواسکتے نا۔۔ ""

"" شادی کیلیئے لڑکے کا انسان ہونا بے حد لازمی ہے

وہ ایک دفعہ پھر مسکرایا تھا۔۔۔ دل کھول کر مسکرایا تھا۔۔۔ آج وہ بات بے بات ہنس رہا تھا۔۔۔ بلاوجہ

،،بے تحاشہ۔۔۔

مرحا نے دانت پیستے ہوئے اسے گھورا تھا۔۔۔

میں یہاں تمھیں گدھا نظر آرہا ہوں۔۔ ""

"" حد ہے بھئی انسان ہونا چاہئے۔۔ ہاہاہاہاہاہا

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ پھر سے اسکی نقل اتار تا زوردار قہقہہ لگا گیا۔۔

"" یہ تم بار بار گھما پھرا کر مجھے پرو پوز کیوں کر رہے ہو؟ ""

اب کی بار وہ چڑ گئ تھی۔۔۔ جان نہ پہچان میں تیرا مہمان۔۔۔

جمعہ جمعہ آٹھ دن ہوئے تھے ملاقات کو اور وہ اسے پرو پوز کر رہا تھا۔۔۔

میں تو تمہیں سیدھا سیدھا پرو پوز کر رہا ہوں۔۔ پر وہ کیا ہے نا تم میں عقل کے مادے کی کمی ""

ہے۔۔۔ ""

مرحا کا صدمے کے مارے منہ ہی کھل گیا۔۔ ڈھٹائی کی انتہا کا بہترین نمونہ سامنے بیٹھا وہ شخص تھا،،

وہ کئ لمحے حیران سی جواب ڈھونڈتی رہی تھی۔۔۔

تم واقعی پاگل ہو۔۔۔ ""

صرف اس لیے پرو پوز کر رہے ہو کہ میں بقول اس راجو کے پیاری ہوں،،، پڑھی لکھی ہوں،،، اور عقلمند ہوں۔۔۔

تو بہت ہی فضول وجہ ہے۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" کیونکہ دنیا کی 85 فیصد لڑکیاں اس مقولے پر پورا اترتی ہیں۔۔۔سب سے کرلو ناشادی

اسکے لہجے میں بے زاری صاف واضح تھی۔۔۔شاید یہ بھی مقابل کا مزاق ہی محسوس ہوا تھا۔۔۔

"" لو کرلو بات،،، بھئ جب لڑکی سامنے ہے تو میں کیوں خوار ہوتا پھروں۔۔ ""

گویا اسکی عقل پر ماتم کیا تھا۔۔۔

"" لڑکی ہوں کوئ چیز نہیں کہ راجو کے تجزیہ پر عمل کرتے ہوئے مجھے پرپوز کررہے ہو۔۔۔ ""

اب کی بار تلخی ابھری تھی اسکے لہجے میں۔۔۔

"" تو ملکہ عالیہ،،، غلام ایسا کیا کرے جو آپ غلام کو اپنی غلامی میں قبول کریں گی؟ ""

اسکی طرف جھکتے دلفریب لہجے میں کہا تھا،،، جب اسکا انداز مرحا کو پل بھر کیلئے ٹکٹکی باندھ کر اسے دیکھنے پر مجبور کر گیا۔۔۔

عزت اور محبت۔۔۔۔ ""

یہ دو چیزیں بے انتہا ضروری ہیں۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جب میری عزت کرنا سیکھ جاؤ،، اور مجھ سے محبت ہو جائے،، تب بات کرنا۔۔ پھر مرحا کمال سوچے گی۔۔۔ """

مرحا نے اسکے لہجے میں چھلکتی شرارت اور چمکتی آنکھوں کو واضح نظرانداز کیا تھا۔۔۔ جانتی تھی اس فریب چشم کی دنیا کا باسی محبت اور عزت تو دور کسی کو ایک پائی تک نہ دے مفت میں۔۔۔

جانتی تھی پیسے اور شہرت سے محبت کرنے والا یہ شخص کبھی کسی انسان سے محبت کر ہی نہیں سکتا۔۔۔

شرارت میں کہے گئے جملے کے جواب میں سنجیدہ اور لاجواب جملہ عالیہان کو ساکت کر گیا۔۔۔

اسکو حیرت کے عالم میں چھوڑتی وہ بیگ کندھے پر ڈالتی لیپ ٹاپ اٹھا کر باہر نکل گئ۔۔ جاتے جاتے میز پر بل رکھنا نہ بھولی تھی۔۔۔۔

کافی کا مگ پڑے پڑے ٹھنڈے ہو چکا تھا، جبکہ عالیہان آفندی کا دماغ بھی جیسے اسکی بات پر کافی کی طرح ایک دم ٹھنڈا سا ہو گیا تھا۔۔۔۔

سوچنے سمجھنے کی صلاحیت چند لمحات میں غائب سی ہو گئ تھیں۔۔۔۔

محبت،،، ہاہاہاہاہاہاہا """

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مجھے تم سے محبت کرنی ہو گی۔۔

چلو کر لیتے ہیں،،، یہ کونسا مشکل کام ہے۔۔۔۔

"" پر یار عزت تھوڑا مشکل کام ہے۔۔۔ لیکن خیر ہے راجو کس کھیت کی مولی ہے۔۔

حیرت کی دنیا سے بمشکل لوٹا وہ کھل کر مسکرایا تھا۔۔۔اتنی آسان شرط رکھے گی،،اسے اندازہ نہ تھا۔۔۔

ایک نظر نیلے نوٹ پر ڈالی جو مینیو کارڈ پر پڑا تھا۔۔۔

کچھ سوچتے ہوئے وہ نوٹ جیب میں ڈالا تھا۔۔۔

سنا ہے محبت میں محبوب کی چیزیں بھی سنبھال کر رکھنی چاہیے۔۔ ""

"" چلو محبت کا آغاز اس ہزار روپے کے نوٹ سے کرتے ہیں۔۔

مسکراتے ہوئے باہر نکلا تھا۔۔۔

"" راجو۔۔۔کافی کا بل دے دینا۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com

اپنے پیچھے چلتے راجو کو کہتے آنکھوں پر چشمہ چڑھایا تھا۔۔اور اگلے لمحے کئی گاڑیاں فراٹے بھرتی ریسٹورینٹ کی حدود سی نکل چکی تھیں۔۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"" راجو کبھی محبت کی ہے کسی سے ؟ ""

وہ کھیتوں کا چکر لگا رہا تھا،، جبکہ راجو ہمیشہ کی طرح اس کے پیچھے پیچھے چل رہا تھا۔۔

اس کے سوال پر راجو بری طرح بوکھلایا۔۔۔ نظریں اٹھا کر شلوار قمیض میں ملبوس اپنے سائیں کو دیکھا جو آج کل اسے پاگل ہی لگ رہا تھا۔۔۔

"" سائیں وہ بیوی سے کی ہے۔۔ ""

اسکے بتانے کے انداز پر عالیہان نے مڑ کر اسے دیکھا اور پھر ایک زوردار قہقہہ گونجا تھا۔۔۔

درختوں پر بیٹھے پرندے پھڑ پھڑا کر اڑے تھے۔۔۔

"" ابے تو تو ایسے شرما رہا ہے کمینے جیسے کسی اور کی بیوی سے پیار کیا ہے۔۔ ""

ہنستے ہوئے اسکا کندھا تھپتھپایا تھا۔۔۔ راجو بیچارہ جھینپ گیا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

""چل بتا محبت کیسے کرتے ہیں ""

رخ اسکی طرف موڑ کر وہ کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔

سائیں۔۔۔ محبت کرتے تھوڑی ہیں۔۔ یہ تو ہو جاتی ہے جانے انجانے میں،،، خود بخود۔۔۔ ""

محبت ایک احساس ہے،،، اور احساس دلایا نہیں جاتا،،، احساس تو خود بخود ہوتا ہے۔۔۔ محبت تو وہ چیز ہے کہ جس کا نام لینے سے ہی محبوب کا عکس آنکھوں کے پردے پر لہرا جائے۔۔

وہ جذبہ ہے جس میں ہر اس چیز کو نظر انداز کرنا پڑتا ہے جس سے تعلق ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہو۔۔۔

محبت میں محبوب کو آزماتے نہیں ہیں،، اور نہ ہی اسکے لیے پیمانے مختص کرتے ہیں،،، بلکہ یہ تو محبوب کے رنگ میں رنگ جانے کا نام ہے۔۔ ""

نظریں جھکی ہوئی تھیں،،، البتہ گہری خاموشی میں صرف اسکی آواز گونج رہی تھی۔۔

عالیہان اسکو کئی لمحے دیکھتا رہا اور پھر پیچھے ہٹتا مسکرا دیا۔۔۔

""آ گے آنا ""

دلفریب انداز میں اشارہ کرتے اسے اپنے قریب بلایا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

راجو جھجھکتا ہوا آگے ہوا۔۔۔

راجو تو تو بڑے کام کا بندہ ہے۔۔۔۔ ""

مجھے لگتا ہے کہ ایک سکول بنانا چاہیئے جہاں تم لوگوں کو محبت کرنا سکھاؤ۔۔۔

بڑا گھنا نکلا تو تو،،،

"" تو تو حید آبادی غالب نکلا۔۔۔

اسکے کندھے پر بازو رکھتے ہوئے کہا،، راجو بیچارہ شرمندہ ہو کر رہ گیا۔۔۔

"" سائیں وہ تو بس ایسے ہی ""

کان کھجاتا وہ شرمندہ ہو گیا تھا۔۔۔۔

"" آگر تو اور شرمایا نا تو تجھے دوپٹہ اوڑھا دینا ہے میں نے ""

اسے شرماتے دیکھ کر سنجیدگی سے کہا تھا،،، اور واقعی راجو اگلے لمحے شرماہٹ جو دور دھکیلتا اس کے ساتھ چل دیا تھا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کمینا سمجھتا کیا ہے خود کو۔۔۔ ""

"" شادی کروگی مجھ سے

اسکی نقل اتارتے وہ بری طرح کمرے میں ٹہل رہی تھی۔۔۔

غصہ تھا کہ کم ہونے کی بجائے بڑھتا چلا جارہا تھا۔۔۔

"" یااللہ میری زندگی میں اور کیا کم مشکلات ہیں جو یہ نئی مصیبت نازل کردی ہے۔۔۔ ""

وہ رونے کو تھی،،،جب باہر شور محسوس کرتی باہر نکلی جہاں سندھ پولیس کے ساتھ چند سرکاری افسران بھی تھے۔۔۔۔۔

"""یہ عالیہان صاحب نے بھجوایا ہے """

ہاتھ میں پکڑا الفافہ اسکی طرف بڑھایا۔۔۔مرحا نے ایک چور نظر اپنی ماں پر ڈالی اور لفافہ چاک کرنے لگی۔۔۔۔

"" مجھے نہیں کرنا کام۔۔۔میں پہلے ہی کالم نگاری کے شعبے سے منسلک ہوں۔۔ ""

ہاتھ میں پکڑا الفافہ واپس بڑھایا تھا۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

عالیہان آفندی کی مینیجر کی نوکری تھی۔۔۔

میڈم آپ سر سے مل کر انکار کر دیجیۓ گا۔۔۔ یہ پیپر کے نیچے انکا پرسنل نمبر لکھا ہوا ہے۔۔۔۔ ""

اور یہ انکے سیکرٹری کا نمبر بھی ہے۔۔۔۔

"" ہمیں صرف یہ آپ تک پہنچانے کا حکم دیا گیا ہے۔۔

وہ ہونقوں کی طرح منہ کھولے کھڑی تھی،،، جبکہ گاڑیاں جس طرح قطار میں آئیں تھیں اسی طرح واپس مڑ گئیں۔۔۔۔۔

وہ پیر پٹختی کمرے میں جانے لگی،،، جب گردن گھما کر ادھر ادھر دیکھا۔۔۔۔

چھتوں پر چڑھے ہمسائے دیکھ کر تن بدن میں آگ لگ گئی۔۔۔۔

تماشا ختم ہو گیا ہے بہنو۔۔۔ ""

اب جاؤ مرچ مسالہ اور تڑکا لگا کر پورے محلے کو بتاؤ۔۔۔

کہ باپ مر گیا تو بیٹی نے عیاشیاں شروع کر دیں۔۔۔ لمبی لمبی گاڑیاں آتی ہیں گھر میں۔۔۔ پتا نہیں کس کس کے ساتھ منہ کالا کرتی پھر رہی ہے۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ کاٹ کھانے کو دوڑی تھی۔۔۔جب اگلے لمحے دیواروں سے سریوں غائب ہوئے تھے کیسے کبھی تھے ہی نہیں۔۔۔۔

مرحا تیرا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔ ""

"" یہ جو بلا گلے پڑی ہے،،، اسکو اتارو اس سے پہلے دیر ہو جائے۔۔

اشارہ عالیہان آفندی کی طرف تھا،،، مرحا کا حلق تک کڑوا ہو گیا۔۔۔

اماں وہ بلا تھوڑی ہے۔۔۔ ""

آسیب ہے جو چپک گیا ہے۔۔۔پتا نہیں کونسی منحوس گھڑی ہے جو مرال کی دوست بن کر گئ تھی۔۔۔

"" قسم سے لینز لگا لگا کر آنکھوں کا کباڑا نکل جائے گا۔۔

بڑبڑاتے ہوئے وہ اندر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

لفافہ ہنوز ہاتھ میں تھا۔۔۔

حلقہ کے کاموں کی نگرانی کیلیئے اسے نوکری پر رکھنا چاہتا تھا۔۔۔جبکہ مرحا جانتی تھی کہ وہ یہ سب کیوں کر رہا ہے۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" ...یااللہ یامجھے اٹھالے،،،یااس انسان کوسیدھا کردے ""

جھنجھلاتے ہوئے لفافہ بیڈ پر پھینکا اور خود بھی بستر پر گر سی گئ تھی۔۔۔۔

کچھ سوچتے ہوئے جھٹکے سے سیدھی ہوئ اور لفافہ اٹھایا،،اور نمبر ملانے لگی۔۔۔

"" راجو فون اٹھا۔۔۔۔۔دیکھ کس کا ہے۔۔۔ ""

وہ جو پہلے ہی فون کے انتظار میں تھا،، جلدی سے سیدھا ہوتا بولا۔۔۔

وہ اس وقت قومی اسمبلی کے اجلاس کے بعد گاؤں واپس جارہا تھا۔۔۔۔

سنو تمہارا مسئلہ کیا ہے؟ ""

"" پوری دنیامیں پڑھے لکھے مر گئے تھے جو مجھے یہ نوکری کی پیشکش کی ہے۔۔

سپیکر سے ابھرتی اسکی آواز ہر عالیہان نے ایک لمحے کی تاخیر کیے بغیر فون راجو کے ہاتھ سے چھینا تھا۔۔۔اور آواز آہستہ کی۔۔۔۔

راجو مسکراہٹ چھپاتا ڈرائیونگ پر دھیان دینے لگا۔۔۔

یہ آپ میرے سینیر سیکرٹری سے ڈسکس کرلیں۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" یہ انچارج سونپنا اسکی ذمہ داری ہے۔۔

...باور یہ کروایا تھا کہ نجانے کتنا مصروف انسان ہے،،،اور اس سارے واقعے سے کوئی لینا دینا ہی نہ ہو

آپ کی اطلاع کیلیئے عرض ہے کہ آئین پاکستان کے مطابق ایک وفاقی یا صوبائی وزیر کوئی غیر ""
سرکاری بندہ اپنی معاونت کیلیئے نہیں رکھ سکتا۔۔۔

"" ہاں البتہ اپنے محکمہ کے کسی بھی افسر کو کوئی بھی قلمدان سونپ سکتا ہے۔۔

اسکی اتنی پکی معلومات پر عالیہان ماتھا پیٹ گیا۔۔۔وہ کیسے بھول گیا یہ لڑکی عقلمندی میں اس سے دو
ہاتھ آگے ہیں۔۔۔

میں نے حکومتی عہدہ دیا بھی نہیں ہے تمہیں،،،،میں اپنی ذاتی معاونت کیلیئے تمہیں رکھ رہا ہوں،،، ""
اور تنخواہ حکومت پاکستان نہیں بلکہ میں خود دوں گا۔۔یہ کوئی سرکاری عہدہ نہیں ہے۔۔۔میں جتنے
""مرضی ملازم رکھوں،،،یہ مجھ پر منحصر ہے۔۔۔

بات کو جس مشکل سے سنبھالا گیا تھا،،،عالیہان آفندی سے بہتر کون جان سکتا تھا۔۔۔

میں ایک کالم نگار ہوں،،،جو پاکستان کے ایک بڑے اخبار سے منسلک ہوں۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" اسکے علاوہ میں کوئی اور کام نہیں کرنا چاہتی۔۔ کسی کی ملازم تو بلکل بھی نہیں بن سکتی۔۔۔

سیدھا سیدھا انکار کیا تھا۔۔۔ وہ اب اٹھ کر کھڑکی کے پاس جا کھڑی ہوئی تھی۔۔۔ جبکہ عالیہان ماتھا مسلتا سوچنے لگا۔۔۔

دیکھیں مرحا کمال صاحبہ،،، آپ اس گاؤں کی باسی ہیں،،، لوگوں کی مشکلات اور مصائب کو بہتر "" جانتی ہوں گی،،، یہ حلقہ ایک شہر جبکہ پندرہ گاؤں پر مشتمل ہے،،، یعنی گاؤں کی آبادی زیادہ ہے،،، تو آپ بہتر طور پا گاؤں والوں کی مشکلات کو جانتی ہوں گی۔۔۔

اس لیے آپ بہتر طور پر ہمیں آگاہ کر سکتی ہیں۔۔۔۔ ماشاللہ جس تیزی سے آپ کی زبان چلتی ہے،، "" امید ہے اسی تیزی سے آپ ہمارے ساتھ کام کر کے ترقی کا باعث بنیں گیں۔۔

زیادہ دیر تمیز کا مظاہرہ کرنا عالیہان کیلئے خاصا مشکل تھا،،، اسی لیے اسکی زبان درازی پر طنز کرنا نہیں بھولا تھا۔۔۔۔

مرحا کڑوا گھونٹ بھر کر رہ گئی۔۔۔۔

"" مجھے نہیں کرنی مطلب نہیں کرنی یہ نوکری،،، زبردستی ہے کیا۔۔ ""

وہ چڑتے ہوئے بولی تھی،،، اچھی خاصی زندگی اس فریب چشم کی دنیا نے فلمی بنا ڈالی تھی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" کتنی تنخواہ چاہیئے ؟ ""

شاید لالچ دینے کی کوشش کی تھی۔۔۔

"" خریدنا چاہتے ہو ؟ ""

وہ نجانے کیوں مگر پل بھر کیلیئے اسکے لہجے پر اور طرزِ مخاطب پر ٹھٹھکا تھا۔۔۔ لیکن پھر سر جھٹک گیا۔۔۔

"" پچاس ہزار ""

"" مجھے نہیں کرنی،،، کونسی زبان میں سمجھاؤں۔۔ ""

"" ایک لاکھ ""

"" تمہارا مسئلہ کیا ہے ؟ ""

"" دو لاکھ ""

"" تم اپنا علاج کرواؤ ""

"" پانچ لاکھ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" تمہارے پاس اتنے حرام کے پیسے ہیں جو یوں بلاوجہ لٹا رہے ہو۔۔ ""

"" دس لاکھ ""

"" تم واقعی پاگل ہو ""

"" پندرہ لاکھ ""

""ایک سکول لڑکیوں کیلیئے۔۔۔ ""

دونوں کی تیز تیز چلتی زبانیں رکی تھیں۔۔۔ جیسے تیز رفتا گاڑی جھٹکے سے رکتی ہے۔۔۔

وہ طنز کے نشتر برسائے چلی جارہی تھی،، جبکہ عالیہان کان دھرے بنا بس رقم بڑھائے چلا جارہا تھا۔

اسکو کسی صورت نہ رکتے دیکھ کر مرحا تھک ہار کر اپنی شرط رکھ گئ۔۔۔

میں صرف اتنا کہوں گی،،، گوٹھ کے لوگ۔ بھی انسان ہیں۔۔۔ ""

انکے پاس اتنا پیسہ نہیں ہے کہ شہر بھیج سکیں۔۔ نام نہاد غیرت مند ہیں لڑکیوں کو شہر نہیں بھیج سکتے۔۔ اور نہ ہی اتنے وسائل ہیں انکے پاس۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آپ تو پیسے والے لوگ ہیں اپنے بچوں کو مہنگے سکولوں اور کالجوں میں پڑھا سکتے ہیں لیکن بمشکل دو وقت کی روٹی کھانے والے یہ لوگ کیسے پڑھائیں اپنے بچوں کو۔۔۔

اسی صورتحال کے پیش نظر حکومت پاکستان نے ہر گاؤں میں سرکاری سکول بنائے ہیں،،،نہایت افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے کہ جو گاؤں میں لڑکیوں کا سکول ہے وہ اسطبل بنا ہوا ہے۔۔۔

جہاں تک میں نے دیکھا ہے یہ گھر کافی بڑا ہے۔۔۔اسطبل تو یہاں بھی بن سکتا ہے۔۔۔

لیکن ان چند جانوروں کی وجہ سے کئی لڑکیاں علم کی دولت سے محروم رہ جائیں گی۔۔۔لیکن آپ کو احساس تک نہیں ہے۔۔۔ ""

کان میں دور کہیں یہ چند جملے ابھرے تو عالیہان جھٹکے سے فون رکھ گیا۔۔۔راجو نے اسے اچنبھے سے دیکھا لیکن وجہ پوچھنے کی ہمت نہیں تھی۔۔۔

وہ گہرے سانس بھرتا شیشے سے باہر کے مناظر دیکھنے لگا۔۔۔نجانے کیوں یہ لڑکی بار بار کسی کی یاد دلاتی تھی۔۔۔

تھوڑی دیر بعد خود کو سنبھال کر وہ کچھ سوچتا راجو کی طرف مڑا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تونے ہی کہا تھا کہ محبت میں محبوب کو نظروں کے سامنے رکھنا چاہیے،،،، کمینے وہ کتنی چالاک ہے """
تجھے اندازہ نہیں ہے،،، آگر نہ مانتی تو میں نے تیرا محبت کا کیڑا خود ختم کرنا تھا۔۔۔

یاد رکھنا راجو اگر تیرے مشورے پر عمل کر کے کچھ الٹا سیدھا ہوا نا تو تجھے خود اپنے ہاتھوں سے اوپر
پہنچاؤں گا۔۔ """

راجو بیچارہ کھسک کر پیچھے ہوا تھا۔۔ وہ کیا بتاتا یہ لڑکی تھوڑی تھی،،، یہ آفت کی پرکالا تھی۔۔۔ اس
کو پٹانے سے بہتر تھا بندہ ایٹم بمب بنا لے۔۔۔ بلکہ یہ کام زیادہ آسان بھی تھا۔۔۔

دوسری طرف مرحا کے چہرے پر طنزیہ مسکان ابھری۔۔۔

""" آیا بڑا،، کتنی تنخواہ لو گی؟ """

بڑبڑاتے ہوئے وہ صیغم کو فون ملا گئ۔۔۔

یقیناً اب وہ اسے پوری داستان من و عن سنانے والی تھی۔۔۔

اور پھر صیغم کا مشورہ مرحا کیلیئے بہترین مشورہ ہونا تھا۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رات کے دس بج رہے تھے،،،،روشنیوں کے شہر میں وہ صیغم کمال کے ہمقدم چلتی پہلی بار کھل کر مسکرائی تھی۔۔۔

گاڑی تو دور کہیں کھڑی تھی،،،،جبکہ وہ دونوں پیدل ساحل کنارے چل رہے تھے۔۔۔۔

"""ہم بچپن میں آتے تھے یہاں،،، """

ٹھنڈی ہوا محسوس کرتی وہ خود میں سمٹی تھی۔۔۔ صیغم نے رک کر اسے دیکھا جس کے چہرے پر نا ختم ہونے والی مسکراہٹ چسپاں تھی۔۔

""" پھر کیوں نہیں آئے؟ """

فون کو دیکھتے ہوئے پوچھا تھا،،، جبکہ مرال کے چہرے سے مسکراہٹ اڑن چھو ہوئی۔۔۔

صیغم خاموشی محسوس کرتا فون سے نظریں ہٹا گیا۔۔۔اپنے پہلو میں دیکھا تو وہ خاموشی سے اسکے ساتھ چلتی ادھر ادھر نظریں گھما رہی تھی۔۔۔روشنی کے باعث آنکھوں میں جھلملاتے آنسو واضح تھے۔۔۔۔

صیغم لب بھینچ گیا۔۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

""کچھ کھاؤ گی؟ ""

وہ نفی میں سر ہلا گئی۔۔۔

"" تم کچھ کھلا سکتی ہو مجھے،،، بھئی اب تو تمہاری تنخواہ بھی زیادہ ہے۔۔ ""

شرارت سے کہتا وہ اسے روتے ہوئے بھی ہنسنے پر مجبور کر گیا۔۔۔۔

"" میں اپنی چیزیں کسی کو نہیں دیتی ""

بالوں کو کان کے پیچھے اڑیستے جس ادا سے کہا تھا،،، صیغم کو شبہ ہوا کہ کیا یہ وہی مرال ہے۔۔

سمندر کنارے گہرے سکوت میں اسکا دلفریب قہقہہ گونجا تھا۔۔۔۔

مجھے دوسروں کی چیزیں لینے کا بہت شوق ہے ""

""ہم ادھار کر سکتے ہیں تم گھر جا کر دے دینا۔۔۔

آہستہ سے کہتا وہ پھر سے مسکرایا تھا۔۔۔

"" اپنا والٹ دینا۔۔ ""

کچھ سوچتے ہوئے وہ اسکے روبرو ہوئی تھی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

صیغم ابرو آچکا کر اسے دیکھ گیا۔۔ گویا یہ جانچنا چاہتا ہو کہ اسکے دماغ میں چل کیا رہا ہے۔۔

اسکے والٹ سے کئی نوٹ نکال کر اسے واپس کیا۔۔

شوہر کے پیسوں پر بیوی کا بھی حق ہوتا ہے،،، اس لیے اب یہ پیسے چونکہ میرے ہیں تو آئیں میں ""

"" آپکو 'اپنے' پیسوں سے کچھ کھلاتی ہوں

لفظ 'اپنے' پر زور دیتی وہ کھکھلائی تھی۔۔۔ صیغم کو تو مانو صدمہ ہی لگ گیا۔۔

""بڑا احسان ہے زوجہ محترمہ،،، ""

اسکا ہاتھ پکڑ کر وہ پارکنگ کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

مرال بھی مسکراہٹ چھپاتی اسکے ساتھ چل دی۔۔۔

"" کبھی محبت کی ہے آپ نے؟ ""

پچھلے چند دنوں میں وہ حد سے زیادہ بول رہی تھی،،، شاید آزاد ماحول میں کھل کر جی رہی تھی۔۔۔

"" ناکام محبت تھی یار،،، میرے زخم نہ کریدو ""

دل پر ہاتھ رکھتے وہ خالص لوفرانہ انداز میں بولا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" بتائیں نا۔ ""

تجسس کا کیڑا بیدار ہوا تھا،،،یا شاید خالص بیوی کی روح نے انگڑائی لی تھی۔۔۔۔۔

میں چوتھی میں تھا،، لیکن ٹیچر کی شادی ہو گئ۔۔۔۔ ""

محلے کی ہی تھی،،، میں تو ان کی شادی پر ٹینٹ لگانے بھی گیا تھا۔۔۔ اور انکی شادی کا اتنا غم تھا کہ میں نے بہت زیادہ کھانا کھالیا،، ہفتہ بستر پر پڑا رہا تھا۔۔۔

ہائے یار،،، اللہ نے مجھے بڑا لیٹ دنیا میں بھیجا۔۔۔ اب تو انکے بچے بھی تقریباً میرے جتنے ہوں گیں۔۔۔ ""

زوردار قہقہہ ماحول میں کے پر فسوں ماحول میں جلترنگ بکھیر گیا۔۔۔

وہ پیٹ پر ہاتھ رکھتی ہنس ہنس کر پاگل ہونے کو تھی،،، لوگوں نے مڑ کر اسے دیکھا لیکن وہ اپنی ہی دنیا میں گم ہنستی چلی جا رہی تھی۔۔۔۔

صیغم خود بھی ہنس دیا۔۔۔

""ٹیچر سے محبت،،، ہاہاہاہاہاہاہا ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ بمشکل جملہ پورا کرتی پھر سے ہنسی تھی۔۔۔

صیغم سر کھجا گیا۔۔۔۔ ""

"" یار ننانوے فیصد لڑکوں کو اپنی استانیوں سے ہی محبت ہوتی ہے،،، اس میں کیا بڑی بات ہے۔۔ ""

کھسیانی ہنسی ہنستے بولا تھا۔۔۔ جبکہ مرال کا تو برا حال تھا۔۔۔۔

""تم میرا مزاق اڑا رہی ہو۔ ""

جب وہ مزید تھوڑی دیر تک نہ رکی تو صیغم مصنوعی سنجیدگی سے بولا۔۔۔۔

وہ بمشکل مسکراہٹ روک کر سنجیدہ ہوئی۔۔ ہونٹوں پر انگلی رکھ کر یقین دلایا کہ اب نہیں ہنسے گی،،، لیکن کڑے ضبط کے باجود بھی ہنسی نکل گئی۔۔۔۔

"" مرال کی بچی۔۔۔۔ ""

وہ دانت پیستے اسکے پیچھے بھاگا تھا،،،

خاموش فضامیں سمندر کی لہروں کے ساتھ اٹھکیلیاں کرتے وہ اپنی دھن میں مگن تھے،،،زندگی جیسے سمندر پر اٹھکیلیاں کرتی انکا ساتھ دے رہی تھی۔۔۔چاند کی روشنی دونوں پر پڑتی انہیں امر کررہی تھی۔۔۔۔

ایک ریسٹورنٹ کا منظر تھا،،جہاں وہ میز پر عالیہان کے مقابل بیٹھی معاہدہ نامہ پڑھ رہی تھی۔۔۔

جبکہ عالیہان جو بظاہر فون میں گم تھا،،نظریں صرف اسی پر ٹکی تھیں۔۔۔

کاغذ پر نظریں جمائے وہ بال پوائنٹ کیلیئے ہاتھ مارنے لگی،،،اس سے پہلے ہی عالیہان نے بال پوائنٹ اسکے آگے کی۔۔

مرحا اسے شاکی نظروں سے گھور کر رہ گئی۔۔۔

""عزت کررہاہوں تمہاری۔۔""

دانت دکھاتے مزے سے کہا۔۔۔مرحا تاسف سے سر ہلا کر رہ گئی۔۔۔جیسے کہنا چاہتی ہو کہ اسکا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مخصوص انداز میں خالی جگہ پر بال پوائنٹ چلاتے وہ دستخط کر گئ۔۔۔

عالیہان کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئ۔۔۔

ہماری ٹیم میں خوش آمدید۔۔۔ ""

"" امید ہے زبان کم چلاؤ گی، جبکہ دماغ زیادہ چلاؤ گی۔۔۔

مرحا آنکھیں گھما کر رہ گئ۔۔۔

"" سکول جلد بننا چاہیے۔۔ ""

حکمیہ انداز تھا۔۔۔

جبکہ عالیہان اثبات میں سر ہلا گیا۔۔۔۔

"" مجھے لگتا ہے مجھے تم سے آہستہ آہستہ محبت ہو رہی ہے۔۔ ""

گہری خاموشی میں اسکی آواز پر آنکھیں پوری کی پوری کھلی تھیں۔۔۔ تو کیا کل وہ سنجیدہ تھا۔۔۔ بے ساختہ سوال ابھرا۔۔۔۔

جانچتی نظروں سے سامنے دیکھا تو وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

مرحا کا سر بے ساختہ نفی میں ہلا۔۔۔۔

"" اپنے قدم روک لو میر عالیہان آفندی،،، محبت خراج مانگتی ہے،،، قربانی مانگتی ہے۔۔۔ ""

تم نازوں میں پلے ایک امیر زادے ہو،،، قربانی نہیں دے پاؤ گے۔۔۔ تم جیسے لوگ بس دعوے کر سکتے ہو جب عمل کو وقت آتا ہے ناتو لڑکھڑا کا گر جاتے ہو۔۔

مرحا کمال کوئی عام لڑکی نہیں ہے،،، محبت میں قربانی کی قائل ہوں،،، کیونکہ جس رشتے میں قربانی نہ ہو وہ رشتہ بے مول سا لگتا ہے۔۔ ""

وہ لڑ نہیں رہی تھی،،، نہ طنز کر رہی تھی،،، نہ کوئی بحث نہ کوئی الزام۔۔۔۔۔

بس سمجھانے کی ادنی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔

"" چیلنج کر رہی ہو مجھے ""

ابرو اچکاتے اسے گھورا تھا۔۔

مرحا نفی میں سر ہلا گئی۔۔

"" تنبیہ کر رہی ہوں۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کہنیاں میز پر ٹکائے آگے کو ہوئی تھی۔۔۔

"" تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے کہ میں تمہاری بات مانوں گا۔۔ ""

وہ بھی اسی کے انداز میں آگے کو ہوا تھا۔۔۔

مرحا طنزیہ ہنسی تھی۔۔۔

میرا کام تھا بتانا،،، یاد رکھنا محبت حاصل کا نام نہیں ہے،،، محبوب کی رضا میں راضی ہونے کا نام ""
ہے۔۔""

ایک اور ادنٰی سی کوشش تھی۔۔۔

""مجھے خود پر اتنا یقین ہے کہ میں لاحاصِل کو حاصل بنا لوں۔۔۔ ""

میز پر پڑے کاغذ پر آڑھی ترچھی لکیریں کھینچی تھیں۔۔۔۔

"" خود پر اتنا یقین نہیں کرو کہ بعد میں پچھتاؤ۔۔ ""

وہ ہنوز اسکی آنکھوں میں آنکھیں گاڑے تھی۔۔۔۔۔

"" جس دن پچھتایا تمہیں الزام نہیں دوں گا۔۔۔ اس لیے تم بے فکر رہو۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

گویا بحث ہی ختم کر دی تھی۔۔۔یا شاید وہ مزید اس موضوع پر بات نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔

""دعا کرنا وہ دن نہ آئے۔۔۔""

کاغذ سمیٹتے بات کو ختم کیا تھا۔۔۔

میرا کام بتا دینا مجھے،،،امید ہے باقی کرپٹ وزیروں کی طرح پانچ سال عیاشی میں گزارنے کی "" بجائے کوئی کام دھندا بھی کروگے۔۔۔""

عالیہان مبہم سا مسکرا دیا۔۔۔

وہ جا چکی تھی لیکن وہ ہنوز وہیں بیٹھا تھا۔۔۔

ادھر آ راجو ""

تو توں بڑا چھپا رستم نکلا یار،،،ایک دفعہ میری نیا پار لگ جائے،،،پھر میں ایک سینٹر بناؤں گا۔۔۔

"" راجو لوو سینٹر۔۔

اپنی بات پر خود ہی محفوظ ہوتا وہ مسکرا دیا تھا۔۔۔جبکہ اسکا بے وجہ اور بے تحاشا مسکرانا راجو کی نیندیں اڑا گیا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com

دل سے بے ساختہ اس کیلئے دعا نکلی تھی۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

میڈم آج سر کا ٹی وی پر انٹرویو ہے۔۔۔ ""

"" تو آپ چند سوالات لکھ دیں،،، چینل کو بھجوانے ہیں۔۔

ملازم کی بات پر وہ سر ہلا گی۔۔۔

"" کونسا میڈیا ہاؤس ہے ؟اور کون انٹریو کر رہا ہے۔۔ ""

کچھ سوچتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

"" صیغم کمال انٹرویو کر رہے ہیں،، اور میڈیا ہاؤس 'حق' نیوز ہے۔۔ ""

مرحا کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی۔۔

"" فکر نہ کریں،،، بہت اچھے سوالات لکھوں گی۔۔ ""

مسکراہٹ چھپاتے کہا تھا۔۔ ملازم سر ہلاتا باہر نکل گیا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" صیغم کے بچے بتایا کیوں نہیں کہ عالیہان کا انٹرویو ہے ""

وہ فون اٹینڈ ہوتے ہی اس پر چڑھ دوڑی تھی۔۔۔

حوصلہ میری جذباتی بہن۔۔۔۔ ""

"" مجھے بھی ابھی پتا لگا ہے،،اور میں اور مرال سوالات پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں۔

اپنے مخصوص دھیمے اور نرم لہجے میں اسے جواب دیا تھا۔۔۔۔

مجھے بھی سوال لکھنے کا کہا گیا ہے،،،مجھے تو ہنسی آ گئی،،،تم انکے سوالات کے مطابق انٹرویو کرو،، ""

"" ناممکن۔۔ہاہاہا

وہ دھیرے سے مسکرائی تھی۔۔

کیا واقعی،،،ہاہاہاہاہاہا چلو پھر ایک مزے دار انٹرویو ہونے والا ہے،،،میں نے تو بڑے تگڑے ""

"" سوالات نکالے ہیں۔

وہ بھی مسکرایا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

چلیں پھر آپ اپنی زوجہ محترمہ کے ساتھ گفت وشنید کریں،،، مداخلت کیلیئے غلام معافی کا طلبگار ""
ہے۔۔ ""

خالص اردو میں اسے چھیڑتی وہ فون بند کر گئی۔۔۔ صیغم ارے ارے کرتا رہ گیا،، لیکن وہ فون رکھ چکی تھی۔۔

صغیم مسکراتا ہوا نفی میں سر ہلا گیا۔۔۔ نگاہیں سامنے ہی میز پر جھکی مرال پر گئیں تو مسکراہٹ گہری ہو گئ۔۔۔

فون میز پر رکھتا وہ اس تک پہنچا،،، جو لیپ ٹاپ کھولے بیٹھی تھی۔

آنکھوں میں سنجیدگی تھی،،، دھیان کام کی طرف تھا۔۔۔

وہ آرام سے اسکے پیچھے جا کھڑا ہوا۔۔۔ ہلکا سا میز پر جھکتے ہوئے لیپ ٹاپ کی سکرین دیکھی جہاں عالیہان آفندی کے بارے میں معلومات لکھی تھی۔

اسے اتنا قریب محسوس کرتے اسکے ہاتھ کپکپائے۔۔۔ وہ سانس روک گئ۔۔۔

"" سنو پہلے تو تم مووی دیکھا کرتی تھی، اب سدھر گئ ہو کیا۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکے سر پر ہونٹ رکھتے شرارت سے کہا تھا،، جبکہ اسکی یہ حرکت مرال کو دنگ کر گئی۔۔۔

"" میں نے سوچا جب ڈھول گلے میں بندھ ہی گیا تو کیوں نہ بجالوں۔۔۔ ""

بمشکل اپنی آواز کی لڑکھڑاہٹ پر قابو پاتی وہ جلدی سے بولی،، صیغم پیچھے ہوتا قہقہہ لگا گیا۔۔۔

اسکے الٹے سیدھے جواب سننے کا عادی ہو گیا تھا،، یا شاید اسے وہ بولتی ہوئی اچھی لگتی تھی۔۔۔

""مرال ایسے سوالات لکھنا کہ آگ لگ جائے،،،، ""

کرسی کھینچ کر وہ بھی اسکے ساتھ بیٹھا تھا۔۔۔اور دوسرا لیپ ٹاپ کھول کر اسکے پرانے انٹرویو دیکھنے لگا۔۔۔

اسکو کام میں مصروف دیکھ کر مرال نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا اور پھر دلفریب سا مسکرادی۔۔۔

""میرے سامنے بھی ہنس سکتی ہو،، میں کونسا ڈریکولا ہوں ""

اسکی یہ حرکت مقابل کی نگاہوں سے چھپی نہ تھی۔۔۔مرال خود میں سمٹتی گردن جھکا گئی۔۔

صیغم مسکراتا ہوا سر جھٹک گیا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کالی شلوار قمیض میں بالوں کو نفاست سے سیٹ کیے وہ آئینے کے سامنے کھڑا تھا۔۔۔

خود پر ایک نظر ڈالتے پرفیوم اٹھا کر خود پر چھڑکا۔۔

وزیر بننے کے بعد پہلا انٹرویو تھا،،،یہی وجہ تھی کہ وہ تھوڑا بہت گھبرا رہا تھا۔۔۔

تیز تیز سیڑھیاں اترتا وہ نیچے گیا۔۔۔جہاں کئی گاڑیاں انتظار میں کھڑی تھیں۔۔

""" سلام سائیں """

اسکو آتے دیکھ کر ملازم سر خم کر کے سلام کرنے لگا۔۔۔

سر کی جنبش سے جواب دیتا وہ فون ہاتھ میں گھماتا وہ گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

""" مرحا کمال کہاں ہیں؟ """

ساتھ بیٹھے سینیئر افسر سے پوچھا۔۔۔۔۔

"""سر وہ میڈیا ہاؤس کیلیئے نکل چکی ہیں۔۔۔۔ """

سیکرٹری کے جواب پر وہ نفی میں سے ہلا گیا۔۔۔۔

اس لڑکی کی کوئی کل سیدھی نہیں ہے۔۔۔ """

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

حد ہے ویسے ""

بڑبڑاتا ہوا وہ باہر کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔ گاڑی حیدآباد کی حدود سے نکلتی کراچی کی راہ پر گامزن تھی،،،،

رات ڈھلنے لگی تھی،،،ان سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر گاڑی کی پشت سے ٹیک لگائے مرحا کمال اپنے راستے پر گامزن تھی۔۔۔۔۔

زندگی کتنی ڈرامائی انداز میں آگے بڑھ رہی تھی،،ہر ابھرتا دن مشکلات کا انبار سامنے لاتا تھا۔۔۔۔

نجانے زندگی کی یہ ٹرین کب اپنی پٹری پر آتی۔۔۔۔

تھک ہار کر وہ آنکھیں کھول گئی۔۔۔ آنکھیں نجانے کیوں خود بخود نم ہو گئی تھیں۔۔۔انگلی کے پوروں سے آنسو چنتی وہ پھیکا سا مسکرا دی۔۔۔۔۔درد،،،اذیت،،،گھٹن،،،مشکلات کو ہنسی کا لبادہ اوڑھا کر چلتی گاڑی سے دور پھینکا تھا۔۔۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

ٹی وی سکرین پر بیٹھے ناظرین کو صیغم کمال کا سلام۔۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں آج ہمارے ساتھ موجود ہیں میر عالیہان آفندی،،،وفاقی وزیر (one on one) ون آن ون برائے منصوبہ بندی،،ترقی اور خصوصی اقدامات۔۔۔

(Minister for planning , develop and special initiatives.)

کیسے آپ سر۔پروگرام میں خوش آمدید،،،سب سے پہلے تو ہماری پوری ٹیم کی طرف سے اور "" پاکستانیوں کی طرف سے بہت بہت مبارکباد آپکو۔۔

پروگرام شروع ہو چکا تھا،،،کنٹرول روم کا عملہ ہوشیار بیٹھا تھا۔۔۔۔مرال بھی کنٹرول روم میں موجود تھی۔۔۔مرحا کو دیکھ کر حیرت ہوئی تھی،،،لیکن صیغم کے اشارے پر خاموشی اختیار کر گئی تھی۔۔۔جبکہ جب سے عالیہان آیا تھا وہ مرحا کے ساتھ کنٹرول روم میں ہی موجود تھی،،،باہر نکل کر پکڑی نہیں جانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

کچھ غیر معمولی سا محسوس کرتے سکرین پر نظریں دوڑائیں جہاں وہ دونوں ایک دوسرے کو شعلہ برساتی نگاہوں سے تکنے میں مصروف تھے۔۔۔دونوں کے تاثرات تنے ہوئے تھے۔۔یوں جیسے شکاری شکار سے پہلے اپنے ہدف کو دیکھتا ہے۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پروڈیوسر ہوش میں آتا فوری طور پر پروگرام میں وقفہ لے گیا۔۔۔وقفے کی آواز کے ساتھ ہی عالیہان سیٹ سے اٹھا تھا،، جبکہ صیغم آرام سے کرسی پر بیٹھا رہا۔۔

"" How dare you bloody bastard......

Where is the shitty producer and director of this program.. ""

سرخ ہوتا وہ پورے سٹوڈیو کو جڑ سے اکھاڑنے کے درپے تھے۔۔۔۔

صیغم اپنے شو میں وہ ویڈیو کلپ چکا چکا تھا جو مرحا نے الیکشن سے پہلے سوشل میڈیا پر وائرل کی تھی،،، اور اسکے متعلق جواب مانگ رہا تھا،،، جبکہ بحثیت وزیر پہلے ہی انٹریو میں اتنی بری طرح پھسنے پر وہ سیخ پا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

چند لمحوں میں سٹوڈیو میں مجمع جمع ہو چکا تھا۔۔۔وقفہ طویل سے طویل تر ہوتا جا رہا تھا۔۔۔یوٹیوب لائیو شو کے کمینٹ سیکشن پر لوگوں کی قیاس آرائیاں بڑھنے لگیں۔۔۔

ٹی وہ پر بیٹھے لوگ انتظار کر کر کے اب اندازے لگا رہے تھے۔۔

مرحا بھی کنٹرول روم سے نکل کر سٹوڈیو میں آئی،،، جہاں گالیوں کا طوفان برپا تھا،،، عالیہان بپھرے شیر کی مانند ایک ایک چیز زمین پر پٹخ رہا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جبکہ صیغم دیوار سے ٹیک لگائے دونوں ہاتھ باندھے کھڑا تھا۔۔۔

"" اسسٹنٹ کہاں ہے اس کمینے کا،،،، کس نے لکھے ہیں یہ سوال،،، ایک منٹ سے پہلے بلاؤ اسے ""

کنٹرول روم کی سکرین پر اندر کا منظر دیکھتی مرال کے ماتھے پر ننھے قطرے ابھرنے لگے۔۔۔

"" مرال کو بھیجیں ""

کان میں لگے مائیک پر پروڈیوسر بولا۔۔۔ مرحا تاسف سے عالیہان کو دیکھ کر رہ گئ۔۔۔ ایک نظر صیغم کو دیکھا جو آنکھوں کے اشارے سے مطمئن رہنے کا کہہ رہا تھا۔۔۔ ماتھا مسلتی وہ کونے میں جا کھڑی ہوئی۔۔۔

لڑکھڑاتے قدموں سے بمشکل اپنا وجود گھسیٹتی مرال سٹوڈیو میں داخل ہوئی۔۔۔ سرمئی آنکھیں آج پھر ایک لمبے عرصے کے بعد خوف کا شکار تھیں۔۔

"" تم ""

چار سو چالیس والٹ کا جھٹکا لگا تھا،،، عالیہان آفندی کو۔۔۔

سبز رنگ سوٹ میں وہ کوئی اور نہیں مرال اعظم ہی تھی،،،، جو الگ ہی روپ میں کھڑی تھی۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" She is my wife Minister ......

Be careful ""

صیغم آگے کی طرف بڑھتے ہوئے بولا تھا۔۔

راجو تو اس صورتحال کو سمجھنے کی ناکام کوشش میں تھا۔۔۔۔

کیا بکواس ہے یہ،،، ""

"" مرال تم اس کمینے۔۔۔۔

اسکا جملہ ابھی مکمل بھی نہیں ہوا تھا کہ صیغم کی دھاڑ بلند ہوئی۔۔۔۔

"" یہ ایک میڈیا ہاؤس ہے،،، گھر کا ڈرائینگ روم نہیں،،، ذاتی گفتگو سے اجتناب کیجئے۔۔ ""

صیغم یہاں اپنی عزت نہیں اچھلنے دے سکتا تھا۔ مرال کی خوفزدہ آنکھوں میں اطمینان کی لہر دوڑ گئی۔۔

تم سب کو دیکھتا ہوں میں،،،، راجو صارم صاحب (وزیر اطلاعات و نشریات) کو فون ملاؤ، اور زرا """

اس چینل کے باہر تالا لگواو،،""""

دو منٹ کے اندر اندر پیمرا کا نوٹس چینل کے مالک کے ہاتھ میں تھا۔۔

ساتھ ساتھ ہرجانے کا نوٹس بھی تھا۔۔

چینل والوں کو تو صدمہ ہی لگ گیا۔۔ اگر کوئی مطمئن تھا تو صیغم کمال۔

جو تماشا ختم ہوتے ہی مرال کا ہاتھ پکڑ کر جا چکا تھا۔۔۔

مرحا بھی خاموشی سے عالیہان کے پیچھے نکل گئی۔۔۔ صیغم سے گھر جا کر بات کرنے کا ارادہ تھا۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"" یہ آپ نے کیا کیا، وہ بہت ضدی ہے،،، دیکھ لیا آپ کی فضول ضد کی وجہ سے چینل والوں کو کتنا نقصان ہو گیا۔۔ ""

صیغم کی حرکت پر خوف محسوس ہو رہا تھا۔۔ اتنا تو وہ جان گئی تھی کہ اس فریب چشم کی دنیا میں کسی کو مارنا مشکل نہیں ہے۔۔۔ معمولی دشمنیوں میں بھی اتنی مہارت سے موت کے گھاٹ اتارا جاتا کہ کندھے پر بیٹھے فرشتوں تک کو علم نہ ہوتا۔۔۔

"" میں کٹھ پتلی بن کر کام نہیں کر سکتا۔۔ یہ بات میں معاہدے نامے پر لکھوا چکا ہوں۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

گاڑی چلاتے ہوئے وہ بلکل نارمل تھا۔

""پھر بھی ایسے نہیں کرنا چاہیے تھا،،،نوکری خطرے میں پڑ سکتی ہے،،،ء ""

اسکی سوئ وہیں کی وہیں اٹکی تھی۔۔۔۔

میرے پاس بیشمار پیشکشیں ہیں نوکری کی،، "

"" ویسے تم کچھ زیادہ ہی بیوی نہیں بن رہی میری

ماحول میں چھائ تلخی زائل کرنا چاہی تھی۔۔۔۔

"" اب بیوی ہوں تو بنوں گی نا ""

سامنے سڑک پر نظریں جمائے کہا تھا۔۔

""مجھے لگا تھا کہ تم عالیہان کو دیکھ کر تم بے ہوش ہو جاؤ گی ""

لب دباتے اسے چھیڑا۔۔۔۔

وہ ایک خفگی بھری گھوری اس پر ڈال کر رخ موڑ گئ۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اب اسے کیا بتاتی کہ صیغم کی موجودگی س اسے سو فیصد یقین تھا کہ عالیھان اسکا بال بھی بیکا نہیں کر سکتا۔

البتہ دل کے کونے میں ڈر تھا کہ نجانے وہ گھر جا کر کیا بتائے گا سب کو،،، میڈیا انڈسٹری جتنی بدنام زمانہ انڈسٹری رہی ہے ایک سیاست دان سے بہتر کون جان سکتا ہے۔۔۔

نجانے اسکے بارے میں کیا کیا باتیں کی جا رہی ہوں گی،،، ہتھیلی ٹھوڑی تلے ٹکائے وہ سوچوں میں غرق تھی۔۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"""کدھر؟ """

اس کو اپنے پیچھے ساتھ گاڑی میں بیٹھتا دیکھ کر درشتی سے پوچھا تھا۔۔۔ مرحا اسکے انداز گفتگو پر دانت کچکچا کر رہ گئی۔۔۔

تمہارے کام سے تمہارے ساتھ آئی ہوں،،، تو میرا دماغ خراب ہے جو رات کے اس وقت ٹیکسی """ کروا کے جاؤں """

مزے سے کہتی گاڑی میں بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" تمہاری اطلاع کیلیئے عرض ہے کہ میرے ساتھ نہیں آئی تم ""

تڑخ کر کہا تھا،،۔ لہجے میں چڑچڑاپن واضح تھا۔۔۔

"" لیکن اب تمہارے ساتھ ہی جاؤں گی،،، کوئی اعتراض ""

ابرو اچکاتے پوچھا،، عالیہان گہری نگاہ اس پر ڈالتا سر جھٹک گیا۔۔۔

"" کوئی گانا چلا دیں۔۔ میں بور ہو رہی ہوں ""

بمشکل پانچ منٹ ہی گزرے تھے کہ آگے بیٹھے ڈرائیور کو کہا تھا۔۔ عالیہان جو مکمل طور پر نظر انداز کیے ہوئے تھا کہ غصے میں کچھ الٹا سیدھا نہیں بولنا چاہتا تھا۔۔۔ اسکی فرمائش پر دل چاہا یا خود کو شوٹ کر دے یا ساتھ بیٹھی لڑکی کا منہ بند کروا دے۔۔ جو ناممکن تھا۔۔۔

"" بند کرواسے راجو،،،، میرا سر پھٹ رہا ہے۔ ""

گانے کے بول نجانے کیوں اسے چبھ رہے تھے۔۔۔ غصہ اتنا شدید تھا کہ اسکی موجودگی کی خوشی بھی ماند پر گئی تھی۔۔۔

"" یہ ہینڈ فری لگالیں آپ،،، کیونکہ مجھے تو گانا سنے بغیر سفر کرنے کا مزہ نہیں آتا۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

عالیہان نے جس قدر خود پر ضبط کیا تھا یا تو وہ جانتا تھا یا اسکا خدا۔۔۔

ساتھ بیٹھی لڑکی جس سے محبت کرنے کی جسارت کر بیٹھا تھا،، وہ محبت کے ساتھ ساتھ عزت کی طالب بھی تھی۔۔۔

غصہ اتنا شدید تھا کہ کوئی ایسا لفظ نہیں بولنا چاہتا تھا جو مقابل کو گراں گزرے۔۔

"" بچو مزا تو بڑا آرہا ہو گا،، آیا بڑا عالیہان آفندی بنا پھرتا ہے ""

اسکے تپے چہرے پر نظر ڈالتی وہ دل ہی دل میں کہتی مسکرادی۔۔۔

"" خاموش ہو کر بیٹھنے کے کیا لو گی ؟ ""

حتی الامکان لہجے کو دھیمار کھا تھا،، جبکہ راجو اسکے اس قدر ضبط پر حیران رہ گیا۔۔ اب تک تو گاڑی میں طوفان مچ چکا ہوتا،، یا شراب نوشی کر کے وہ پوری گاڑی کو کلب بنا چکا ہوتا۔۔۔

"" میرا بولنا اتنا زہر لگ رہا ہے تو یا سر درد کی گولی کھالو،، یا دوسری گاڑی پر چلے جاؤ ""

اپنی تضحیک برداشت نہیں ہوئی تھی،،، لہجہ اب کی بار خاصا تلخ تھا۔۔۔

"" غصے میں مجھے کوئی چھیڑے مجھے گوارا نہیں۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

گاڑی کی خاموشی میں ارتعاش پیدا کرتا اسکا جملہ راجو کو جھٹکا دے گیا۔۔ بمشکل گاڑی کو سنبھالا ورنہ اب تک کوئی حادثہ رونما ہو جاتا۔۔۔

وہ وضاحت پیش کر رہا تھا اپنے تلخ لہجے کی،،، لیکن کیوں،، راجو محض سوچ کر رہ گیا،، کیونکہ جواب جانتا تھا۔۔۔ محبت ہے ہی ایسی بے رحم چیز۔۔۔

""" غصہ عقل کو کھا جاتا ہے وزیر صاحب۔۔۔ """

عالیہان خاموشی اختیار کر گیا۔۔ جبکہ راجو بیچارے کی ہمت اور عظمت کو سلام تھا جھٹکے پر جھٹکا کھانے کے باوجود بھی بغیر حادثہ کے گاڑی چلا رہا تھا۔۔۔۔

""" تم ایک وزیر ہو،،، اور وزراء کو لوگ گالیاں تک دیتے ہیں،،،، اپنی بھڑاس نکالتے ہیں،،، جلسوں میں جوتے تک پھینکتے ہیں،،، کالی سیاہی سے انکا منہ کالا کر دیتے ہیں،،، ان کو انکے منہ پر برا بھلا کہتے ہیں،،، ٹی وی شو پر انکے ساتھ کیا کیا نہیں ہوتا،،، تم نہیں جانتے کیا۔۔

حیرت ہے اتنی سی بات پر تم بھڑک گئے،،، بجائے اسکے کہ تم غلطی تسلیم کرتے ہوئے کہتے کہ اب ان پانچ سالوں میں کارکردگی بہتر کروں گا،،، تم شو چھوڑ کر آ گئے۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اتنا ہی ظرف ہے تم میں۔۔۔ یہ ایک ایسی کرسی ہے جہاں کوئی کسی سے خوش نہیں ہوتا۔۔ آپ دودھ کے دھلے بھی ہوں گیں ناتو پھر بھی کوئی مخالف نکل آئے گا۔۔ دل بڑا کرنا پڑتا ہے اس دنیا(سیاست)میں قدم رکھنے سے پہلے،،، عزت نفس مارنی پڑتی ہے۔۔ ورنہ مشکل ہو جاتی ہے یہاں زندگی۔۔""

وہ اسکی طرف نہیں دیکھ رہی تھی،،، نگاہوں کا مرکز سڑک پر چلتی گاڑیاں تھیں،،، لیکن گانے کی مدھم آواز کے ساتھ ساتھ اسکی دلفریب آواز ماحول کو اپنے سحر میں جکڑ گئی۔۔۔

عالیہان کئی لمحے بے خود سا اسے دیکھتا رہا،،، روشنی وقفے وقفے سے اسکے چہرے پر پڑتی اسے حسین تر کر رہی تھی۔۔

غصے کی جگہ اب اسکی قربت کی خوشی نے لے لی تھی،،، بس راجو اسے اس وقت سخت زہر لگ رہا تھا،،، حالانکہ یہ احسان فراموشی کی حد تھی کہ اسی سے محبت سیکھ کر اسے ہی اپنی محبت بھری داستان سے نکالنا چاہتا تھا۔۔ تھوڑی دیر والے واقعے کا اثر زائل ہو چکا تھا،،، اتنی جلدی تو مہنگی شراب بھی اثر نہیں کرتی تھی،،، جتنی جلدی ساتھ بیٹھی لڑکی کے دو بول اثر کر گئے۔۔۔

"" تم جادوگرنی ہو ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

راجو کی موجودگی کے باعث اسکی طرف جھکتا آہستہ سے بولا۔۔اس وقت راجو ظالم سماج سے کم نہیں لگا تھا۔۔۔

مرحا جو اپنے دھیان میں گم تھی،،، جھٹکے سے شیشے کے ساتھ چپکی تھی۔۔۔

""تمیز میں رہو،،،اس سے پہلے میں اپنی تمیز بھولوں،،، ""

دانت پیس کر وہ بھی جواباً آہستہ سے غرائی تھی۔۔ تھوڑی دیر پہلے والی نرمی غائب تھی۔۔۔

"" راجو میوزک کی آواز تیز کرو ""

مسرور انداز میں سیٹ کی پشت سے ٹیک لگائی تھی،،،

"" راجو بند کرواسے،،،۔میرا سر پھٹ رہا ہے ""

تھوڑی دیر پہلے کہا گیا اسی کا جملہ کمال خوبصورتی سے لوٹایا تھا،، جبکہ راجو تو محبت کا درس دے کر بری طرح پچھتایا تھا۔۔۔ پیچھے بیٹھے دو نفوس آج اسے ہارٹ اٹیک دلوانے کے درپے تھے۔۔۔

"" بند کر دے یار،،، تیری سائیں سرکار کے مزاج گرم ہیں۔۔ ""

مرحا خونخوار گھوری سے نوازتی رخ موڑ گئی۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

""ویسے ایک معصومانہ سوال ہے میرا،، ""

تھوڑی دیر بعد دوبارہ زبان میں کھجلی ہوئی تھی۔۔۔شاید اسکی موجودگی میں خاموش رہنا اچھا نہیں لگ رہا تھا۔۔۔وہ اس سے باتیں کرنا چاہ رہا تھا،، بے تحاشہ بے حساب۔۔۔

'وہ بولی کچھ نہیں بس ابرو آچکا گوئ،،، گویا کہنا چاہ رہی ہو کہ 'پوچھو

""عزت تو ویسے ہی میں تمہاری بہت کرتا ہوں ماشاءاللہ سے۔۔۔ ہیں نا۔۔۔ تو محبت جو ہے وہ آہستہ آہستہ ہو رہی ہے۔۔""

ٹھوڑی کھجاتے یوں سوچ سوچ کر بول رہا تھا۔

جیسے نجانے کتنی اہم بات ہو۔۔۔

"" اسکے بعد کیا ہو گا۔۔ ""

وہ پل بھر کیلیئے لاجواب ہو گئ تھی۔۔۔اس سے آگے تو اس نے سوچا ہی نہیں تھا،، یا شاید سوچنا نہیں چاہتی تھی۔۔۔

"" میرا خیال ہے کام کی بات کر لیتے ہیں۔۔۔ سکول کی تعمیر کب شروع ہو گی۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

لاجواب ہوتی وہ نہایت خوبصورتی اور مہارت سے اپنے تاثرات پر بےزاری کا لبادہ چڑھا گئی۔۔۔

واہ مرحا کمال،،،واہ،،، تم تو صرف نام کی ہی نہیں بلکہ واقعی کمال ہو۔۔۔ ""

سوال چنا جواب گندم۔۔

"" حد ہے ویسے

چڑتے ہوئے کہا تھا،، جبکہ آگے بیٹھا راجو تجسس میں تھا کہ نجانے پیچھے کیا باتیں چل رہی ہیں۔۔

فضول بولنا کوئی تم سے سیکھے۔اتنی محنت اگر کام پر لگاؤ،، سیاست پر دھیان دو نا تو پاکستان کے نیلسن ""
"" منڈیلا بن سکتے ہو۔۔۔ لیکن نہیں تمہیں تو رانجھا بننے کا شوق ہے۔۔

اسکی بڑبڑاہٹ باخوبی عالیہان کے کانوں تک پہنچ چکی تھی،،،وہ تو اسکی زبان کے جوہر پر عش عش کر اٹھا۔۔۔

گاڑی گاؤں کی حدود میں داخل ہوئی تو اونچی نیچی سڑک کے باعث گاڑی جھٹکے کھانے لگی۔۔

ایسا نہیں تھا کہ وہ ان سب کی عادی نہیں تھی،، لیکن اسکے ساتھ اکیلا بیٹھے ہوئے اسے یہ جھٹکے سخت زہر لگے۔۔اگر کوئی اور لڑکی ہوتی تو اسکی گود میں ہوتی۔۔ لیکن وہ مرحا کمال تھی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اس سڑک پر دوبارہ میں تمہارے ساتھ کہیں نہیں جاؤں گی۔ ""

"" بے شک نوکری سے نکال دینا۔۔

غصے سے اسی پر چڑھ دوڑی۔۔۔

وہ تو اسکے حکمیہ انداز پر غوطہ حیرت میں تھا۔۔

"" دھمکی دے رہی ہو ""

ابرو آچکا کر پوچھا۔۔

"" نہیں،،، میں دھمکیاں نہیں دیتی۔ ""

ایک ایک لفظ پر زور دیتے باور کرایا۔۔

اس سے پہلے وہ کوئی جواب دیتا،، مرحا کا گھر آچکا تھا۔۔

"" رکو زرا ""

اسے اترتا دیکھ کر جلدی سے نیچا اترا تھا۔۔

گھوم کر اسکی طرف آیا اور دروازہ کھولا، جبکہ راجو کو لگا اب تو اسے دل کا دورہ پڑ ہی جائے گا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" یہ کیا ہے؟ ""

اسے دروازہ کھولے کھڑا دیکھ کر بے لچک لہجے میں پوچھا۔۔

"" عزت بخش رہا ہوں جناب کو۔۔ ""

مرحامتاثر کن انداز میں آنکھیں گھما گئی۔۔

ایک خوبصورت مسکراہٹ اسکی طرف اچھالتی وہ کھسک کر دوسری سائیڈ پر ہوئی۔۔

اور جتاتی نظروں سے اسے دیکھ کر نیچے اتر گئی۔۔

عالیہان کو تو مانو صدمہ ہی لگ گیا۔۔

""وہ کیا ہے نا ما بدولت کو زیادہ عزت راس نہیں آتی۔ ""

اپنا بیگ کندھے پر ڈالتی دروازہ بجانے لگی۔۔

اور وہ عالم حیرت میں ڈوبا تک وہیں کھڑا رہا جب تک وہ اندر نہ چلی گئی۔۔

منہ بند کرتا وہ گاڑی میں آ بیٹھا۔۔۔

گاڑی جونہی حویلی میں رکی عالیہان اندر کی طرف بھاگا تھا۔۔ لیکن ٹھٹک کر رکا۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

راجو امراض قلب کے ڈاکٹر سے اپنا بیک اپ کروالینا،، دل کے دورے آتے آتے رہ گئے ہیں """ آج تجھے۔۔ """

شرارت سے کہتا وہ اندر کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔ راجو تو خود حیران تھا کہ آج اسے دل کا دورہ کیوں نہیں پڑا۔۔ ورنہ ان دونوں نے کسر تو کوئی نہیں چھوڑی تھی۔

آج کے تلخ واقعے کا شائبہ تک میر عالیہان آفندی کے چہرے پر نہ تھا۔۔ مرحا کمال واقعی کمال تھی۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

صبح کے چھ بجے تھے۔۔ کمرے میں بھاری پردوں کے باعث ابھی بھی رات کا پہر معلوم ہو رہا تھا۔۔۔

پرسکون ماحول میں تیز آواز نے بری طرح انتشار پیدا کیا۔۔۔ ٹھاہ ٹھاہ کی آواز پر ایک لمحے سے پہلے صیغم کی نیند بھاگی تھی۔۔ کمفرٹر خود سے دور پھینک کر وہ بیڈ سے نیچے تھا۔۔۔

نظر گھما کر دیکھا تو وہ کمرے میں نہیں تھی۔۔۔ گولیوں کی آواز میں اضافہ ہو رہا تھا۔۔

اسے ایک لمحہ لگا تھا کہ اس پر حملہ ہو چکا ہے۔۔۔۔

فون ہاتھ میں اٹھاتا وہ جلدی سے گارڈ کو فون ملانے لگا،، جبکہ قدم تیز تیز اٹھتے گھر میں اسے ڈھونڈنے میں مصروف تھے۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" مرال،،،مرال ""

اسکو آوازیں دینے کے ساتھ ساتھ وہ فون پر بھی لگا ہوا تھا۔۔

جواباً خاموشی تھی،،،،گھر کا کونہ کونہ پاگلوں کی طرح تلاش کرتا وہ فون پر کال ملانے کی ناکام کوششوں میں تھا،،،گھر میں مرال مرال کی گونج تھی،،، لیکن کوئی جواب نہیں آیا تھا۔۔۔

گولیوں کی آواز ختم ہو چکی تھی،،،، صیغم بے یقین سا نیچے کی طرف بھاگا جہاں گارڈز حملہ آوروں کے پیچھے بھاگ کر انہیں پکڑنے کی ناکام کوشش میں تھے۔ن

دوسرے فلیٹ والے بھی نیچے آ چکے تھے،،، لیکن انکے لیے یہ معمولی بات تھی کیونکہ کراچی جیسے شہر میں ہر دوسرے دن یہ واقعہ نہایت معمولی بات تھی۔۔۔۔

وہ الٹے قدموں اوپر بھاگا۔۔ بالکونی کا شیشہ بھی گولیوں سے چھلنی ہو چکا تھا۔۔۔

ایک دفعہ پھر دھڑکتے دل کے ساتھ گھر کا کونا کونا چھان مارا،،، لیکن نتیجہ صفر۔۔۔

دومنٹ کے اندر اندر وہ کپڑے بدل کر گاڑی میں تھا،،، جس کا رخ پولیس سٹیشن کی طرف تھا۔۔۔

دماغ میں کئی تانے بانے بن رہے تھے۔۔ جانتا تھا یہ عمل کس نے کیا ہو گا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تیز تیز گاڑی چلاتا وہ بمشکل حادثات سے بچ رہا تھا۔

فون کی رنگ ٹون سے گاڑی جھٹکے سے رکی۔۔۔

"" Hello Seegham Kamal...... ""

صیغم بے بسی سے سیٹ سے ٹیک لگا گیا۔۔

مقابل کی آواز پہچاننے میں لمحہ لگا تھا۔۔۔

"" کیا چاہتے ہیں آپ،،، اور کہاں ہے میری بیوی۔۔۔ ""

بمشکل لہجے پر قابو پایا تھا۔۔۔ بدتمیزی کرنے کی کوشش نہیں کی تھی۔۔۔ ورنہ نتیجہ تو وہ دیکھ ہی چکا تھا۔۔۔

رشتے انسان کو کمزور بنا دیتے ہیں،،، صیغم کو آج اندازہ ہوا تھا۔۔۔ وہ لڑکی کوئی عام لڑکی نہیں تھی،،، بیوی تھی اسکی جسے اس نے اللہ اور رسول کا نام لے کر اپنے نکاح میں قبول کیا تھا، جس کی حفاظت کی زمہ داری اللہ نے اس پر ڈالی تھی۔۔۔۔

"" ارے اتنی فکر کیوں کر رہے ہو؟ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" کزن ہے وہ میری،،، ہم تو بچپن سے ساتھ رہتے آرہے ہیں،،، اتنی آگ کیوں لگ رہی ہے۔۔

صیغم لب بھینچ گیا۔۔۔اتنی گھمبیر صورتحال تھی اور اسکے پاؤں میں بیڑیاں سی بندھ گئ تھیں۔۔

"" مجھے کیا کرنا ہو گا۔۔ ""

یہ پانچ الفاظ زندگی کے مشکل ترین الفاظ تھا۔۔کسی کے سامنے نہ جھکنے والا شخص جھک گیا تھا۔۔۔عجب بے بسی تھی۔۔۔

"" شاباش، عقلمند ہو۔۔ ""

مقابل شاید تڑپا تڑپا کر مارنے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔

صیغم سڑک پر چلتی گاڑیوں کو دیکھتا ضبط کہ انتہاؤں کو چھو رہا تھا۔۔۔

"" تو ایک ویڈیو بیان دو، معافی مانگو مجھ سے ""

ساتوں آسمان یکے بعد دیگرے سر پر آن گرے تھے۔۔

"" میں ایسا کچھ نہیں کروں گا ""

وہ دھاڑا تھا جب دوسری طرف سے زوردار قہقہہ گونجا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ٹھیک ہے پھر حویلی لے کر جا رہا ہوں اسے،،،، جانتے تو ہو کہ کیا سلوک ہو گا اس کے ساتھ۔۔۔ ""

""

دکھتی رگ پر پاؤں رکھا تھا۔۔۔

"" کوئی اور شرط مان سکتا ہوں،، لیکن جو غلطی میں نے کی ہی نہیں، اسکی معافی نہیں مانوں گا۔۔ ""

اذیت سے کہا تھا،، لیکن مقابل شاید فرعون بنا بیٹھا تھا۔۔۔

دو گھنٹے،،، صرف دو گھنٹے ہیں تمہارے پاس،، ""

"" اسی چینل پر جا کر اسی سٹوڈیو میں بیٹھ کر معافی مانگو مجھ سے۔۔

صیغم نے بے بسی سے کندھے ڈھیلے چھوڑے تھے۔۔۔ ایسا نہیں تھا کہ وہ پہلا شخص تھا جو معافی مانگنے والا تھا اور بھی بہت سے لوگ اس اذیت ناک صورتحال سے گزر چکے تھے،، لیکن یہ اسکے اصولوں میں نہیں تھا۔۔۔ مگر اصول تو رشتوں کے آگے ہمیشہ ہار جاتے ہیں۔۔

یہاں بھی ایسا ہی ہوا تھا،،

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ایک گھنٹے کے اندر تہلکہ مچ گیا تھا۔۔نامور صحافی صیغم کمال کا ویڈیو بیان لمحوں میں آسمان کو چھوتا آگ لگا گیا۔۔

عالیہان جیت گیا تھا،،ہمیشہ کی طرح یہ میدان بھی مار لیا تھا،، صیغم کمال ہار گیا تھا،،اسے محبت نے مار ڈالا،،اپنی محرم سے محبت نے اسے اسکے اصولوں سمیت مار ڈالا۔۔۔۔

ہر شخص خود کا مزاق اڑاتا محسوس ہو رہا تھا،، جیسے اسکے اصول اسکے منہ پر مارے جا رہے ہوں۔۔۔

وہ سب سے نظریں چراتا جھکے کندھوں سے گھر کا رخ کر گیا تھا۔۔۔

بدلے کی آگ پورے وجود میں سرائیت کر گئ تھی۔۔۔

گاؤں کی ایک حسین شام تھی۔۔۔عورتیں سروں پر برتن رکھے دودھ لینے جا رہی تھیں،،تو مرد کاموں سے واپس گھروں کی طرف گامزن تھے۔۔۔

پگڈنڈی پر کھڑی وہ غروب آفتاب کے منظر کا خوبصورت حصہ لگ رہی تھی۔دوپٹہ ہمیشہ کی طرح سر پر ٹکا اسکو پر وقار بنا رہا تھا۔۔

نظروں کا مرکز سامنے کھڑا عالیہان آفندی اور کنسٹرکشن انڈسٹری کا مالک تھا۔۔۔راجو ہاتھ باندھے کھڑا تھا۔۔۔

چند نامور ٹھیکے دار بھی سامنے ہی کھڑے تھے۔۔

سفید شلوار قمیض میں کندھوں پر بھوری مردانہ شال ڈالے وہ وجاہت کا شاہکار لگ رہا تھا۔۔

چہرے پر تھکن کے آثار تھے لیکن وہ پھر بھی کھڑا تھا۔۔۔

بولتے بولتے وہ رکا تھا،،،اور پگڈنڈی پر کھڑی مرحا کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔

مرحا سوچوں کے بھنور سے نکلتی کھلے میدان کی طرف چل پڑی،،،جہاں سکول کی عمارت قائم کرنے کا سوچا گیا تھا۔۔۔

گاؤں کے بیچ و بیچ یہ میدان خاصی مالیت کا تھا،،،لیکن اسے بھاری داموں خرید لیا گیا تھا۔۔۔

سکول کا نقشہ مرتب کرنے کا عمل ختم ہوا تو کنسٹرکشن مالکان اور ٹھیکیدار واپس چلے گئے۔۔۔

"" مجھے لگا تھا کہ تم مکر جاؤ گا۔۔ ""

اسکے ساتھ چلتے ہوئے کہا تھا،،،سورج اپنی آخری کرنیں دکھا کر آدھا چھپ چکا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" اپنی بات سے مکرنا میر عالیہان کی شان کے خلاف ہے ""

لہجے میں چھپی اکڑ مرحا نے بخوبی محسوس کی تھی۔۔۔

"" کچھ زیادہ اکڑ نہیں ہے تم میں۔۔ ""

آہستہ سے چلتے ہوئے کہا تھا۔۔۔ لہجہ کسی بھی احساس سے عاری تھا۔۔۔ گرمی کے باعث ماحول میں گھٹن بڑھتی جارہی تھی۔۔۔۔

"" ہے تو،،، وہ کیا ہے نا کہ اللہ حسن دیتا ہے تو نزاکت تو آہی جاتی ہے۔ ""

کندھے سے نادیدہ گرد جھاڑتے ایک ادا سے کہا تھا۔ مرحا آنکھیں گھما کر رہ گئی۔۔۔

"" مزاق اچھا کرتے ہو۔۔ ""

اسکو سر سے لے کر پاؤں تک گھورتے طنزیہ انداز میں کہا تھا۔۔۔

عالیہان کا حلق تک کڑوا ہو گیا۔۔۔

"" پانی ""

موضوع بدلتے ہاتھ میں پکڑی بوتل اسکی طرف بڑھائی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مرحانے ایک نظر ادھر ادھر دوڑائی،،،راجوان سے زرا فاصلے پر تھا،، جبکہ ملازم گاڑیوں کے پاس تھے۔

پانی کی ایک ہی بوتل تھی،،اگر وہ انکار کرتی تو یقیناً عالیہان پی لیتا،،اور اس سے پانی تو وہ کبھی بھی لے کر نا پیتی۔۔جب اسکا فائدہ نہیں ہو رہا تھا،،تو عالیہان کا فائیدہ کیوں کرتی۔۔۔

شاطرانہ انداز میں آنکھیں گھماتے اسکے ہاتھ سے بوتل پکڑی۔۔۔اور دور اچھالی تھی۔۔۔عالیہان ہکا بکارہ گیا۔۔۔

"" یہ کیا کیا لڑکی۔۔۔ ""

دانت پیس کر کہا تھا۔نیکی گلے ہی پڑ گئ تھی،،،شدید پیاس کے باوجود محبت اور ہمدردی کے ناطے اسے پیشکش کر ڈالی لیکن مقابل نے ساری ہمدردی کا بیڑا غرق کر دیا۔۔۔

""تم نے مجھے دیا تھا نا پانی،،،اب میں اسکا جو بھی کروں ""

کمال بے نیازی تھی،جبکہ عالیہان تاسف سے سر ہلاتا فون نکال کر ملازم سے پانی منگوانے لگا۔۔۔

"" عزت اور محبت کے ناطے تمہیں پیشکش کی تھی۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جلے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔

"" بتایا تو ہے کہ مابدولت کو زیادہ عزت راس نہیں آتی۔۔۔ ""

ہمیشہ کی طرح کندھے آچکا کر کہا تھا۔۔۔

"" سائیں ""

راجو کی آواز پر وہ پلٹا تھا۔۔ اسکے ساتھ سرکاری افسر بھی تھا جسکے ہاتھ میں کوئی فائل تھی،،، ترقیاتی منصوبے کی سمری تھی جو اس نے منظور کرنی تھی یا رد کرنی تھی۔۔۔ ایک فائل راجو کے ہاتھ میں بھی تھی،،، نجانے کس چیز کی۔۔

راجو کے مخصوص اشارے پر وہ سرکاری افسر کو الوداعی کلمات کہتا رخصت کر گیا۔۔

یہاں رکو،،، یہ فائلز پکڑو، ""

"" میں دو منٹ میں آیا۔۔

مرحا خاموشی سے پکڑ گئی۔۔ وہ تیز تیز قدم اٹھاتا زرا فاصلے پر جا کھڑا ہوا تھا۔۔۔

"" سائیں وہ اس صحافی نے معافی مانگ لی ہے۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

راجو کی بات پر وہ مسکراتا ہوا لیپ ٹاپ کی سکرین پر نظریں ٹکا گیا۔۔

مرحابے زار ہوتی فائل کھول کر دیکھنے لگی،،،نیچے والی سرکاری فائل تھی جبکہ اوپر والی فائل میں مختلف کاغذات پڑے تھے۔۔

وقت گزاری کیلیئے وہ لاشعوری طور پر کاغذات پلٹنے لگی۔۔

ایک جگہ نظر ٹھٹھک کر رکی۔۔

نظریں اٹھا کر سامنے دیکھا تو وہ راجو کے پاس کھڑا لیپ ٹاپ پر کوئی چیز دیکھنے میں مگن تھا۔۔ آنکھوں میں چمک تھی تو ہونٹوں پر دلفریب مسکراہٹ۔۔۔

مرحا نے نظریں واپس کاغذ پر مرکوز کیں،،جہاں بینک اسٹیٹمنٹ پڑی تھی۔۔۔30 کروڑ نکلوائے گئے تھے وہ بھی الیکشن والے ہفتے میں۔۔۔

تو کیا اسکا شک ٹھیک تھا کہ عالیہان نے دھاندھلی کی ہے۔۔۔

تاسف بھری نگاہوں سے دوبارہ اسے دیکھے جس کے چہرے پر چسپاں مسکراہٹ شدید زہر لگی تھی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کاغذ اٹھا کر کمال مہارت سے بیگ کی جیب میں ڈالا تھا۔۔

فائل کو مزید پلٹا لیکن کوئی کام کی چیز نہ ملی۔۔۔

""" نوازش """

آتے ہی اسکے ہاتھ سے فائل پکڑی تھی،،وہ اس اچانک افتاد پر بے ساختہ پیچھے ہوئی،،، نتیجتاً ہاتھ میں گری فائلز زمین بوس ہوئی تھی۔۔۔

کاغذ بکھر کر مٹی میں اٹ گئے۔۔۔عالیہان ماتھا پیٹتا اسکا شاہکار دیکھنے لگا۔۔۔،

""" مدد کردو میری۔۔ """

وہ خود جھک کر اٹھانے لگا کہ شاید اسی بہانے وہ مدد کر دے۔۔

جس مدد کیلیئے جھکنا پڑے،،،،مرحا کمال وہ مدد نہیں کرتی۔۔ """

شاید وہ اسکا ارادہ بھانپ چکی تھی،،،لہذا اٹکا سا جواب دیا۔۔۔

عالیہان نے سر اٹھا کر دیکھا تو وہ افق کے سورج کی طرح دور جا رہی تھی۔۔۔کندھے پر پڑی چادر ڈھلک جاتی جسے وہ بار بار کندھے پر درست کر رہی تھی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ تادیر وہیں بیٹھا رہا،، جب وہ نظروں سے اوجھل ہوئی تو وہ بھی مدھم سا مسکراتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

ملازم آگے بڑھتے کا غذات اٹھانے لگے،،، جبکہ وہ راجو کے ساتھ گاڑیوں کی طرف چل پڑا۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

میں صیغم کمال وفاقی وزیر میر عالیہان آفندی سے اپنی بد تمیزی اور بد زبانی پر معافی مانگتا ہوں۔۔ ""

"" جانے انجانے میں جو غلطی مجھ سے مر تکب ہوئی میں اس پر شرمندہ ہوں۔۔

یہ چند جملے بجلی بن کر گرے تھے مرحا کمال پر۔۔ وہ ابھی کھانا کھا کر کمرے میں آئی تھی اور معمول کے مطابق صیغم کا پروگرام دیکھنا چاہا،، جب یہ ویڈیو نظر سے گزری۔۔۔ جو ٹاپ ٹرینڈ بن چکی تھی۔۔۔

عالیہان آفندی اس وقت زہر سے بھی برا لگا تھا۔۔ اسے لگا تھا کہ وہ سدھر گیا ہو گا یا اسکی باتوں کے بعد صیغم سے دشمنی کا بھوت اتر گیا ہو گا۔۔ لیکن شاید وہ بھول گئی تھی کہ کتے کی دم کبھی سیدھی نہیں ہوتی۔۔۔

""یہ بیان کیوں دیا تم نے صیغم؟ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

چھت پر کھڑی وہ اسے سے سوال کر رہی تھی۔۔ جبکہ دوسری طرف خاموشی تھی، گاڑیوں کا شور بتا رہا تھا کہ وہ اس وقت گھر سے باہر ہے۔۔۔۔

""میں نے کچھ پوچھا ہے۔۔ ""

خاموشی محسوس کرتے وہ دبا دبا سا چلائی۔۔۔

"" مرال کو لے گیا تھا وہ۔۔۔اور صبح فلیٹ پر فائرنگ بھی کروائی اس نے ""

بے بسی سے اسے بتایا تھا۔۔۔ مرحا بے یقینی سے کھڑی رہی۔۔۔

کیا،،، وہ گھٹیا انسان اتنا کیسے گر سکتا ہے۔ ""

"" او میرے اللہ،،، کہاں ہے مرال۔۔

اسے عالیہان پر غصے کے ساتھ ساتھ مرال سے ہمدردی بھی محسوس ہوئی جو خوامخواہ اس جنگ کا حصہ بن چکی تھی۔۔۔

"" گھر پہنچا دیا ہے اسے ""

اور تم سوگ منانے کیلیئے سڑکیں ناپ رہے ہو۔۔ تف ہے تم پر صیغم،،، بجائے اسکے کہ اسکے پاس ""

جا کر اسے حوصلہ دو،،، تم اپنا غم لے کر بیٹھ گئے ہو۔۔

"" حد ہے ویسے

وہ غصے سے فون بند کر گئی تھی۔۔ صیغم نے بے بسی سے فون کو دیکھا اور تھک ہار کر گاڑی گھر کے راستے پر موڑ دی۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

ڈوپلیکیٹ چابی سے دروازہ کھولتا وہ اندر داخل ہوا تو فلیٹ اندھیرے میں ڈوبا تھا۔۔

موبائل کی ٹارچ چلا کر وہ اندر کی طرف بڑھا،، کمرے میں کبھی اندھیرا ہو رہا تھا تو کبھی روشنی۔۔۔

یقیناً وہ لیمپ کے ساتھ لگی ہوئی تھی۔۔

صیغم گہری سانس فضا کے سپرد کرتا اندر بڑھا جہاں وہ ساکت نگاہوں سے سامنے دیکھ رہا تھا۔۔۔

چہرہ کسی بھی تاثر سے پاک تھا۔۔۔ اسے دیکھ کر وہ اپنی جگہ سے اٹھی تھی۔۔۔

"" میں نے کہا تھا ناں اس کے ساتھ دشمنی مول نہ لیں،،، دیکھ لیا آپ نے انجام ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آنکھیں پھر سے چھلکنے لگی تھیں۔۔ صیغم نے بے بسی سے اسے دیکھتے ہوئے گلے سے لگا گیا۔۔۔وہ ایک بار پھر سے رو دی تھی۔۔۔

جبکہ صیغم خاموشی سے کھڑا رہا۔۔ یہ لڑکی واقعی بدقسمت تھی جو کبھی روایات کی بھینٹ چڑھ جاتی تھی تو کبھی دوسروں کی دشمنی میں ماری جاتی تھی۔۔۔

"" مجھے تمہارے بارے میں جاننا ہے۔۔ ""

کمرے کی خاموشی میں اسکی آواز گونجی تو مرال نے پیچھے ہٹ کر سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا تھا۔۔۔

ماما بابا کی پسند کی شادی تھی۔۔ انہوں نے کسی تقریب میں ماما کو دیکھا تھا۔۔۔ بابا چودھری تھے یعنی "" دشمن۔۔۔ بڑی مشکل سے شادی کیلیئے مانے تھے دادا،،،، ممانی کہتی ہیں کہ انہوں نے بدلے میں ساری جائیداد لے لی۔۔

میں چار سال کی تھی تب انتخابی مہم کے دوران بابا کو گولی لگی اور وہ ہمیں چھوڑ کر چلے گئے۔۔

نانا ہمیں حویلی لے آئے۔۔ پورے گاؤں میں ماما کو بدنام کر دیا گیا وہ بھی شادی کے سات سال بعد جب انکے شوہر بھی مر چکے تھے۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پہلے سب مجھ سے پیار سے بات کرتے تھے،،،، پھر آہستہ آہستہ ہمیں اپنے کمروں تک محدود کر دیا گیا۔۔ صرف ممانی ہم سے بات کرتی تھیں اور کوئی نہیں۔۔

وجہ یہ تھی کہ بابا نے پوری جائیداد نانا کو نہیں دی تھی،،، بلکہ آدھی چھپالی اور میرے نام کر دی۔۔

وہ عالیہان کی شادی مجھ سے کروانا چاہتے تھے تا کہ جائیداد گھر ہی رہ جائے۔۔۔

مجھے پتا ہے اس دن انہوں نے مجھے گھر سے کیوں نکالا،، عالیہان نے مجھ سے شادی سے انکار کر دیا تھا،، اگر میں وہیں رہتی تو انکی بے عزتی ہو جاتی،، ناک کٹ جاتی،،، کہ پوتا ہی روایات سے منکر ہے۔۔۔

ابھی دیکھنا آپ کچھ دنوں تک پریس کانفرنس آجائے گی مجھ سے قطع تعلقی کی۔۔۔ مجھے بھی ماما کی طرح بدکردار اور باغی کہ کر مجھ سے ہر رشتہ ختم کر دیا جائے گا۔۔

اس طرح مجھ سے بھی جان چھوٹ جائے گی اور جائیداد بھی غیر قانونی طریقے سے ہتھیالیں گیں۔۔

"""سارا قصور ہی اس دھن دولت کا جو خوں سفید کیے ہوئے ہے۔۔۔

بالکونی میں چاند کی تیز روشنی میں وہ دونوں زمین پر بیٹھے تھے۔۔ مرال کی نگاہوں کا مرکز سامنے چمکتا چاند تھا جبکہ صیغم اسکا آنسوؤں سے تر چہرہ دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" فکر نہ کرو،،، سارے پرانے اور نئے بدلے لوں گا، تمہارے اس نام نہاد نانے سے ""

غصے سے دانت پیستے کہا تھا۔۔۔ بے حسی کی انتہا تھی۔

"" نہیں ""

وہ ایک دم پلٹی تھی۔۔۔ آنکھوں میں خوف تھا،، گھر والوں کا نہیں، صیغم کمال کو کھونے کا۔۔۔

صیغم اسکی آنکھوں میں جھانکتا ٹھٹھکا۔۔۔

"" کیوں ؟ ""

بولتی آنکھوں سے نظریں ہٹا کر پوچھا۔۔

""وہ بہت برا ہے،،، آپ سے بڑھ کر وار کرے گا ""

صیغم طنزیہ مسکرایا۔۔۔

ایسا نہیں ہو گا۔۔۔ کچا کھلاڑی نہیں ہوں میں۔۔""

"" آج کی اس حرکت کے بعد تو میں ویسے بھی اسے نہیں چھوڑنے والا۔۔

غصے سے رگیں تن گئی تھیں۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" Please No......... ""

اسکے کندھے پر سر رکھتے وہ منت کر گئی۔۔

"" بس یہ آخری بات میری مان لو،،، اسکے بعد میں تمہاری ساری باتیں مان لوں گا۔۔ ""

اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتے پچکارا۔۔۔

بھاڑ میں جاؤ تم،،، سب ایک جیسے ہو۔۔۔ ""

اپنی جنگ میں مجھے مہرہ بنا کر کھیلتے جا رہے ہو۔۔

"" تم بھی اس عالیہان کی طرح گھٹیا انسان ہو۔۔

اسکے ہاتھ جھٹکتے وہ چلائی تھی۔۔ سارا دن عالیہان کی قید میں جس قدر اذیت میں گزرا تھا وہ بتانے سے قاصر تھی،،، جبکہ صیغم اب بھی بدلہ لینے کی بات کر رہا تھا۔۔۔

وہ اسے کیسے بتاتی اسکا نرم لہجہ اسے اسکے ساتھ محبت کرنے پر مجبور کر گیا،،، اور اب اسے کھونا مر ال کے بس میں نہیں تھا۔ وہ اگر اسکو بھی اس نام نہاد جنگ میں کھو دیتی تو کہاں جاتی۔۔۔

اس ظالم دنیا میں سب اس سے منہ موڑے ہوئے تھے اور جو پاس تھا وہ دشمنیاں پالے بیٹھا تھا۔۔

صیغم ہکابکا سا اسکا یہ روپ دیکھ رہا تھا۔۔۔غصے میں وہ آپ سے تم پر اتر آئی تھی۔۔۔اپنی طرف بڑھا اسکا ہاتھ جھٹک کر وہ اندر کی طرف جا چکی تھی،، جبکہ صیغم ہنوز پریشان سا پیشانی مسل رہا تھا۔۔۔

اسکا رویہ سمجھ سے بالاتر تھا۔۔۔

کئی لمحے سوچ بچار کے بعد اندر کی طرف بڑھا تو وہ کمفرٹر منہ پر تانے لیٹی تھی۔۔

وہ سو رہی تھی یا جاگ رہی تھی،، اندازہ لگانا مشکل تھا۔۔۔۔۔

صیغم بغیر کوئی بحث کیے خاموشی سے گھڑی سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر لیٹ گیا۔

بازو ماتھے پر رکھے وہ ساتھ لیٹی لڑکی کے رویے کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔

""مجھے ڈیٹیلز چاہیئے۔۔۔یہ بینک اسٹیٹمنٹ ہے، تیس کروڑ روپے کس نے نکلوائے؟ ""

یہ نیشنل بینک آف پاکستان کا منظر تھا جہاں وہ اپنے شک پر یقین کی مہر لگوانے آئی تھی۔۔

سوری میم ایک بینک سٹیٹمنٹ پر اپکو پرسنل انفارمیشن نہیں دے سکتی۔۔ ""

یہ ایک وفاقی وزیر کا بینک اکاونٹ ہے۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" اسلیے سوری

مینیجر نے صاف انکار کر دیا تھا،، مرحا کا دل چاہا اسکا منہ نوچ لے۔۔

"" یہ میرا کارڈ دیکھیں۔۔۔ انکی اسسٹنٹ ہوں۔۔ انہی کے کہنے پر معلومات لینے آئی ہوں۔۔۔ ""

چڑتے ہوئے کارڈ اسکی طرف بڑھایا۔۔۔

اوووسوری میم۔۔۔ ""

"" میں چیک کر کے بتاتی ہوں۔۔

کارڈ کو اچھی طرح دیکھتے وہ کمپیوٹر پر انگلیاں چلانے لگی۔۔۔

میڈم 20 اپریل کو نکلوائے گئے ہیں۔۔ شام سات بجے۔۔۔۔۔ ""

اور کوئی راجو نام کا آدمی آیا تھا،، چیک کے ذریعے پیسے نکلوائے گئے ہیں۔۔۔ تیس کروڑ کا چیک تھا۔۔
""

اسکا شک ٹھیک تھا۔۔ الیکشن سے ٹھیک چار دن پہلے اتنے پیسے نکلوانا سید ھا سید ھا دھاندلی کے زمرے میں آرہا تھا۔۔۔

"" شکریہ۔۔ ""

جلدی سے کہتی وہ وہاں سے نکل آئی۔۔۔

ہدف سامنے تھا،، تھوڑی سی معلومات کہ ضرورت تھی،،، اسکے بعد وہ الیکشن کمیشن آف پاکستان میں ثبوتوں کے ساتھ اسکے خلاف درخواست دائر کرنے والی تھی،،، دھاندلی کا الزام لگا کر۔۔۔۔۔۔

منزل زیادہ دور نہیں تھی۔۔۔۔۔

🌸🌸🌸🌸🌸🌸🌸🌸

"" ناراض ہو؟ ""

اسکا بے تاثر لہجہ اور چہرہ دیکھ کر پوچھا تھا۔۔۔

وہ آج دو دن بعد اسلا م آباد سے واپس آیا تھا۔۔ قومی اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کرنے گیا تھا،، لیکن وفاقی کابینہ کا ہنگامی اجلاس طلب کر لیا گیا تھا لہذا اسے دو دن وہاں رکنا پڑا۔۔۔ جب سے وہ واپس آیا تھا اسکا بگڑا لہجہ اور رویہ محسوس کر رہا تھا،،، نہ کوئی بحث نہ کوئی مباحثہ۔۔۔

بس کام کی بات کر کے ایک لفظی جواب دے کر خاموش ہو جاتی تھی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سکول پر تیزی سے کام جاری تھا،، ٹھیکہ نامور کنسٹرکشن انڈسٹری کے پاس تھا، جس نے 25 دن میں سکول کی تعمیر کا عندیہ دیا تھا۔۔

اب بھی وہ سکول کی عمارت کے پاس کھڑے جائزہ لے رہے تھے،،، جب عالیہان دل کے ہاتھوں مجبور پوچھ بیٹھا۔۔۔

"" ناراضگی ان سے دکھائی جاتی ہے جن سے کوئی رشتہ ہو۔۔ جہاں تک میرا خیال ہے ہمارا ایسا کوئی خاص رشتہ ہے نہیں۔۔ ""

ایک نظر اسے دیکھ کر نظریں پھیر لی تھیں۔۔ چہرہ کسی بھی تاثر سے پاک تھا۔۔۔

"" تم اتنی تلخ کیوں ہو؟ ""

پہلی بار اسکا کڑوا کسیلا لہجہ عالیہان کو چبھا تھا۔۔ یا شاید محبت چیز ہی ایسی ہے محبت کا جواب محبت سے چاہتی ہے۔۔

"" یہی سوال اگر میں تم سے پوچھوں کہ تم اتنے بے حس کیوں ہو تو؟ ""

سامنے مزدوروں کو کام کرتے دیکھ کر بے لچک لہجہ میں پوچھا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکی بے تاثر نگاہیں،، عالیہان کو تکلیف ہوئی تھی۔۔

"" بے حس نہیں ہوں میں ""

نظریں اسکے چہرے سے ہٹا کر سامنے دیکھا تھا۔۔

"" اووووواقعی،،، ایسا ہے کیا ""

اسکا مزاق اڑاتا لہجہ چبھا تھا۔۔ آج وہ تاک تاک کر نشانہ لگا رہی تھی۔۔

"" تمہارے ساتھ کونسا بے حسی والا رویہ اپنایا ہے میں نے۔۔ ""

شکوہ نہیں تھا،، نہ شکایت، بس ہلکا سا دکھ تھا لہجے میں۔۔

محبت کا جواب سرد مہری سے مل رہا تھا۔۔۔ اس سے بڑا دکھ کیا ہو سکتا ہے۔۔

"" اور تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے کہ میں اپنی ذات کے حوالے سے کبھی تم سے شکایت کروں گی ""

پل بھر میں اسکی خوش فہمی اور وہم کا خون کیا تھا۔۔۔ آنکھوں میں آنکھیں گاڑے نڈر لہجے میں کہا تھا۔۔۔

کیا تھی وہ،، عجیب سی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مسکراتی تو یوں محسوس ہوتا جیسے دنیا بھر کی مسکراہٹ اسکے چہرے پر رقصاں ہو،،، اور اگر سنجیدہ ہوتی تو دنیا کی کوئی چیز چہرے کے تاثرات بدلنے میں کامیاب نہ ہوتی۔۔۔

وہ عام نہیں تھی۔۔۔ عالیہان دل سے بے ساختہ آواز آئی تھی۔۔ اگر عام ہوتی تو اب تک اسکی شخصیت کی دیوانی ہو جاتی،،، لیکن اگر وہ عام لڑکی ہوتی تو مرحا کمال تھوڑی ہوتی۔۔

دل نے مضبوط دلیل دے کر عالیہان کو خود ہی لاجواب کر دیا تھا۔۔۔

وہ صرف نام کی مرحا کمال نہیں تھی،، وہ ہر طرح سے کمال تھی، ہر کام میں کمال تھی۔۔۔

"" پھر تمہارا موڈ کیوں خراب ہے؟ ""

کئی لمحوں بعد پھر سے بولا تھا۔۔۔

"" کئی وجوہات ہیں،،، پھر کبھی ان پر روشنی ڈالیں گیں۔۔ ""

بات ختم کرنے کے سے انداز میں کہ کر وہ جانے کو تھی جب وہ نا محسوس انداز میں اسکے آگے آتا دیوار قائم کر گیا۔۔۔

"" مجھے ادھوری باتیں زہر لگتی ہیں۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر باور کروایا۔۔۔

"" مجھے بھی ادھورے وعدے زہر لگتے ہیں۔۔ ""

اسکا لہجہ دیکھ کر عالیہان نے اچنبھے سے اسے دیکھا۔۔۔۔۔

"" کونسا وعدہ کیا ہے تم سے جو ادھورا رہ گیا ہے؟ ""

پھر سے سوال کیا تھا، وضاحت مانگی تھی۔۔۔

مجھے اپنی ذات کے حوالے سے شکوہ کرنا بلکل نہیں پسند۔۔۔ ""

"" میں اپنے ساتھ کی گئی زیادتی کو معاف کرنے میں بلکل دیر نہیں لگاتی۔۔

ایک بار پھر سے اسکے سوال میں چھپے وہم اور خوش فہمی کو پرے دھکیلا تھا۔۔

شام کے حسین منظر میں ایک دوسرے سے چند قدموں کے فاصلے پر کھڑے وہ قدرت کا حسین شاہکار لگ رہے تھے۔۔۔۔

"" ابھی بتا کر جاؤ اپنے بگڑے موڈ کی وجوہات۔۔۔ ""

گہری نگاہ اسکے وجود پر ڈالتے وہ دو قدم پیچھے ہوا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جب گاؤں کی لڑکیوں کو پڑھنے کی بجائے جھاڑو لگاتے یا برتن دھوتے دیکھتی ہوں،،، تب موڈ """ خراب ہوتا ہے۔۔

جب گاؤں کے لوگوں کی جہالت کہ انتہا دیکھتی ہوں تب موڈ خراب ہوتا یے۔۔۔

جب اس کچی سڑک پر ہچکولے کھاتی گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کو دیکھتی ہوں تب موڈ خراب ہوتا ہے۔۔۔

جب اس خستہ حال سڑک پر حادثات رونما ہوتے ہیں،، تب موڈ خراب ہوتا ہے۔۔۔

جب تبدیلی کی امید پر بیٹھے ان بھلے مانس لوگوں کو دیکھتی ہوں تب موڈ خراب ہوتا ہے۔

جب ایک دس سالہ لڑکی کو ایک بڈھے کے ساتھ رشتہ ازدواج میں منسلک دیکھتی ہوں تب موڈ خراب ہوتا ہے۔۔

جب گاؤں کے لوگوں کو انکی محنت کا کم معاوضہ ملتے دکھتی ہوں،، اور باقی امراء کو کھاتے دیکھتی ہوں، تب موڈ خراب ہوتی ہے۔۔۔

جب نماز پڑھتے ہوئے لوگوں کو یہ نہیں پتا ہوتا کہ وہ کیا پڑھ رہے ہیں،، تب موڈ خراب ہوتا ہے۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جب گاؤں کے چوک پر جشن کے نام پر ناچ گانا دیکھتی ہوں،، تب موڈ خراب ہوتا ہے۔۔

جب گاؤں کے لوگوں کے ساتھ بھیڑ بکریوں جیسا سلوک ہوتا دیکھتی ہوں،، تب موڈ خراب ہوتا ہے۔۔۔

اور تمہیں پتا ہے سب سے زیادہ موڈ کب خراب ہوتا ہے،،، جب مجھے یہ احساس ہوتا ہے کہ ان سب مسائل کا حل اس شخص کے ہاتھ میں ہے،،، جس کے ساتھ میں دن کا آدھا حصہ گزارتی ہوں،،، لیکن اس شخص کو ان مسائل سے کوئی سروکار نہیں ہے،،، اس شخص کو صرف وعدے کرنے آتے ہیں،، نبھانے نہیں آتے،،،

عالیہان آفندی جس طرح تمہیں ادھوری باتیں ناپسند ہیں،،، ٹھیک اسی طرح مجھ سمیت یہاں کے ہر باسی کو ادھورے وعدے ناپسند ہیں۔۔ ""

عالیہان کو آج پھر کوئی اور یاد آیا تھا،،،، لیکن پھر وہی کالی اور سبز آنکھوں کا فرق اسکے شک کو وہم کا مہر لگا گیا۔۔۔

اسکی باتیں عام سی تھیں بغیر کسی تمہید کے،،، بغیر کسی ہیر پھیر کے۔۔۔ لیکن چبھی تھیں اسے،،، دکھ ہوا تھا،، محبوب کی نگاہوں میں اپنا مقام بڑا دیکھنا چاہتا تھا لیکن وہ تو اس سے نفرت کرتی تھی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

عالیہان کو لگا آج زندگی کا بدترین دن ہے۔۔۔۔

"" تمہیں نفرت محسوس ہوتی ہو گی مجھ سے ؟ ""

وہ کوئی انا کا پجاری نہیں لگ رہا تھا،، ناسفاک سیاستدان،،، غرور کا پتلا بھی نہیں لگا تھا،،،

لگا تو صرف ایک معصوم بچہ جو نجانے کتنی آس سے اپنی بات کی نفی ہونے کی امید پر پوچھ رہا تھا۔۔۔

اسکے کہنے کے انداز پر وہ مسکرائی تھی۔۔۔ گہرا مسکرائی تھی۔۔۔۔

عالیہان جو پہلے یہ سوچ رہا تھا کہ وہ سادگی میں کمال لگتی ہے،، اب خود کی سوچ کی ہی نفی کر ڈالی۔۔۔

ہنستے ہوئے وہ قیامت خیز لگتی تھی۔۔۔

مزدوروں نے رک کر اسے دیکھا لیکن عالیہان کی ایک گھوری پر جلدی سے وہاں سے کھسکے تھے۔۔۔

تم سے نفرت نہیں ہے۔۔۔ ""

تم ایک عام انسان ہو،،، دو آنکھیں،، دو کان،، ایک ناک،،، بتیس دانت،،،

سب انسان ایک سے ہوتے ہیں۔۔ سب کو اللہ نے بنایا ہے۔۔۔ تم سے نفرت کا مطلب ہے کہ اس

"" مصور سے نفرت کرنا جس نے تمہیں بنایا ہے۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دلفریب لہجے میں اسکی بات کی نفی کی تھی۔۔۔

عالیہان ابھی بھی ساکت سا کھڑا اسکی بات پوری ہونے کا منتظر تھا۔۔

مجھے تمہاری ذات میں چھپی برائیوں سے نفرت ہے۔۔۔ ""

تمہاری انا سے نفرت ہے،، جو ایک صحافی کو معافی مانگنے پر مجبور کر دیتی ہے۔۔۔

تمہارے غرور سے نفرت ہے۔۔ جو غرباء کو کمتر سمجھتے ہو۔۔

تمہارے نام نہاد اصولوں سے نفرت ہے جنکی بقا کیلیئے یہ تک نہیں دیکھتے کہ وہ کسی کیلیئے باعث فایدہ ہیں یا باعث نقصان۔۔۔ ""

وہ بے ساختہ پیچھے ہٹا تھا۔۔۔ اذیتوں کی داستانیں رقم کر رہی تھی وہ عالیہان آفندی کہ ذات پر۔۔۔ چند دن پہلے صیغم کے ساتھ جو کیا تھا،، اسکا حوالہ دے کر شرمندگی میں دھکیلا تھا۔۔۔۔

"" یہ گاؤں کا حال تمہیں لگتا ہے میری وجہ سے ہوا ہے؟ ""

اپنے آپ کو بری الزمہ قرار دینا چاہا تھا،، لیکن مقابل مرحا کمال تھی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تم خود سوچو کہ اگر کوئی ڈوب رہا ہو،، تو دوسرا شخص اسے بچانے کی بجائے یہ کہہ کر کنارے پر کھڑا """ رہے کہ میرا کوئی قصور نہیں ہے،، اسے تو فلاں نے دھکا دیا ہے۔۔ تو یہ سراسر بے حسی اور بے وقوفی کے زمرے میں آئے گا۔۔۔۔

یہی ہمارا حال ہے کہ جو بھی حکومت آتی ہے اس ڈوبتی معیشت اور تنزلی کی طرف جاتے ملک کو بچانے کی بجائے کنارے پر کھڑے ہو کر سابقہ حکومتوں کو الزام دیتی رہتی ہے۔۔ اسی کشمکش میں ایک دن یہ """ ملک ڈوب جائے گا اور ہم کنارے پر کھڑے کف افسوس ملتے رہ جائیں گیں۔۔۔

چھپے لہجے میں واضح جواب دے گئ تھی وہ۔۔۔ عالیہان متاثر کن انداز میں اسے دیکھ کر رہ گیا۔۔ ہر بات کا کامل جواب تھا اسکے پاس۔۔۔ ہر دلیل کو رد کرتی وہ اسے لاجواب کر رہی تھی۔۔

یہ انکی پہلی بات چیت تھی بغیر کسی جھگڑے کے،،، بغیر طنز کے،،، بغیر بحث و مباحثہ کے۔۔

""" ابھی اقتدار میں آیا ہوں میں،،، بمشکل ایک ماہ ہوا ہے۔۔ """

ایک نئ دلیل پیش کی تھی اپنے آپ کو بری الزمہ قرار دینے کیلیۓ۔۔

مرحا پھر سے مسکرائی تھی۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تمہاری مثال اس طالب علم کی سی ہے جو سارا سال یہ سوچ کر نہ پڑھے کے امتحانات کے دنوں میں """ پڑھ لوں گا اور آخر میں بری طرح ناکام ہو جائے،،،

عالیہان بالوں میں ہاتھ پھیر تا پیچھے ہٹا تھا۔۔۔ یہ لڑکی کیا تھی،،، اسکی سمجھ سے باہر تھی۔۔۔۔

تمہیں پتا ہے کہ داداسائیں کہتے ہیں کہ فنڈز نہیں ملے ہمیں،، اسی وجہ سے گاؤں کی یہ صورتحال """ ہے۔۔ """

ایک نیا نقطہ اٹھایا تھا۔۔۔

تم وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی،، ترقی اور خصوصی اقدامات ہو،،، اتنا تو اندازہ ہو گا تمہیں کہ """ حکومت سب کو برابر فنڈز دیتی ہے۔۔

""" اس لیے تم خود سمجھدار ہو اس بات میں کتنا وزن ہے۔۔

یہ پہلی بار تھا کہ وہ کئی لمحے بنا پلکیں جھپکے اسے دیکھ رہا تھا۔۔ اور پہلی بار اندازہ ہوا کہ وہ پرکشش ہے،، اتنی حسین نہیں ہے۔۔۔ سفید رنگت پر عام سے نقوش،، جو دوسروں کو اپنی طرف کھینچنے کی صلاحیت رکھتے تھے۔۔۔ لیکن جو چیز اسے سب سے منفرد بناتی تھی وہ اسکی ذہانت اور عوام سے ہمدردی تھی۔۔

""" میری مدد کرو گی؟ """

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

عالیہان کو خود بھی اندازہ نہ ہوا کہ یہ جملے اس نے کیسے ادا کیے ہیں۔۔۔

ایک لاشعوری عمل تھا کہ وہ اس سے مدد مانگ گیا۔۔۔

جرنلزم میں ماسٹرز کیا ہے میں نے،، کراچی کی ایک عام سی یونیورسٹی سے۔۔۔۔ ""

تم آکسفورڈ سے پڑھ کر آئے ہو،،، بزنس کی دنیا میں ایک نام ہے تمہارا،،،

"" میں بھلا تمہاری مدد کیسے کر سکتی ہوں؟

نفی میں سر ہلاتے وہ مدھم سا مسکرائی تھی۔۔۔

عالیہان اسے دیکھ کر رہ گیا۔۔۔

تمہیں پتا ہے ایک لڑکی ہے حاجن،، تمہارے جیسی باتیں کرتی تھی،،، لیکن مزے کی بات ہے ""

"" مجھے اس سے شدید نفرت ہے،،، جبکہ تم سے آغاز محبت۔۔۔

یوں جیسے اس سے شکوہ کر رہا تھا،،، اس سے مسئلے کا حل مانگ رہا تھا۔۔۔ مرحا سانس روک کر اسے دیکھ کر رہ گئی۔۔۔

وہ ویسا نہیں تھا،، جیسا دکھتا تھا،، دل سے بے ساختہ آواز آئی۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" ہمم ""

محض ہنکارا ابھرا۔۔۔ کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔۔

تمہیں پتا ہے اسکی سبز آنکھیں ہے،،، اس لیے میں اسے حاجن صاحبہ عرف سبز چڑیل کہتا ہوں۔ ""

""

اپنی بات پر محفوظ ہوتا وہ خود ہی مسکرا دیا تھا۔۔۔ مرحا کا منہ کھل گیا۔۔۔ لیکن مدھم سا مسکراتی سر جھٹک گئی۔۔۔

تم اور تمہاری باتیں۔۔۔۔ ""

"" میں ٹھیک ہی کہتی ہوں اگر تم تھوڑا سا کام پر دھیان دو تو لوگ دعائیں دیں گے تمہیں۔

ہکے پھلکے لہجے میں کہتی وہ دوپٹہ ٹھیک کرنے لگی۔۔۔

میرے خیال میں سب سے پہلے لڑکیوں کیلیئے قائم شدہ سرکاری سکول ٹھیک کرواتے ہیں۔۔۔ ""

"" کیا کہتی ہو؟

راجو۔، "" (

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" جو کل استانیاں اور سکول کا سامان منگوایا تھا وہ ڈیرے پر پہنچ گیا۔۔۔۔

" اس سامان کو نہایت احتیاط سے اٹھاؤ اور کچرے کے ڈھیر کی زینت بنوا دو۔۔۔۔۔ ""

اور استانیوں کو بھی عزت اور احترام کے ساتھ واپس بھجوا دو۔۔۔۔۔ ""

) "" میرا ارادہ بدل گیا ہے۔۔۔۔

مرحا کو بے ساختہ اسکے جملے یاد آئے،،،وہ کئ لمحے اسے دیکھ کر رہ گئ۔۔۔اصولوں کا پکا،،انا کا پجاری وہ شخص اپنے ہی فیصلے کی نفی کر رہا تھا۔۔۔۔

قدرت کی بازی پر وہ بے ساختہ آسمان کی طرف نظریں اٹھا گئ۔۔۔

"" ضرور،،،نیک کام میں ویسے بھی دیر نہیں کرنی چاہئے۔۔۔ ""

سوچوں کے چنگل سے خود کو آزاد کرواتی بمشکل بولی۔۔۔

راجو بھی یہی کہتا ہے،،،تو پھر کیا خیال ہے شادی نہ کر لیں،،،ویسے بھی نیک کام میں زیادہ دیر نہیں "" کرنی چاہیے۔

ہلکا سا اسکی طرف جھکتا وہ شرارت سے بولا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مرحا کے چہرے کے تاثرات پل بھر میں بگڑے۔۔۔غصے سے اسے گھورا۔۔۔

""اتنے بھی نیک نہ بنو۔۔ ""

غصے سے کہتے وہ سائیڈ سے نکلنے لگی۔۔۔

"" کل جلدی آجانا،،سکول کی مرمت کروانی ہے۔۔ ""

اسکو جاتے دیکھ کر پیچھے سے ہانک لگائی۔۔۔

مرحا سر ہلاتی چلتی رہی۔۔ دور جا کر لاشعوری طور پر پیچھے دیکھا تو وہ ٹھیکہ دار کو کچھ کہہ رہا تھا،،مزدور بھی دائرہ بنائے اسکے گرد کھڑے تھے۔۔۔

چند ثانیے اسے دیکھ کر وہ گھر کی راہ پر چل دی۔۔۔

پچھلے تین دن سے مرال کا رویہ سمجھ سے بالاتر تھا۔۔۔

صیغم نے کئی بار پوچھنے کی کوشش کی لیکن وہ یوں محسوس کرواتی جیسے سنا ہی نہ ہو۔۔ صیغم نے اسکے باپ کے بارے میں اپنے طور پر معلومات نکلوانا شروع کر دی تھی۔۔۔ نجانے اسکی کہانی کے پزل

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

باکس میں کچھ نامکمل لگا تھا۔۔ اسکا بدلہ لینے کی بات پر بھڑکنا،، اس سے بات نہ کرنا،، اسے روکنے کیلئے ہر حربہ استعمال کرنا،، صیغم کمال کو کھٹک رہا تھا۔۔۔

""مرال کافی لادو۔۔ ""

اسے ٹی وی کے آگے بیٹھا دیکھ کر وہ بھی پاس ہی بیٹھ گیا۔۔۔

اسکے ہاتھ سے ریموٹ چھینتے یوں بولا جیسے دونوں کے مابین جانے کتنے خوشگوار تعلقات تھے۔۔۔۔

اسکو گھوری سے نوازتی وہ آرام سے کچن کی طرف چل پڑی۔۔۔ وہ کافی بنانا سیکھ چکی تھی،،، اسلیے صیغم اسی سے بنواتا تھا۔۔۔

پانچ منٹ بعد اس نے کپ صوفے کے سامنے پڑے میز پر پٹخا تھا۔۔۔ چند چھینٹے میز پر گرے۔۔۔

صیغم اسکا انداز دیکھ کر متاثر کن انداز میں ابرو آچکا گیا۔۔۔

کوئی نیوز چینل لگا کر کافی کا کپ منہ کو لگایا،، جب اگلے لمحے وہ فورا اندر کی طرف بھاگا تھا۔۔۔۔

مرال مزے سے چینل بدلنے لگی۔۔۔

""یہ کیا تھا مرال؟ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نمک سے بھری کافی پی کر دل ہی جل گیا تھا۔۔۔

لیکن وہ بہری بنی کوئی کوکنگ شو دیکھنے میں مگن تھی۔۔۔

اس سے پہلے صیغم کچھ اور کہتا،، فون کی بیل سے دھیان ادھر مبذول ہو گیا۔۔۔۔

"" سر ڈیٹیلزز مل گئی ہیں۔۔ ""

دوسری طرف سے ابھرتی آواز پر وہ بالکونی کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

"" ہاں بولو۔۔ ""

اور جیسے جیسے وہ سنتا گیا،، بے یقینی سے چہرے کے تاثرات بگڑنے لگے۔

"" اس خبر کی تصدیق کرو،، ورنہ حشر بگاڑ دوں گا۔۔ ""

سرد مہری سے کہتا وہ فون رکھ گیا۔۔۔۔

باہر آیا تو وہ ہنوز ٹی وی دیکھ رہی تھی۔۔۔

"" تمہارے باپ نے تمہارے نام کتنی جائیداد کی ہے؟ ""

اسکے ساتھ بیٹھتے سوال کیا۔۔ مرال کے ہاتھ سے ریموٹ گرتے گرتے بچا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" پتا نہیں۔۔ ""

نظریں چرائے جواب آیا۔۔۔

""ہمم،، لگوا لوں گا پتا ""

اسکے ہاتھ سے ریموٹ چھینا تھا۔

""وجہ،،، میری جائیداد سے آپ کو کیا؟ ""

وہ کاٹ کھانے کو دوڑی تھی۔۔۔۔

عموماً ظالم شوہر بیوی کی جائیداد زبردستی لے لیتے ہیں۔۔ اور میں بھی ظالم شوہر واقع ہوا ہوں۔۔ ""
""

اسکو گھورتے جواب دیا تھا۔۔۔ سرخ سوٹ میں وہ اس وقت غصے سے سرخ ہو رہی تھی۔۔۔

"" اس جائیداد کے چکروں میں نہ پڑیں،،، بہتر ہو گا۔۔ ""

اسکو گھور کر کہا تھا، جو ڈھیٹ بنا کوئی سپورٹس چینل لگا چکا تھا۔۔۔۔

اور آپ کو کیوں لگتا ہے مرال صاحبہ کے میں آپ سے پوچھ کر کام کروں گا۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" مجھے اپنے کام میں مداخلت نہیں پسند۔۔

اسکی طرف جھکتے سرد لہجے میں کہا تھا،، مرال کی پشت بے ساختہ صوفے سے جا لگی۔۔۔

"" کل شام کو تیار رہنا کہیں جانا ہے ہمیں۔۔ ""

ریموٹ اسکی گود میں پھینک کر اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔رخ کچن کی جانب تھا،، جہاں یقیناً اپنے لیے وہ کافی بنانے والا تھا۔۔۔

مرال نے غصے سے ریموٹ پھینکا،، جبکہ شور کی آواز سے صیغم نے کچن سے سر نکال کر اسے دیکھا۔۔۔

اور نفی میں سر ہلاتا واپس اپنے کام میں مشغول ہو گیا۔۔۔

"" مرحا ناشتہ تو کرلے۔۔""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسے جلدی میں دیکھتے ہوئے اماں نے ماتھا پیٹا۔۔۔وہ جوتے چھوڑ کر بڑے بڑے نوالے بنا کر پراٹھا کھانے لگی،،، کہیں سے بھی اس وقت پڑھی لکھی مرحا کمال نہیں لگ رہی تھی،،، بلکہ منہ میں کھانا ٹھونستے ہوئے جاہل ہی لگ رہی تھی۔۔۔

"" مرحا جوتا آئے گا تیری طرف۔۔ ""

۔برے طریقے سے اسے کھاتا دیکھ کر غصے سے کہا تھا۔۔۔

بمشکل آدھا پراٹھا کھا کر وہ اٹھ کھڑی ہوئی،،، جبکہ اماں ہمیشہ کی طرح ماتھا پیٹنے کے سوا کچھ نہ کر سکی۔۔۔

"" مرحا باجی تمہاری آنکھوں کو کیا ہوا۔۔۔؟ ""

ابھی باہر نکلی تھی کہ سات سالا منی نے پوچھا۔۔

"" کچھ نہیں ہوا منی،، تم یہ بتاؤ کیا کر رہی ہو یہاں۔۔ ""

اسکے گال کھینچتے پیار سے پوچھا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" ارے مرحا باجی،،، تجھے پتا ہے سکول سے گھوڑے نکل گئے۔۔ چھوٹے سائیں کے حکم پر سامان آیا

ہے اتنا سارا۔۔ ""

ہاتھوں کو پھیلا کر سامان کا بتایا تھا۔۔۔

مرحا کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئ۔۔

اچھا چلو آؤ میرے ساتھ۔۔ ""

"" ہم بھی دیکھیں کہ منی سچ بول رہی ہے یا جھوٹ۔۔۔

اسکو ساتھ لیے وہ مختلف گلیوں سے گزرتی سکول کے سامنے گئ جہاں لوگوں کا جم غفیر تھا۔۔۔ گھاس اور جڑی بوٹیاں کاٹی جارہی تھی جبکہ اینٹوں کی کئ ٹرالیاں مرمت کیلئے کھڑی تھیں۔۔۔

اس پر اتنی جلدی اثر ہو گا،،، مرحا کو اندازہ نہیں تھا۔۔۔

ایڑھیاں اٹھا کر اسے دیکھنا چاہا لیکن وہ کہیں نہیں تھا۔۔

"" ہیلو ""

اپنے پیچھے آواز محسوس کرتے وہ گرتے گرتے بچی۔۔۔ اسکی حرکت پر دل چاہا منہ توڑ دے۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" بڑی اچھی حرکت تھی،،، کہاں سے سیکھی۔۔ ""

ہاتھ باندھ کر دانت پیستے ہوئے کہا تھا۔۔۔

"" یہ بھی محبت کا انداز ہے۔۔۔ ""

سر کھجاتے ہوئے بتایا تھا۔۔۔ مرحا محض اسے گھور کر رہ گئ۔۔۔

میرے گھوڑے علم کی دولت سے محروم ہو گئے ہیں۔۔ انکی آنے والی نسلیں مجھے بددعائیں دیتی ہو ""
"" گی مجھے۔۔۔۔

لب دباتے وہ بولا تو مرحا نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔ اسکی بات کا مطلب سمجھتے بے ساختہ مسکرائی
تھی۔

"" لیکن گاؤں کی آنے والی نسلیں دعائیں دیں گی تمہیں۔۔ ""

سامنے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔ عالیہان 'آمین' کو کھینچ کر بول گیا۔۔

اسکی الٹی حرکتوں پر مرحا اسکی عقل پر سوائے ماتم کے کچھ نہ کر سکی۔۔۔

"" اشتہار دیا ہے اخبار میں،،،، استانیوں کیلیئے۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مرحا محض اثبات میں سر ہلا گئ۔۔

"" سنو۔۔۔ ""

کئ لمحوں کی خاموشی کو اسکی آواز نے توڑا۔۔۔

"" تمہیں نہیں لگتا کہ میں تمہاری بہت عزت کرتا ہوں۔۔ ""

بڑھتی دھوپ کے باعث آنکھوں پر چشمہ چڑھایا تھا۔۔۔ مرحا اسکا اگلا جملہِ سمجھ چکی تھی۔۔۔

"" بہہہہہہہت،،،، لیکن اتنی عزت نہ دو کیونکہ مابدولت کو زیادہ عزت راس نہیں آتی۔۔ ""

سر جھٹکتی وہ وہاں سے واپس چلی گئ۔۔

"" مجھے تین دن کے اندر اندر اسکی مرمت مکمل چاہیے۔۔ ""

ملازموں کو کام کرتے دیکھ کر ہانک لگائی۔۔۔ اور خود گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

قدرت نے ایسا چکر چلایا تھا کہ اپنے اصولوں کا پرستش آج انہی اصولوں کو ٹھوکر مار کر اپنے ہی ہاتھوں سے کام کروا رہا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

عالیہان کے سکول بنوانے کی خبر دلاور آفندی پر بجلی بن کر گری تھی۔۔۔ان کو تو یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ وہ اپنے ہی فیصلے کی نفی کرے گا۔۔۔۔

پچھلے ایک گھنٹے سے وہ غصے سے لال پیلے ہوتے لان میں اسکے منتظر تھے۔۔۔

دو گھنٹوں کے طویل انتظار کے بعد آنکھوں پر چشمہ لگائے وہ فون میں گم گاڑی سے اترا۔۔۔۔

""چھوٹے سائیں،،، سائیں سرکار آپ کو بلا رہے ہیں۔""

ملازم کی بات پر نظریں فون سے ہٹا کر اسے دیکھا،،، اور ایک نظر لان میں بیٹھے اپنے دادے کو۔۔۔

سر ہلاتا وہ دلاور آفندی کی طرف قدم بڑھا گیا۔۔۔

""سلام داداسائیں،،، بلایا آپ نے۔۔""

فون میز پر رکھتے پوری طرح ان کی طرف متوجہ ہوا تھا۔۔۔۔

""یہ کیا کیا کرتے پھر رہے ہو؟""

لہجے کو بمشکل دھیما رکھنے کی کوشش کی تھی۔۔۔عالیہان نے ناسمجھی سے انہیں دیکھا۔۔۔

""مطلب""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اچں بھے سے پوچھا تھا۔۔۔۔

"" یہ سکول کا کیا معاملہ ہے؟ ""

واضح لفظوں میں کہا تھا،، البتہ لہجہ انکے ضبط کا گواہ تھا۔۔۔

"" آپ کو نہیں لگتا کہ اچھا کام کیا ہے میں نے۔۔ ""

انکی آنکھوں میں آنکھیں گاڑے پوچھا۔۔۔۔

"" تم کب سے اپنے قول سے پیچھے ہٹنے لگے؟ ""

اسکی دکھتی رگ پر جان بوجھ کے پاؤں رکھا تھا۔۔۔

عالیہان نے پہلو بدلا۔۔۔

"" جب سے صحیح کو صحیح اور غلط کو غلط کہنے والے لوگوں سے پالا پڑا ہے۔۔ ""

چند لفظوں میں بات سمیٹتا وہ اندر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

ایک طرف وہ مجھے کہتی ہے سیدھے ہو جاؤ،،، ادھر گھر والے مجھے الٹا کرنے کے درپے ہیں،،، یا ""

""اللہ باقی سب تو ٹھیک ہے پر مجھے صحیح اور غلط کے درمیان ہیجڑا نہ بنا دینا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اپنی بات پر خود ہی لاحول ولا قوۃ کرتا وہ کمرے میں بند ہو گیا تھا۔۔۔

""تم تیار نہیں ہوئی؟""

اسکو فون میں گم دیکھ کر ایک نظر گھڑی پر ڈالی تھی۔۔۔

""ضروری نہیں سمجھا۔۔""

یوں محسوس ہوا جیسے وہ کسی ریاست کی ملکہ ہو۔۔ صیغم تو دن میں کئی بار اسکے انداز گفتگو پر بے ہوش ہوتے ہوتے رہ جاتا۔۔۔

""گاؤں جارہے ہیں ہم۔۔""

دھماکہ کرکے وہ آرام سے الماری کی طرف بڑھ گیا۔۔توقع کے عین مطابق فون بھاڑ میں جھونکتی وہ اسکے سر پر تھی۔۔۔

""کیوں؟، کس لیے؟، آپ کو نہیں پتا کس طرح ہمیں نکالا گیا تھا؟""

یکے بعد دیگرے کئی سوال کیے تھے۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" جو تم چھپا رہی ہو،، وہ لگ گیا ہے مجھے پتا۔۔ ""

اسکا گال تھپتھپاتے آرام سے دوسرا بم پھوڑا تھا۔۔۔

""کک، کیا پتا،، لگا ہے ؟ ""

تھوک نگلتے اٹکتے لہجے میں پوچھا تھا۔۔۔۔

سسرال جا کر بتاؤں گا،،، اب جلدی سے تیار ہو جاؤ،، ورنہ ساسوماں کو لگے گا،، کہ میں تمہارا ""
"" خیال نہیں رکھتا۔۔۔

اپنے کپڑے لے کر واشروم میں بند ہو گیا تھا جبکہ مرال کے ماتھے پر اے سی کی ٹھنڈک کے باجود پسینے کے قطرے نمودار ہونے لگے۔۔۔

انگلیاں چٹخاتی وہ پریشانی سے ٹہلنے لگی۔۔۔

حویلی کے احاطے میں پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا تھا،، مختلف میڈیا ہاؤس کے مختلف نمائندے پہنچ چکے تھے .... میر عالیہان آفندی نے اہم اعلان کرنا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کچھ ہی دیر میں ملازموں کے حصار میں وہ پہنچا تو نیوز چینلز پر بھی براہ راست نشریات چلنے لگیں۔۔۔

آدھے گھنٹے پر مبنی اس پریس کانفرنس میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کا اعلان کیا گیا تھا،، جس میں پاکستان کے تمام دیہی علاقوں میں سرکاری سکولوں،،، سرکاری ہسپتالوں اور سڑکوں کی مرمت شامل تھی۔۔۔۔

اس کے عمل کو جہاں میڈیا اور عوام کی طرف سے کافی پزیرائی ملی،،وہیں دلاور اور زوار آفندی کا غصے سے برا حال تھا۔۔۔

عالیہان آفندی نے تو جیسے انکے سارے ارمانوں پر پانی پھیر دیا تھا۔۔۔انکی سالوں کی محنت کو وہ پل بھر میں خاک کرنے پر تلا تھا۔۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

""" میں نہیں جاؤں گی تمہارے ساتھ """

گاؤں کی حدود میں داخل ہوتے ہی وہ پھر سے اپنا احتجاج ریکارڈ کروانے لگی،،، لیکن صیغم کان دھرے بغیر ٹوٹی پھوٹی سڑک پر احتیاط سے گاڑی چلا رہا تھا۔۔۔۔عام دنوں میں اسے 'آپ' اور غصے میں 'تم' کہہ کر پکارنا صیغم کو کچھ خاص سمجھ تو نہ آیا تھا،، لیکن پھر بھی چپ ہی رہا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" .. میں تم سے بات کر رہی ہوں ""

چیخ کر اپنی موجودگی کا احساس دلایا تھا۔۔۔

یہ ڈر کس چیز کا ہے تمہیں،، جہاں تک مجھے نظر آرہا ہے،، یہ حویلی والوں کا خوف تو نہیں ہے،، ""

"" کوئی اور ہی وجہ ہے۔۔

گاڑی کی رفتار ہلکی کرتے وہ پہلی بار اس سے سرد لہجے میں بولا تھا۔۔۔۔

آپ کیوں پرائے پھڈے میں پڑ رہے ہیں،،، میں جانتی ہوں کہ قتل ہوا ہے میرے باپ کا ""

بس،،، پھر بھی چپ ہوں تو کوئی وجہ ہے نا۔۔ آپ نہیں جانتے سفاکیت کی انتہا ہے اس حویلی میں۔۔۔

انا کا جھنڈا اونچا رکھنے کی خاطر اگر وہ اپنی بیٹی کو بیوگی کا روگ دے سکتے ہیں تو میں تو انکے لیے کچھ بھی

"" نہیں ہوں،، سوائے چودھریوں کے خون کے۔۔

صیغم نے بے یقینی سے اسے دیکھا تھا۔۔ جو جانتے بوجھتے ہوئے بھی انجان بنی بیٹھی تھی۔۔۔

"" تم پاگل ہو؟ ""

اسکی ذہنی حالت پر شک ہوا تھا۔۔۔ الفاظ جیسے زبان سے نکلنے سے انکاری تھے۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہاں ہوں میں پاگل،،، آپ جائیں گیں وہاں، تماشا ہو گا اور کل کلاں کو خبر آ جائے گی کہ روڈ ""
حادثے میں ایک سینیئر صحافی جاں بحق۔۔۔

نقصان کس کا ہو گا،، صرف میرا،، کیوں نہیں سمجھتے آپ، میرے پاس صرف آپ ہیں،،، اور کوئی نہیں۔۔

"" میں نہیں کھونا چاہتی آپ کو اس ان دیکھی جنگ میں۔

ضبط کے باوجود بھی کئی آنسو گال پر لڑھک گئے تھے۔۔۔ جبکہ صیغم بے یقینی سے اسے دیکھے گیا جو جانے انجانے میں اظہارِ محبت کر گئی تھی۔۔

ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہوتا ہے،، اور ایک قاتل کو انصاف دلوانا پوری انسانیت کو ""
انصاف دلوانے کے مترادف ہے۔۔۔

یہ بڑے بڑے سٹوڈیو میں اے سی کے آگے مہنگے کپڑے پہن کر بیٹھ جانا اور پھر بولنا بہت آسان ہے۔۔

"" لیکن اصل بہادری تو ظالم کے خلاف آواز اٹھانا ہے۔۔ بلکہ صرف آواز نہیں بلکہ ہتھیار بھی اٹھانا۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکے رونے کو مکمل طور پر نظر انداز کرتے گاڑی حویلی کے راستے پر موڑ دی،،، مرال نے بسی سے سیٹ کی پشت سے ٹیک لگا گئی۔۔ سارے زخم پھر سے تازہ ہو رہے تھے۔۔۔

حویلی کے سامنے اس دفعہ اس نے تعارف کے طور پر صحافیوں والا کارڈ دکھایا تھا،، جبکہ مرال اپنا چہرہ پچھلی بار کی طرح چھپا چکی تھی۔

ایک شکوہ کناں نگاہ اس پر ڈالتی وہ اسکے پیچھے چل دی۔۔۔

""" تم پھر آ گئے،،، پچھلی دفعہ دی والی عزت راس نہیں آئی۔۔ """

بمشکل آدھا گھنٹہ گزرا تھا کہ زوار آفندی کمرے میں داخل ہوئے۔۔ مرال نے ایک نظر دیکھنا گوارا نہیں کیا۔۔ بلکہ آرام سے نظریں جھکائے بیٹھی رہی۔۔۔

مرال کے حصے کی جائیداد اسکے حوالے کی جائے،، عدالتی نوٹس لایا ہوں،، """

""" مہربانی فرما کر دستخط کریں اس سے پہلے میں انگلی ٹیڑھی کروں۔۔

فائلز میز پر اچھالی،، مرال نے پھٹی نگاہوں سے اسے دیکھا۔۔ جو سیدھا ہاتھ دکھا کر الٹے ہاتھ سے وار کر گیا تھا۔۔۔ انصاف کا لالچ دے کر کیا وہ اسکے پیسوں اور جائیداد پر قابض ہونا چاہتا تھا۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" کیا بکواس ہے؟ اور تم کون ہوتے ہوئے جائیداد کا دعویٰ کرنے والے ""

اربوں کی جائیداد کا والی وارث اٹھ کر سامنے آ گیا تھا پریشانی کی بات تو تھی نا۔۔

میں نہیں جائیداد کی مالکن دعویٰ کر رہی ہے۔۔ کورٹ آرڈرز موجود ہیں ہمارے پاس۔۔""۔ ""

اطمینان میں اب بھی کوئی کمی نہیں آئی تھی۔۔۔

یہ ڈرامہ کسی اور کو دکھانا۔۔ ""

"" نکلو یہاں سے،، اس سے پہلے میں دھکے دے کر نکلواوں۔

وہ دھاڑے تھے،،، ہر چیز جیسے ریت کی مانند ہاتھ سے پھسلتی جا رہی تھی۔۔۔

دھکے کھانے کی عادت ہوتی ہے ہم جیسے صحافیوں کو،، رہی بات مرال کی تو وہ بھی بچپن سے دھکے ""

"" ہی کھا رہی ہے۔۔

ان کی دھمکی کو آرام سے ہوا میں اڑایا تھا۔۔۔ اپنی جگہ سے اٹھتے وہ ان کے نزدیک پہنچا تھا جبکہ مرال نجانے کیوں مگر پر سکون سی بیٹھی تھی۔۔۔ تھوڑی دیر پہلے والی بدگمانی کے بادل چھٹ چکے تھے۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اعظم قتل کیس کی فائل کھلوانے کا ارادہ ہے میرا،،، تو پھر آپ لوگ ہمارے ساتھ دیں گیں اپنے ""
"" داماد کو انصاف دلوانے کیلیئے یا نہیں۔۔

عین عروج پر جاکر تاش کی بازی پلٹی تھی،، ساڑی اکڑ،، سارا غرور سب جھاگ کی مانند بیٹھ گیا تھا۔۔۔

""کک،، کیا مطلب،، ہے،، تمہارا؟؟ وہ طبعی،، مم،،، موت مرا ہے ""

ماتھے پر پھسلتا پسینہ صاف کرتے زبان لڑکھڑائی۔۔ مرال نے تاسف سے سامنے کھڑے شخص کو دیکھا جو اسکا ماموں تھا۔۔۔ بلکہ قاتل بھی۔۔۔

ارے اللہ کرے طبعی موت ہی مرا ہو،، پر آج سے چند سال پہلے اعظم چودھری کے چھوٹے ""
"" بھائی نے پرچہ کٹوایا تھا ہم تو اسی کی تحقیق کرنے کیلیئے دوبارہ کیس کھلوا رہے ہیں۔۔

اپنے کوٹ سے نادیدہ گرد جھاڑتے انکو صدمے میں جھونک دیا۔۔۔ جان بوجھ کر وہ ادھوری باتیں کر کے انہیں ہاٹ اٹیک دلوانے کے درپے تھا۔۔۔

"" تو جلدی سے دستخط کر دیں،، بصورت دیگر عدالت ہمیں بذات خود قبضہ دلوا دے گی۔ ""

مرال کو چلنے کا اشارہ کرتا وہ باہر کا رخ کر گیا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

الٹی گنتی شروع کر دیں ماموں جان،،، وہ (صیغم) مجھ پر بیتے ہر ظلم کا بدلہ لے گا۔۔ بابا کے ساتھ "" جو کیا ناوہ میں نے اسے نہیں بتایا لیکن خدا کی لاٹھی تو بے آواز ہوتی ہے نا۔۔۔

"" اپنے لیے دعا کریں۔۔

پر اعتماد لہجے میں کہتی وہ باہر نکل گئ۔۔۔ دروازے کی اوٹ میں چھپی ممانی کو دیکھ کر ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئ۔۔۔۔

آنکھوں کے اشارے سے اپنی خیریت کی اطلاع دیتی وہ حویلی کا گیٹ عبور کر گئ۔۔ پہلے بھی گیٹ عبور کیا تھا لیکن ذلت کے ساتھ، آج بھی عبور کر رہی تھی عزت اور بہادری کے ساتھ۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"" راجو سکول کا کام کہاں تک پہنچا؟ ""

اپنے کمرے سے ملحق بالکونی میں بیٹھا وہ سیگریٹ کے کش لگا رہا تھا۔۔۔

سائیں مرمت کا کام جاری ہے،،، اور جو دوسرا اسکول ہے اس پر بھی کام تیزی سے جاری ہے۔۔ ""
""

اسکے لئے چائے بناتے مؤدب لہجے میں کہا تھا۔۔۔

ایک بات تو بتا راجو،،، ""

"" کیسے پتا چلتا ہے کہ انسان کو محبت ہو گئی ہے۔۔

"" سائیں مجھے کیسے پتا ہو گا۔۔ ""

وہ سٹپٹاتے ہوئے چائے کا کپ اسے تھما گیا۔ وہ تو پہلے ہی محبت کے معنی بتا کر پچھتا رہا تھا کجا اب احساس محبت سے آشکار کروانا۔۔۔

واہ راجو واہ، خود تو محبت کے امتحان میں کامیاب ہو گیا ہے اور میری باری میں نخرے دکھا رہا ہے۔۔ ""

صدقے جاؤں تیرے۔۔۔

ابے سالے ایک بات بتا،،، میں کونسا تجھ سے پیپر کے سوال پوچھ رہا ہوں جو تو کمینے کتابی کیڑوں کی طرح نانا کر رہا ہے۔۔ ""

چائے کا کپ واپس میز پر رکھتے طنزیہ انداز میں عزت افزائی کر ڈالی۔۔۔

جبکہ راجو بیچارہ اپنا سا منہ لے کر رہ گیا۔۔۔

"" سائیں،،، وہ۔۔ ""

اس سے پہلے وہ کچھ بولتا کمرے کا دروازہ بجایا نہیں بلکہ مکمل طور پر پیٹا گیا۔۔۔

اسکے اشارے پر راجو دروازہ کھولنے کی غرض سے اندر بڑھ گیا۔۔

"" عالیہان ""

باپ کی آواز پر وہ حیران ہوتا صوفے سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔

یہ پہلی دفعہ تھا کہ انہوں نے اسکے کمرے کا رخ کیا ہو۔۔

"" باباسائیں خیریت، مجھے بلا لیتے۔ ""

انکو بگڑے تاثرات کے ساتھ دیکھ کر خلاف معمول زرا نرمی سے کہا تھا۔۔

تمہارے ہی سر پر اس نانہجار کی ہمدردی کا بھوت سوار تھا،، کچھ اندازہ ہے کس طرح وہ اور اسکا ""

"" کمینا یار ہمیں ذلیل کر کے گئے ہیں اس دو ٹکے کی جائیداد کیلئے۔۔

تہذیب،، اور تمیز کو بالائے طاق رکھتے انسانیت سے گرے الفاظ استعمال کیے تھے۔۔۔

"" آپ کس کے بارے میں بات کر رہے ہیں؟ ""

عالیہان نے ناسمجھی سے انہیں دیکھا تھا۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" اس مرال اعظم کی اور کس کی ""

چڑتے ہوئے جواب دیا تو عالیہان کے چہرے پر ناسمجھی کی جگہ غصے نے لے لی۔۔

"" باباسائیں آپ کی بھانجی ہے وہ اور دوسری بات اسکا شوہر ہے وہ یار نہیں۔۔ ""

سرد لہجے میں انکی تصیح کرتا وہ نا صرف پاس کھڑے راجو بلکہ اپنے باپ کو بھی حیران کر گیا۔۔۔

"" کب آئے وہ اور کیوں آئے، مجھے کیوں نہیں بتایا آپ نے ""

ایک ساتھ کئی سوال کیے تھے،، جوابا زوار آفندی نے ہاتھ میں پکڑی فائل اسکی طرف بڑھائی۔۔

"" یہ صلہ دیا ہے ہماری پرورش کا،،، ہمارے احسانات کو یوں بے مول کر گئی ہے جس کے لیے تم مجھے بھاشن دے رہے ہو ""

اسکا مرال کی سائیڈ لینا ابھی تک ہضم نہیں ہوا تھا۔۔۔

"" تو؟ ""

فائل پڑھ کر آرام سے کہا اور زوار آفندی کو لگا کمرے کی مضبوط چھت ان کے سر پر آ گری ہو۔۔

"" داداسائیں کہاں ہیں؟ ""

زوار آفندی کیا جواب دیتے وہ تو ہکا بکا وہیں کھڑے قسمت کی بازی دیکھ رہے تھے۔۔

انکی طرف سے کوئی جواب نا پا کر وہ خود ہی باہر کی جانب چل دیا۔۔۔

"" داداسائیں کہاں ہیں؟ ""

ملازم سے پوچھا،،

"" کمرے میں ""

اسکا جملہ ادھورا چھوڑتا وہ تیز تیز سیڑھیاں اترتا نیچے کی جانب چل دیا۔۔۔

"" یہ کچھ دستخط چاہیے آپ کے داداسائیں۔۔ ""

انکو میز پر بیٹھا دیکھ کر بغیر تمہید باندھے جلدی سے کہا تھا۔۔۔وہ غالباً کوئی کتاب پڑھ رہے تھے۔۔

"" کیا ہے یہ؟ ""

فائل ہاتھ میں پکڑ کر اچنبھے سے پوچھا۔۔

مرال کو اسکی جائیداد واپس کرنی ہے،،، ""

"" جو اسکے باپ نے اسکے نام کروائی تھی،،، لیکن ہم اس پر قابض ہیں۔۔

فائل دلاور آفندی کے ہاتھ سے چھوٹتے چھوٹتے بچی تھی۔۔دروازے کی طرف نظر دوڑائی توزوار آفندی پریشان چہرہ لیے کھڑا تھا۔۔۔

تمہارا دماغ خراب ہے،،،ایسے کیسے منہ اٹھا کر جائیداد دے دیں۔۔وہ پتا نہیں کہاں اڑا دے "" اسے،،وہ نا سمجھ ہے تو کیا ہم بھی اسکی ضدمان لیں۔۔

بات کو بمشکل سمیٹا تھا ورنہ غصہ انگ انگ سے پھوٹ رہا تھا۔۔

جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے ہم ایک پریس کانفرنس کے ذریعے اس سے ہر تعلق ختم کرنے والے "" تھے،،یہ جانے بغیر کے وہ نا سمجھ ہے۔۔۔

دوسری بات تیئس سال کی ہے وہ،،اٹھارہ سال کا بچہ بھی سمجھدار ہوتا ہے،،،اور اسکا شوہر ایک نامور "" صحافی ہے بے وقوف انسان نہیں جو فضول میں جائیداد اڑا دے گا۔۔

ساری دلیلیں نہایت خوبصورتی سے رد کرتا وہ ان دونوں کو آج حیرت سے مارنے کے درپے تھا۔۔۔

اور دادا سائیں، اسکی جائیداد ہے وہ جو بھی کرے،،ہمیں اس سے کیا۔۔۔ ""

"" یا میں یہ سمجھوں کہ آپ کی نیت خراب ہو رہی ہے

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آخری جملہ انکے تن پر خنجر کی طرح لگا تھا۔۔۔

"" عالیھان ""

انکی دھاڑ کا کوئی خاطر خواہ اثر نہیں ہوا تھا اس پر۔۔

گستاخی معاف لیکن مجھے کسی کا حق کھانا بلکل نہیں پسند،،،اسکی جائیداد واپس کریں،،، ہمیں قطعی "" ضرورت نہیں ہے اسکی،،، اتنا کچھ ہے ہمارے پاس۔۔

"" دیوالیہ نہیں نکلے گا اسکی چند ارب کی جائیداد واپس کرنے سے۔۔

قدرت بھی کیسے کیسے رنگ دکھا رہی تھی انہیں،،، زمینی خداؤں کی بربادی انکے پوتے کے ہی ہاتھوں ہو رہی تھی۔۔۔

دلاور آفندی نے اس لمبے چوڑے مرد کو دیکھا جو انکا پوتا تھا،،، اس سے مقابلہ کرنا آسان تھوڑی تھا،،

آج پہلی بار اسے الیکشن لڑوانے پر شدت سے افسوس ہوا تھا۔ کماز کم انکے کام میں دخل اندازی تو نہ کرتا۔۔۔

میز پر پڑے خوبصورت قلم دان میں سے قلم نکالا،،، ہلکا سایہ قلم منوں وزنی لگ رہا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مرے مرے ہاتھوں سے دستخط کرتے قریباً کل ملا کر پانچ سے چھ ارب مالیت کی جائیداد،، گھر اور بینک بیلنس اس کے حوالے کر گئے تھے۔۔

عالیہان ایک لمحے کی تاخیر کیے بغیر وہ فائل لے کر باہر نکلا تھا۔۔۔

"" راجو گاڑی نکالو،،، کراچی جا رہے ہیں ہم ""

ہانک لگا تا وہ کمرے میں بند ہو گیا۔۔۔

قریباً بیس منٹ بعد گاڑی کراچی کے راستے پر رواں دواں تھی۔۔

سنجیدہ تاثرات سے وہ سامنے سڑک کو دیکھنے میں مصروف تھا،، نیلے رنگ کی فائل سامنے ہی بڑی شان سے پڑی تھی۔۔۔

صیغم واپس آ کر نجانے کہاں چلا گیا تھا اور مرال گھر میں اکیلی تھی۔۔۔ اتنے عرصے بعد باپ کی موت کا حساب لینے والی تھی،، صیغم کیلئے محبت کے ساتھ ساتھ عزت بھی بڑھ گئ تھی۔۔۔

ابھی وہ مرحا سے بات کر رہی تھی،، ان چند دنوں میں مرحا سے خاصی بے تکلفی ہو چکی تھی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جب تک اسے سارے دن کی روداد نہ سناتی کھانا ہضم نہ ہوتا۔۔۔

"" واہ جی بڑے پر نکل آئے ہیں مرال صیغم کمال کے،،، لگتا ہے کاٹنے پڑے گیں۔۔ ""

سپیکر سے گونجتی آواز پر مرال مسکرادی۔۔۔ مرحا کے سنجیدہ چہرے کو دیکھ کر اندازہ لگانا واقعی مشکل ہوتا کہ وہ اتنی ہنس مکھ اور شرارتی بھی ہوسکتی ہے۔۔۔

"" کیا کریں گی نند صاحبہ ""

بال کی لٹ کو انگلی کے گرد لپیٹتے ایک ادا سے کہا تھا۔۔۔

"" خالص نندوں کی طرح تم دونوں کے بیچ پھڈا کرواؤں گی۔۔ ""

جواباً اسکی شوخ آواز اُبھری۔۔۔

"" میں بھی پھر صیغم سے تمہاری جھوٹی شکایتیں لگاؤں گی۔۔ ""

جس مان سے کہا تھا،،، اسے خود بھی اندازہ نہ ہوا۔۔۔

"" اوئے ہوئے،،، آج مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ محبت کی پینگیں لڑائی جارہی ہیں۔۔ ""

اسکی شرارت سے بھرپور آواز پر وہ سرخ ہوتی فون کاٹ گئ۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اپنی بات کا اندازہ ہوا تو بے ساختہ مسکرا دی۔۔۔

ڈور بیل کی آواز پر وہ چونکی۔۔۔

"" رضیہ دروازہ کھولیں ""

ملازمہ کو آواز دی تھی،،،

"" مرال ""

مانوس آواز کانوں سے ٹکرائی تو فون چھوٹتے چھوٹتے بچا۔۔

فق رنگت سے لاونج کی طرف بڑھی،،، جہاں وہ شان سے ٹانگ پر ٹانگ جمائے صوفے پر براجمان تھا۔۔۔

مرال کے گلے میں گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی۔۔ طائرانہ نگاہ اردگرد دوڑائی جہاں راجو بھی اس سے چند قدم کے فاصلے پر کھڑا تھا۔۔۔

شدت دل سے اسکے آجانے کی دعا کی تھی۔

"" چائے پانی کا تو پوچھ لیں مسز صیغم کمال ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اپنے مخصوص لہجے میں کہا تو مرال سٹپٹاتی اندر کی طرف بھاگی۔۔۔

فون اٹھا کر صیغم کا کال ملانی چاہی۔۔ لیکن نمبر بند۔۔۔

مرال کو لگا آج تو وہ گئی کام سے۔۔ لیکن پھر صیغم کی نصیحتیں یاد آئی تو چہرے پر پانی کی چھینٹیں مار کر باہر آئی۔۔ ملازمہ بھی اسکے پیچھے جوس کا گلاس اٹھائے اندر داخل ہوئی۔۔۔

""بڑی نوازش۔ ""

آرام سے جوس کا گلاس اٹھا کر منہ کو لگایا۔۔ مرال ترچھی نگاہوں سے دروازے کو دیکھ رہی تھی،، کہ شاید ابھی صیغم آجائے۔۔

"" راجو وہ فائل پکڑانا۔۔ ""

جوس کا گلاس میز پر رکھتے راجو کو کہا۔۔۔

"" تمہاری ساری جائیداد اور جو کچھ بھی پھوپھا نے تمہارے نام کروایا سب واپس کر دیا ہے۔۔ ""

مرال تو حیرت سے بے ہوش ہوتے ہوتے بچی۔۔۔

یقین مشکل تھا کہ وہ واقعی اسے واپس کر رہا ہے،،، یا پھر کوئی چال چل رہا ہے۔

شاکی نظروں سے اسے گھورا جو جوس کا گلاس دوبارہ منہ کو لگا چکا تھا۔۔۔

""کیا؟؟ اسکے بھی پیسے چاہیئے کیا؟ ""

اسکو گھورتا دیکھ کر جوس کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔ مرال سٹپٹاتی نفی میں سر ہلا گئی۔۔۔

"" سب کچھ ہے نا ""

فائل کے کاغذات پلٹتے ہوئے دیکھا،، ہر جگہ دلاور آفندی کے دستخط موجود تھے۔۔۔

"" ہاں ان جوس کے پیسوں کے علاوہ سب کچھ موجود ہے۔ ""

کوٹ کے بٹن بند کرتا وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

مرال بھی اسکی دیکھا دیکھی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

"" شکریہ۔۔ ""

مروتاً کہا تھا۔۔۔

""ضرورت نہیں ہے ""

آرام سے جواب دیتا وہ باہر کا رخ کر گیا۔۔ جب اندر آتے صیغم سے ٹکراتے ٹکراتے بچا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

صیغم جو پہلے ہی کھلے دروازے پر حیران تھا اسکی موجودگی پر آنکھیں پوری کی پوری کھل گئیں۔۔

نظریں گھما کر مرال کو دیکھنا چاہا تو وہ اسکے پیچھے ہی صحیح سلامت کھڑی تھی۔۔۔

صیغم نے پر سکون سانس فضا کے سپرد کی۔۔۔

"" ابے سالے کیسا ہے ؟ ""

چشمہ آنکھوں سے اتارتے بے تکلفی سے کہا۔۔ جواباً صیغم نے اسکے طرزِ مخاطبت پر ناگواری سے اسے گھورا۔۔۔

"" یار تو میرا سالا ہے تو سالا ہی بولوں گا نا۔۔۔ چاچا تو کہنے سے رہا۔۔ ""

اسکے بے زار چہرے کو دیکھتے کہا تھا۔۔ لیکن صیغم کے تاثرات میں کوئ فرق نہ آیا۔۔۔

عالیہان چشمہ واپس آنکھوں پر چڑھاتا جس طرح آیا تھا ویسے ہی نکل گیا۔۔۔ جاتے جاتے صیغم کو ہلکا سا دھکا دینا نہیں بھولا تھا۔۔۔

صیغم بس دروازے کو گھور کر رہ گیا۔۔۔

"" کچھ کیا تو نہیں اس نے ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مرال کے قریب جاتے اسے اپنے ساتھ لگاتے پریشانی سے پوچھا تھا۔۔۔جواباً مرال نفی میں سر ہلاتی فائل اسکی طرف بڑھا گئی۔۔

صیغم نے اچنبھے سے ایک نظر اسے اور ایک نظر فائل کو دیکھا۔۔

جواباً مرحا کندھے آچکا کر رہ گئی۔۔۔

"" خیر اچھا ہی ہے شرافت سے دے دی۔۔ ""

لاونج کی طرف بڑھتے کہا تھا۔۔۔مرال بھی خاموشی سے اسکے پیچھے چل دی۔۔۔البتہ صیغم کے چہرے پر بے یقینی کے تاثرات ضرور تھے۔۔۔

اگر تم چاہو تو یہ جائیداد ایدھی فاؤنڈیشن میں دے دیتے ہیں۔۔مجھے نہیں لگتا تمہیں اسکی ضرورت "" ہے،،، تمہاری ضروریات میں پوری کر سکتا ہوں،،، لیکن اگر تم نہیں دینا چاہتی تو بھی تمہاری مرضی "" ہے کیونکہ یہ تمہاری ہے،، تم اسکا جو بھی کرو۔۔

اسکا ہاتھ تھامے مشورہ دیا تھا،،، لیکن ساتھ ساتھ اپنے یقین کا مان بھی دیا تھا کہ اسکی مرضی پر سب کچھ منحصر ہو گا۔۔۔

"" نہیں ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آہستہ سے انکار کیا تھا،، صیغم کے تاثرات میں کوئی فرق نہیں پڑا تھا۔۔۔

"" جیسے تمہاری مرضی ""

اسکے بالوں کو کان کے پیچھے اڑیستے اطمینان سے کہا تھا۔۔۔

ایدھی فاؤنڈیشن کو روزانہ کی بنیاد پر لاکھوں امداد ملتی ہیں،،، میرا خیال ہے اس سے زیادہ ضرورت "" گاؤں کے مکینوں کو ہے،،

ہمارے گاؤں کے آخر میں ہزاروں جھگیاں ہیں،، اگر ہم وہاں یہ پیسہ لگا دیں تو کیسا رہے گا۔۔۔ ویسے
"" بھی نیک کام کی ابتدا اپنے ارد گرد سے کرنی چاہیے۔۔۔

آنکھوں میں چمک لیے اس سے پوچھا تھا۔۔۔

صیغم نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا تھا۔۔ اسے اس جگہ کا خیال اسے کیوں نہ آیا جہاں کافی غربت کے مارے گھرانے سردی گرمی میں جھونپڑی میں رہنے پر مجبور تھے۔۔۔

اسکی سوچ پر فخر محسوس ہوا۔۔ یہ لڑکی چہرے کے ساتھ ساتھ دل کی بھی خوبصورت تھی۔۔۔

"" جیسے تم کہو ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آگے بڑھ کر اسکے ماتھے پر عقیدت اور محبت سے اپنے ہونٹ رکھے تھے۔۔۔ جبکہ مرال کا چہرہ پل بھر میں بدلا۔۔۔ سٹپٹاتے ہوئے وہ رخ موڑ گئی۔۔

"" اگر آپ کو برا نہ لگے تو مجھے میٹھی کافی بنا کر دے سکتی ہیں۔۔ ""

اسکے چہرے پر بکھرے اپنی قربت کے رنگوں کو دیکھتے دلفریب لہجے میں کہا تھا۔۔

ساتھ ہی ساتھ پچھلی دفعہ کا حوالا بھی دے ڈالا۔۔۔

مرال کھسیانی ہنسی ہنس دی۔۔۔

اسکے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکالتی وہ کچن کا رخ کر گئی۔۔۔

جبکہ صیغم مسکراتے ہوئے فائل اٹھا گیا،،، یقین نہیں آرہا تھا کہ وہ اتنی جلدی مان جائیں گیں۔۔۔

لیکن جو بھی تھا،، اب مرال کی جائیداد اسے مل چکی تھی تو وہ جلد ہی مرال کے کہنے کے مطابق وہاں چھوٹی سی کالونی بنوانے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔

صوفے سے اٹھتا وہ اسکے پیچھے کچن میں چلا گیا مبادا آج بھی نمکین کافی نہ بنا ڈالے وہ۔۔

تمہاری عزت کرتا ہوں میں۔۔ ""

"" تم چاہے مانو یا نا۔۔

اسکے چہرے کو اپنی آنکھوں کے ذریعے دل میں اتارتے روٹھے بچے کی مانند کہا تھا۔۔

مرحا نے کاغذوں کے انبار سے سر اٹھا کر اسے گھورا جو کافی پیتے ہوئے اس زچ کر رہا تھا۔۔

"" بڑی نوازش۔۔ ""

جلے کٹے انداز میں کہتی وہ واپس کاغذوں پر جھک گئی۔۔

"" میں واقعی عزت کرتا ہوں یار،،، اب کیا تمہیں باجی بولوں تو یقین آئے گا۔۔ ""

اپنی سوچ پر خود ہی توبہ کی تھی۔۔۔

مرحا نے دوبارہ نظریں اٹھا کر اسے دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

عزت کرنے کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ صرف اپنے من پسند انسان کے ساتھ تمیز سے پیش آیا ""

جائے۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

عزت کا مطلب ہوتا ہے کہ ہر عورت سے تمیز سے بات کی جائے،،، اسکے بارے میں الٹے سیدھے الفاظ سے گریز کیا جائے۔۔

عورتوں کو انکا حق دیا جائے،،

ان کے ساتھ بدزبانی نہ کیا جائے۔۔

"" یہ ہوتی ہے عزت۔۔

اسکو دیکھتے باور کروایا تھا۔۔

"" کرتا تو ہوں یہ سب تمہارے ساتھ ""

چڑتے ہوئے کہا تھا،، سامنے بیٹھی یہ لڑکی اسکی کوئی بات مان لے سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔۔۔

"" صرف میرے پر نہیں سب پر یہ فارمولا آزماؤ تو مانو۔۔ ""

اپنی جگہ چھوڑتے اسکے قریب آئی،، اور دونوں ہاتھ باندھتے چیلنج کیا تھا۔۔۔

یار یہ تھوڑا مشکل ہے۔۔ اس حاجن عرف سبز چڑیل کو عزت نہیں دے سکتا،، نہ مرال کو،، نہ وہ "" میری امیریکن چپکو دوست کو۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نا میری کلاس فیلو ماہم کو،، نا ہماری ملازم راشدہ کو۔۔ اور ہاں ایک میری رشتہ دار رانیہ ہے،، پوری کی پوری میک اپ کی دکان ہے اسے تو بلکل بھی نہیں دے سکتا،، اسکا تو بس چلے میری گود میں ہی ڈیرہ ڈال لے۔۔۔

"" باقیوں کی خاطر چلو دل بڑا کر سکتا ہوں۔

سر کھجاتے پہلے بے زاری اور آخر میں احسان کرنے والے انداز میں کہا تھا۔۔ مرحا نے اسے دیکھتے نفی میں سر ہلایا۔۔

"" پھر تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔ ""

اسے کہتے وہ واپس اپنی جگہ پر جا بیٹھی،،۔عالیہان اسے شکایتی نظروں سے گھور کر رہ گیا جو اس سے بقول عالیہان کے ہر الٹا سیدھا کام کرواتی تھی۔۔

گاڑی کی پشت سے ٹیک لگائے وہ آنکھیں موندے اسکے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔بے ساختہ ہونٹ مسکرانے کے سے انداز میں ڈھلے ,,

تمہاری باتوں کا آہستہ آہستہ اثر ہو رہا ہے مجھ پر،،، اس مرال سے اتنی تمیز سے بات کی میں نے،، "" تم دیکھتی تو بے ہوش ہو جاتی،،، اور اسکا حق بھی دلوا دیا۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"""تم واقعی جادو گرنی ہو،، خود بخود اپنی ہر بات منوا لیتی ہو۔ بغیر کسی زور زبردستی کے۔۔ جادو گرنی۔۔

مسکراتے ہوئے آنکھیں موندے اس کے عکس سے مخاطب تھا۔۔۔ ایک نیا نام بھی دے ڈالا تھا اسے 'جادو گرنی'

چہرے پر اتنے بڑے واقعے کے بعد بھی سکون تھا۔۔۔ وہ مرال جسے وہ جوتے کی نوک پر رکھتا تھا آج اس کیلیئے باپ دادا کے خلاف سینہ چوڑا کر کے کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔ حیرت کی بات تھی۔۔

... سائیں آپ پوچھ رہے تھے نا کہ کیسے پتا چلتا ہے کہ محبت ہوئی ہے یا نہیں """

""" تو مجھے لگ گیا ہے پتا،،، آپکو ان (مرحا کمال) سے محبت ہو گئی ہے۔۔

اسکو بے وجہ مسکراتے دیکھ کر راجو نے بے دھڑک کہا تھا۔۔۔ عالیہان نے آنکھیں کھول کر بے یقینی سے اسے دیکھا،،، جیسے تصدیق کرنا چاہ رہا ہوں۔۔ راجو اسکو عزت سے دیکھتے سر ہلا گیا۔۔۔ اور عالیہان آفندی کو لگا اس نے مرحا کمال سے محبت کر کے دنیا فتح کر لی ہو۔۔

""" مجھے بھی یہی لگتا ہے راجو،،، زن مریدی محبت کی نشانی ہوتی ہے۔۔ """

آنکھ مارتے کہا تو راجو نے مسکراہٹ چھپائی۔۔ جانتا تھا کہ وہ مرحا کمال کی باتیں ماننے کی طرف اشارہ کر رہا تھا۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اور مجھ جیسا کمینہ عورتوں سے عزت سے بات کر رہا تھا،، یہ محبت کا نشہ کچھ زیادہ ہی سر چڑھ کر """ نہیں بول رہا۔ """

خود کو کمینہ کہہ کر خود ہی قہقہہ لگا گیا۔۔ آخر میں اس سے تائید چاہی تھی۔۔ راجو بمشکل اثبات میں سر ہلا گیا۔۔ وگرنہ اسکا خود کو کمینہ کہنے والی بات پر وہ بلکل تائید نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔

وہ پیے بغیر بھی نشے میں لگ رہا تھا،، مرحا کمال کی محبت کا نشہ واقعی میر علیہان آفندی کے سر چڑھ کر بول رہا تھا۔۔۔

اسکے چہرے پر نا ختم ہونے والی مسکراہٹ اپنا ڈیرہ جما گئ۔۔ سڑک پر چلتی گاڑیوں کو دیکھتے ہوئے وہ بلاوجہ مسکرا رہا تھا۔۔

سوچوں کا مرکز صرف اور صرف مرحا کمال تھی۔۔۔۔

ان چند دنوں میں اگر یہ کہا جائے کہ مرحا کمال کی قربت نے اسے بدل دیا تھا تو کچھ غلط نہ ہو گا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رات ہر سو اپنے پر پھیلائے ہوئے تھی،، چودھویں کا چاند پوری آب و تاب سے آسمان کے بیچ و بیچ شان سے جلوہ افروز تھا۔۔

دور کہیں گیدڑوں کی آوازیں پر سکون ماحول میں اشتعال برپا کرنے کیلئے کافی تھیں۔۔۔

ایسے میں بالکونی میں موجود صوفے پر وہ رات کے ایک بجے لیپ ٹاپ کی سکرین پر نظریں جمائے ہوئے تھا۔۔۔

حد ہے۔۔ یہ گوگل بھی عین موقع پر دھوکا دے جاتا ہے۔۔ سالا ہر کسی کو کونے کھدروں سے "" "" معلومات ڈھونڈ کر دیتا ہے اور مجھے اتنی اہم معلومات دیتے ہوئے اسے کمینگی سوجھ رہی ہے۔۔

ایک گھنٹے کی محنت کے بعد غصے سے لیپ ٹاپ کی لڑ گرائی تھی۔۔۔

کچھ سوچ کر گہری سانس کھینچی اور لیپ ٹاپ کو تنبیہی نظروں سے دیکھتے کی پیڈ پر انگلیاں چلانے لگا۔۔۔

"" How to propose a girl ? ""

سرچ بار میں جلدی سے ٹائپ کرتے جمائی روکی۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

چند لمحوں میں سکرین پر مختلف ویب سائٹس نمودار ہوئیں۔۔۔ایک ایک کو توجہ اور بے زاری سے ملے جلے جذبات لیے دیکھا۔۔۔

گوگل کے بچے آئینہ تجھ سے میں نے کچھ پوچھ لیا تو میرا نام بھی میر عالیہان آفندی نہیں۔ ""

"" چل پتر اب خود ہی کوئی جگاڑ کرنا پڑے گا۔۔

شیو زدہ گال کھجاتے لیپ ٹاپ سامنے پڑے میز پر پٹخا تھا۔۔۔۔

رات کی تاریکی میں وہ بری طرح ٹہلتا سوچوں کے گھوڑے دوڑا رہا تھا۔۔۔

کچھ سمجھ نہ آئی تو جھنجھلاتے ہوئے کمرے کا رخ کیا۔۔

سائیڈ دراز سے مخملی ڈبی نکالتے لب بے ساختہ پھیلے تھے۔۔دلکشی سے مسکراتے پہلی والی بات کا اثر زائل ہو رہا تھا۔۔۔

آہستگی سے ڈبی کھولی تو وسط میں جگمگاتی انگوٹھی مسکراہٹ گہری کر گئی۔۔۔

"" See you tomorrow lady...... ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آنکھوں کے سامنے اسکا عکس لہرایا تو بے اختیار مسکراتے ڈبی بند کر کے واپس رکھی تھی۔۔اور خود گرنے کے سے انداز میں بیڈ پر لیٹا تھا۔۔۔نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی،،،وہ کئی لمحے جاگتی آنکھوں سے خواب دیکھتا رہا تھا۔۔۔جاگتی آنکھوں کے خواب کب بند آنکھوں میں منتقل ہوئے اسے خود بھی اندازہ نہ ہوا۔۔۔۔

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

رات کی تاریکی میں وہ چھت پر موجود تارے گننے میں مگن تھی۔۔۔سامنے ہی چند کاغذات پڑے تھے اور لیپ ٹاپ کی سکرین بھی روشن تھی۔۔۔

"" تمہارا لیپ ٹاپ مل سکتا ہے۔؟ ""

عجلت میں پوچھا تھا ساتھ ساتھ اپنے لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلاتی کوئی جگاڑ کر رہی تھی۔۔۔

"" ہمم لے لو ""

سکول کی بجائے چونکہ کالج بنانے کا فیصلہ کیا گیا تھا لہذا مصروفیت حد سے بڑھ چکی تھی۔۔۔

نئے طریقے سے نقشے کے ڈیزائن بنانا آسان نہ تھا وہ بھی تب جب قریباً آدھی عمارت تعمیر ہو چکی ہو۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اپنا لیپ ٹاپ بند کر کے اسکے لیپ ٹاپ پر کچھ سرچ کرنے لگی۔۔۔

تھوڑی دیر تک وہ اٹھ کر کہیں گیا تو مرحا کے ہاتھ کپکپائے۔۔۔ایک نظر ارد گرد ڈالتے دوپٹے میں چھپی یو ایس بی نکالی اور سارا ڈیٹا کاپی کرنے لگی۔۔

اس دوران نجانے کیوں بری طرح گھبراہٹ بھی ہو رہی تھی۔۔ سکھ کا سانس تو تب آیا جب فائلز مکمل طور پر کاپی ہوئیں۔۔۔

جلدی سے دوبارہ گوگل کھولا اور یو ایس بی واپس دوپٹے کی اوٹ میں چھپائی تھی۔۔

توقع کے عین مطابق الیکشن میں بری طرح دھاندلی کی گئی تھی۔۔۔

کچھ ویڈیوز جو شاید اس نے اس لیے سنبھال کر رکھی تھیں کہ اگر وہ اسے بلیک میل کرنے کی کوشش کریں تو یہ جوابی وار کر سکے۔۔

کچھ الیکشن کمیشن کے ممبران کے نام اور معلومات بھی تھی جس کے ساتھ ملکر شفاف انتخابات کو دھاندلی زدہ بنایا گیا تھا۔۔۔

مرحا وہ منظر یاد کرتے سر جھٹکتی واپس چارپائی پر آ بیٹھی۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اصلی کاغذات کے ساتھ ساتھ فوٹو کاپیاں بھی تھیں۔۔

نجانے اسے کیا سوجھی کہ بینک سٹیٹمنٹ کے کئ ٹکڑے کر ڈالے۔۔۔اور ہوا میں اچھال دیے۔۔
چھوٹے چھوٹے ٹکڑے منہ پر آ گرے لیکن اسکے تاثرات ہنوز سنجیدہ تھے۔۔۔

لیکن آج خدا کی قسم کھاتی ہوں میر عالیہان آفندی،،، میں تمہیں برباد کر دوں گی۔۔۔ ""

اور قیمت پوچھ رہے تھے نہ میری، تو سنو تمہاری بربادی،،، تمہیں تمہارے انجام تک پہنچانا ہی میری اصل قیمت ہو گی۔۔۔

"" منتظر رہنا میرے۔۔۔۔

لیپ ٹاپ سے ملنے والی معلومات کا بھی یہی حشر کیا تھا۔۔۔کانوں میں ہنوز اپنے الفاظ گونج رہے تھے اور وہ بے تاثر چہرہ لیے بیٹھی تھی۔۔۔

تمہاری بربادی اب محض میری انا کا مسئلہ ہے۔۔۔اور مرحا کمال کسی بھی چیز کو انا کا مسئلہ نہیں بنایا "" کرتی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تمہیں برباد کرنے سے یہ جو صدیوں بعد یہاں ترقیاتی کاموں کا آغاز ہوا ہے نا یہ سب رک جائے گا۔۔۔ خسارا پھر گاؤں کے لوگوں کے حصے میں آئے گا۔۔۔ انکی خاطر تم سے ٹکرلی تھی نہ انکی خاطر ہی اپنی قسم توڑتی ہوں۔۔۔ ""

چھوٹے چھوٹے کاغذ کے ٹکڑوں کو اکٹھا کر کے ماچس جلائی۔۔۔ آنچ چہرے کو جھلسانے لگی۔۔ وہ ساکت نگاہوں سے جلتی آگ کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ ماچس ختم ہوتی ہاتھ تک آنے لگی،،، جب جھٹکے سے سامنے پڑے کاغذ پر اچھالی تھی۔۔۔

کاغذ دیکھتے ہی دیکھتے راکھ کا ڈھیر بننے لگے۔۔ ان پر کندہ الفاظ گہرے ہوتے راکھ میں بدلتے جا رہے تھے۔۔۔

وہ واپس چارپائی کے پاس پڑے چھوٹے سے میز کی جانب بڑھی۔۔۔

بینک سٹیٹمنٹ کی کاپی اور دیگر فوٹو کاپیاں اکٹھی کیں،،، ویڈیو زیو ایس بی میں ڈال کر لیپ ٹاپ سے ڈیلیٹ کر ڈالی۔۔۔

خاکی لفافے میں سب کچھ ڈالتے وہ واپس راکھ کے پاس چلی گئ۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ سامان اس لیئے سنبھالا ہے تاکہ کوئی یہ نہ سمجھے میں محض پھوپھاں کر کے خاموش ہو گئ """

ہوں۔۔۔

کوئی عورت کی طاقت کو چیلنج نہ کر سکے۔۔۔یہ ہمیشہ میرے پاس محفوظ رہے گا،،زندگی میں پہلی بار

"""قسم اٹھائی وہ بھی دوسروں کیلیئے،،،توڑ بھی دوسروں کیلیئے۔۔

آگ مکمل طور پر بجھ چکی تھی۔۔۔راکھ کا ڈھیر تھا جو اسکی ایک پھونک سے اڑ کر بکھر گیا تھا۔۔۔

سبز آنکھیں بے ساختہ آسمان کی طرف اٹھی تھیں اور وہ شرمندگی سے نظریں جھکا گئ۔۔۔

قسم توڑنے کا اتناد کھ تھا لیکن پوری کرتی تو باعث نقصان ہوتی۔۔۔

وہ پھر پیسے کا بے دریغ استعمال کرتا،،اور کیس لمبا ہوتا ہوتا ایک دن بس ریکارڈ کا حصہ بن جاتا۔۔۔

وزیر ہونے کی وجہ سے اسکے رسوخ بھی اب زیادہ تھے،،

ایسے میں اسکے ثبوت ردی کا حصہ بنتے بے کار ہو جاتے۔۔۔۔اور عالیہان آفندی غصے اور انا کی آگ

میں جلتا گاؤں کیا پوری وزارت کے ساتھ ناانصافی کرتا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اس فریب چشم کی دنیامیں کوئی ایک شخص بھی ایسا نہیں تھا جو دودھ کا دھلا ہو۔۔۔یہ دھوکے اور بد عنوانی کی دنیا تھی جہاں ہر کوئی اپنے فائدے کی خاطر غلط کو صحیح کا رنگ ڈھالنے میں ماہر تھا۔۔

عالیہان آفندی کوی انوکھا نہیں تھا،،سب ایک سے بڑھ کر ایک تھے،،،

آنکھ سے ایک آنسو چپکے سے بہتا گال میں جذب ہو گیا۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"" یہاں کونسی میٹنگ ہو سکتی ہے ؟ ""

اچنبھے سے ریسٹورینٹ ہر طائرانہ نگاہ دوڑائی۔۔۔حیدر آباد شہر کا کوئی مشہور کافی ہاؤس تھا۔

شام کو بس اسے عالیہان کے پی اے کا فون آیا تھا اور فوری میٹنگ کیلئے حیدر آباد پہنچنے کا کہا گیا تھا۔۔۔ عجلت میں وہ سوچ ہی نہ سکی کہ وہ کونسا کوئی حکومتی عہدیدار تھی جو کسی بھی قسم کی میٹنگ کا حصہ بنتی۔۔۔

لیکن اب تو آچکی تھی تو سوائے انتظار کے کچھ کر بھی کیا کر سکتی تھی۔۔۔

عالیہان کو اکیلے اندر آتے دیکھ کر حیرت ہوئی۔۔اسکے چہرے پر موجود مسکراہٹ پر وہ لمحے کے ہزارویں حصے میں اپنی یہاں موجودگی کا مقصد سمجھ چکی تھی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" یہ کیا بدتمیزی ہے؟ ""

دھیمے لہجے میں کہا تھا۔۔۔حالانکہ انکے علاوہ وہاں کوئی موجود نہیں تھا۔۔۔

"" ضروری کام تھا۔۔بلا لیا۔۔ ""

کندھے آچکا کر لاپرواہی سے کہا۔۔

"" بتاؤ ""

کڑوا گھونٹ بھرتے پوچھا۔۔۔

جواباً وہ اسے اپنے ساتھ چلنے کا اشارہ کرنے لگا،،،مرحا نے اچنبھے سے اسے دیکھا لیکن وہ چل پڑا تھا،،،
مجبوراً مرحا بھی اسکے پیچھے چل دی۔۔۔

درمیانے سائز کا ہال نما یہ کمرہ غباروں اور پھولوں کی مدد سے نہایت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔۔۔۔

مرحا نے چہرہ موڑ کر اسے دیکھا،،جو فرصت سے اسکا جائزہ لینے میں مگن تھا۔۔۔اسکی پر مرحا اسے
گھور کر رہ گئی۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بہت سوچا کہ کیسے اظہار محبت کروں تمیز کے دائرے میں رہتے ہوئے،،، لیکن کچھ سمجھ نہ ""
آیا۔۔۔

""اسلیے بس عام عاشقوں کی طرح یہ کر دیا۔۔۔

نظریں اسکے چہرے پر ٹکائے کسی بچے کی طرح بولا تھا،، جبکہ مرحا کا دماغ تو جیسے سن ہو چکا تھا۔۔۔

""I am in love with you ""

کافی دیر بعد بولا تھا،، آنکھیں جیسے امیدوں کا جہاں لیے ہوئے تھیں۔۔۔

مرحا کئی لمحے اسے دیکھتی رہی پھر مسکراتے ہوئے پیچھے ہٹی۔۔۔

عالیہان نے اچنبھے سے اسے دیکھا۔۔

اسکا ہنسنا پل بھر کے لیے خوفزدہ کر گیا۔۔۔

""اس میں کیا بڑی بات ہے، ""

ہنسی پر قابو پاتے اجنبی لہجے میں پوچھا۔۔۔ عالیہان کو اسکی ذہنی حالت پر شک ہوا۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے محبت کی شرط تم نے ہی رکھی ہوئی تھی،،اور آج میں پورے ہوش و ""

"" حواس میں تم سے اظہارِ محبت کر رہا ہوں۔۔۔۔

گویا اسکے ہوش میں ہونے پر شک تھا۔۔اسکا انداز پریشان ہی تو کر گیا تھا۔۔۔

بلکل۔۔۔میں نے کہا تھا۔۔۔ ""

بقول تمہارے محبت ہوئی ہے تمہیں

"" کیا ضمانت ہے کہ یہ دل لگی نہیں ہے۔۔

اسکی طرف قدم بڑھاتے مضبوط لہجے میں پوچھا۔۔عالیہان کو لگا جیسے سامنے کھڑی لڑکی مرحا کمال نہیں کوئی اور ہے۔۔آنکھوں میں بے گانگی کا عنصر جھلک رہا تھا۔۔

قدموں میں سرخ غبارے حائل ہونے لگے تو وہ پاؤں سے انہیں پڑے دھکیل گئی۔۔۔عالیہان نے پھٹی نگاہوں سے یہ منظر دیکھا۔۔۔گویا اپنی بینائی پر شک ہوا ہو۔۔۔

"" محبت کو آزمانا چاہتی ہو؟ ""

اسکے عمل کو پل بھر کیلئے دل پر پتھر رکھ کر فراموش کیا تھا،،آنکھوں میں ہنوز بے یقینی تھی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ تلخ تھی،، جانتا تھا،،

وہ بے حس تھی،، جانتا تھا،،

لیکن آج اسکی آنکھیں عالیہان آفندی کی بے بسی کا مذاق اُڑاتے محسوس ہو رہی تھیں۔۔۔ اور ایسا پہلی بار ہوا تھا،،، اسکی سرد نگاہیں عالیہان کو خوفزدہ کر رہی تھیں۔۔۔

بلکل۔۔۔ کیونکہ آج کل ٹکے ٹکے پر بکتی ہے یہ نام نہاد محبت۔۔ ""

ابھی بازار میں جا کر کھڑی ہو جاؤں یا سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر اپنی تصویر لگا دوں تم جیسے سچی محبت ہے دعویداروں کی لائنیں لگ جائیں گی۔۔۔""

عالیہان ہنسا تھا،،،

بے ساختہ،،،

بے تحاشہ،،،

وہ پیچھے ہٹا تھا،،، کئی پھول پاؤں کے نیچے آ کر کچلے گئے،،، بے مول ہو گئے تھے،، بلکل اسی طرح جس طرح مرحا کمال کے سامنے اسکی محبت۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" تم آزماؤ گی میری محبت،،، پتا بھی ہے محبت کیا ہوتی ہے ؟ ""

اسکی آنکھوں میں بمشکل آنکھیں ڈال کر بولتے نجانے کیوں اذیت سی محسوس ہوئی تھی۔۔۔

محبت جو بھی ہوتی ہے،،، لیکن کسی سے سیکھ کر تو بلکل بھی نہیں ہوتی،،، پھر چاہے وہ راجو ہی کیوں ""

"" نہ ہو

ادھار رکھنا تو شاید سیکھا ہی نہیں تھا،، فوراً سے اسکا وار درشتگی سے واپس پلٹا تھا۔۔۔

غبارے اور سجاوٹ اسے الجھن کا شکار کر رہی تھی۔۔۔وہ پل بھر کیلئے رکی تھی اور جس جگہ وہ کھڑے تھے وہاں موجود سجاوٹ کو بری طرح ہٹایا تھا،،، آنکھیں اور چہرہ کسی بھی قسم کے احساس سے عاری تھا۔۔۔۔

"" ٹھیک کہا تم نے

۔،،، ورنہ یہاں ہر کوئی سچا عاشق ہوتا۔۔۔ محبت جانتی ہو کیا ہے،،،

محبوب کے رنگ میں رنگ جانے کا نام ہے۔۔

اسکی ہر جائز ناجائز بات کو حرف آخر جان کر اپنے اصولوں کو ٹھوکر مارنے کا نام ہے۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" اور یہ چیز سیکھی تو بلکل بھی نہیں جاتی۔۔

اسکا اجنبی رویہ،، اسکے بدلے بدلے انداز،،، اسکا ہر عمل عالیہان آفندی کو تکلیف سے دوچار کر گیا تھا۔۔۔ حلق میں کانٹے چبھ رہے تھے،،، جواب دیتے ہوئے،،،

وہ سجاوٹ ہٹاتے،،، ہاتھ جھاڑتی اسکی طرف پلٹ رہی تھی کہ اسکا جواب سنتی پل بھر کیلیئے لاجواب ہو گئی۔۔۔

ٹھیک ہی تو کہ رہا تھا وہ۔۔۔

ہنہہ انسانی فطرت ہے کہ اپنی دسترس سے باہر موجود چیز کو حاصل کرنے کیلیئے بہت سی چیزیں "" چھوڑ دیتا ہے،،، کیونکہ اسے نئی چیز کا اشتیاق ہوتا ہے۔۔۔ لیکن جب وہ چیز حاصل ہو جاتی ہے تو پھر اور کسی نئی چیز کا اشتیاق ہوتا ہے۔۔۔۔

میرے نزدیک محبت سوائے فریب چشم کے کچھ بھی نہیں۔۔۔ یہ صرف ایک لاحاصل کی جستجو ہے۔۔۔ جو پوری ہو جائے تو بے مول نہ ہو تو انمول۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ تھک رہا تھا۔۔ سامنے کھڑی یہ لڑکی اسے محبت کے دہانے پر لا کر بے دردی سے نیچے پٹخنے کے درپے تھی۔۔۔ ہر طریقہ آزما کر اسے خود تک محدود کرنا چاہتا تھا،، انا کا سر آج پوری طرح سے کچل ہی گیا تھا کیونکہ وہ اسے محبت کی پختگی کی صفائی پیش کر رہا تھا۔۔۔

"" طاقت اور اختیار کے باوجود بھی اب تک تمہارے جواب کا منتظر ہوں،، یہ محبت کی نشانی نہیں ہے۔۔۔ ""

بے چارگی اسکے لہجے میں واضح جھلک رہی تھی۔۔۔

"" کس نے کہا کہ تمہیں مجھ پر کوئی اختیار حاصل تھا،،،

اور دوسری بات مجھے حاصل کرنا اتنا آسان نہیں ہے میر عالیہان آفندی،،،

اور تم نے جو کیا نا وہ کوئی نئی بات تو نہیں ہے،، محبت خراج مانگتی ہے۔۔۔

تم نے تو اس خراج کا آدھا حصہ بھی ادا نہیں کیا۔۔ ""

عالیہان کا ندھے ڈھیلے چھوڑ گیا۔۔۔ بے ساختہ پیچھے ہٹا تھا۔۔ پھولوں کی دلفریب خوشبو اب سر میں بری طرح چبھ رہی۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" محبت ہو گئی ہے مجھ سے ؟ ""

وہ ہاتھ پر ہاتھ باندھے اس سے پوچھنے لگی۔۔۔

وہ صرف اسے دیکھ رہا تھا صدمے سے،،، بے بسی سے،،، بے یقینی سے،،، اسکی بے حسی پر دل دکھ رہا تھا۔۔۔

لب ہلنے سے انکاری تھے۔۔۔۔

"" ایک سوال ہے تم سے ""

وہ اب بھی صرف اسے دیکھ رہا تھا،، خالی نگاہوں سے۔۔۔ جیسے ایک ہارا جواری۔۔۔ ناکام عاشق۔

"" حاجن عرف سبز چڑیل کو جانتے ہو۔۔۔ ""

چار سو چالیس والٹ کا جھٹکا تو نہایت معمولی تھا اسکیلے۔۔۔ لڑکھڑاتے قدموں سے پیچھے ہٹا تو سجاوٹ کیلئے رکھا گیا پھولوں سے سجا پلر نما شو پیس اپنے پورے قد سے زمین پر آ گرا تھا۔۔۔ ایک شور سا برپا ہوا تھا،، لیکن یہ شور اسکے اندر اٹھنے والے شور سے نہایت معمولی تھا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آنکھیں عالم حیرت میں یوں پھٹی تھیں کہ مرحا کو ایک پل کیلئے اسکے مردہ ہونے کا گمان ہوا۔۔وہ اس وقت اس نازک موقع پر اسکا نام کیوں لے رہی تھی،،،،

عالیہان کا دل بے ساختہ دھڑکا تھا،، دل میں لاتعداد خدشات امڈنے لگے لیکن وہ گہرے سانس لیتا خود کو بمشکل پر سکون ظاہر کرنے لگا۔۔۔

سامنے بیٹھی لڑکی کے خوبصورت چہرے پر مسکراہٹ جو ایک وقت میں اسے حسین ترین لگتی تھی،،، آج نجانے کیوں وحشت ہو رہی تھی۔۔۔خوف محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

ہاں وہ ڈر رہا تھا محبت میں ناکام ہونے سے۔۔

وہ ڈر رہا تھا یکطرفہ محبت کے روگ سے۔۔۔

وہ ڈر رہا تھا اسے کھونے سے۔۔۔

وہ ڈر رہا تھا اسکی ذو معنی مسکراہٹ سے۔۔۔

عالیہان آفندی کا شدت سے دل چاہا تھا کہ سامنے بیٹھی لڑکی کی قوت گویائی کچھ پلوں کیلئے کھو جائے،، کیونکہ نجانے کیوں چھٹی حس کہہ رہی تھی کہ اب وہ جو بھی بولے گی،، میر عالیہان آفندی کو ٹکڑوں ٹکڑوں میں بکھیر کر رکھ دے گا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" جانتے تو ہو گے نا اسے،،، اچھی طرح سے۔۔ ""

اسکی دعا پوری نہیں ہوئی تھی،،، وہ لڑکی بول رہی تھی،، بے دھڑک،،، بنا اٹکے۔۔۔

وہ بے ساختہ آنکھیں میچ گیا،،، ہاتھ کانوں تک گئے تھے جیسے یہ عمل اسکے اگلے الفاظ اس تک پہنچنے سے روک دے گا۔۔

مرحا اسکی طرف دیکھتی استہزائیہ ہنسی تھی۔۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"" کتنی نفرت کرتے ہو اس سے؟ ""

بنا اٹکے نڈر لہجے میں کہا تھا۔۔۔ وہ جانتا تھا کہ وہ کس کے بارے میں پوچھ رہی ہے۔۔۔ عالیہان گہری سانس لیتا خود پر قابو پانے لگا۔۔

"" بے انتہا ""

اسکا لہجہ لڑکھڑایا تھا، جواب دیتے ہوئے نہیں بلکہ اس ساری صورتحال پر۔۔

"" کتنی محبت کرتے ہو مجھ سے؟ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جانے وہ کیا جاننا چاہ رہی تھی۔۔عالیہان نے اچنبھے سے اسے دیکھا۔

"" محبت ناپنے کا کوئی پیمانہ نہیں ہے ""

اسے کئی لمحے دیکھنے کے بعد بمشکل خود پر قابو پاتے گویا ہوا تھا۔۔۔یہ زندگی میں پہلی بار تھا کہ اس نے دل میں بے ساختہ خود کیلیئے دعا کی تھی،،اسے مانگا تھا۔۔۔

مجھے بھلا کیا ضرورت ہے مانگنے کی۔۔۔ "")

ہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔

میر عالیہان بھی کسی سے مانگ سکتا ہے کیا۔۔میں تو خود مقدر کا سکندر ہوں، ہر چیز بغیر مانگے میرے مقدر میں لکھ دی گئی ہے۔۔۔۔

) "" ہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔پاگل ہیں لوگ جو مانگتے پھر رہے ہیں۔۔۔۔

اپنے الفاظ یاد آئے تو آنکھیں میچ گیا۔۔۔اسے آج احساس ہوا تھا کہ اپنے الفاظ کیسے ہمیں منہ کے بل گراتے ہیں۔۔۔

درجے تو ہوتے ہیں نا محبت کے۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بے انتہا محبت۔

شدت سے کی جانے والی محبت۔

جنون کی حدوں کو چھوتی محبت۔

"" دیوانگی کی حد تک محبت۔

اسکے چہرے کے تاثرات دیکھتے مرحا بولی تھی۔۔۔

عالیہان ہنسا تھا، عجب انداز میں ہنسا تھا۔۔

محبت کو ناپتے وہی ہیں جو محبت سے انکاری ہوں۔۔۔ ""

"" محبت تو ہوتی ہے یا نہیں ہوتی۔۔

مرحا لاجواب سی چند پل کیلئے ساکت ہوئی تھی۔۔ یہ پہلی ملاقات تھی جس میں وہ اسے لاجواب کرنے پر تلا تھا۔۔

"" پھر نفرت بے انتہا کیسے ہو سکتی ہے؟ ""

اسکا چند لمحوں پہلے والا جملہ لوٹایا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

عالیہان دھیرے سے مگر اذیت سے بھرپور مسکرایا۔۔۔

"" کیونکہ نفرت یا تو نہیں ہوتی،، یا بے انتہا ہوتی ہے ""

وہ پھٹی نگاہوں سے اسے دیکھے گئ جو اسے ازیت اور بے بسی سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

چند ثانیے خاموش رہنے کے بعد اسکے ہاتھ بے ساختہ لینز لگی آنکھوں پر گئے تھے۔۔عالیہان سانس روکے اسکا ایک ایک عمل دیکھ رہا تھا۔۔۔دل میں درد کی ٹیسیں اٹھ رہی تھیں۔۔۔ٹانگیں اپنا بوجھ اٹھانے سے ہی انکاری تھیں۔۔۔

عالیہان اسکا آنکھوں کی طرف بڑھتا ہاتھ دیکھ کرنا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔

۔

دونوں ہاتھوں کو مہارت سے استعمال کرتے ایک لمحے کے اندر اندر لینز اتارا تھا۔۔۔

عالیہان کو اب بھی سمجھ نہ آیا کہ ہو کیا رہا ہے۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ایک لمحے کا کھیل تھا کہ یہی عمل دوسری آنکھ پر بھی دہرایا۔۔ کالی آنکھیں سبز آنکھوں میں بدلیں تو عالیہان ساکت ہو گیا۔۔۔ سانسیں جیسے تھم سی گئی تھیں۔۔۔ سمندر میں ایک تیز طوفان آکر یک دم تھم سا گیا۔۔ بلکل ساکت۔۔۔۔۔

لمحوں کا کھیل تھا جو آسمانوں پر بیٹھے عالیہان آفندی کو زمین پر پٹخ گیا۔۔۔

فریب چشم تھا یا حقیقت،، وہ نہیں جانتا تھا،،، بس بنا سانس لیے،،، ساکت دل کے ساتھ سامنے دیکھ رہا تھا جہاں کھڑی لڑکی کوئی اور نہیں بلاشبہ مرحا کمال ہی تھی۔۔۔ آنکھوں کا رنگ وہی تھا جس سے اسے بے انتہا نفرت تھی۔۔۔

نفرت اور محبت کا جذبہ وہ بھی ایک وجود سے،،، اتنی بے یقینی تھی کہ مرحا کو اسکے مردہ ہونے کا گمان ہوا۔۔۔

"""تت،،،ت،،،،تم """

گویا کائنات سے الفاظ ختم ہو گئے تھے،،، دو حروف پر مشتمل یہ لفظ جیسے اسکے لبوں سے ادا ہونے سے انکاری تھا۔۔۔۔

پیروں سے جان نکلتی محسوس ہوئی تھی۔۔۔ وہ اپنے توانا وجود کو گھسیٹتا اسکی طرف بڑھا،،،

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" اب بھی اتنی ہی محبت ہے مجھ سے۔۔۔ ""

ساتوں آسمانوں یکے بعد دیگرے اسکے سر پر آ گرے۔۔۔۔اسے مار کر وہ پوچھ رہی تھی کہ تم زندہ ہو یا مردہ۔۔۔

اسکا لہجہ لڑکھڑایا نا تھا،،، لیکن وہ مار گئ تھی عالیہان آفندی کو۔۔۔

وہ مر ہی تو گیا تھا،،،

لیکن آج خدا کی قسم کھاتی ہوں میر عالیہان آفندی،،، میں تمہیں برباد کر دوں گی۔۔۔ "")

اور قیمت پوچھ رہے تھے نہ میری، تو سنو تمہاری بربادی،،، تمہیں تمہارے انجام تک پہنچانا ہی میری اصل قیمت ہو گی۔۔۔

) "" منتظر رہنا میرے۔۔۔۔۔

پاس ہی کہیں یہ جملے گونجے تو عالیہان کا ہاتھ بے ساختہ سینے پر گیا۔۔یوں جیسے سانس نہ آ رہی ہو۔۔۔ سینہ مسلتا وہ بری طرح سانس لینے کی کوشش میں تھا۔۔۔

مرحا کو اسکی حالت خوفزدہ کر گئ۔۔۔ہاتھ بے ساختہ منہ پر گیا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ت،،، تم،،، م،،، مج،،، مجھے،،، بب،، برباد،، ک،، کر،، کرنا، چاہتی تھی،، تم نے،،، ک،، کر،،، ""

""دیا،،،

ہزیانی انداز میں ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں حلق کے بل چلاتا وہ نیچے بیٹھتا چلا گیا۔۔

مرحا لڑکھڑاتے قدموں سے پیچھے ہٹی۔ مقابل کی سرخ آنکھیں نم ہونے لگی تھیں۔۔۔ اور مرحا کو لگا اس نے واقعی مقابل کو مار دیا ہے۔۔۔

بس یہی محبت تھی۔۔۔ محبت کا مان بھی نہ رکھنا آیا تمہیں میری عالیہان آفندی،،، ""

"" تمہیں لگا کہ میں انا کی پجاری ہوں،، جو اپنا بدلہ لوں گی تم سے۔۔۔ یہی بھروسہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"" تو پھر کیوں مجھے خود سے محبت پر مجبور کیا تم نے،،، کیوں؟ ""

اسکے الفاظ بیچ میں کاٹتا وہ پوری قوت سے چلایا تھا۔۔۔ مرحا ساکت ہو گئی۔۔۔ مقابل کی آنکھوں کے گوشوں میں جھلکتی نمی واضح ہو رہی تھی۔۔۔

الفاظ ختم ہو گئے تھے،،، ایک رو رہا تھا تو دوسرا بے یقینی میں تھا۔۔

"" میں نے تمہیں نہیں کہا تھا محبت کرنے کو۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ نہیں جانتی تھی کہ یہ الفاظ کیسے بول گئ۔۔۔

وہ روتے ہوئے ہنساتھا،،،ہنسی میں کیا کچھ نہیں تھا،،،دکھوں کا انبار،،،بے پناہ ازیت،،،تڑپ ہی تڑپ۔۔۔۔

مرحا کو لگا کہ جیسے اسکی زبان اسی کا ساتھ نہیں دے رہی۔۔

مجھے بتاؤ میں اب کیا کروں؟ہو گئ ہے تم سے محبت،،، """

""" کیا کروں میں اس دل کا،،، کیسے نوچوں اسے اپنے وجود سے۔۔

منہ صاف کرتا وہ اٹھ کھڑا ہوا اور بے بسی سے پوچھنے لگا جیسے کوئ چھوٹا بچہ بے بسی کی انتہاؤں کو چھوتا مدد مانگ رہا ہو۔۔۔مرحا خوفزدہ سی پیچھے ہٹی۔۔۔اسے وحشت ہونے لگی تھی،،زندگی میں پہلی بار کسی مرد سے خوف محسوس ہوا تھا،،،میر عالیہان آفندی سے،،،اسکی نم آنکھوں سے،،، جہاں محبت کے بکھرے ٹکڑے بری طرح پیوست تھے۔۔۔

کہا تھا نہ کہ تم میں محبت کرنے کی سکت نہیں ہے،،،اتنی سی آزمائش پر تمہاری محبت کا جنازہ نکل گیا۔۔۔"""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکا لہجہ لڑکھڑایا تھا۔۔۔وہ صحیح ہوتے ہوئے بھی خوفزدہ ہو رہی تھی۔۔۔وجہ صرف اور صرف مقابل کا لمحہ بہ لمحہ بکھرتا وجود تھا جسے وہ نجانے کس قدر اذیت سے سنبھالے کھڑا تھا۔۔۔

حیرت کی انتہا نہ رہی تھی،،،جب وہ بری طرح چلایا تھا۔۔

"" آ ہہہ ""

ہر چیز کو بری طرح تہس نہس کرنے لگا تھا،،مرحا کو اسکی حالت پر ترس آیا تھا۔۔وہ مضبوط مرد محبت میں ٹوٹ کر تنکا ہو گیا تھا۔۔اپنے اندر جلتی آگ اور اذیت کو چیخوں کے ذریعے باہر نکالنے لگا تھا۔۔۔

چینختے ہوئے وہ نیچے بیٹھ چکا تھا۔۔۔

"" یاد کرو میں تمہارے قریب نہیں آئی تھی،،،تم ہی اپنے ہر راستے کی منزل مجھے سمجھتے ہوئے مجھ تک آتے رہے تھے۔۔۔

یاد کرو تمہیں کہا تھا محبت کی سیڑھی پر قدم مت رکھو،،،شروع میں یہ بہت خوبصورت ہوتی ہے، لیکن جیسے جیسے اس پر قدم رکھتے جاؤ،، آگے بڑھتے جاو،،یہ کانٹوں بھرے راستے میں تبدیل ہو جاتی ہے،، جس پر چل کر انسان کا وہی حال ہوتا ہے جو اس وقت تمہارا ہوا ہے۔۔ ""

ایک بھولا بھٹکا آنسو پلکوں کی مضبوط باڑ بے رحمی سے توڑتا مرحا کے رخسار پر پھسلتا چلا گیا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

عالیہان جو ساکت نظروں سے گھٹنوں کے بل بیٹھا اسے تک رہا تھا،، یہ منظر اسکی آنکھوں سے چھپا نہ رہا تھا۔۔۔ اپنی تمام تر ہمت مجتمع کرتا وہ اس تک آیا تھا۔۔۔

ہاتھ بڑھا کر وہ آنسو صاف کرنا چاہا،، مرحا اسکا ارادہ بھانپتی فورا پیچھے ہٹی۔۔۔

"" یہ خوشی کا آنسو ہے نا ""

اذیت سے مسکرا کر کہا گیا تھا،،، لیکن آنکھیں مسکراہٹ کا ساتھ دینے سے انکاری تھیں۔۔۔ رگیں کڑے ضبط کے باعث تنی ہوئی تھیں۔۔۔

ہاں مسکرا رہی ہوں،،، تمہارے دعوہ محبت پر۔۔۔ بجائے اسے کہ تم اسے میرا دوسرا روپ سمجھ کر "" قبول کرتے،، تم نے کیا کیا،، اگر اسے محبت کہتے ہیں کہ تو مرحا کمال ایسی محبت پر لعنت بھیجتی ہے۔۔ ""

ازیت سے کہا تھا، عالیہان اسکی سبز آنکھوں کو ساکت نگاہوں سے دیکھنے لگا،،، وہ ڈوب رہا تھا،،، وہ ہر روپ میں اسے پاگل کر گئی تھی،،، ان چند ہفتوں میں محبت نہیں کی تھی اس نے،،، اسے عشق ہو گیا تھا مرحا کمال سے،،، ہاں دل نے چیخ کر گواہی دی تھی۔۔۔ دل کی ستم ظریفی پر اسکی آنکھیں جلنے لگیں

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تھیں۔۔۔اگر وہ نقاب کی بجائے ایسے ہی اس سے ٹکڑ لیتی تو اسے یقین تھی کہ عالیہان اس کے نقوش میں ڈوب کر محبت کا مسافر بن جاتا۔۔

""تم مجھے برباد کرنے آئی تھی،، ""

میں برباد چیزوں کو سنوارنے آئی تھی،،، حیرت کی بات ہے کہ دونوں روپوں میں، میں نے ایک "" ""سی باتیں کی،، لیکن تمہاری انا اور تمہارا غرور تمہیں لے ڈوبا۔۔

اسکی بات کو ٹوکتے مرحا نے کندھے ڈھیلے چھوڑتے بے بسی سے کہا تھا۔۔اسے پہلی دفعہ سامنے کھڑے مرد کیلئے دکھ ہوا تھا۔۔۔آنکھیں جھپکتے نمی اندر اتاری اور کونے سے ہو کر نکلنا چاہا جب وہ دیوار کی طرح حائل ہوا تھا۔۔۔۔

""پوری طرح برباد کیے بغیر جا رہی ہو۔۔ ""

عجیب سے لہجے میں کہا تھا۔۔مرحا ٹھٹکی۔۔۔دل میں اٹھتے خدشے کے تحت نفی میں سر ہلایا تھا۔۔

""مجھے سدھارنے آئی تھی نا،، ""

قریب پڑے خوبصورت میز پر سے شراب کی بوتل اٹھائی تھی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

چینخنے کے باعث گلا بیٹھ چکا تھا۔۔۔

"" سدھر گیا۔۔۔ ""

خود ہی سوال کا جواب دیتے بوتل منہ کو لگائی۔۔۔ مرحا بے جان وجود لیے کھڑی رہ گئی تھی۔۔۔ جسم نے ملنے سے انکار کر ڈالا تھا۔۔۔

"" برباد کرنا چاہتی تھی نا۔۔ ""

بوتل پھر سے منہ کو لگائی تھی۔۔۔ مرحا ہنوز ساکت کھڑی تھی۔۔۔

"" ہو گیا۔۔ ""

بوتل کھینچ کر سامنے ماری تھی۔۔۔نازک شیشہ چکنا چور ہوا تھا۔۔۔ مرحا آنکھیں میچ گئی۔۔۔

دھیرے سے پلکیں اٹھا کر دیکھا تو وہ کوٹ کی جیب پاگلوں کی طرح کھنگال رہا تھا۔۔۔ مطلوبہ چیز ملنے پر آنکھوں میں خون اترا تھا۔۔۔

کوئی مخملی ڈبی تھی، مرحا اندر موجود چیز کا اندازہ لگاتی سانس روک گئی۔۔۔

بے دردی سے ڈبی کھولتے انگوٹھی پیروں کے پاس پھینکی تھی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکا ہاتھ پکڑ کر انگوٹھی کے پاس لایا۔۔۔مرحا کھنچتی چلی گئ۔۔۔

"" توڑو اسے ""

مرحا ایک نظر اس خوبصورت انگوٹھی پر ڈال کر نفی میں سر ہلا گئ۔۔۔

"" I said do this ""

اسکی چیخ پر مرحا اپنی جگہ سے اچھلی۔۔۔

"" میں تمہارے حکم کی پابند نہیں ہوں۔۔ ""

اسکی طرف مڑتے باور کرایا تھا۔۔۔

وہ اذیت سے ہنستا دوسری بوتل کھولنے لگا۔۔۔

"" جاؤ ""

مرحا نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔۔جو لہو چھلکاتی نظریں زمین پر گاڑے ہوئے تھا۔۔۔

"" I said get lost otherwise I will kill either one of us...

And I would definitely do this...

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں نے کہا جاؤ ورنہ میں ہم دونوں میں سے کسی ایک کو مار ڈالوں گا،، اور میں ایسا ضرور کروں (گا۔۔۔۔) ""

مرحا کو کانوں کے پردے پھٹتے محسوس ہوئے۔۔۔ تاسف بھری نگاہ اس پر ڈالتے وہ نکل گئ۔۔۔

نجانے کیوں آنکھیں نم ہونے لگی تھیں۔۔۔

اسکے نکلتے ہی دوسری بوتل بھی پوری قوت سے سامنے دیوار پر جا لگی تھی۔۔۔

ایک چیز نوچتا وہ تکلیف سے چلانے لگا تھا۔۔۔

تن پر پہنا چاکلیٹ رنگ کا کوٹ اتار کر پھینکا تھا۔۔۔

خوبصورتی سے سجایا گیا یہ ہال اب کباڑ خانے میں تبدیل ہو رہا تھا۔۔۔

"" صرف میں کیوں۔۔ ""

وہ درد سے چلانے لگا تھا۔۔۔

"" کیوں محبت ہوئی مجھے ""

اندر آتا راجو قدم روک گیا۔۔۔اسکی حالت لمحے کے ہزارویں حصے اس پر بیتی قیامت کی داستان سنا گئی تھی۔۔۔

" تو نے،،،تو نے سکھائی تھی مجھے محبت ""

راجو پر نظر پڑتے وہ پاگل ہوتا اس تک پہنچا۔۔اور اسکے چہرے پر پے در پے تھپڑ برسانے لگا۔۔وہ خاموش کھڑا رہا تھا۔۔۔

عالیہان تھک ہار کر پیچھے ہٹا۔۔۔شرٹ کے اوپری دو بٹن بے دردی سے کھولے،،،وہ ٹوٹ کر زمین پر جا گرے تھے۔۔

یار وہ مجھے برباد کر گئی۔۔۔ ""

اسے کہہ کہ محبت میں برباد نہ کرے۔۔اور جس بھی طرح سے برباد کرتی،،،محبت میں تو نہ کرتی۔۔

یار تو سمجھا اسے،،،برا انسان نہیں ہوں میں۔۔

"" نہیں ہوں میں برا انسان

بے بسی سے بولتا وہ آخر میں چلایا تھا۔۔اب کی بار میز پر پڑا ایک اسکے اعتاب کا نشانہ بنا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مجھے عشق ہو گیا ہے اس سے،،، ""

ارے اس نے محبت کا کہا تھا اور میں پاگل عشق کر بیٹھا۔۔۔

کوئی مجھ سا بے وقوف بھی ہو گا۔۔

"" سن لو مرحا کمال یہ پاگل تجھ سے عشق کر بیٹھا ہے

ہال میں گھومتے ہزیانی انداز میں چلاتا وہ راجو کا دل چیر گیا۔۔۔

شرٹ کے باقی بٹن بھی بری طرح سے نوچے تھے۔۔شاید اندر آگ بڑھتی جا رہی تھی۔۔۔

وہ ہوش میں نہیں تھا،، آج وہ پیے بغیر نشے میں تھا۔۔۔

اب وہ تھک کر گہرے سانس لے رہا تھا۔۔۔ صوفے کے کونے پر ہاتھ رکھے وہ سانسیں ہموار کر رہا تھا۔بکھرے بال ماتھے پر آچکے تھے۔۔

""محبت بری ظالم ہے،،، ""

سرگوشیانہ انداز میں کہتا صوفے پر گرا تھا۔۔۔راجو کو محض اسکے لب ہلتے محسوس ہوئے تھے،،وہ وہیں قدم جمائے رو رہا تھا۔۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" تجھے پتا ہے یہ وہی حاجن ہے ""

کچھ یاد آنے پر وہ ہنسا تھا۔۔ آنکھیں بند ہو رہی تھیں،،، جنہیں وہ بمشکل کھول رہا تھا۔۔ ارد گرد سب گھوم رہا تھا۔۔۔ راجو کو لگا کسی نے اسکے پیروں تلے زمین کھینچ لی ہو۔۔۔ اسکا اتنا سخت رد عمل واقعی بجا تھا۔۔۔۔

مجھے محبت کا علاج لا کر دے راجو،،، ""

"" مجھے کوئ ایسی دوا لا کر دے کہ یہ مرض محبت ختم ہو جائے۔۔

وہ مدھم لہجے میں کہہ رہا تھا۔۔ ہاتھ سینے پر تھا،،، جیسے گہرے سانس لینے کی کوشش میں ہو۔۔۔

وہ مریض محبت لا علاج مرض کا شکار ہو کر دوا کا طلبگار تھا۔۔

آہ بے بسی کی انتہا تھی۔۔۔

اسے بول عالیہان نے دل لگی نہیں کی تھی۔۔۔ ""

عشق کیا تھا،،، اس نے کیوں کیا ایسا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسے سب کا دکھ نظر آتا ہے،، میرا دکھ کیوں نہیں سمیٹتی وہ۔۔ میری تکلیف کیوں نظر نہیں آتی،،،وہ

""کیوں مجھے نہیں سمیٹتی۔۔۔

وہ رو رہا تھا۔۔۔ مرحا کمال بری طرح یاد آرہی تھی۔۔ وہ اسے دیکھنا چاہتا تھا،، اسے سے شکوے کرنا چاہتا تھا،،، لیکن خود ہی تو اسے بھیجا تھا۔۔۔ راجو بھی رو رہا تھا۔۔ اس نے بچپن سے لے کر آج تک کسی چیز کیلیئے اسے اتنا تڑپتے نہیں دیکھا تھا،،، لیکن آج وہ مر رہا تھا مرحا کمال کیلیئے۔۔۔

"" اسے بول میرا دل پھٹ رہا ہے۔۔ ""

اب کی بات صوفے پر پڑے کشن پھینکے تھے لیکن جسم میں جان جیسے ختم ہو رہی تھی۔۔ اور کشن پیروں کے پاس ہی جا گرا۔۔۔

عالیہان آفندی ہر میدان میں جیتتا تھا،،، آج ہار گیا راجو،،، ""

"" میرا غرور میری انا مجھے لے ڈوبی۔۔

وہ دوبارہ آٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔ لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ میز تک گیا جہاں شراب کی آخری بوتل باقی تھی۔۔۔ شرٹ کے کھلے بٹنوں میں وہ کوئی دیوانہ ہی لگ رہا تھا۔۔۔ لڑکھڑاتے ہاتھوں سے شراب گلاس میں ڈالی،، آدھی سے زیادہ میز پر بہ چکی تھی۔۔۔ گلاس میں بمشکل چند گھونٹ آئے تھے۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

("" مجھے شراب سخت زہر لگتی ہے۔۔ "")

اسکا خفگی بھرا چہرہ یاد آیا تو دل پھر پھٹ پڑا۔۔۔گلاس وہیں چھوڑتے وہ بے بسی سے لنگڑاتے ہوئے واپس آیا تھا،،جب بے بسی اور اذیت کی انتہاؤں کو چھوتا اپنا وجود مزید نہ سنبھال سکا اور بکھرتا چلا گیا۔۔

وہ وجیہہ مرد بے بسی کی مثال بنتا زمین پر ہوش و خرد سے بیگانہ پڑا تھا۔۔

راجو جلدی سے آگے بڑھا تھا اسکی نبض ٹٹولی جو نہایت مدھم چل رہی تھی۔۔۔

اپنی حالت پر قابو پاتا وہ گارڈز کو بلانے لگا۔۔۔

جبکہ زمین پر پڑا وجود ٹوٹ کر بکھر گیا تھا۔۔

کمرے میں نیم اندھیرا تھا۔۔۔بھاری پردے اندر آنے والی کرنوں سے لڑتے انہیں واپس بھگا رہے تھے۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اے سی کی ہلکی سی ٹھنڈک کمرے کا ماحول پرسکون بنا رہی تھی۔۔ دیوار پر لگی گھڑی بارہ بجا رہی تھی۔۔۔

بیڈ پر لیٹا وجود ہلکا سا کسمسایا۔۔ راجو جو ہاتھ باندھے کچھ ہی فاصلے پر کھڑا تھا،، فوراً آگے بڑھا تھا۔۔

بیڈ پر لیٹا وجود بلاشبہ کوئی اور نہیں عالیہان آفندی تھا جو کل والے حلیے میں شرٹ کے بغیر کمفرٹر خود تک اوڑھے لیٹا ہوش کی دنیا میں آہستہ آہستہ لوٹ رہا تھا۔۔۔

""" آہہہہہہ """

دکھتے سر کو پکڑتے وہ کروٹ بدل گیا۔۔

راجو خاموشی سے اسکے جاگنے کا منتظر تھا۔۔

حیدرآباد کا ایک فارم ہاؤس تھا جہاں وہ اس وقت موجود تھے،،، اسے گھر لے کر جانے کا رسک راجو نے ہرگز نہیں لیا تھا۔۔

دکھتے سر کو تھامے وہ بلآخر اٹھ بیٹھا،۔۔

خالی نگاہوں سے وہ کئی لمحے بیڈ کراون سے ٹیک لگائے ارد گرد دیکھتا رہا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جب وہ کافی دیر ایسے دیکھتا رہا تو راجو کو تشویش ہوئی۔۔۔ آگے بڑھ کر اسکا کندھا ہلایا تاکہ اسے ہوش کی دنیا میں لوٹا سکے۔۔

"" ہوش میں ہی ہوں ""

پھیکا سا مسکرایا تھا وہ،، جبکہ راجو کو یقین نہ آیا کہ وہ اتنا پر سکون کیسے ہو سکتا ہے۔۔

"" کپڑے نکالو میرے لئے ""

بالوں میں ہاتھ پھیرتے کہا تھا۔۔ راجو بجائے حکم ماننے کے عجیب نظروں سے اسے دیکھتا رہا۔۔۔

سنو۔۔ ""

مجھے اس سبز آنکھوں والی لڑکی سے نفرت محسوس نہیں ہو رہی۔۔

""کیا کروں میں ؟؟

وہ اپنی بے بسی پر مسکرایا تھا،، چھوٹے بچے کی طرح شکایت کر رہا تھا۔۔ وہ مسئلہ کا حل مانگتا راجو کو اس دنیا کا سب سے معصوم شخص لگا تھا۔۔۔

"" کل وہ کہہ رہی تھی کہ مجھے محبت کا مان رکھاں نہیں آتا۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہنستے ہوئے اسکا چہرہ آنکھوں کے پردے پر دیکھا تھا۔۔

راجو کا دل چاہا کاش وہ طبیب ہوتا تو اسے علاجِ محبت ڈھونڈ دیتا۔ لیکن ہائے یہ مجبوری۔۔

اسے کل کی سب باتیں ہو بہو یاد تھیں جبکہ راجو کو لگا تھا کہ شاید بے ہوش ہونے کے بعد وہ یا تو بھول چکا ہو گا،، یا دنیا کو ادھر دے ادھر کر دے گا۔۔

لیکن اسکا اس طرح پر سکون ہونا نجانے کیوں راجو کو بے سکون کر رہا تھا۔۔

اس سے زیادہ محبت کا مان کیا رکھوں کہ ایک رات نے مجھے اسکی سبز آنکھوں سے محبت کرنے پر "" مجبور کر دیا۔۔

اس کے چہرے پر اگر کوئی چیز کل سب سے خوبصورت لگ رہی تھی تو وہ اسکی بے خوف سبز آنکھیں تھیں جن میں بے یقینی ہلکورے کھا رہی تھی۔۔۔ ""

آنکھیں موندتے ازیت سے کہا تھا۔۔ اسکے زکر پر لب مسکرائے مگر پھر نجانے کیوں فوراً سمٹ گئے تھے۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کل میں اس لیے نہیں رویا تھا کہ اسکا دوسرا چہرہ میرے سامنے آیا تھا،، بلکہ میں اس لیے رویا "" کیونکہ میری انا مجھے کے ڈوبی۔۔ یہ شان و شوکت یہ امارات یہ پیسہ اور اس پر بے پناہ غرور یہ سب مجھے برباد کر دیا۔۔۔

"" تمہیں پتا ہے یہ شہرت یہ پیسہ یہ سب بڑی گندی چیز ہے، انسان کو حیوان بنا دیتی ہے۔۔۔

کمفرٹر خود سے ہٹاتے وہ بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔ اور الماری کی طرف بڑھ گیا۔

وسیع و عریض رقبے پر مبنی یہ فارم ہاؤس زیر استعمال نہیں تھا مگر پھر بھی استعمال کی تمام اشیاء میسر تھیں۔۔

اسے کپڑے نکالتا دیکھ کر راجو اسکے پیچھے گیا،، ڈھیروں شرمندگی نے آن گھیرا۔۔

"" سائیں معاف کر دیں،،، میں نکال دیتا ہوں۔۔ ""

وہ ہاتھ اٹھا کر انکار کر گیا۔۔۔ ماتھے پر بکھرے بھورے بال،، اور آنکھوں میں نیند کا خمار لیے بلاشبہ وہ ایک خوبرو مرد تھا جو ہر لڑکی کو دیوانہ کرنے کی صلاحیت رکھتا تھا،، سوائے مرحا کمال کے،، وجہ صرف ایک تھی وہ یہ کہ وہ مرحا کمال تھی۔۔

ایک ہفتہ آرام کرنا چاہتا ہوں۔۔ ہم واپس حویلی جا رہے ہیں۔۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکے بعد واپس کام شروع کروں گا۔۔

تب تک کیلیئے وفاقی کابینہ کے اجلاس اور قومی اسمبلی کے اجلاس میں بھی شرکت نہیں کروں گا۔۔اور

"" شاید استعفیٰ دے دوں۔۔

حتمی فیصلہ سناتا وہ واشروم جا چکا تھا۔۔۔

راجو کئی لمحے وہیں کھڑا رہا تھا۔۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀

ایک ہفتے بعد۔۔۔۔۔۔۔

"" آپ اتنے بڑے فراڈ ہیں،،گھنے اور میسنے بھی،،،بتایا ہی نہیں کہ آپ میرے ہی گاؤں کے ہیں،،

""

اسکو نئے نئے القابات سے نوازتی وہ آخر میں رخ موڑ گئی تھی،،، خفگی کی نشانی تھی۔۔

"" بتا دیتا تو کیا ہو جاتا۔؟ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کندھے آچکا کر لاپرواہی سے کہا گیا تھا۔۔ مرال کا دل چاہا اسکا خوبصورت منہ نوچ لے جو ہر بار اسے بے بس کر دیتا تھا۔۔ شاید نہیں واقعی صحافی کی بیوی ہونا بڑے دل جگرے کا کام ہے۔۔

"" سوری تو بلکل نہیں کہوں گا؟ ""

مرال اسکی طرف پلٹی تھی۔۔ وہ آنکھوں پر چشمہ چڑھائے بظاہر سڑک پر دیکھ رہا تھا، لیکن وہ جانتی تھی کہ اسکا دھیان صرف اور صرف مرال پر ہی ہے۔۔

"" سزا کے طور پر ایک سوال کا جواب دینا پڑے گا۔ ""

آنکھیں گھماتے دلفریب لہجے میں کہا تھا۔۔ صیغم جانتا تھا کہ وہ کیا پوچھے گی۔۔

ایک گہری مسکان اپنی جھلک دکھا کر غائب ہوئی تھی۔۔

"" میں ذاتی سوالوں کے جواب نہیں دیتا مرال بیگم ""

مرال کا منہ اتر گیا۔۔

"" کتنی دیر ہے؟ ""

پانچ منٹ بعد اسکی اکتائے لہجے میں آواز گونجی تھی۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" بیس منٹ۔ ""

تحمل سے جواب دیتے موڑ کاٹا تھا۔۔

"" میں گاؤں میں ہی رہوں گی ""

"" وجہ ""

فوراً سے پہلے پوچھا تھا۔۔شاید اسکی اتنی عادت ہو گئ تھی کہ اسے اب وہ ہر وقت اپنے سامنے چاہیے تھی۔۔

"" کالونی بنوانی شروع کرنی ہے،،تو کسی کو تو ہونا چاہیے ناوہاں ""

اسکا بہانہ اتنا مضبوط تھا کہ صیغم ناچاہتے ہوئے بھی اقرار کر گیا۔۔

"" ڈرپوک ""

اسکو چھیڑنے کی غرض سے کہا تھا اور وہ واقعی بدک گئ۔۔

"" ایسا کچھ نہیں ہے،،،پوری کالونی اکیلے بنوا کر دکھاؤں گی۔۔وہ بھی لوگوں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اترا کر کہا گیا اسکا جواب صیغم کے رگ وپے میں سکون کی لہر دوڑ گئ۔۔

وہ دوبدو بولنے والی مرال واقعی اپنی حفاظت کرنے کے قابل ہو گئ تھی۔۔

ایک گہری نظر اس پر ڈالی جو بالوں کی لٹ کو انگلیوں کے گرد لپیٹ کر کچھ گنگنا رہی تھی۔۔۔ جس کا اندازہ صیغم کو اسے ہلتے لبوں سے ہوا تھا۔۔

ہلکا سا مسکراتا وہ سامنے کی طرف دیکھنا لگا،، کیونکہ گاڑی گاؤں کی حدود میں داخل ہو چکی تھی،، اور اونچے نیچے راستوں پر گاڑی چلانا ایک امتحان سے کم نہ تھا۔۔

وہ بستر پر لیٹی چھت کو گھورنے میں مصروف تھی۔۔۔ ستمبر کا مہینہ تھا،، گرمی کا زور ہنوز قائم تھا۔۔

وہ پچھلے ایک ہفتے سے یہی تو کرتی تھی،،، اسی طرح چت لیٹی رہتی تھی،، وجہ عالیہان آفندی تھا جو پچھلے ایک ہفتے سے نجانے کہاں تھا۔۔ نہ خبروں میں اسکا تذکرہ تھا نہ ہی وہ کالج کی عمارت دیکھنے آیا تھا۔۔۔

""" محبت اس نے کی تھی،، میں نے نہیں،، اگر اس نے قربانی دی تو کیا بڑی بات ہے،، اپنے لیے دی ہے،، میرے لیے تھوڑی۔"""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکا نم چہرہ آنکھوں کے پردے پر لہرایا تو وہ نفی میں سر ہلاتی بڑبڑائی۔۔۔

بے حس کیوں کہتا ہے وہ مجھے۔۔ ""

ہر محبت کے دعویدار کا ہاتھ پکڑ کر اگر میں اچھی بن جاؤں گیں تو مرحا کمال ایسی اچھائی پر لعنت بھیجتی ہے۔۔ ""

آنکھیں جھپک کر اسکے الفاظ یاد کیے تھے۔۔۔

اسکا چینخا چلانا یاد آیا تو وہ ایک بار پھر بے اختیار نفی میں سر ہلا گئی۔۔

انا اور غرور کی اس نام نہاد جنگ میں وہ محبت کا روگ لے بیٹھا۔۔شاید اسکا واقعی بہت نقصان ہو گیا ہے۔۔ ""

اسے افسوس تھا،، ہمدردی تھی،،، دکھ تھا کیونکہ اسکی حالت کی زمہ دار وہ خود تھی۔۔۔

حیرت ہے سب کا اچھا سوچتے سوچتے تمہارے ساتھ برا کیسے کر دیا میں نے،، ایسا کونسا لمحہ تھا جہاں میں غلط تھی۔۔ ""

کیونکہ نا تو میں نے اسے محبت کے وعدے کیے تھے اور نہ ہی شیریں لہجے میں اسے پھنسایا۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" پھر کیوں،، کب،، کیسے وہ ہار گیا۔۔

یہ وہ سوال تھا جہاں آکر اسکی سوچیں مفلوج ہونے لگتیں۔۔

وہ اٹھ بیٹھی تھی،، اپنے بکھرے بالوں کو سمیٹا تھا۔۔

سبز آنکھیں جواب ڈھونڈنے کی سر توڑ کوششوں میں تھیں،، لیکن جواب ہوتا تو ملتا،،

"" مرحا جلدی آجا،، مرال اور صیغم آتے ہی ہوں گیں۔ ""

باہر سے آتی آواز پر بالوں کا جوڑا ہاتھ سے چھوٹا۔۔ بال بکھر کر پشت پر بکھر گئے۔۔

صیغم میرا بھائی ہے،، یہ حقیقت بھی پتا چل چکی ہو گی تمہیں۔۔ ""

لیکن یہ بات اگر تم سے چھپائی ہے تو یہ بڑی بات تو نہیں ہے کیونکہ زیادہ تر لوگ نہیں جانتے ہمارا رشتہ۔۔ ""

جیسے خود کو تسلی دی تھی۔۔۔ پھر خود ہی پھیکی سی دلیل پر مسکرا دی۔۔

بالوں کو پونی میں باندھتی وہ واشروم میں بند ہو گئ تھی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

""میں نے ٹھیک کیا نا؟ ""

تاروں بھری خوبصورت رات تھی،،، ٹھنڈی ہوا سے رگ وپے میں سکون سا اتر رہا تھا۔۔۔

ایسے میں چارپائی پر وہ دونوں بیٹھے سامنے دیکھ رہے تھے۔

مرحا کمال جانتی تھی کہ صیغم اسے کبھی بھی غلط مشورہ نہیں دیتا۔۔وہ دل نہیں رکھتا تھا بلکہ صاف اور کھری بات کہتا تھا۔۔۔

""نہیں ""

وہ چونکی تھی،،، لیکن سوال نہیں کیا تھا۔۔

جانتی تھی کہ صیغم کے انکار کے پیچھے کوئی وجہ ہو گی۔۔

بلکہ بہت اچھا کیا۔۔ ""

جہاں تک میں نے اندازہ لگایا ہے وہ اتنا برا بھی نہیں ہے۔۔

لیکن پھر بھی تمہارا عمل ٹھیک تھا۔۔۔زندگی میں ہر کسی کا ہاتھ تھام کر نئی منزل پر نکلنا کمزور نفس اور کمزور کردار والوں کی نشانی ہوتی ہے۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ ٹھیک ہے کہ محبت کو دھتکارنا نہیں چاہیے لیکن ہر محبت کے دعویدار کے سامنے خود کو پیش کرنا نری بے وقوفی ہے۔۔""

مرحا کے لب بے ساختہ مسکراہٹ میں ڈھلے تھے۔۔

ایک نظر اسے دیکھا جو مسکرا رہا تھا۔۔

"" ایک بات بتاؤں ""

"" ہمم ""

"" پرسوں پولیس ریڈ ہے آفندی ہاؤس میں ""

وہ چونکی تھی۔۔پولیس کا آفندی ہاؤس میں کیا کام تھا بھلا۔۔

"" مرال کے باپ کے قتل کے جرم میں زوار آفندی کو گرفتا کیا جائے گا ""

مرحا افسوس سے سر ہلا گئ۔۔بے حسی کی انتہا دیکھنی ہو تو سیاست دانوں کے گھروں میں جھانک لو۔۔ بآسانی مل جائے گی۔۔

"" چائے ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مرال کی آواز پر وہ چونکے۔۔

اسکا مطمئن چہرہ بتا رہا تھا کہ اپنے باپ کے قاتلوں کو سزا دلوانے پر خوش ہے۔۔پر اعتماد لہجہ دیکھ کر مرحا کو خوشی ہوئی تھی۔۔

"" شکریہ ""

انکے سامنے ہی موڑھے پر بیٹھ چکی تھی وہ۔۔

"" اماں سو گئیں ""

صیغم چائے کا مگ اٹھاتا پوچھنے لگا۔۔

وہ کہہ رہی تھیں دونوں بہن بھائی اوپر مغزماری کر رہے ہوں گیں،،، تم زرا ان پر نظر رکھو،، میں "" سونے لگی ہوں ""

جھوٹ سچ کو ملا کر آنکھیں جھپک کر بولا تھا۔۔

"" جھوٹی ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

صیغم نے لمحے سے پہلے اسکا جھوٹ پکڑا تھا،، جواباً مرال کے چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ دوڑی تھی۔۔

چائے کا گھونٹ بھرتے ہی صیغم کمال کے چودہ طبق روشن ہوئے تھے۔۔ ایک نظر مرحا کو دیکھا جو آرام سے پی رہی تھی۔۔ یقیناً یہ بدلہ اسی سے لیا گیا تھا۔۔

""مرال""

محبت سے بلایا گیا،، جہاں مرال سٹپٹائی،، وہیں مرحا نے مسکراہٹ چھپائی۔۔

"" اپنی کافی دینا،،، ایک دوسرے کا جھوٹا پینے سے محبت بڑھتی ہے نا ""

مرال کے کپ پر گرفت مضبوط ہوئی تو مرحا کو دال میں کچھ کالا لگا۔۔

آپ لوگ محبت بڑھائیں۔۔ ""

"" .. میں کباب میں ہڈی نہیں بن سکتی

مسکرا کر کہتی وہ نیچے چلی گئی تھی۔۔ مرال بھی بھاگنے کے چکروں میں تھی جب اگلے ہی لمحے صیغم پھرتی سے اسکی کلائی تھما چکا تھا۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نمک بھری چائے خاص میرے لیے بناتی ہو۔۔ ""

"" کوئی خاص وجہ

اسکا کپ پکڑ کر منہ سے لگایا تھا۔۔ مرال تلملا کر رہ گئ۔۔

"" میرے سوال کا جواب دیا۔۔ ""

غصے سے پوچھا تھا۔۔

یہ تم پیو اپنی خاص چائے۔۔۔ ""

""میں تو یہ والی پیوں گا۔

اسکا کپ ہاتھ میں پکڑتے اطمینان سے کہا تھا۔۔

مرال اپنی بازی پلٹنے پر کلس کر رہ گئ۔۔ پیر پٹخ کر جانے کو تھی جب اسکے الفاظ دنیا بھر کی خوشی قدموں تلے رکھ گئے۔۔

"" I am in love with my wife ""

پیچھے مڑ کر ایک نظر اسے دیکھا اگلے ہی لمحے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھرنے لگی تھی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رات کے پر فسوں ماحول میں اسکا اقرار محبت کتنا قیمتی تھا کوئی مرال صیغم کمال سے پوچھتا۔۔

مسکراہٹ اچھالتے وہ خوشی سے بھرپور چال چلتی نیچے کارخ کر گئی تھی۔۔۔

صیغم بھی اسکی حرکت پر مدھم سا مسکرادیا۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

ناظرین اہم خبر سے آپ کو آگاہ کریں،، اطلاعات کے مطابق وفاقی وزیر عالیہان آفندی کی ""
عہدے سے مستعفی ہونے کی خبریں زیر گردش ہیں۔۔

انکے سیکرٹری سے ہم نے رابطہ کرنے کی کوشش کی جنہوں نے نا تو اس خبر کی تصدیق کی ہے نا
تردید۔۔یعنی کہیں نہ کہیں اس خبر میں سچائی کی رمق ہے۔۔

آپ کو بتاتے چلیں کہ عالیہان آفندی پچھلے ایک ہفتے سے قومی اسمبلی کے اجلاس اور وفاقی کابینہ ہے
اجلاس سے بھی غیر حاضر ہیں۔۔

اب سوال یہ ہے کہ کیا وہ صرف وزارت سے مستعفی ہو رہے ہیں یا پھر ایم این کی سیٹ سے بھی
یا پھر یہ ساری خبریں غلط ہیں۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ تو وقت ہی بتائے گا۔۔

ہمارے ساتھ موجود ہیں سینیئر تجزیہ کار حامد میر،،، ان سے جانیں گیں۔۔ حامد صاحب بتایئے گا کہ

""

وہ بددلی سے لیپ ٹاپ کی لڈ گرا گئ۔۔

وہ مستعفی ہو رہا تھا یعنی وہ خود پر بھروسہ نہیں کرتا تھا۔۔ وہ کیوں استعفیٰ دے کر اس حلقے کو اندھیرے میں جھونکنے کے درپے تھا۔۔

وہ جانتی تھی کہ اگر اس نے استعفیٰ دے دیا تو حسام چودھری کو ایم این کی نشست مل جائے گی،، جو اس سے بھی زیادہ بدتر تھا۔۔

بے شک عالیہان مغرور اور انا کو پجاری تھا لیکن اس سے بہتر شخص اس گاؤں والوں کو نہیں مل سکتا تھا۔۔

صیغم اور مرال گاؤں میں بننے والی کالونی کی طرف گئے ہوئے تھے۔۔

"" اماں میں کام سے جارہی ہوں،، دو گھنٹوں تک آجاؤں گیں۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سر پر دوپٹہ سلیقے سے لیتی وہ باہر کا رخ کر گئ۔۔

قدم تیز تیز چلتے آفندی ہاؤس کی جانب گامزن تھے۔۔

وہ عالیہان کی سیکرٹری تھی،، بغیر سوال وجواب کے سیکورٹی چیکنگ کے بعد اسے اندر بھیج دیا گیا تھا۔۔

"" کون ہو تم؟ ""

لان سے گزرتے ہوئے دلاور آفندی کی آواز پر قدم تھمے۔۔

بتانا ضروری تو نہیں سمجھتی،،، لیکن بتا دیتی ہوں مرحا کمال نام ہے میرا۔۔ کالم نگار ہوں۔۔ پہلے "" صحافی تھی۔۔

عالیہان آفندی کہ ذاتی سیکرٹری ہوں۔۔

.. صیغم کمال بھائی ہے میرا،، اور مرال اعظم بھابھی

"" اتنا تعارف کافی ہے یا اور؟؟؟

دونوں ہاتھ باندھے وہ بولی تھی۔۔ دلاور آفندی کا وجود جھٹکوں کی زد میں تھا۔۔ یعنی عالیہان آفندی کے سدھرنے کی وجہ یہ لڑکی تھی۔۔ مرال کہ بھابھی کا صاف مطلب تھے اسے اتنا نڈر بنانے میں ان

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بہن بھائیوں کا ہاتھ تھا۔۔سامنے کھڑی لڑکی جتنی پر اعتماد اور بہادر لگ رہی تھی کسی کو بھی اپنے رنگ میں رنگنے کا ہنر رکھتی تھی۔۔

"" تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی ""

غصے سے مٹھیاں بھینچتے وہ اسکے سر پر پہنچے تھے۔۔

"" ہمت تو اور بھی بہت کچھ کرنے کی ہے۔۔فلحال آپ کے پوتے سے ملنے آئی ہوں۔ ""

وہ تلخی سے کہتی اندر کی جانب بڑھنے لگی تھی جب سامنے ہی عالیہان آفندی سے ٹکراتے بچی تھی۔۔

عالیہان اس لڑکی کی وجہ سے ہی مرال کو اتنی جائیداد دی ہے نا تم نے۔۔ ""

"" اور تم جانتے تھے کیا کہ یہ اس صحافی کی بہن ہے؟؟

عالیہان کا چہرہ تاریک ہوا۔ایک نیا دھچکہ لگا تھا لیکن وہ کمال ضبط کا مظاہرہ کرتا چہرے کے تاثرات دھیمے رکھنے لگا۔۔

"" کیوں آئی ہو یہاں ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

انکے سوال کو یکسر نظر انداز کرتے اس سے پوچھا تھا۔۔ لہجہ چاہ کر بھی تلخ نہ ہو سکا۔۔

"" عالیہان میں نے تم سے کچھ پوچھا ہے ""

انکی دھاڑ پر وہ آنکھیں میچتا غصہ قابو کرنے لگا۔۔

ہاں پتا تھا مجھے،، اور رہی بات مرال کو جائیداد دینے کی تو وہ اسکا حق تھا۔۔ ""

آپ کا اگلا سوال ہو گا کہ وہ سکول اور کالج بھی اس لڑکی کے کہنے پر بنوایا ہے تو اسکا جواب بھی پہلے ہی دے دیتا ہوں کہ کسی (ایک گہری نظر مرحا پر ڈالی تھی) نے آنکھیں کھولی تھیں بس،،، باقی کام خود کیا ہے ""

دلاور آفندی نے صدمے سے اپنے واحد چشم و چراغ جو دیکھا جو چھٹانک بھر کی لڑکی کے سامنے انکی عزت دو کوڑی کی کر گیا تھا۔۔

غصے سے بپھرے شیر کی مانند وہ وہاں سے تن فن کرتے جا چکے تھے۔۔۔

مرحا نجانے کیوں مدھم سا مسکرا دی تھی۔۔ اسکی توقع کے برعکس عالیہان آفندی نے اس دن والے واقع کو انا کا مسئلہ نہیں بنایا تھا۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ سوچ اسے مطمئن کر گئی تھی۔۔

"" جاسکتی ہو ""

وہ اس لڑکی کے سامنے کمزور پڑ کے ایک ہفتے کی محنت ضائع نہیں کر سکتا تھا۔۔ لہجہ مدھم تھا، تلخی کی رمق تک نہ تھی۔۔

"" جانے کیلئے نہیں آئی ""

آرام سے کہا تھا۔۔ دل میں دکھ ہوا تھا۔۔ شاید پرانا عالیہان آفندی اس رات کھو گیا تھا۔۔۔

"" استعفیٰ کیوں دے رہے ہو؟ ""

پورے حق سے سوال پوچھا تھا۔۔۔ لہجے میں چھلکتا مان اور ہلکے سے غصے کی رمق محسوس کرتا وہ استہزایہ مسکرایا تھا۔۔۔ وہ اسکے روبرو کھڑی استحقاق سے سوال گو تھی۔۔

کاش وہ بھی اس سے اتنے ہی حق سے کچھ پوچھ سکتا۔۔ دل نے بے اختیار دہائی دی تھی۔۔ لیکن وہ دل کو تھپک کر سلا گیا۔۔

"" میری مرضی۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ روٹھا بچہ لگا تھا اس پل۔۔نہ کوئی شکوہ نہ شکایت،،بس ایک لفظ میں بات ختم کر کے اظہار ناراضگی کرنے والا۔۔

مرحا کے چہرے پر خفگی کے تاثرات ابھرے تھے۔۔اسکی نظروں کا ارتکاز اپنی آنکھوں پر محسوس کرتے وہ آنکھیں چھپکا گئی۔۔

"" Green eyes are More pretty… why you are using lens then ?

"" سبز آنکھیں زیادہ خوبصورت ہیں تو تم پھر تم نے لینز کیوں لگائے ہیں؟)

مرحا نے چونک کر اسے دیکھا تھا۔۔آنکھوں میں بے یقینی پھیلی تھی۔یوں جیسے اپنی سماعت پر شبہ ہوا تھا۔۔

عالیہان اسکی حیرانی سمجھتا تاسف سے مسکراتا پیچھے ہٹا اور صوفے پر جا بیٹھا تھا۔۔

وہ ہنوز وہیں کھڑی تھی۔۔بالکل ساکت۔۔پلکیں جھپکائے بنا۔۔

"" استعفیٰ مت دو ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

گہری سانس ہوا کے سپرد کرتے وہ پلٹی تھی۔۔

اسکے سامنے پڑے سنگل صوفے پر براجمان ہوتے کہا تھا۔۔۔

"" تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے کہ میں تمہاری بات مانوں گا ""

اسکا لہجہ اسکے الفاظ کا ساتھ نہیں دے رہا تھا۔۔

"" میرے سوال کو مت گھماؤ عالیہان آفندی ""

آنکھیں گھماتے وہ زچ ہوئی تھی۔۔

"" میں تو خود گھوما ہوا ہوں،، کسی اور چیز کو کیا گھماؤں گا۔ ""

بے بسی سے کندھے اچکاتے کہا۔۔ شام کا وقت تھا۔ گرمی کا زور ٹوٹ رہا تھا۔۔ ہلکی ہلکی ہوا ماحول کو پرسکون بنا رہی تھی۔۔

مرحا نے اسے گھورا تھا جو صحیح جواب دینے کی بجائے الف لیلوی داستان لے کر بیٹھ گیا تھا۔۔

"" مجھے لگتا ہے میں اس عہدے کا اہل نہیں ہوں ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مرحا کو اس جواب کی امید نہ تھی۔۔۔ کئی لمحے ساکت سی اسے دیکھتی رہی جو آج حد سے زیادہ صاف گوئی کا مظاہرہ کرتا تھکا ہارا مسافر لگا تھا،، لیکن افسوس کی بات تھی وہ اسکی مدد کرنے سے قاصر تھی۔۔

""اور تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے؟ ""

خلاف معمول نرم لہجے میں پوچھا۔۔

ملازم کھانے کے لوازمات سے سجی ٹرالی لے آیا تھا۔۔

"" شکریہ آپ جاسکتے ہیں ""

ملازم کو میز پر کھانے کا سامان لگاتے دیکھ کر ٹوکا۔۔

اسکے انداز پر عالیہان مسکرایا تھا۔

"" جس عمارت کی بنیاد ہی بدعنوانی پر ہو وہ عمارت کیسے مضبوط ہو سکتی ہے۔ ""

مرحا ایک دفعہ پھر ٹھٹھکی تھی۔۔ صیغم کمال کے بعد سامنے بیٹھا شخص دوسرا مرد تھا جو اسے لاجواب کرنے کی صلاحیت رکھتا تھا۔۔

"" صبح کا بھولا اگر شام کو گھر لوٹ آئے تو اسے بھولا نہیں کہتے ہیں۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بچپن میں پڑھا گیا سبق اسکے گوش گزارا۔۔ نجانے کیوں اسکے سامنے بیٹھی وہ اسکی سائیڈ لے رہی تھی۔۔ اسکے خلاف جاکر وہ اسے ہی ایک اچھا انسان ثابت کرنے کی کوشش میں تھی۔۔

تو کیا تم اسے بھولے کو منزل دے سکتی ہو۔۔ ""

"" نہیں نا۔۔ تو پھر میں اس کہاوت پر بلکل یقین نہیں رکھ سکتا۔

گھما پھرا کر جو سوال پوچھا گیا تھا مرحا کو پل بھر کیلئے آنکھیں میچنے پر مجبور کر گیا۔

"" ہم دونوں نہر کے ان دو کناروں کی مانند ہیں جو ساتھ چل تو سکتے ہیں پر مل نہیں سکتے ""

اسی کے انداز میں ڈھکے مگر واضح الفاظ میں جواب دیا تھا۔۔

عالیہان اثبات میں سر ہلاتا مسکرایا جیسے خود کی بے بسی پر ہنسی آئی ہو۔۔

""چائے لو گے ؟ ""

بات بدلنے کی غرض سے پوچھا تھا،، یا شاید وہ اس موضوع پر بات کرنے سے گریزاں تھی۔۔

عالیہان اسکو دیکھ کر رہ گیا جو ہلکے گلابی رنگ کے سوٹ کے ساتھ مختلف رنگوں کا دوپٹہ سر پر اوڑھے چائے نکال رہی تھی۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکا ہر عمل اسکی پر اعتمادی کا گواہ تھا۔۔۔

چائے بنا کر اسے تھمائی جبکہ عالیہان کے دل نے بے ساختہ ہمیشہ اسکے ہاتھ سے چائے پینے کی خواہش کی تھی۔۔

لیکن دل تو نادان ہوتا ہے،، اور ایک بار پھر عالیہان نے دل پر کڑے پہرے بٹھا دیے۔

تمہارے مستعفی ہونے سے گاؤں کے لوگوں کے دلوں میں جو تبدیلی کی امید پیدا ہوئی ہے وہ بجھ "" جائے گی،،، ترقیاتی کاموں کو دیکھ کر انکے چہرے پر پھیلنے والی اچھوتی مسکان مانند پڑ جائے گی۔۔

تم بھی اچھے سے جانتے ہو اور میں بھی کہ یہ فریب کی دنیا ہے جہاں ہر کوئی برائیوں میں گھرا ہے۔۔

کوئی بھی دودھ کا دھلا نہیں ہے،، لیکن میں وثوق سے،،، تمہارے سامنے،،، تمہارے منہ پر،،، کہہ سکتی "" ہوں کہ تم سے اچھا حاکم گاؤں والوں کو دوبارہ نہیں ملے گا۔

وہ دم سادھے اسے دیکھے گیا تھا۔ ہاتھ میں پکڑی چائے دونوں کے درمیان حائل میز پر رکھتے وہ زرا سا آگے کو ہوا۔۔۔

"" میرے بارے میں اتنا یقین کیوں ہے تمہیں؟؟ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مرحا مسکرائی تھی۔۔اور عالیہان اسے دیکھ کر دل تھام کر رہ گیا۔

کہتے ہیں کسی کے بارے میں جاننا ہو تو اسکے ساتھ دن گزارو،، سفر کرو،،،اور کھانا کھاؤ۔۔ ""

"" ان تینوں مرحلوں میں مرحا کمال نے جان لیا کے انا کا پجاری عالیہان آفندی دل کا اچھا ہے

دلفریب لہجے میں کہتی وہ جیسے ماحول میں ساز بکھیر گئ تھی۔۔اسکی باتوں کے زیر اثر وہ بنا پلک جھپکائے

اسے دیکھتا رہا۔

"" کیا فایدہ ایسی دل کی اچھائی کا جو تمہارا دل میری جانب راغب ہی نہ کر پائ۔۔ ""

وہ بری طرح لاجواب ہوتی جواب ڈھونڈنے کی کوشش میں ناکام ہوتی نظریں چرا گئ۔۔

ہر عمل کی طرح اسکا یہ عمل بھی بڑا جان لیوا تھا۔

"" میری بات سے اپنی بات کا مطلب نکالنا اچھے سے آتا ہے تمہیں ""

ہلکے پھلکے لہجے میں سابقہ بات کا اثر زائل کرنا چاہا تھا۔۔۔

"" محبت ہے ایسی ظالم چیز ""

دل پر ہاتھ رکھتے جیسے خود کو بری الزمہ قرار دے کر محبت کو قصوروار ٹھہرانا چاہا تھا۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ ایک نظر اسے دیکھتی،، نظریں چراتی بیگ سے کچھ ڈھونڈنے لگی۔

"" یہ کیا ہے؟ ""

اپنی طرف بڑھا ہوا خاکی لفافہ دیکھتے پوچھا تھا۔۔

تمہارے خلاف چند ثبوت اکٹھے کیے تھے۔۔ ""

لیکن پھر ارادہ بدل گیا کیونکہ جو راہ راست پر آجائیں انہیں اللہ مزید آزمائش میں نہیں ڈالتا۔ میں بس ""ایک وسیلہ تھی تمہیں اچھائی کی طرف لانے کا۔۔

عالیہان لفافہ چاک کرتا دیکھنے لگا،، بلاشبہ سامنے بیٹھی لڑکی بے تحاشہ ذہانت کی مالک تھی۔۔

اس سے پہلے وہ کوئی جواب دیتا گارڈ ہانپتا کانپتا اس تک پہنچا۔۔

"" سائیں باہر میڈیا اور پولیس آئی ہے ""

عالیہان جھٹکے سے اٹھا تھا۔ پولیس اور میڈیا کا ایک ساتھ ہونا خطرے کی علامت تھا۔۔

بے یقین نگاہیں سامنے پڑے ثبوتوں کے بعد بے ساختہ مرحا کمال کے وجود پر جا ٹکیں۔۔۔ لیکن اسکی آنکھیں پڑھ کر اطمینان کی ایک لہر عالیہان آفندی کے وجود میں دوڑ گئی تھی۔۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سامنے بیٹھی یہ لڑکی دغاباز ہر گز نہیں ہو سکتی تھی اور نہ ہی فریب دینے والوں میں سے تھی،، جو کرتی تھی ڈنکے کی چوٹ پر کرتی تھی۔۔

اسکی چہرے سے نظریں ہٹاتا وہ گیٹ کی طرف بڑھا،، جہاں گارڈز اور پولیس کے درمیان دھکم پیل جاری تھی۔۔ میڈیا بھی کسی طرح اندر گھسنے کو بے تاب تھا۔۔

علاقوں کا ایس ایچ او بھاری پولیس نفری کے ساتھ موجود تھا۔۔

یہ کیا ہو رہا ہے ایس ایچ او صاحب۔۔ ""

"" ایسے کسی کے گھر میں کون گھستا ہے۔۔

وہ غصے سے بولا تھا۔۔ گھر کے باہر تماشے کے باعث لوگ اکٹھے ہونا شروع ہو چکے تھے۔۔

جبکہ دور بیٹھی مرحا کمال آرام سے جوس کا گلاس منہ کو لگا گئ۔۔ جانتی تھی کہ مرال اور صیغم بھی یہیں کہیں موجود ہوں گیں۔۔

سائیں وہ زوار صاحب کی گرفتاری کے وارنٹ ہیں ہمارے پاس۔۔ ""

"" اعظم چودھری قتل کیس میں انہیں ملزم نامزد کیا گیا ہے

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بے یقینی ہی بے یقینی تھی۔۔۔اس کا باپ قاتل ہو سکتا ہے،،عالیہان کو یقین نہ آیا۔۔

اسکا باپ دادا کرپٹ تھے یہ تو اسے اندازہ ہو ہی گیا تھا۔۔۔ لیکن قتل،،یہ تو اسکے واہموں گمان میں بھی نہ تھا۔۔۔

آپ لوگ چادر اور چار دیواری کا تقدس پامال نہیں کر سکتے۔۔گھر میں عورتیں بھی موجود ہیں،، ""

"" کس قانون کے تحت اندر گھس رہے ہیں آپ

وہ مجرم نہ ہوتے ہوئے بھی شرمندگی سے سر جھکائے کھڑا تھا۔۔۔ دھکم پیل تا حال جاری تھی۔۔۔

جس میں لمحہ بہ لمحہ اضافہ ہو رہا تھا۔۔

جب مرحا کمال کی آواز پر سر اُٹھایا۔۔وہ اسکی جگہ ڈٹ کر کھڑی پولیس کو روکنے میں کامیاب ہو چکی تھی۔۔۔

"" میڈم اگر وہ گرفتاری نہیں دیں گیں تو مجبوراً تقدس ئ پامال کرنا پڑے گا۔ ""

ایس ایچ او نے عاجزی سے کہا تھا۔

زوار آفندی خود گرفتاری دے گا،،یہیں گیٹ پر آکر خود کو قانون کے حوالے کرے گا،،، لیکن ""

"" یوں گھر کی دہلیز پار کر کے عورتوں کی عزت پر حرف نہیں آنے دے سکتے ہم

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ اس وقت اجنبی نہیں لگی تھی،،، اس گھر کا ایک اہم حصہ لگی تھی،،،

جو یوں ڈٹ کر کھڑی تھی جیسے طاقتور پہاڑ۔۔۔

عالیہان اسکا اشارہ سمجھتا اندر کی طرف بھاگا تھا۔۔

بابا سائیں،،، بابا سائیں ""

کہاں ہیں آپ۔۔

"" سب نیچے آئیں

لاونج میں کھڑا ہو کر وہ دھاڑا تھا۔۔ دل و دماغ میں عجیب سی جنگ جاری تھی۔۔

پولیس بغیر کسی ثبوت کے کسی وفاقی وزیر کے گھر گرفتاری کیلئے نہیں آ سکتی تھی،،، یقیناً کوئی نہ کوئی سچائی ضرور تھی۔۔

ہمارے گھر کے باہر پولیس کھڑی ہے،، اور یہاں کے مکینوں کا سکون دیکھیں۔۔ ""

"" واہ کمال۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تالی بجا کر جیسے اشتعال پر قابو پانے کی کوشش کی تھی۔۔ جبکہ دلاور آفندی اور زوار آفندی پر بجلی گری تھی،،، پولیس کی موجودگی،، کیوں۔؟اس سوال کا جواب تو یا پولیس دے سکتی تھی یا سامنے کھڑا شخص جسکا چہرے غصے سے سرخ پڑ رہا تھا۔۔

"" کیوں آئی ہے پولیس ؟ ""

بولنے والا دلاور آفندی تھا،، جبکہ لہجہ نجانے کیوں لڑکھڑایا تھا۔۔

"" ارے نانا جان،، آپکے داماد کے قتل کے سلسلے میں مجرم کو گرفتار کرنے آئی ہے۔ ""

اسکے جواب دینے سے پہلے ہی کوئی نامانوس آواز گونجی تھی۔۔۔

عالیہان سمیت سب گھر والوں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تھا۔۔

صیغم کمال کے پہلو میں کھڑی لڑکی کا اعتماد دلاور آفندی اور زوار آفندی کو قیامت کی خبر سنا گیا۔

"" کیا بکواس ہے یہ ؟ ""

زوار آفندی غصے سے دھاڑا تھا۔۔

"" ایسٹ وارنٹ موجود ہیں۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

عالیہان صاحب جلدی کریں،، اس سے پہلے پولیس چادر اور چار دیواری کا تقدس پامال کرتے ہوئے اندر گھس آئے۔ ""

صیغم کی بات پر عالیہان کا دل چاہا شرم سے ڈوب مرے۔ اسکے باپ دادا اسکے پھوپھا کے قاتل تھے،، یہ خبر شرمندہ کرنے کیلئے کافی تھی۔

"" تم ایس۔ ایچ۔ او صاحب کو بلا سکتے ہو ""

سامنے دیکھتے عالیہان نے بے لچک لہجے میں کہا تھا۔۔ دلاور آفندی کو لگا انکے کانوں نے کچھ غلط سنا ہے،، لیکن صیغم کو باہر جاتے دیکھ کر اپنے بیٹے کو دیکھا جو اڑی رنگت کے ساتھ عالیہان کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔

لمحوں کا کھیل تھا،، ایس ایچ او صاحب ہتھکڑی پہنا چکے تھے،،، زوار آفندی اپنی جگہ سے ہلا تک نہیں تھا،، بے یقینی ہی بے یقینی تھی۔۔

محض ایک خواب لگ رہا تھا،، یقین ہی نہ آ رہا تھا کہ اسکی سلطنت یوں اتنی جلدی الٹ جائے گی۔۔

قدرت کا انصاف اتنی جلدی حرکت میں آئے گا۔۔

ایک نظر اپنی بیوی پر ڈالی جو ہاتھ باندھے مطمئن کھڑی تھی۔۔ شاید وہ بھی چاہتی تھی کہ خس کم جہاں پاک ہو۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بہن کی طرف نظر دوڑائی تو وہ رو رہی تھی،، سدا کی ڈرپوک یہ بہن آج بھی ڈر رہی تھی،،، شوہر کی موت پر جس طرح اس نے چپ سادھی تھی،،، اسکے صبر کو سلام تھا۔۔

ایس ایچ او اسے لے کر جانے لگا تھا،، بے اختیار نظریں باپ پر جا ٹکیں۔۔ جو جھکے کندھوں کے ساتھ صدیوں کا لاغر لگ رہا تھا۔۔ قدرت کی بے آواز لاٹھی واقعی بڑی زور سے لگی تھی۔۔۔ ہاں لیکن رسی جلنے کے باوجود بل نہ گیا تھا،، جس کا اندازہ انکی شعلہ برساتی نگاہوں سے ہوا تھا۔۔

چلتے چلتے بیٹے کو دیکھا جس کی آنکھوں میں سوائے نفرت اور بے یقینی کے کوئی عنصر نظر نہ آیا۔۔ محبت کی شبیہہ تک نہ تھی۔۔

اور زوار آفندی کیلیئے اس سے بڑھ کر سزا کیا ہو سکتی تھی۔۔

اپنی ڈرپوک بھانجی کو دیکھ کر بے یقینی ہوئی تھی جو کندھے پر شال لیے فاتح نگاہوں سے انہیں دیکھ رہی تھی۔۔ اسکے گرد بندھا اسکے شوہر کا مضبوط حصار چاہ کر بھی اسے گرنے نہیں دے سکتا تھا۔۔

جسے کال کوٹھری میں ہفتوں بند کیا جاتا تھا آج وہی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر باپ کی موت کا بدلہ لینے آئی تھی۔۔ نہ صرف بدلہ بلکہ انکی برسوں کی محنت اور ساکھ کو بری طرح متاثر کر گئی تھی۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہتھکڑی پر کھنچاؤ محسوس کرتے نظریں اسکے چہرے سے ہٹائیں،، لان سے گزرتے اس عالیشان گھر کو دیکھا جو آن بان سے کھڑا اس کو منہ چڑا رہا تھا۔۔ میڈیا کی دھکم پیل،، انکی الزام تراشیوں،، مبالغہ آرائی میں لپٹے حقائق اسکے منہ پر کالک مل رہے تھے۔۔ گاؤں کے باسی اسکے خلاف نعرے بازی کرنے میں مگن تھا۔۔۔

پولیس وین میں بیٹھتے ایک الوداعی نظر گھر پر ڈالی،،، لیکن اس نظر میں افسوس نہیں تھا۔۔ اچھوتی چمک تھی۔۔ یہی تو دستور کائنات ہے،، انتقام کا جذبہ،، لالچ،،، حرص،، ہوس صرف قبر میں جا کر ختم ہوتی ہے۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

"" کیسی ہو؟ ""

دلاور آفندی وہاں موجود نہیں تھے،، وہ تو کمرے میں جا کر اپنے اسرورسوخ استعمال کرنے میں مگن تھے۔۔

یہ فائزہ آفندی تھیں جو مرال کے پاس آئی تھیں۔۔ مرال مسکراتے ہوئے انکے گلے لگی تھی،،، جبکہ صیغم کونے میں کھڑا اسکا انتظار کرنے لگا۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" اموجان ""

روتے ہوئے وہ ماں کی طرح بڑھی تھی جو بے بس سی صوفے پر بیٹھی صدیوں کی بیمار لگی تھیں۔۔ انکی گود میں سر رکھتے آج زندگی میں پہلی بار سکون کا سانس لیا تھا۔۔ یوں محسوس ہوا تھا جیسے کندھے پر سے کوئی بوجھ ہٹ گیا ہو۔۔ اپنے مسیحا کو خیال آتے ہی نظریں ادھر ادھر دوڑائی،، تو وہ دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔ اسے اپنی طرف دکھتا پا کر مسکراہٹ اچھالی تھی۔۔ مرال بھی جواباً آسودگی سے مسکرا دی۔۔ آنکھیں تشکر کے احساس سے بھیگنے لگیں تھیں۔۔ جب اسکے اشارے پر وہ باہر کی طرف بڑھی تھی۔۔

"" رکنا چاہتی ہو یہاں ؟ ""

اسکے چہرے پر پھسلتے آنسوؤں کو دیکھتے پوچھا تھا۔۔ جبکہ اسکے اس قدر صحیح اندازے پر بے یقینی سے مرال نے اسے دیکھا تھا۔۔

وہ آگے بڑھتا اسکی پیشانی پر اپنے ہونٹ جما گیا۔ حیرت سے پھٹی آنکھیں شرم کے مارے لرز کر جھکی تھیں۔۔

"" Not more than one day my Lady....

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

Because I will miss you

"" (ایک دن سے زیادہ نہیں کیونکہ میں تمہیں مس کروں گا)

وہ روتے ہوئے اسکے سینے سے آلگی تھی، وہ اسکی کیفیت بھانپتا اپنے بازو اسکے گرد باندھ گیا تھا۔۔

ٹھوڑی اسکے سر پر ٹکاتے احساس تشکر سے نگاہیں آسمان کی طرف اٹھی تھیں،،، جس کی وجہ سے اس قدر خوبصورت ہمسفر ملی تھی۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀

عالیہان دکھتے سر کو تھامے صوفے پر بیٹھا تھا، جانتا تھا میڈیا میں طوفان مچ چکا ہو گا۔۔ کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہا تھا۔۔۔

مرحا کا خیال آتے ہی وہ باہر بھاگا جو لان میں رکھی کرسیوں پر نیچے منہ کیے بیٹھی تھی۔۔

"" سوری ""

مرحا نے حیرت بھری نظروں سے اسے دیکھا جو بلاوجہ اس سے معزرت کر رہا تھا۔۔

"" کیوں؟ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

حیرت سے پوچھا تھا۔۔

"" پتا نہیں ""

شاید وہ دماغی طور پر تھک چکا تھا۔۔زندگی نے عجیب سے دوراہے پر لا کھڑا کیا تھا۔۔۔

وہ جو اسے کچھ بتانے کا ارادہ رکھتی تھی،،،نا چاہتے ہوئے بھی رک گئ۔۔

"" تم تھوڑی دیر رک سکتی ہو؟ ""

آس سے پوچھا تھا۔۔

"" نہیں ""

نا چاہتے ہوئے بھی انکار کیا تھا۔۔یہاں رکنے کا کوئ جواز ہی نہیں بنتا تھا۔۔

وہ محض سر ہلاتا،،کرسی کی پشت سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند گیا۔۔

جس راستے کی کوئ منزل نہ ہو اس پر چل کر خود کو تکلیف دینے کی بجائے راستہ بدل لینا چاہیے۔۔ ""

"" زندگی آسان ہو جاتی ہے۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اس ایک جملے میں کیا کچھ نہیں باور کروایا تھا۔۔عالیہان نے جھٹکے سے آنکھیں کھولیں لیکن وہ جا چکی تھی۔۔اندر کھڑی گاڑی میں صیغم کمال اسکے لیے دروازہ کھولے کھڑا تھا۔

مرال نہیں تھی ساتھ،،یا شاید وہ ایک دن اپنی ماں کے پاس رکنے کا ارادہ رکھتی تھی۔۔

مرحا کمال نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا تھا،،گاڑی گیٹ سے پار ہو گئی تھی،،جب کہ اسکی ایک جھلک کا منتظر وہ بے بسی سے کرسی کی پشت پر دوبارہ سر رکھ گیا۔۔آنکھیں بند کرنے کی کوشش نہیں کی تھی،، کیونکہ آنکھیں جل رہی تھیں۔۔

زندگی حسین تو بلکل نہیں تھی عالیہان آفندی کیلیئے۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀

مرال وہ سبز سکارف بھی نکالو۔۔۔""

میرے جوتے کہاں ہیں کالے والے۔۔

دیکھا میں نے کہا تھا نہ کہ عین وقت پر تم میرے ساتھ بھابیوں والا سلوک کر کے سب گڑبڑ کرو گی۔

""

بستر پر بے تحاشا پھیلا ہوا سامان جس میں کپڑے جوتے تو آٹے میں نمک کے برابر تھے۔۔

کتابوں کا انبار،،، اخباروں کی بڑی تعداد اور بے شمار قلم۔۔

جب اپنا ضروری سامان (کتابیں وغیرہ) اکٹھا کر لیا تو بقول مرال اب اسے غیر ضروری سامان (کپڑے جوتے) اٹھاتے ہوئے چڑ ہو رہی تھی۔۔

"" تم خالص نند نہ بنو،،، جب کتابیں سمیٹ رہی تھی تب پاس بھی نہیں بھٹکنے دیا،، اور اب دیکھو کیسے

"" مرال یاد آ گئی۔۔

الماری سے سامان نکالتے مصنوعی خفگی سے کہا تھا۔۔

""" تم دونوں کے شور سے میں اٹھ کر آ گئی ہوں،،

"" مرحاااا یہ کباڑ بھی لے کر جاؤ گی

فائزہ بیگم جونہی کمرے میں داخل ہوئیں بیڈ پر پڑے کتابوں کے انبار کو دیکھ کر صدمہ ہی لگ گیا۔۔

جبکہ مرال ہنسی چھپاتی سامان اٹھا کر بیگ میں ڈالنے لگیں۔۔

""" اماں میری کتابوں کو کچھ نہ کہیں۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" میرا دل کٹ جاتا ہے

جس ادا سے اس نے کہا تھا،، فوزیہ بیگم بے اختیار مسکرائیں۔۔

"" واہ جی،، مجھے کھانا کھلا کر کمرے میں بھیج دیا اور خود یہاں محفل سجائی ہوئی ہے ""

اندر اٹھنے والی شور سے وہ آنکھیں مسلتا کمرے میں آیا تھا۔۔ یقیناً نیند سے جاگا تھا۔

"" اسے بول میری سوتنیں (کتابیں) یہیں چھوڑ کر جائے ""

صیغم کی حمایت لینا چاہی تھی،، جبکہ مرحا کی گھوریوں کو دیکھتے صیغم نے بمشکل تھوک نگلا۔۔

اماں اچھا ہے نہ آپ کی سوتنیں یہاں سے جا رہی ہیں،، ورنہ ایسے ہی یہاں پڑی آپ کے سینے پر ""
"" مونگ دلتی رہتیں۔۔

انکے گرد بازو حائل کرتے مرحا کو آنکھ ماری تھی۔۔

"" اماں ٹیم بن گئی ہے یہ۔۔ ""

بولنے والی مرال تھی،،، جبکہ اب صیغم اور مرحا کی گھوریوں کا مرکز وہی تھی۔۔

سٹپٹاتے ہوئے وہ پلٹ کر الماری میں منہ دے گئی۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" اماں اسے چھوڑنے کون جائے گا؟ ""

اسکے چند جوڑے بیگ میں رکھتے مرال نے پوچھا تھا۔۔

""میں خود چلی جاؤں گی،،،اور اپنا استعفیٰ بھی تو دینا ہے عالیہان کو۔ ""

وہ فوراً سے پہلے بولی تھی،، جبکہ صیغم لمحے کے ہزارویں حصے سمجھ چکا تھا۔۔

"" ہاں تو دے دینا،، لیکن مرال اور صیغم چھوڑ کر آئیں گیں تمہیں ""

اسکی بات کو فوراً رد کیا تھا۔۔

مرال نے بے بسی سے مرحا کو دیکھا جسکا چہرہ بجھ چکا تھا۔۔

اماں کل کنسٹرکشن انڈسٹری کے مالک سے کالونی کا نقشہ بنوانا ہے،، تو ہم نہیں جا پائیں گیں۔۔ ""

""اور ویسے بھی اس نے کچھ پرانی دوستوں سے بھی ملنا ہے تو چلی جائے گی۔

فوزیہ بیگم کا چہرہ بتا رہا تھا کہ وہ مان چکی ہیں۔۔ مرال بھی دھیما سا مسکرا دی۔۔۔

ایک نظر صیغم کو دیکھا،،، اور زندگی میں پہلی بار اس جیسے بھائی کی خواہش جاگی تھی۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

عالیہان سر،،، آپ کے والد صاحب پر اپنے بہنوئی کے قتل کا الزام ہے،، اس بارے میں کیا کہیں """
گیں۔؟ """

وہ وفاقی کابینہ کے اجلاس سے واپس جارہا تھا جب میڈیا نے آن گھیرا تھا۔۔

ناچاہتے ہوئے بھی رک کر جواب دینا پڑا تھا۔۔

دیکھیے میں اس پر زیادہ تبصرہ نہیں کرنا چاہوں گا۔۔ ابھی کیس چل رہا ہے،، اور بالفرض اگر وہ """
مجرم ہیں تو قانون کی نظر میں سب ایک ہیں۔۔ میرا تو یہی ماننا ہے باقی دیکھتے ہیں عدلیہ کیا فیصلہ سناتی
ہے """

سیاسی جواب دے کر خاموشی اختیار کی تھی۔۔

سر ایک اور سوال۔۔ """

""" پچھلے دنوں آپ کے استعفے کی خبریں زیر گردش تھیں،، اس میں کتنی سچائی ہے؟

ایک اور رپورٹر کی جانب سے سوال آیا تھا۔۔

اس میں کوئی صداقت نہیں ہے۔۔ """

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں ہے۔۔ بلکہ اس منصب پر بیٹھ کر اپنے فرائض کی ادائیگی کی کوشش کروں گا۔۔

اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔۔

"" شکریہ

رپورٹروں کے نا ختم ہونے سوالات کا سلسلہ بیچ میں چھوڑ تا وہ گاڑی کی طرف بڑھا تھا۔۔

جب فون کی چنگھاڑتی آواز نے قدم روکے۔۔

فون پر لکھا نمبر بے یقینی کی انتہاؤں پر پہنچا گیا۔۔ اس نمبر سے محض ایک دفعہ کال آئی تھی وہ بھی تب جب مرحا نے نوکری سے انکار کرنا تھا،، اور اب رات کے اس وقت اسکی کال۔۔

سب کاموں کو پس پشت ڈال کر فون کان کو لگایا تھا۔۔

"" کیسی ہو؟ ""

چھوٹتے ہی پوچھا تھا۔۔ کسی نہ کسی طرح بات کا آغاز کرنا بھی تو لازم تھا۔۔

ٹھیک۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" ایک مدد چاہیئے تھی

ماتھا مسلتی وہ کمرے میں موجود کھڑکی کے پاس جا کھڑی ہوئی۔۔

"" ضرور۔۔ کہو تو تارے نا تور دوں ""

لہجے میں شوخی کی بجائے حسرت شامل تھی۔۔

مرحا کے چہرے کی رنگت پھیکی پڑی تھی۔

تارے میں خود بھی توڑ سکتی ہوں۔۔ ""

"" کل کراچی جانا ہے مجھے،، چھوڑ سکتے ہو مجھے۔۔ اگر مصروف نہیں ہو تو

نجانے کس مشکل سے یہ بات کہی تھی۔۔ اس سے ہرگز مدد نہیں لینا چاہتی تھی،، لیکن اس سے بات کرنا بھی ضروری تھا۔۔ اور حیدر آباد سے کراچی کا سفر بات کرنے کیلئے کافی تھا۔۔

"" کب ""

کیوں،، کہاں،، جیسا سوال نہیں کیا تھا،،

"" کل صبح 9 بجے ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" پر پہنچ جاؤں گا 8:50 ""

مرحا مسکرادی۔۔

دوسری طرف عالیہان بھی مسکرایا تھا۔۔

"" منتظر رہوں گی ""

آہستہ سے کہتے فون واپس رکھا تھا۔۔

کھڑکی سے جھانکتے چاند پر نظریں ٹکائے وہ کئی لمحے سوچوں میں غرق رہی تھی۔۔

عالیہان مدھم سی مسکان ہونٹوں پر سجائے گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔۔

"" ارجنٹ فلائٹ بک کرواؤ کراچی کی ""

"" سائیں ہم تو گاڑی پر جانے والے تھے ""

راجو حیرت سے بولا تھا۔۔

رات گئی بات گئی۔۔ ""

""جلدی کرو،،

عجلت میں کہتے گاڑی سٹارٹ کرنے کا کہا تھا۔۔

اسلا مآباد سے کراچی،، کراچی سے حیدرآباد،، اور پھر حیدآباد سے کراچی،،،۔یقیناً ایک تکان ذدہ دن گزرنے والا تھا۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

گاڑی گاؤں کی حدود سے نکلتی اب سڑک پر رواں دواں تھی۔۔اتنا سامان دیکھ کر شدید حیرت ہوئی تھی عالیہان کو،،، لیکن پوچھا نہیں تھا۔۔

""سو کی سپیڈ پر گاڑی چلاؤ ""

تیز رفتار گاڑی کو دیکھتے کہا تھا۔۔

"" مادام،،، مرسیڈیز سو کی سپیڈ پر صرف رینگ سکتی ہے ""

لطیف ساطنز کرتے سپیڈ ہلکی کی تھی۔۔

""میرے بارے میں کبھی جاننے کی کوشش نہیں کی تم نے ""

اسکی طرف رخ موڑتے پوچھا تھا۔۔عالیہان پھیکا سا مسکرایا۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" تم نے اپنے گرد ایسی دیواریں قائم کر رکھی ہیں کہ تمہیں جاننا آسان کام نہیں ہے۔۔ ""

شکوہ نہیں تھا۔۔بس بتایا تھا۔۔

ضروری ہیں یہ دیواریں۔۔ ""

"" ہم لڑکیاں ہیں کھلی کتاب نہیں کہ ہر کوئی پڑھ کر تبصرہ کر کے چلا جائے۔۔

ذہانت کا ایک اعلیٰ شاہکار تھی ساتھ بیٹھی لڑکی۔۔عالیہان کے دل نے تصدیق کی تھی۔۔

لندن جا رہی ہوں آج۔۔ ""

"" شام چار بجے کی فلائٹ سے۔

گاڑی جھٹکے سے رکی تھی۔۔ نتیجتاً پچھلی گاڑی بھی ان میں آ لگی۔۔ صد شکر تھا کہ زیادہ نقصان نہیں ہوا تھا۔۔

پیچھے موجود گارڈز ہرجانہ بھر رہے تھے۔۔

مرحا تلخی سے سر ہلا گئی۔۔

"" How could you do this MIRHA KAMAL.. how could you ?

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

""تم کیسے کر سکتی ہو مرحا کمال۔۔کیسے ؟)

سیٹ پر سر ٹکاتے بے بسی سے کہا تھا۔۔

کر سکتی ہوں۔۔ ""

"" کس نے کہا نہیں کر سکتی۔۔ مرحوم باپ کی خواہش پوری کرنے کیلئے کچھ بھی کر سکتی ہوں

سیٹ پر سر ٹکاتے جواباً بے بسی سے کہا تھا۔۔

عالیہان کو تو یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ ایسا بھی کچھ ہو سکتا ہے۔۔

گاڑی کسی کونے میں جا کر روکو۔۔ ""

"" بیچ سڑک میں لوگوں کو مشکل ہو رہی ہو گی

مردہ ہاتھوں سے بمشکل دو کلو میٹر گاڑی چلا پایا تھا۔۔ سڑک کنارے گاڑی روکتے وہ سٹیرنگ پر سر ٹکا گیا۔۔

میں ایک صحافی ہوں۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اور صحافی کا سب سے بڑا معاوضہ جانتے ہو کیا ہے،، جب لوگ اسے کھرا کہتے ہیں۔ سچا کہتے ہیں۔

سٹریٹ فارورڈ کہتے ہیں۔ منصف کہتے ہیں۔

یہی تو معاوضہ ہوتا ہے۔۔

لیکن جانتے ہو۔۔ اگر تمہاری خواہش کے مطابق تم سے شادی کرتی ہوں ناتو میرے صحافی ہونے پر بڑا سوالیہ نشان لگ جائے گا۔۔ میرے منہ سے ادا ہونے والا جملہ سچا نہیں کہلائے گا۔۔ اگر میں ٹی وی سکرین پر بیٹھ کر تمہیں برا بھلا کہوں گی تو بھی میری بات پر یقین نہیں کیا جائے گا،، اور اگر تمہارے "" اچھے کاموں کو سراہوں گی تو بھی لوگ میری سچائی کو نشانہ بنائیں گیں۔۔

سڑک پر نظریں جمائے آہستہ لہجے میں کہا تھا۔۔

""میں سیاست چھوڑنے کیلیئے تیار ہوں۔۔۔ نہ رہے گا بانس نہ بجے گی بانسری۔۔۔ ""

اسکے عذر کا فورآ سے پہلے حل پیش کیا تھا۔۔

اووو تو تم اپنی خواہش پوری کرنے کیلیئے اتنے لوگوں کی امیدوں پر پانی پھیرنے کیلیئے تیار ہو۔۔ کمال "" ہے ""

نظریں سڑک سے ہٹا کر اسکے چہرے پر مرکوز کی تھیں۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مجھے سمجھ نہیں آتی کہ لڑکیاں خواب اور محبت میں سے محبت کو چن کر خوابوں کی قربانی کیوں دیتی ""
ہیں، وہ خواب جو کسی باپ کی آخری خواہش ہوں, کسی بھائی کا مان ہوں،، کسی ماں کی امید ہوں،،،
مانتی ہوں محبت کو نہیں دھتکارنا چاہیے لیکن محبت کی خاطر اپنی زندگی کے مقاصد سے دستبردار ہونا
کونسی عقلمندی کی علامت ہے ""

وہ آج ساری غلط فہمیاں دور کر کے،،، سارے سوالات کے جوابات دے کر جانا چاہتی تھی۔۔ اسکے
کسی سوال کو ادھورا چھوڑ کر نہیں جانا چاہتی تھی۔۔ کیونکہ ادھوری باتیں تکلیف دیتی ہیں۔

تمہیں پتا ہے میری زندگی میں شادی فلحال ایک ثانوی سی چیز ہے۔۔ ""

ابھی بہت سی منزلیں ہیں جو مرحا کمال کو طے کرنی ہیں،،،

بہت سے ستارے ہیں جنہیں توڑنا ہے،،،

بہت چوٹیاں ہیں جنہیں سر کرنا ہے۔۔

بہت سے گڑھے ہیں جنہیں پھلانگنا ہے۔۔

بہت سی کہانیاں ہیں جن کا انجام لکھنا ہے۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" اس سب میں شادی خود بخود پیچھے چلی جاتی ہے

بے بسی سے کندھے ڈھیلے چھوڑتے کہا تھا۔۔ زندگی میں پہلی بار کوئی اسکی وجہ سے تکلیف میں تھا،،، یہ بات مرحا کمال کو دکھی کرنے کیلیئے کافی تھی۔۔۔ وہ ہمیشہ کی طرح آج بھی صرف اسے سن رہا تھا۔۔

"" کتنا وقت چاہیے تمہیں؟ ""

وہ شاید اسکے ہر جملے سے اپنی مطلب کی بات اخذ کر رہا تھا،،، یا شاید محبت ہوتی ہی بے حس اور خود غرض ہے۔۔

انتظار لا حاصل بہت تکلیف دہ ہوتا ہے۔۔ ""

میں پہلے ہی بہت شرمندہ ہوں تم سے، تم ایک بہترین انسان ہو،،، لیکن افسوس میں تمہاری تکلیف کا "" سبب بن گئی نجانے کب،، کیسے

ایک باغی آنسو پلکوں کی باڑ پر اٹکا تھا،، جسے وہ آنکھیں جھپکتے چھپا گئی۔

"" محبت کو تکلیف کا نام دے کر میری محبت کی توہین کر رہی ہو تم مرحا کمال ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکی آنکھ میں پھسلتا آنسو اس سے اوجھل نہیں رہا تھا۔۔اسکی طرف بڑھا ہاتھ وہ آخری لمحے میں واپس کھینچ گیا۔۔بے بسی ہی بے بسی تھی۔۔

""سنو،،، میں واپس آ کر اس خوبصورت لڑکی سے ملنا چاہوں گی جسے تم اپنی ہمسفر کے طور پر چنو گے ""

ہلکے پھلکے لہجے میں کہتے گویا وہ تلخی کا اثر زائل کرنا چاہ رہی تھی۔۔عالیہان آسودگی سے سر ہلا گیا۔۔

""اسکے لیے آئینہ دیکھ لو۔۔۔میری نظروں کو دنیا کی کوئ خوبصورتی نہیں بھائے گی کیونکہ ان آنکھوں کا کہنا ہے مرحا کمال چاہیے انہیں،، میری آنکھیں چاہتی ہیں کہ وہ ان سبز آنکھوں میں ڈوب جائیں،،، اور واپس کبھی نہ ابھریں۔۔ ""

وہ دم سادھے اسے دیکھے گئ،،، جس کی نظروں کی تپش اپنے وجود پر محسوس ہو رہی تھی۔اسکی آواز میں گھلی نمی اسکے دکھ کی عکاسی کر رہی تھی۔

"" لائن اچھی مارتے ہو ""

مشکل سے چند الفاظ کہتی وہ کھڑکی کی طرف منہ کر گئ۔اسکا لہجہ اسکی شوخ بات کا ساتھ دینے سے قاصر تھا۔۔کیونکہ لہجے میں گھلی نمی بخوبی اسکی کیفیت بتا رہی تھیں۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" ہمم ""

وہ محض سر ہلا گیا۔۔اے سی کے باوجود گھٹن بڑھنے لگی تو وہ شیشے کھول گیا۔

شرٹ کے اوپری چند بٹن کھولتے وہ گہرے سانس لینے لگا۔۔

""،______ اگر میں کہوں ""

"" رک نہیں سکتی ""

اسکا جملہ ادھورا ہی تھا جب وہ جھٹکے سے مڑی تھی۔۔آنکھیں چند لمحوں کیلئے اسکی سرخ آنکھوں سے ٹکرائی تو وہ بے بسی سے نفی میں سر ہلا گئی۔۔

"" تمہیں خوشی نہیں ہوگی کہ تمہاری دوست ایک نامور صحافی کے طور پر ابھرے ""

اسکے سامنے ہتھیلی پھیلاتے جیسے محبت کو دوستی میں بدلنے کی دعوت دی تھی۔۔

"" ایک وقت میں دو رشتے نہیں نبھا پاؤں گا۔۔ ""

آسودگی سے اسکے سفید ہاتھ کو دیکھا تھا جس میں نازک سے گھڑی بندھی تھی۔

وہ آہستگی سے اپنا خالی ہاتھ پیچھے ہٹا گئی۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" چلیں ""

نظریں چراتے کہا تھا۔۔

کوئی اس وقت میرے دل سے پوچھے جو شدت سے وقت کے تھمنے کی دعا کر رہا ہے۔۔ ""

"" پر افسوس وقت بڑا ہی بے وفا ہے۔

وہ شاید گاڑی چلانے کے قابل نہیں تھا۔۔ مرحا کو لگا اسکی محبت اسکے پیروں میں بیڑیاں باندھ دے گی،،، جبکہ اس موڑ پر آکر وہ خود کو کسی زنجیر کا پابند نہیں کر سکتی تھی۔

"" کب آؤ گی ؟ ""

نجانے کتنے لمحوں دونوں کی خاموشی محوِ گفتگو رہی تھی۔۔

لیکن حد سے زیادہ خاموشی عالیہان آفندی کو وحشت دلا رہی تھی۔

دو سال جرنلزم پڑھوں گی،، پھر ایک بہترین تجربے کیلیئے تین سال بی بی سی نیوز میں کام کروں گی۔۔ ""

"" اور پھر ہمیشہ ہمیشہ کیلیئے واپس۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اپنی ہی دھن میں وہ اسے پانچ سالا منصوبہ بتا رہی تھی،،، جب کچھ غیر معمولی سا محسوس ہوتے اسکی طرف دیکھا۔۔ وہ ویران نگاہوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

پانچ سال،، ایک لمبہ ترین عرصہ۔۔

""ان پانچ سالا عرصے میں وہ ساتھ رہ کر نجانے کتنے خوبصورت پل کی سکتے تھے۔۔

"" میں منتظر رہوں گا ""

گاڑی سٹارٹ کرتے محض اتنا کہا تھا۔۔

تم میرے پاؤں میں بیڑیاں باندھ رہے ہو۔۔ ""

پتا ہے کچھ تعلق ایسے ہوتے ہیں جو بے نام ہوتے ہیں،،، مرحاکمال کا بھی تم سے کچھ ایسا ہی تعلق تھا۔۔
"" اسے محبت تو نہیں کہہ سکتی میں،، لیکن ہاں روح کا تعلق ضرور ہے

اس نے کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔ وہ بس خاموشی سے سامنے سڑک پر نظریں جمائے خود پر قابو پانے کی کوشش میں تھا۔۔ گاڑی کی رفتار حد سے تجاوز کر رہی تھی۔۔

لیکن دونوں ہی کچھ نہیں بول رہے تھے۔۔ بس خاموشیاں رقص کر رہی تھیں۔۔۔

وہ تھک ہار کر سیٹ سے ٹیک لگا گئی۔۔

آنکھیں موندے سر کو تھاما تھا،،جو نجانے کیوں درد کی شدت سے پھٹ رہا تھا۔۔

عالیہان کی نظریں اسکے چہرے کا طواف کرنے میں مصروف تھیں۔۔زندگی کی خطرناک ترین ڈرائیونگ تھی جس میں نظروں کا مرکز سڑک کی بجائے صرف اور صرف ساتھ بیٹھی وہ لڑکی تھی۔۔ سبز آنکھیں گھنی پلکوں کی باڑ میں چھپی ہوئی تھیں لیکن عالیہان آفندی کے دل نے شدت سے اسے دیکھنے کی خواہش کی تھی۔

وہ سبز آنکھیں جو کل تک اسے سخت زہر لگتی تھیں، آج انکو دیکھ کر نجانے کیوں دل کی دیکھ کر دھڑکنیں تھم سی جاتی تھیں۔۔

Jinnah International Airport

سامنے بڑے بڑے حروف میں لکھا تھا۔۔

عالیہان کا دل چاہا کاش یہ عمارت ہمیشہ ہمیشہ کیلیئے اس دنیا سے ختم ہو جائے،،،یا فلائٹ کینسل ہو جائے۔۔

وہ شاید سو رہی تھی،،جبکہ عالیہان کی ہمت ہی نہ ہوئی کہ اسے اٹھا سکے۔۔

"" تمہاری منزل آچکی ہے ""

سامنے دیکھتے وہ سیٹ سے ٹیک لگا گیا۔۔ مرحا کی نیند میں خلل پڑا تھا۔۔ آنکھیں جھپکتے سامنے دیکھا تو لوگوں کی آمد و رفت جاری تھی۔۔

نظریں گھما کر ساتھ دیکھا تو وہ بھی سامنے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

آنکھیں ضبط سے سرخ ہو رہی تھیں۔۔

اپنی طرف کا دروازہ کھول کر نیچے اتری تھی۔۔

سامان نکالنا چاہا،، جب وہ سر پر ٹوپی لیتا نیچے اترا۔۔۔

ملازم سامان اٹھانے آگے بڑھے جب وہ ہاتھ اٹھا کر واپس بھیج گیا۔۔

"" میں اٹھالوں گی،، شکریہ ""

اسکو سامان اٹھاتا دیکھ کر وہ جلدی سے آگے بڑھی تھی۔۔

"" نجانے زندگی میں کب تمہارا سامان اٹھاوں گا،، ابھی اٹھا لینے دو پلیز ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سن کیپ سے اسکا چہرہ چھپ چکا تھا۔۔ بھورے بالوں پر دھوپ کی کرنیں پڑتی انہیں چمک دار بنا رہی تھیں۔

وہ ادھر ادھر دیکھنے میں مصروف تھی جب کوئی مخملی ڈبی سامنے آئی تھی۔ نظریں اٹھا کر دیکھا تو وہ سامنے ہاتھ پھیلائے کھڑا تھا۔۔

"" کیا ہے یہ؟ ""

جانتے بوجھتے پوچھا تھا،، یا شاید انجان بننا چاہا تھا۔۔

"" رکھ لو۔۔ پلیز ""

"" میں تحفے نہیں لیتی ""

لاچاری سے کہتے ہاتھ باندھے تھے۔۔

"" تحفہ نہیں دے رہا۔۔ میں چاہتا ہوں کہ میں تمہیں کبھی نہ بھولوں ""

جس قدر معصومیت سے کہا گیا تھا،،، وہ بے ساختہ تھام گئی تھی۔

تمہاری محبت کا قرض ہے مجھ پر،، بہت بڑا قرض،،، اتار نہیں پاؤں گی۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

فرض اور قرض میں بری طرح پھنس گئی ہوں۔۔

سنو

"" کوئی حل بتاؤ مجھے

پہلی بار بے بس ہوئی تھی۔۔اسکے لہجے کی بے بسی عالیہان آفندی کو چونکا گئی۔۔

"" مجھ سے حل پوچھ رہی ہو،،، میرے پاس تو اپنے بڑے مسائل ہیں۔ ""

حیرانی کی انتہا نہ رہی تھی جب وہ ڈبی کھول کر اس نے انگوٹھی اپنے بائیں ہاتھ کی چوتھی انگلی میں ڈالی تھی۔۔

یہ میری طرف بڑھنے والے ہر ہاتھ سے پہلے مجھے یاد دلائے گی کہ میں کسی کی محبت کی قرضدار ہوں۔۔ ""

میرا انتظار مت کرنا،، یہ تو دل کو بہلانے کی خاطر ہے بس"ء

پھیکی سی ہنسی ہنستے اس خوبصورت انگوٹھی کو دیکھا جو شاید اسکے ہاتھ کیلیئے ہی بنی تھی۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

امید کا سرا تھمایا ہے تم نے مرحا کمال،، اور عالیہان آفندی اس نازک سے سرے کو پکڑ کر ساری ""

"" زندگی بھی گزار سکتا ہے

وہ پہلی بار ہنسا تھا۔۔پانچ سال پل بھر میں ایک مختصر سا عرصہ لگنے لگے تھے۔۔

""کالج کی تعمیر رکنی نہیں چاہیے،، ""

چہرہ صاف کرتے بولا تھا۔۔

"" کبھی نہیں ""

ہنسی اور غم کی ملی جلی سی کیفیت تھی۔۔

"" اور سڑک بن جانی چاہئے،، ورنہ واقعی تمہارے ساتھ سفر نہیں کروں گی ""

سامان ٹرالی پر رکھتے قدم اندر کی طرف بڑھائے تھے۔۔انداز دھمکی آمیز تھا۔۔

"" انشاللہ ""

اس قدر خوبصورت جواب پر وہ مسکرائی تھی۔

"" مرال کو اسکے گھر آنے پر پابندی مت لگانا ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ایک نیا حکم تھا یا شاید گزارش

"" میری اتنی مجال ""

جب بھی کرپشن کرنے لگو،، تو بس ایک دفعہ یاد کرلینا کہ ایک خدا بھی ہے جو تمہیں دیکھ رہا ہے ""

""

قدم روک کر اسکے روبرو ہوئی تھی

"" کبھی بھی نہیں ""

اسکی آنکھوں کو حفظ کرتے کہا تھا۔۔

کوئی سفارش،، کوئی رشوت مت ماننا۔۔ اصولوں پر کچھ سمجھوتہ نہ کرنا۔۔ ""

لیکن اپنے غصے کو کبھی خود پر حاوی کر کے انا کے پجاری مت بن جانا۔۔

"" کیونکہ اب مرحا کمال تھوڑی ہوگی تمہارے پاس،،، تمہیں سکھانے کیلئے

آہستگی سے کہتے آخر میں آسودگی سے کہا تھا۔۔

"" تمہاری باتیں ہیں نہ میرے پاس،،، کافی ہیں ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ دونوں اپنے غم کو کرنے کی کوشش میں تھے۔۔

"" راجو سے مشورے مت لیا کرو،،، بڑا خراب بندہ ہے وہ،، اچھے خاصے انسان کو گدھا بنا دیتا ہے ""

آنکھیں صاف کرتے کہا تو عالیہان آفندی کا بے ساختہ قہقہہ گونجا تھا۔۔

"" جو حکم ""

"" ____ سیگریٹ اور شراب ""

"" حرام ہیں مجھ پر ""

اسکا جملہ کاٹتے کہا تھا۔۔ ملازم سامان کی چیکنگ کیلئے جا چکے تھے،، اور وہ دونوں کرسیوں پر بیٹھے انتظار کرنے لگے۔۔

"" سنو ""

"" ہمم ""

اسکی آواز پر نظریں لوگوں سے ہٹا کر اس پر ٹکائی تھیں۔

یہ انگوٹھی تمہیں خود پہنا سکتا ہوں۔۔ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"" مجھے احساس رہے گا کہ کوئی ہے جو میری منتظر ہے،،، کوئی ہے جو میری امانت ہے

وہ کچھ کہے بغیر آرام سے اسکے ہاتھ میں انگوٹھی تھما گئی۔۔

وہی انگوٹھی اسکے ہاتھ میں واپس پہنائی تھی۔۔ عالیہان آفندی کی ہفتوں کی تھکن،،، بے چینی، بے بسی،،، لاچاری اس ایک لمحے میں ہوا ہوئی تھی۔۔

"" واپس آکر ایک سال صحافت کے فرائض سرانجام دوں گی۔۔ پھر سوچا جا سکتا ہے ""

اس ایک جملے میں وہ اسے زندگی کی نوید سنا گئی تھی۔

وہ واقعی کمال تھی،،، فرض اور محبت میں سے کسی ایک کو نہیں چنا تھا،،، دونوں کو ساتھ لے کر چلی تھی۔

زندگی میں بہت کم لوگ ہوتے ہیں جو ایسے فیصلے کرنے کے قابل ہوتے ہیں، اور مرحا کمال انہی میں سے ایک تھی۔۔

وہ بے ساختہ مسکرایا تھا۔۔ شاید ایک خوبصورت انعام اسکا منتظر تھا۔

انتظار تو پھر محبت کی شرط ہے نا۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

فلائٹ کی اناونسمنٹ پر وہ اپنی جگہ سے اٹھی تھی۔۔

ہڑبڑی سی مچ گئی تھی۔

"" خداحافظ ""

اسکو بغور دیکھتے ایک لفظی جملہ کہتے وہ بھیڑ میں گم ہو گئ تھی۔۔

وہ وہیں کھڑا رہا تھا جب تک جہاز ائیر پورٹ سے روانہ نہیں ہوا تھا۔۔

ایک لمبا سفر باقی تھا،،، طویل انتظار،، لیکن انجام اچھا ہی تھا۔۔

سمندر پار موجود دو وجود اپنے اپنے فرض کی خاطر قربانی دے گئے تھے۔۔ ایک عظیم قربانی جس کے سامنے ایک خوبصورت زندگی منتظر تھا۔۔

چار سال بعد۔۔

"" Please have a big round of applause for muneeba ,,, for securing third highest marks in SSC part 1 ,, from Sindh board

زوردار تالیاں منیبہ کیلئے جنھوں نے نہم جماعت میں سندھ بورڈ سے تیسری پوزیشن حاصل کی ہے (
"")

گورنمنٹ سکول کے احاطے میں بہار کے موسم کی آمد آمد تھی۔۔ جگہ جگہ پھول موجود تھے۔۔ قریباً ساتھ ساتھ کھڑی دو عمارتیں تھیں ایک لڑکیوں کیلیئے ایک لڑکوں کیلیئے۔

لیکن انعامی تقریب کیلئے ایک جگہ ہی انتظام کیا گیا تھا۔

مصنوعی سٹیج پر سفید شلوار قمیض کے ساتھ سندھی اجرک پہنے ہاتھ میں ایک شیلڈ اور لفافہ تھامے ہوئے تھا۔۔ ساتھ ہی پرنسپل ہاتھ میں گولڈ میڈل پکڑے ہوئے تھا۔۔

بورڈ کی طرف سے تقریب منعقد ہو چکی تھی،،، یہ عالیہان آفندی کی جانب سے ایک چھوٹی سی انعامی تقریب تھی،،، جسکا سارا خرچہ اسکا ذاتی تھا۔۔

پونی لہراتی نہم جماعت کی منیبہ عرف منی تالیوں کی گونج میں سٹیج کی طرف بڑھی تھی۔۔

پیچھے ہی والدین کیلئے جگہ بنائی ہوئی تھی۔۔

ایک بوڑھا باپ اٹھ کر کھڑا ہوا اور تالیاں بجانے لگا تو عالیہان کو اندازہ ہوا کہ وہ اسکا باپ ہے۔۔ ایک پرنم مسکان ہونٹوں پر پھیلی تھی۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پچاس ہزار روپے کی انعامی رقم دی گئ تھی۔۔ اور وہ باپ جو کل تک سکول بھیجنے کے شدید خلاف تھا آج تشکر کے احساس سے آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔۔

زندگی کے خوبصورت لمحات تھے،، والدین کے چہرے پر مسکان دیکھ کر سکون محسوس ہو رہا تھا۔۔

تقریب ختم ہوئ تو والدین اور بچوں سے انفرادی طور پر ملنے لگا۔۔ کوئ عہدہ یاد نہیں تھا،، کوئ پیسے کا فرق نہیں تھا۔۔

وہ صرف ایک انسان تھا۔۔ جسے مرحا کمال نے سدھار دیا تھا۔

کھانے کا دور چلا تو انکے ساتھ کھڑے ہو کر ریفریشمنٹ کا سامان کھاتے دنیا کی مہنگی ترین چیز کا ذائقہ بھی جیسے ماند پڑ گیا تھا۔۔

"" ماموں اج مجھے گھر چھوڑ کر آئیں ""

تین سالہ چھوٹا سا بچہ کوئ اور نہیں مصطفیٰ صیغم کمال تھا۔۔

وہ جو باہر گاڑی کی طرف بڑھ رہا تھا،،، اسے دیکھ کر مصطفیٰ بھاگتا ہوا آیا تھا۔۔

"" کیوں موٹے تمہارا باپ کہاں ہے؟ ""

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکو گود میں اٹھاتے پوچھا تھا۔۔ اسکا بیگ کندھے سے اتار کر ہاتھ میں پکڑا اور ٹشو سے پسینہ صاف کیا۔

"" میرا گلا خراب ہے لیکن میرا آئس کریم کھانے کو دل کر رہا ہے،، سمجھا کریں نا ""

اسکے کان کے پاس منہ لے جاتے رازدارانہ انداز میں کہا تھا۔۔

"" واہ بیٹا واہ، تو اس عمر میں مجھے پٹوانا چاہتا ہے۔ ""

ابھی وہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ کوئی گاڑی پاس آکر رکی۔

"" لو جی،، گئی بھینس پانی میں ""

صیغم اور مرال کو دیکھتے سر پر ہاتھ مارتے افسوس سے کہا تھا۔ جبکہ اسے وہ کہیں سے بچہ نہیں لگا تھا۔۔ یا شاید صحافی باپ کی اولاد ایسی نمونی ہی ہوتی ہے۔

"" چل پتر،، اب کھا آئس کریم،، میں تو چلا ""

اسے پچھلی سیٹ پر بٹھا کر چڑانے کے سے انداز میں کہا تھا۔

کیا پلاننگ ہو رہی ہے،،، ""

"" گڑبڑ لگ رہی ہے مجھے

دونوں کو شاکی نظروں سے گھورتے صیغم نے پوچھا تھا۔۔

"" ہو تو رہی تھی بابا جانی،،، پر آپ نے رنگ میں بھنگ ڈال دیا۔۔ ""

صیغم کا منہ کھلا تھا،،، مصطفیٰ صیغم کمال کو بھی کچھ غلط بولنے کا اندازہ ہوا تو ماتھے پر ہاتھ مارا تھا۔ باقی جو بھی ہو،،، باپ کے سامنے خاصا شریف واقع ہوا تھا۔۔

مرال نے صیغم کی گھورتی نگاہیں خود پر محسوس کرتے بمشکل مسکراہٹ روکی تھی۔۔

میری بہن کو گھورنے کی بجائے،، گھر سے نیوز چینل بند کروا۔۔ ""

"" تم لوگوں کی خوبصورت گفتو شنید سے ہی سیکھا ہے اس نے

آنکھوں پر چشمہ چڑھائے وہ اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔ جاتے ہوئے صحافیوں کی بدزبانی پر طنز ضرور کیا تھا۔۔

مرال میڈیا کی فیلڈ چھوڑ کر کمال کالج آف سائنسز میں پرنسپل کے فرائض سرانجام دے رہی تھی۔۔

اب گاڑی میں مرال اور مصطفیٰ کی لاتعداد باتیں گونج رہی تھیں،،، جبکہ وہ صرف مسکراتے ہوئے ان دونوں کو دیکھ رہا تھا۔۔ جو اسکی کل کائنات تھے۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ایک مکمل زندگی کے مکمل کردار تھے۔۔

""" چھوٹے سائیں """

ابھی وہ بیٹھنے کو تھا کہ کوئی باریک سی آواز کانوں سے ٹکرائی۔۔

""" مرحا باجی سے بات کرنی ہے،،، انہیں بتانا ہے مجھے انعام ملا ہے """

سندھی لب وہ لہجے میں اردو بولتے وہ اسے معصوم لگی تھی۔

""" ضرور """

فون نکال کر اسکا نمبر ملایا جو صرف انتہائی ضرورت کے وقت ہی ملاتا تھا۔

وہ جو لانگ کوٹ پہن کر سکارف لے رہی تھی جلدی سے سیفٹی پن لگا کر سیٹ کیا اور فون کی طرف بڑھی۔

فون پر جگمگاتا نمبر دیکھ کر حیرت ہوئی تھی۔

کان کو لگایا تو کوئی نسوانی آواز ابھری۔۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

فون یونہی کان سے لگائے فلیٹ سے باہر نکلی۔

منی کی خوشی سے کھنکتی آواز پر صبح ہی صبح وجود میں سکون کی لہر دوڑ گئی۔۔ نجانے کتنی دیر وہ اسے اپنی کامیابی کی داستان سناتی رہی اور وہ اپنی کالونی کے اندر ہی لندن کی سڑکوں پر پیدل چلتے اسے سنتی رہی تھی۔۔ جانتی تھی کہ وہ بھی کہیں آس پاس ہی ہو گا۔۔ نظریں بے ساختہ اپنے ٹھنڈ سے سرخ پڑتے ہاتھ پر گئی جہاں انگوٹھی آج بھی اپنی شان سے جگمگا رہی تھی۔

ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیلی تھی۔

"" مبارک ہو ""

دوسری طرف منی نے کب اسے فون دیا، اسے اندازہ نہیں ہوا۔

"" شکریہ۔۔ یہ سب تمہاری محنت کا صلہ ہے۔ ""

بی بی سی نیوز کی سرکاری گاڑی اسکے پاس آکر رکی تھی۔

فون ہنوز کان سے لگائے وہ اندر بیٹھی تھی۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دوسری طرف عالیہان آفندی کی گاڑی بھی گاؤں کی خوبصورت اور آرام دہ سڑک پر آرام سے چلتی حویلی کی جانب گامزن تھی،، جس کے آدھے حصے کو پارک میں بدل دیا گیا تھا۔

راستے میں گاؤں کے بیچ و بیچ کمال کالج آف سائنسز شان سے کھڑا تھا۔۔ چھٹی کا وقت تھا،، اس لیے لڑکے لڑکیاں مہذب طریقے سے اپنی اپنی منزلوں کی جانب رواں دواں تھے۔

کو ایجوکیشن بھی مرحا کا ہی مشورہ تھا،، تاکہ عورتیں مردوں کے شانہ بشانہ چل کر ترقی کا سفر طے کر سکیں۔۔

گاڑی مڑی تو اعظم ہاؤسنگ سوسائٹی پر نظر پڑی جو آدھی سے زائد مکمل ہو چکی تھی،، تھوڑا سا حصہ زیر تعمیر تھا۔۔

لوگوں کی ایک بڑی تعداد وہاں رہائش پزیر تھی۔۔

وہ دلکشی سے مسکرایا تھا۔

""" ایک سال باقی ہے صرف """

اسکی پر امید آواز ابھری تھی۔

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ گاڑی سے اتر کر حویلی میں داخل ہو رہا تھا،، تو دوسری طرف مرحا کمال کے قدم بی بی سی نیوز کے ایک وسیع و عریض سٹوڈیو کے اندر کی طرف تیز تیز بڑھ رہے تھے۔۔

"" دو سال ""

اسکی تصیح کی تھی۔

"" ہاں لیکن تب تم پاکستان تو ہو گی نہ ""

وہ دروازہ کھول کر کمرے میں داخل ہوا،،، اور کھڑکی کے پاس جا کھڑا ہوا۔۔

مرحا مسکرائی تھی،، ہاتھ سٹوڈیو کے دروازے پر تھے۔۔ کیمروں سے بھرا ایک خوبصورت سٹوڈیو تھا،، جہاں اس نے قدم رکھے تھے۔۔

سامنے ہی بڑی سکرین نصب تھی جس پر پانچ منٹ کا کاؤنٹ ڈاؤن لگا ہوا تھا۔۔

لمحہ بہ لمحہ سیکنڈز کم ہو رہے تھے۔

"" I have to be live in 5 minutes.. Talk to you later..

Take care ..

Allah Hafiz

"" (پانچ منٹ میں مجھے لائیو آنا ہے،،، بعد میں بات کروں گی،، اپنا خیال رکھنا،، اللہ حافظ)

عالیہان فون بیڈ پر اچھالتا ٹی وی چلانے لگا،، جہاں سکارف سر پر لیئے ایک پر اعتماد خاتون کے روپ میں بے بے شمار کیمروں کے سامنے موجود لڑکی کوئی اور نہیں مرحا کمال تھی۔ پورے ملک میں دیکھے جانے والے اس نیوز چینل کے ذریعے وہ اپنی صلاحیتوں کو لوہا منوا چکی تھی

ریموٹ صوفے پر رکھتے وہ آرام سے بیٹھ گیا۔ یقیناً اب وہ اسکا پورا پروگرام دیکھنے کا ارادہ رکھتا تھا۔

اگر کوئی مجھ سے کہے ناکہ عورت کو ایک لفظ میں بیان کرو،، تو میں بلا جھجک،، بغیر سوچے،،"" مرحا "" "" کمال "" بولوں گا۔۔

دوسری طرف وہ مسکرائی تھی۔

اور اگر کوئی مجھ سے کہے کہ مرد کو ایک لفظ میں بیان کرو تو میں بلا جھجک،، بغیر سوچے سمجھے "" "" "" "" صیغم کمال "" کا نام لوں گی

بلکل ٹھیک کروگی،، وہ ایک کامیاب مرد ہے،، ہر روپ میں،، چاہے وہ صحافی ہو،، چاہے وہ بیٹے کے "" "" روپ میں ہو،، چاہے شوہر کے یا،، چاہے بھائی کے یا،، پھر چاہے سالے کے

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکے آخری جملے پر وہ گہرا مسکرائی تھی۔

"" بدتمیز ""

ایک لفظ کہتے وہ فون رکھ گئ تھی۔

ٹی وی پر اسے دیکھتے بے ساختہ چند ماہ پہلے کی گفتگو یاد آئ تو لب مسکراہٹ میں ڈھلے تھے۔۔

وہ سچی اور کھری تھی

کیونکہ وہ مرحا کمال تھی۔

وہ مضبوط عورت تھی

کیونکہ وہ مرحا کمال تھی۔

وہ نڈر تھی

کیونکہ وہ مرحا کمال تھی۔

وہ خوشامدی نہیں تھی

کیونکہ وہ مرحا کمال تھی

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ رشتے نبھانا جانتی تھی

کیونکہ وہ مرحا کمال تھی

اس سب سے بڑھ کر وہ ایک عورت تھی۔

مضبوط عورت۔۔

جس کا ایک قدم کئی لوگوں کی زندگیاں بدل گیا۔

ٹی وہ کی آواز اب بھی کمرے میں گونج رہی تھی اور وہ پر سکون سا صوفے پر بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا۔۔

ختم شد🌹

All rights reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM